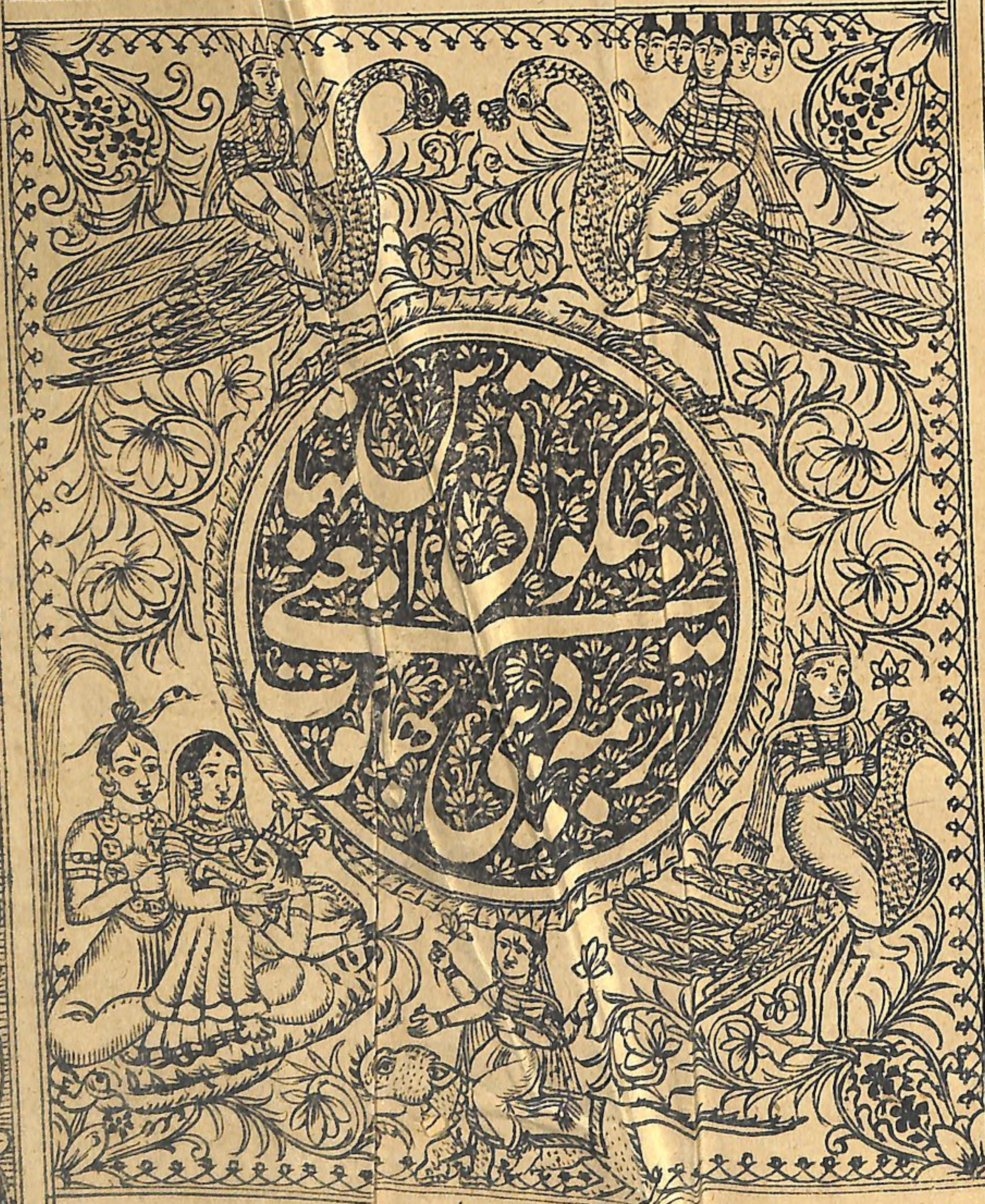
۱۹۹

ایک دفعہ کا ذکر ہے

شری پرمیشری شری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



مطبع نامی گرامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں مزین بہ طبع ہوئی

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیائے کی کتھا آسانی سے معلوم ہوتی ہی

دوسرا اسکندھ

تیسرا اسکندھ

[illegible]تھا اسکندھ

پانچوان اسکندھ

چھٹا اسکندھ

اہتمام زیر وابستہ قدیم پیارے لال ملازم مطبع
اودھ اخبار

دیباچہ

دھن ہیں شیر کہ کلجگ مین سنسار کی مکتی صرف بھگتی ہی سے منکھون کی ہوتی ہی کیونکہ کرشن چندر آنند کند نے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہی کہ جیسا اور جو مین ہون مجھے بھگت بھگتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہی اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ مین سما جاتا ہی شرتی کا بھی یہی مطلب ہی کہ بغیر گیان کے مکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہی برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہی اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہی اس سے صاف ظاہر ہی کہ اوپاسنا مکتی کے ہونے کا خاص سبب ہی مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہی ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہی وہ پستکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہی ہمارا آنکو صرف یہ مطلب ہی کہ بنیا کی ریت سے شکت اور شکتمان مین کچھ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورکھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہی جب اُس مین شکت موجود ہی تو وہ شکت مان کہلاتا ہی اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری جیون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین ۔ بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری مد بھاگوت ایشر کی اوپاسنا مین جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہی ویسا ہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہی پہلے پورانون کے دس لچھن سرگ ۔ بسرگ ۔ استھان ۔ پوکھن ۔ لیلا ۔ منونترون کی کتھا ایش کتھا ۔ نرودھ ۔ لیلا سکت ۔ آشرے ۔ سرشٹ پنچ ۔ تتو تن ۔ ماترا روپ ۔ رس ۔ گندھ ۔ اسپرس شبد پنچ گیان اندری مہتتو اہنکار سوچھم دیہہ کی پیدائش کا نام سرگ ہی ۔ اور جو چرا چر یعنے ساکن و متحرک کی سرشٹ ہی اُسکا نام بسرگ ہی اور استھان وہ ہی جو اس سرشٹی کا پالن ہی ۔ یعنے پرورش عام طریقہ پر ۔ پوکھن خاص طریقہ کی پرورش کا نام ہی لیلا عمل احسن کی ترقی ۔ اور اُسی کا نام اوت بھی ہی جسکے معنے بڑھنے کے ہین ۔ منونترون کی کتھا ۔ یعنے منونکا بیان ایش کتھا یعنے اوتار روپ محبت صوری جس روپ کے سبب ہو ۔ نرودھ لیلا جو اوپادھ سہت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ ۔ بخلاف مکتی اور مکتی وہ ہی جو اگیان رہت لے ہی ۔ آشرے جس سے سرشٹی کی پیدائش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش برہت کا رش کا روپ ہی ۔ یعنے ذات و صفات ۔ اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برترا شردیت کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا بیان جسمین ہے وہ بھاگوت ہی یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کر کے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین ۔ سرگ پرتسرگ ۔ بنساولی ۔ بنسانوچرت ۔ منونتر ۔ بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہالچھمی رجوگن شکت مہاسرسوتی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین ۔ بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو پرتسرگ کہتے ہین ۔ سورج بنس سوم بنس اور ہرن کشیپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین ۔ جسمین منونتر کا بیان ہی اُسکو بنسانوچرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونتر کہتے ہین ۔ اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا ہی کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے کھٹکے مکتی ہوتی ہی بھائیو گایتری بدھان شکت پرکرن پیٹھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت عمدگی سے بیان کیا ہی اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک تو ایسا کیا ہی کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہی ۔ پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیلکنٹھ شاستری جی نے نہایت محنت اور مشقت سے گوڑ بھاوارتھ دیپکا تلک بنا کر سری راجہ مادھو سنگھ بہادر گدھ اٹھی نرلس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے
خوش کرنے کو مع نیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل
ہوئی ہی منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون
سے صلاح کرکے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے
ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دوہے چوپائی اشٹت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی
کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بنا کر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے
اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگھ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دائی جے پور کی نذر کر
بھگوتی بھگتون کا سکھ دایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ
ہوجانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب
گپت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بحث سے غور کامل
و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب
ہی اور ویس بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہوجاوے
سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہی کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ بکر
سہ کر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہوا خیر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سننے والون کو اپنی کرپا انو راگ
سے اپنا پورن اشیہ بخشنے فقط

العبد

پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا

۱۰ ستمبر ۱۸۷۷ع

شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بہ طبع ہوئی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے
خوش کرنے کو مع نیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل
ہوئی ہر منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون
سے صلاح کرکے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوے
ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دوہے چوپائی اُستت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی
کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بنا کر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے
اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجا دھراج رام سنگھ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دا لی جے پور کی نذر کر
بھگوتی بھگتون کا شکھ دا ایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ
ہو جانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب
گپت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بحث سے غور کامل
و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب
ہر اور ویسی بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہو جاوے
سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہر کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ مکرر
سہ کرر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہو آخر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سُننے والون کو اپنی کرپا انوراگ
سے اپنا پورن اشیہ بخشنے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا
۱۵ ستمبر ۱۸۷۷ء

شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



مطبع نامی وگرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مزین بہ طبع ہوئی

श्लोक

याधृत्वा जहरीशमूर्ध्निम स्रजन्या त्यस्यतीदञ्जगद्या ·
वेधोऽच्युत शङ्करसूरपुरभिन्मुख्यैस्सदास्तूयते ॥
यस्यास्स्वं स्मरणानभास्करि पुरस्यश्यन्त्यविलाश्रवि
नत्वा भागवतं यथार्थविशदंभाषामयम्प्रारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بِشو جنو کارن بُل دیتہ دائن سُو داس دُکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن سُکل ریو ہارن ادھم پُنج تارن ہو سدہِ کے سُدن جو
مُن سدہِ چارن تو بندے بیچ دھارن گُنگارن نِوارن ہوا یکل ردن جو
کُمتِ بدارن ارو سُمتِ سُدھارن ہو جانو کارج کارن تو ہو دک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اُسر بل دارنی سُتویل بھل بھارنی سکل کھل تارنی ہماچل کی بالکا
رنچل کل مارنی بپل ریو ہارنی برسگہ چارنی انا تھن کی پالکا
گنپل بدارنی تھو امبوتار پارنی او بھگت من سارنی ہی رشٹ دُشٹ گھالکا
دُگم بھارنی شُمن بھیہ وارنی سو داس ہت کارنی نپات مات کالکا
بری جھنڈ جھنڈ منڈ لنڈ سے بھرت کنڈ پربل پرچنڈ چنڈ منڈ مُنڈ کھنڈ کا
سو بچہ بچہ رچھنی وکچھ بچھ بھچھنی جا سنگ لچھ لچھنی سو ڈنڈ یہ ڈنڈ ڈنڈ کا

داس بہت کارکا سو داس مُرگھدارِکا داس گُن ہارکا پیاری گُرو کا
ہم گرد ارِکا شوارد وُ انگ دُہارِکا او دیو پر چارِکا شونند داتو چند کا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین پرشن رکھن جو کین
مہا سُکل پوران کی سُنہین تاہی پر بین

اوس سرب چیتنہ آدِ با بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بُدہ کو پریرنا کرتی - شونک جی بولے کہ ہے مہابھاگ آپ دھن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پُن جوگ کرکے کل کال کے دوکھون سے رہت جو یہ نہایت عمدہ نمیکھارچھیتر ہی یہان آ پہونچے ہو یہ تینون کی سماج پُنیہ دینے والا پُران سُننا چاہتی ہو آپ کہیے - تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پُران کہین - جنکے کان ہین اور رس و ادلینے مین پنڈت بھی ہین اور پُران نہین سُنتے تو وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہو ویسے ہی کانون سے بچن سُنکے خوشی ہوتی ہو - دیکھیے بنا کانون کے بھی سانپ آواز سے موہت ہوتا ہو اور جنکے کان ہین اور پُران نہین سُنتے اونکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے ای سوت جی یہ سب برہمن کلجگ سے ڈرے ہوے پُران سُننے کے لیے نمیکھارنیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پُران سُننے بنا تو اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہو کہ وہ بُری چال مین مشغول ہو کر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وہ شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین اُنمین سے بیدانت شاستر ساتوِک میمانسا راجس اور نیاے شاستر تامس ہین کیونکہ وہ ہیتو واد سے مشتمل ہین - اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پُران بھی ترگنی ہین پُرانون مین بمع سب لچھنون کے پنجم بید روپ بھاگوت پُران مُکتی کی چاہنا کرنیوالون کو مُکت دینے کے لیے کہا اُسے اب بتا سے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سُنا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مُکھ سے سُنا ہو اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین - اگرچہ ہملوگون نے بہت سے پُران آپ سے سُنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے مگر ہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مُکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہو - دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے مگر شانت نہوئے - کیونکہ جگیون کا پھل سُرگ باس ہو اور جب پُن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہو اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھوما کرتا ہو - بلکہ گیان بنا کبھی مکتی نہین ہوتی - اِس سے سب کا سار انس نُرگُن روپ اور پاون اور پُوترا او مُکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسرے ادھیاے مین سُنہو سجن دے کان
سنکھیا دیبی بھاگوت کی ارد کچھے بکھان

سری سُوت جی بولے۔ کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ ہمسے بید بدت پُران پُوچھا گیا اب ہم سب شاستروں مین پرسدھ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کر کے جو جوگیون سے مُکت دینے والے اور جنکی برہما وغیرہ دیوتا دھیان کرتے ہین بند نا کر کے بہت رس سے لیے ہوئے پرانون مین اُتم اور سب بید شاستروں کا سار دیبی بھاگوت پُران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے مارگ مین تدیا آدیا شکت سکی جاننے والی سنسار کا بندھن دور کرنے والی اور دُشٹون کو دُکھ سے جاننے کے لائق اور مُنیون کے دھیان مین آتی ہی وہ ہمکو بُدھ دے جو برہسپتی کی اپنی رجوگنی شکت سے اس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہی اُسے مَن سے سمرن کرتا ہون۔ پورانک اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے نابھ کمل سے برہما اُتپنہ ہوتے اور بشن جی پرلی مین شیش جی کی سیجیا مین سوتے اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ دونون پرادھین ہین اس جگت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہی اور پرلی کے سمدرون کا جل اور رس برابر ہی اور بنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہی اس سے اُسکے سرن ہون اور پرلی کے سمے مین جوگ نِدرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی اُستُت کی تھی اُسکی شرن ہون اور اُس سگُن نرگُن اور مُکت دینے والی مہا مایا کا دھیان کر کے سری مد بھاگوت پُران کہتے ہین ہے مُنیو چیت لگا کر سُنو۔

چوپائی

پدیہ اٹھارہ سہس پُنیتا	سری بھاگوت یاہین مُن میتا
اور دوا[۲]دس اسکندھ وچترا	بسوشٹ راما[۱۸]دھیائے پوترا
پرتھم بیس[۲۰] اور دوادش[۱۲] دوسر	پیرنش نرتیہ یاہین اَت سوکھر
پنچ بنش[۲۵] چوتھے منہ پاون	پنجم پنچ ترنش[۳۵] من بھاون
اکتس[۳۱] کھشٹا دھیائے بکھانو	چالس ستپم منہ بھیانو
چوبس[۲۴] اشٹم نوم پنچاسا	تیرہ[۱۳] دسم یاہین کراسا
ایکادش چوبس[۲۴] ادھیایا	دوا[۱۲]دس چودہ[۱۴]بسن کر دایا

سب پُرانون مین سرگ پرت سرگ بنش منونتر بنشا نوچرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی نرگن سروبنی سرب بیاپنی بکار رہت کلپان روپنی ہی اُسی کی ساتوکی شکت مہالچھمی اور راجسی مہاسرستی اور تامسی مہاکالی سروپ ہین انھین تینون شکتیون نے دیہ دھارن کرنے کو اس پُران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہادیو پالنے اور پیدا کرنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین اسی کو پرت سرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سورج بنسی راجاؤن اور ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتون کے بنس کے کہنے کو بنس کہتے ہین اور سوایمبھو آدمنون کے بیان کو منونتر کہتے ہین۔ اور اُن منون کے بنس کے کہنے کو بنسا نوچرت کہتے ہین اسی پرکار یعنے پانچون لچھنون سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوالاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین۔ اتنی کتھا سنکے رشی بولے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پُران ہین اُنھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم کو سیکھنے سُننے کی اچھا ہی ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین اونہونے ہمکو ایک چکر دیکھا کہا کہ جہان اسکی نیو گرے وہ دیس بہت پوتر جاننا وہان کلجگ کا پرویش نہوگا جب تک ست جگ نہ آوے تب تک وہان ہی

رہنا یہ سُنکے اُس چکر کو چلاتے ہوئے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُسکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سما گیا اسی سے اِسکا نام نیمکھ ہوا
یہ پرم پوتر چھیتر ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اِس سے مُن سِدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسے اور جب تک ست جگ آوے تب تک
بنا پشو کے ٹھیر وغیرہ سے جگیہ کر کے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بدھمان
بکتا ہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین۔ آپکی عمر درازی ہو آپ نِربھیہ دینے والا اور کلیان کرنے والا بھاگوت
پُران کہیے جس بھاگوت مین دھرم ارتھ کامون کا برنن بدھ پُوربک ہے اور بِدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہے سری بیاس جی نے یہ بھی پرسنگ جسمین
کیا ہے۔ کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوئے پُران کے سُننے سے ہم بہتر ہین ہوتے اِس سے سب گُنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا سے
اور سب میل کا دور کرنے والا اور سب کامناؤن کا دینے والا دیبی بھاگوت پُران کہیے

ادھیائے تیسرا

دوہا

لہب تِربِیا دھیائے مین بیاس نام گُن دھام	سنکھیا سکل پُران کی اور سبھن کے نام

اتنا سُنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مُکھار بند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے۔ متسیہ۔ مارکنڈے۔ بھاگوت
بہوکھیہ۔ برہمانڈ۔ برہم ویورت۔ برہم۔ بامن۔ باراہ۔ بشن۔ بایو۔ اگن۔ نارد۔ پدم۔ لِنگ۔ گرڑ۔ کورم۔ سکند
یہ اٹھارہ پُران ہین انہین ...۵۰۰ ۱۴ بہوکھیہ ...۱۸۰۰۰ بھاگوت ...۱۰۰۰۰ برہم ...۱۲۱۰۰ برہمانڈ ...۱۸۰۰۰ برہم ویورت ...۰۰۰ نارد ...۵۰۰۰ ۵۵ پدم ...۱۱ لنگ
...۱۹ گرڑ ...۱۷ کورم ...۱۰۰ ۸۱ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے۔ سنتکمار۔ نرسنگھ۔ نارد۔ شِو۔ دُرباشش۔ کپل
مانو۔ اوشنس۔ بارُن۔ کالکا۔ سامب۔ نندکیشور۔ سورج۔ پراشر۔ آدیتہ۔ ماہیشور۔ بھاگوت۔ باششٹ۔

چوپائی

بیاس رچیو بھارت مت اچھے	اشٹادش پُران کے پاچھے
سُہر نرمُن سب کر مَن بھاون	جا کر سرون سکل بُدھ پاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کر ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین کیونکہ
استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین۔ اِس ساتوین بیوسوت منونتر مین جو کہ اٹھائیس
دواپر ہین ستیہ وتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور انتیس دواپر مین اشوتھاما نام بیاس ہونگے اسی طرح ستائیس بیاس بیت چکے
جنھون نے ہر ایک دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سُنکر رِکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہو گئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے
پہلے دواپر مین برہما جی نے اپنے آپ بید کہے۔ دوسرے مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا۔ تیسرے مین شُکر۔ چوتھے مین برہسپت پانچوین مین
سونا۔ چھٹے مین مرتیو۔ ساتوین مین مگھوا۔ اٹھوین مین بسشٹ۔ نوین مین سارسوت۔ دسوین مین تردھاما۔ گیارہوین مین نربھ۔ بارہوین مین
بھردواج۔ تیرہوین مین انترچھ۔ چودھوین مین دھرم۔ پندرھوین مین پترا رُن۔ سولہوین مین دھنجیہ۔ سترہوین مین میدھا تتھ۔ اٹھارہوین
مین برتی۔ انیسوین مین اتر۔ بیسوین مین گوتم۔ اکیسوین اُتم ہرآتما۔ بائیسوین مین بیوباجشرو۔ تیئیسوین مین سوم شُشمابن۔ چوبیسوین مین ترن بندھ

پچیسوین مین بھار گو چھبیسوین مین شکت ستائیسوین مین جاتوکرنیہ اٹھائیسوین مین دوے پاین جی یہ اٹھائیس بیاس گذرے مگر مین نے سری مد بھاگوت پران کرشن دوے پاین جی سے ہی سُنا ہے اِس پُران کو بیاس جی نے بنا کر اپنے مہاتما پُتر شُک دیو جی کو پڑھایا تھا مین بھی اُنکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شک دیو جی ہی تھے مگر کرُنانِدہ بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو مین نے بھی سُنا جس سری مد بھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرحکی دلچسپ کتھا سمجھکر شُک دیو جی نے سُنا اُسے سُنکر ایسا کون جیو ہی جو مُجھ سے نہ چھوٹے۔ اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہو کسی بہانے سے اِس پرم اُتم سری دیبی بھاگوت کو سُنتا ہی وہ اِس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کر کے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہی اور جو بھگوتی ترگُن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو الہہ اور ہنڈتون کی پیاری سماوہ سے پانے کے لائق ہی وہ اِس پُران کے سُننے والون کے چت مین بناس کرتی ہی جوانگون سمیت منگھ کے سر پر کو اور اُسی پرکار کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھو ساگر اُترنے کے لیے دیبی بھاگوت پُران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہی۔ جو منگھ اُتم دو کان پاکر بالکل بکواد سُنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے والے اور رس کی کھان پُران کو کیون نہین سُنتے +

ادھیاے چوتھا

دوہا

دیبی سرو دیم اہے پرگٹ جہان یہ رنگ	کہب چتر تھا دھیاے مین شک جن کر پرسنگ

اتنی کتھا سُنکر سب کہ بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شک جی پیدا ہوے اور کیسے اِس مہا سنگتا دیبی بھاگوت نام پُران کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنیج (جو بن مین پیدا ہو) اُنسے شک دیو کو یہ سنگھتا پڑھائی اُنکو بڑا سندیہ ہی کہ بن مین کیسے پُتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی سے جوگی تھے اور پھر یکجا بیٹھکر کیسے اِس بسترت سنگتا کو پڑھا اتنی بات سُنکر سری سوت جی بولے کہ سُننے یہ آگے کی بات ہی کہ بیاس جی سرستی ندی کے کنارے پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ چوچٹ کا بچی اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے تملہ وغیرہ کا چارہ کھلا رہے ہین اور اپنے بدن سے اُسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین۔ یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پنچھیون کو پُتر کے پیار کرنے مین اتنا اسنیہ ہی تو منگھون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پُتر کی سیوا اپھل کی سدا اچھیا رکھتے ہین۔ کیا یہ پنچھی اِس بچے کا بواہ کرینگے۔ کہ جب اُسکی عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے۔ یا یہ بچہ اُنکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا۔ کہ دولت کما کر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ مرجاوینگے تب شُدہ اور برت کرم کریگا کہ اُنکے نمت گیا شرادھ کریگا یا برکھوتسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اِس سے نہو گا مگر اِس سنسار مین پُتر کو گود مین لیکر لاڈ کرنے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہی اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک منیون نے کہا ہی +

چوپائی

باکے پُتر ہوت نہین بھائی	اور نہین سورگ باس تہی ہائی
تاکی گت نہین ہوت سہائی	سب سادھن نہین ان کر کوئی

سچ ہو جیسا لکھا ہو ویسا ہی دیکھا جاتا ہو کہ پُتروان منکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہی۔ دیکھو جو اُپتر منکھ ہوتا ہو وہ مرتے وقت زمین پر
لیٹا ہوا سوچتا ہو کہ میرے دھن اور سُندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اُسکا چت بھرمتا ہو اسی
سے دُرگت ہوتی ہو اس پرکار انیک پرکار کی چنتا کرکے اونچی اوسانس لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سُمیر پربت کے
پاس گئے اور کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سِدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگنی برن وغیرہ بہت سے
دیوتا ہین یہ بچار ہی کرتے تھے کہ نہایا تھ مین لیے اپنے آپ نارد مُن وہان آئے اُنہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے
پادیہ اور ارگھ دے کر کُشل پوچھی تب نارد جی نے پُوچھا کہ آپ چنتا سے آتُر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اپُتر کی گت
ہوتی ہو نہ اُسکے من مین کبھی سُکھ ہوتا ہو اسلیے دُکھی ہو کر بار مبار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سُمرن کرین کہ ہمارے یہان پُتر پیدا ہو
اس بکھے آپسے بھی پرارتھنا ہو کہ آپ سربگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتایئے جو پُتر دے سکے اتنا سُنکر نارد مُن بولے کہ جو بات آپ نے
پوچھی ہو وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اُسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سُنیے برہما جی
بشن جی سے بولے کہ ای جگناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب
سنسار کے آدکارن اور پالنے والے ہین اِسکا ہمکو بڑا تعجب ہو کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اُس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار
کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہو کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اِچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو
جی ناش کرتے۔ اور سورج تپتے ہوا بہتی۔ اگنی جلاتے۔ میگھ برستے۔ اس سے بڑا سندیہ ہو آپ سے دور کیجیے کہ کس کا دھیان
کرتے ہین اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے
جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہو کہ راجسی شکت اُس بھوانی کی تم مین
ساتوکی ہم مین اور تامسی شیو جی مین ہو اُسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سیجیا پر سوتے ہین
اسلیے پرآدھین جب اُس بھوانی کی اِچھیا ہوتی ہو تب اُٹھتے اسی سے اُسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے
کبھی دیتیون سے جُدھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہو کہ ایکارنب لینے پرے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا
ہوے اُنسے وہان پانچہزار برس لڑائی رہی آخر کار اُس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے۔ تب تمنے نہین جانا
کہ شکت ہی کے کارن ہو گیا بار بار پوچھتے ہو۔ اور ہم کچھپ سوکر نرسنگھ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین
بھلا کسیکو نر جک جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہو کیا کرین پرادھینتا کٹھن ہوتی ہو جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ
وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجیا پر سونا چھوڑ کر گرُڑ پر چڑھ کے جُدھ کرتے۔ اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہو کہ دھنکھ
کی پرتنچا (رودا) سے ہمارا سر گر پڑا اُنب تمھارے کہنے سے توشٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیان ہو گئے جو سوتنتر
ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی نہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اُسی کی تپسیا کرتے ہین۔ نارد جی بولے
کہ اے بیاس جی آپ بھی اُسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پُتر دیوگی۔ سوت جی سوکادکون سے کہتے ہین جب نارد مُن
نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو بچار ادھیاے مین ہیہ بیاستھہ کی کاتھہ ۔ جنہہ دیبی مہابہت جیہی سُن ہوت سناتھہ

اتنی کتھا سُنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکھ کی پرتنچا یعنے رودے سے علحیدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا مُنھ جوڑا گیا اِسے سنکر ہم لوگ تو کیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی اَننت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے ہین اور وے جگناتھ کہاتے ہین اُنکا سر کٹ جاوے اِسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سُنیے ۔ کبھی کی بات ہی کہ سناتن جو آدی دیو بشن ہین اُنسے دیتیون سے دس ہزار برس جُدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برابر جگہہ پدماسن کرکے کنٹھ مین دھنکھ کو رکھکے سو کچہ تو تھکے تھے اور کچہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نے سُدھ ہی سوگئے ۔ کچھ دنون کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اچھا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سو رہے ہین کچھ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر دے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی تم لوگ جگیہ کرینگی اور تدبر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دھنکھ چھین کر لے تو جس سے بشن جی آسی پرکنٹھ دھرے سوتے مین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین اُنکو نہ جگاونگا کیونکہ لکھا ہی ۔ کہ جگانا ۔ کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا ۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہی تو کچھ پانے ہی کے لیے کرتا ہی اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچھ گھیر وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سُن اُسنے دھنکھ کا اگلا بھاگ چھین کر لیا تب تو پرتنچا (رودا) دھنکھ سے علحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اٹھی سمندر کھل بھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈرے ۔ اور ہوا نہایت تیز چلی ۔ پربت کانپنے لگے ۔ اور انیک انکا پات ہوئے ۔ اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر کُنڈل سہت کہان دھو ۔ گیو نہ دیکھین سکل دشا چھو
یہ لاہین سُر سموہ کرین رودن ۔ ہا بدہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپرداہیہ کا سر علحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوین گے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی نہ یہ گھبنہ دیتیون نے نہ جھیون نے کیا ہی یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکھ دین ۔ دیوتون کو ایسا بخود اور فکر مند دیکھکر برہسپت جی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہو سکتا ہی کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یہ سُن اندر بولے کہ دیو ہی جو چاہتا ہی وہ ہوتا ہی ۔ پورکھ کو دھرکار ہی ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

برہما جی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیوجی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ پتت ہو گیا ویسے ہی بشن جی کا سر کیون سمندر مین کٹ کے جا گرا اندر کے انگ مین ہزار بھگ ہو گئین اور سورگ سے گر کر ہی اندر کمل مین چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ سنسار مین اگر کسے دکھ نہین ہوتا - اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو سبکی بید اکرنیوالی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدھ ہونگے سا تنا کہہ بیدون کو اگیا دی کہ مورت دھار کر آگے کھڑے تھے کہ تم مہامایا مہابدیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مُول ۱

।।नमोदेवि महामाये विश्वो त्पत्ति करे शिवे ।। निर्गुणे सर्व भूतेशि मातः शङ्कर कामदे ।।१।।

ٹیکا

(۱) ہے دیبی ہے مہامائی - ہے بشو کی بید اکرنے والی - ہے نرگنی - ہے سرب پرانیون کی سوامنی - ہے ما - ہے شنکر کی کام دنیے والی تمکو نمسکار ہے +

مُول ۲

।।त्वम्भूति स्सर्व भूताना म्प्राणः प्राणवता न्तथा।। धी श्श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधा धृतिः स्मृतिः ।।२।। ।।२।।

ٹیکا

(۲) ہے دیبی سب پرانیون کی بھوم - پران والون کے پران - دہی - بدھی - سری لچھمی - کانتی - اچھا یا شوبھا - چھما - سہنے کی شکت - شانتی - شردھا - گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواش - دھرتی دھارن شکتی - سدھ رکھنا - یہ سب تم ہی ہو

مُول ۳

।।त्वमुद्गीथेऽर्द्ध मात्रासि गायत्री व्याहृतिस्तथा।। जयाच विजया धात्री लज्जा कीर्तिस्स्पृहा दया।।३

ٹیکا

(۳) ہے دیبی اودگیتہ - اونکار مین آدھی ماترا اردہ چندر روپنی - گائتری - بیاہرتی - جیا - بجیا - دھاتری - دھارن کرنے والی - لجیا - کیرتی - سپرہا - وانچھا - دیا - سب تمھین ہو -

مُول ۴

।।त्वां संस्तुमोऽम्ब भुवनत्रयसं विधानदक्षान्दयारसयुता ञ्जननी ञ्जनानाम् ।। विद्यांशिवां सकल लोक हितां वरेण्यां वाग्बीजवासनिपुणाम्भवनाशकर्त्रीम् ।।४।।

ٹیکا

(۴) ہے امب تینون بھونون کے پید اکرنے مین - دیا رس سہت - جنون کی جننی - بدیا - کلیان دنیے والی - سکل لوک کی ہت کرنے والی - سریشٹھ - باگبیج منتر کے باس کرنے مین چتر سنساری باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو آسکی استت کرتے ہین -

مول ۵

॥ब्रह्मा हरिः शम्भुगौरीसहस्रमेव वा गण द्रि सूर्य्या भुवनाधिनाथाः॥ ते त्वत्कृताः सन्ति ततो न मु-
ख्या माता यतस्त्वं स्थिर जङ्गमानाम् ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمہین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ رودر۔ اندر بانی۔ اگن۔ سورج یہ بھونون کی سُوامی ہین۔ پر یہ مُکھ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین +

مول ۶

॥सकलभुवनमेतत्कर्तुकामा यदा त्वं सृजसि जननि देवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान् स्थितिलयज-
ननं तैः कारयस्येकरूपा न खलु तव कथञ्चिद्देवि संसारलेशः ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ رُودر اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی روپ ہو کر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا اسنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا +

مول ۷

॥न ते रूपं वेत्तुं सकलभुवने कोऽपि निपुणो न नाम्नां संख्यान्ते कथयितुमिह योग्योऽस्ति पुरुषः॥
यदल्पं कीलालं कलयितुमशक्तस्स तु नरः कथं पारावारकलनचतुरः स्यादृतमतिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی نپُن نہین اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی شخص لائق ہو کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین ناپ سکتا وہ ستیہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے ناپنے مین کیسے چتر ہو

مول ۸

॥न देवानामध्ये भगवति तवानन्तविभवं विजानात्येकोऽपि त्वमिह भुवनैकासि जननी॥
कथम्मिथ्या विश्वं सकलमपि चैकारचयसि प्रमाणन्त्वेतस्मिन्निगमवचनन्देवि विहितम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے اننت بھبو دیوتون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس متھیا بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس بکھ بید کا کہا ہوا کہن ہی پرمان ہو۔

مول ۹

॥निरीहेवासि त्वन्निखिलजगतां कारणमहो चरित्रन्ते चित्रम्भगवति मनो नो व्याप्यमति कथङ्का-
रं वाच्यस्सकलनिगमागोचरगुणः प्रभावस्स्वीयस्मात्त्वमपि न जानासि परमम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمہارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من تشویش مین ہوتا ہو کہ تمہارے آکار کو ہم کیونکر بتا سکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ بھی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥ न किञ्ज्ञानासित्वं जननि मधुजिन्मौलि पतनं शिवे किं वा त्वा विविदिषसि शान्तिं मधुजि

तः॥ हरेः किं वा मातर्दुरित नति रेखा बलवती भवत्याः पादाब्जे भजन निपुणो कास्ति दुरितम्॥१०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے انکی شکتی جاننا چاہتی ہو۔ یا ہے ماتا یہ بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا ہو وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمہارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین

مول ۱۱

॥ उपेक्षा किन्त्वेयं तव सुरसमूहेः निविषमा हरे मूर्द्ध्नो नाशो मत मिह महाश्चर्य्य जनकम्॥

महद्दु खम्मातस्त्वमसि जनन च्छेद कुशलान जानी मो मौलेर्व्विघटन विलम्बः कथमभूत्॥११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا سمجھو ن مین جو تمہاری یہ اُپکشا ہوئی تو وات تشمات جو گیہ ہو اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی اجو گیہ اور تعجب کا پیدا کرنے والا ہو۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہو کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل یعنے دھیان ہی ہو اور بشن جی کے سر کے لگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمہارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا —

مول ۱۲

॥ ज्ञात्वा दोषं सकल सुरता पादितन्दे विचित्ते किं वा विष्णावमर जनितन्दुष्कृतम्याति तन्ते॥

विष्णोर्व्वा किं समर जनितः कोपि गर्व्वोऽतिवेगाच्छेत्तुम्मातस्तव विलगितन्नैव विद्मात्र भावम्॥१२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اُسکا بھاو ہم لوگ نہین جانتے۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہو کہ جسکے دور کرنیکے لیے ایسا کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्यैस्समर विजितैस्तीर्थदेशे सुरम्ये घोरन्तप्त्वा भगवति वरं लब्धं वह्निर्भवत्याः॥

अन्तर्द्धानङ्गमितमधुना विष्णुशीर्षम्भवानि दृष्ट्वैतं वा विगत शिरसं वासुदेवं विनोदः॥१३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتیون نے سورمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کرکے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا۔ کہ بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا انھین بشن جی کو سر بنا دیکھکر خوشی ہوئی ہو + +

مول ۱۴

॥ सिन्धोः पुत्र्यां रोषितां किन्त्वमाद्ये कस्मादेनामप्रेक्षसे नाथहीनाम् ॥ क्षन्तव्यस्ते स्वांश जातापराधो ब्युत्थाप्येनम्मोदितामाकुरुष्व ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ہے آدبے کیا تم لچھمی سے ناراض ہوگئی ہو۔ انکو نہایت کے کیون دیکھنا چاہتی ہو۔ اب تمہی ہی انس سے پیدا ہوئی لچھمی کے اپرادھ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھا کے لچھمی کو خوشی کیجیے۔

مول ۱۵

॥ एते सुरास्त्वां सततन्नमन्ति कार्य्येषु मुख्याः प्रथितप्रभावाः शोकार्णवात्तारय देवि देवानुत्थाप्य देवं सकलाधिनायम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ہے دیبی یہ دیوتا تمھین بار بار نمشکار کرتے ہین جو سب کارج مین مکھیہ اور مکھیات پربھاو ہین اس سے سبکے ناتھ بشن جی کو اُٹھا کے دیون کو شوک کے سمندر سے تاریے۔

مول ۱۶

॥ मूर्द्धा गतः क्वाम्ब हरेर्न्न विद्मो नान्योस्त्युपायः खलु जीवनेऽस्य ॥ यथा सुधाजीवनकर्मदक्षा तथा जगज्जीवितदासि देवि ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) ہے امب ہم یہ نہین جانتے کہ بشن جی کا سر کہان گیا نہ اُنکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہی جیسے امرت جلا دینے مین دَچھ ہو ویسے ہی جگت کے جیون دینے والی تم ہو۔

تب آکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہوئی اے دیوتاؤ تم سوچ نکرو۔ ہمارے اس ہیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ سمپورن پھل پاویگا اب اسکا سبب سُنیے کہ کیون بشن جی کا سر کٹ گیا ایکدن کی بات ہی کہ لچھمی جی کا مُنہ دیکھکر بشن جی بہت ہنسے لچھمی جی نے جانا کہ مُکھ مین کچھ دوکھ دیکھکر یہ ہنستے ہین یا انھون نے ہمسے اچھی استری اپنے لیے کی ہی نہین تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا آسرا لیکر لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ آپکا یہ سر گر پڑے۔ یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جس سے اپنی ہی سکھ کا ناس کیا۔ سوت کے دُکھ کو ہوا ہو جانیکے دُکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہی۔ کیونکہ جھوٹھ بولنا۔ جلدی کرنا۔ مایا مور کھتا زیادہ لالچ۔ اسوچ۔ بے رحمی۔ یہ عورتون کی سوبھاو ہی ہین۔ کہو تو بشن جی کا سر ابھی لگ جاوے مگر سراپ ہو جانیکے سبب یون سمجھو مین ہو رہا اُسمین آپ لوگون کا مطلب بھی ہی اُسے سُنو پہلے ہیگریو نام دیت سُرستی ندی کے کنارے پر تپسیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر مایا بیج منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہو کر ہزار برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے اُسے بردان دینے کے لیے وہان پہونچکر اس سے کہا بر مانگ یہ سنکر اُسنے ہماری بڑی اُستت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سُن وہ بولا

کہ مین کبھی نہ مرون جو کی ہو جاؤن اور سُر اور اسُرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی اُسکا جنم ضرور ہوتا ہی اب تم بچار کر کے اور کوئی بر مانگو تب اُسنے کہا جو مرون تو ہیگریوہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ جیسے ہون یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا - یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مُورت انتر دھیان ہو گئی اسلیے توشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ وے اسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہی اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی اُستت کی اور توشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو اُنھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے کندھے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اس مہامایا کی کتھا کو جو کوئی سُنتا ہی وہ دُکھون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹوین ادھیاے مین مدھو کیٹبھ ان جگ | جن کہہ بدھ بھو نگل بھے سُنہو سکل بدھ لوک

اتنی کتھا سُنکر شونکادِ مُنی بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹبھ نام دیتون کا جُدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اچھیا ہی اور آپ ایسے بھو شُرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت بُرا ہوتا ہی اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہی اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ میتھن کرتے مگر انھین بُرے بھلے کا بچار نہین گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو منشہ ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سُکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہوتے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقف کاری ہوتی ہی اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہی - شرون تین پرکار کا ہی - ساتوک - راجس - تامس - اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو - اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے ودھ وغیرہ کا کھولنا ان سبکو سُننا تامس ہی اور ساتوک سُننا اتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہی - موچھ کے پھل دینے والا اتم - سورگ کا پھل دینے والا مدھم - اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم - اور ساہتیہ بھی - سوییا - بیشیا - پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہی - سوییا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اتم ہی - بیشیا کے سنگ کا مدھم - اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہی - آتتائی کے ساتھ جُدھ اُتم - برابر کے بیری کے ساتھ مدھم - اور بلا کسی سبب کے اور کا جُدھ ادھم اس پُران کا سننا تو اتم ہی ہی کیونکہ اس سے بُدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھاربند سے سُنی ہی اُسے کہیے یہ سُن سُوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہی کہ جب تینون لوک مہا پرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے میلے ہوئے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اُسی جل مین بچرتے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے آیا

اور کیسے ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کیتہ بہ بیے ہوسے
بدت ہوت شنکتا شہ یہ ہہون

سب پورت جل ہم کم لکھوسے
یا سے گن ہوت نہین کھہون

کیونکہ اسی شکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہی اور اسی پر آستھت ہی یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ آکاس بانی ہوئی اُسے اُنھون نے گرہن کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے منتر بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین پاش یعنی پھانسی اَنکس لپستک اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اُسی مین چیت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سُن وے بولے کہ جب ہم کہین بھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتیون سے جیتے نہ جاوگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہما جی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھیا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاو۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہی کیونکہ یہ بیرون کے لایق ہی تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سُن برہما جی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سیتما دھیاے مین دیبی استون پرسنگ
مدھو کیٹبھ بھیہ بہت ہوے کینھو جیھی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہما جی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے ہرے بامن اُٹھیے اٹھیے ہمین اس کشٹ سے اُبارئیے اس پرکار سے بہت استت کی پر جب نہ جاگے تب برہما جی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ نِدرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہا مایا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتیون کو مارئیے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سُنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہما جی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنار دن بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے۔

چوپائی

بشن درشن اگہ ناش ہینو
سو بدھ پاے مُدت من ہر گیو

دُکھ گن ہرن کلیان نکیتو
سُکھ منگل مد سب بدھ ہر گیے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین آرادھن بھو بھامت
جنہہ بدھ ہربر ریب برن جند باد کی کتھیت

رلہ لوگ اتنی کتھا سن کرکے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر یہ سناتن ہین انسے بڑے کوئی نہین ہو کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور ردر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی مورت ہین۔ کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کرکے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ آد دیو ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کرکے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوگی مین کوئی دور کرنے والا نہین ہو کیونکہ برہم پتر سنکادک اور نارد اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگیہ اور سبکے پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہو اور اس سے پرے پرے۔ نارائن۔ ہرکھیکیش۔ باسدیو۔ جناردن وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو۔ شنکر۔ ششی شیکھر۔ ترنیتر۔ پنچ بکتر۔ شول پانی۔ برکھ دھوجادنامون سے شیو جی کا دھیان کرتے۔ اسی پرکار سورج تین پرماتما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام کو سب سورج بھگوان کا بھجن کرتے اور ایسے ہی۔ اگن۔ اندر۔ برن۔ انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پران کہے ہین۔ پرتچھ۔ انومان۔ شبد اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پُران والے ساتھی روپ۔ ایتھیہ سمیت سات کہتے مگر ان پرانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کرکے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت کی جگت ہو یا شکت بنا۔ اور پنڈت لوگ بھی یہی بیان کرتے ہین+

چوپائی

بدھ مین سرشٹ شکت بری ہین شیش دھرادھارن کی شکتی	پالن ناش ناش شیو پا ہین سورج پرکاش شکت جگ کہتی

اگنی مین داہ شکت۔ پون مین پرن شکت ہو اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سمرتھ ہو سکے کیونکہ شکت بنا چلنا اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہو برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کر سکتے وہ شکت سگُنا اور نرگُنا کے بھید سے دو قسم کی ہو سگُنا گرہستون کے اور نرگُنا براگیون کے دھیان کے لائق ہو۔ مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم ہو گئے ہین ویسے اور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اُس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہو کہ اُسی کا دھیان کرین یہ بات بشن جیکی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہو کہ شکت کی اُپاسنا ضروری کرنی چاہیے —

ادھیائے نوان

دوہا

جنہہ بدھ دیبی استون کر ہار یو ہوے گودھ	کہب نوم ادھیائے مین ہو کیٹبھ بدھ

اتنی کتھا سنا کر سوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے ندرا نکل تامسی شکت ہو کے آکاس مین کھڑی ہوئی تب سری بشن جی جمہائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہماجی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہماجی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑ کر کیسے آئے برہماجی نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے ۔

چوپائی

یہ سن سری ہر بچن اچارے
مارب اُنھین نہ کچھ سند یہو

نربھو ہو بیٹھو سکھ دھارے
کہت ستیہ نسچے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہماجی کو دھمکاتے ہوئے آہی پہونچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچوگے پہلے تمھین مار کر انہین بھی مارتے ہین یہ سن کر نارائن اتِ رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جدھ کی اچھا ہے تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سن بہت کرودھت ہو مدھو سری بشن جی سے جدہ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھڑا اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت برہماجی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کچھ ملان ہوے اور جدھ کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہے کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جو اب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑ کے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھین مار کر انھین مارین جو چارمنہ لگائے کھڑے ہین یہ سن خوش ہو کر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو تو بیر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہے کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جدھ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم بھی ستا لین تو لڑین یہ سن وہ دور کھڑے ہوئے اُسوقت بشن جی نے دھیان کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہے کہ جب چاہو تب ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ چاہے نہایت دکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہے اُسی کی استت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی منھ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی استت کی تو انھون نے خوش ہو کر کہا کہ آپ پھر جدھ کیجیے ہم انکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے ۔ یہ سن سری بھگوان جی جدھ کرنے لگے اُسوقت سری ہتی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہو گئے جب بشن جی نے یہ وسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اور بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگو گے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون سے بہت جدھ کیا ہے مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت یون بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جدہ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو ۔ یہ سن دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہائے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو بر دینے کے لیے

کہا ہی تو بھی بر دیجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارےیے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ
آ گئے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کر کے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا
سر دھرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن ستو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب
انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین گے تو اپنے اپنے سر دھر دیے اور بشن جی نے سدرسن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی
سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے
سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

بیاسہی تپ نمت جب بہت بھانت تپ کین	سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدھ شیو بر دین

اُنکی کتھا سنکر سونکادر کہہ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے پتر کے لیے سُمیر پربت کے نزدیک جا کر سری
بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سُنائیے کہ کیسے انکے پتر ہوا یہ سُن سوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی
سمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کر کے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے
بیٹا پیدا ہوا ایکا چھر منتر کے جپنے اور شیو اور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس ہزار بیتے اور اُس جگہ پر کہ
جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مثن سورج رودر یون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہتے تھے
اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور اُنکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا
تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندرپوری کو نہ لے لین ایسے ڈرے ہوئے اندر کو جانکر مہادیو جی آنسے بولے ۔

چوپائی

تجہو پر ندر تم یہ باسن شکت سہت من بیاس ادھارا	من نہین چھین کیہو اندر اسن تپ بہت تپ کرت ہمارا

اُسسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اے بیاس جی اُٹھیے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور ست جیون
کا بیہہ اور ساتوک گُنون والا اور بڑا بلوان پتر ہوگا یہ سن شیو جی کو نمسکار کر کے اپنے آسرم پر آئے اور بہت دنون تک تپ کیا کر کے تھک
گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوئی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے
کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جلیسے جلے ہو۔ کنڈے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری ہی
نہین اور روپ والی اور اچھے کل سے پیدا اور پت برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پتر کے پیدا کرنے والی اور پت برتا
اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے شکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیو جی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پھانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہو کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے
تھے کہ گھرتاچی نام اپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کاماتر ہوئے۔ تب
مُن جی چنتا کرنے لگے کہ مین اس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بُرا کام کا بھاؤ آپڑا جو اسے انگیکار کرون جو یہ مجھے چھلنے کے
لیے آئی ہو تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہسینگے۔ کہ یہ کام سے بیخود ہوگئے اور کہینگے کہ اُنھون نے سَنو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو
دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر جو ہونا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پتر وغیرہ کے سکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ نتھا کیونکہ پتر سُرگ اور
موچھ کے دینے والا ہوتا ہو سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کہتا مین نے نارد جی سے سُن
رکھی ہو کہ اُوربسی اپسرا راجا پرُوروا کو چھوڑ کر چلی گئی تھی ۔۔۔

ادھیائے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیائے مین کہب جنم بدھ کیر	تہہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

انتی کتھا سُن رکھ بولے کہ پرُوروا کون تھے اور بسی کون ہو اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کر کے سنائیے
سوت جی بولے سُنیے کہتے ہین۔ کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرمان
جی کے گھر مین گئی اُسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہوگئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین
اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سِکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سِکھ
بھیجا۔ تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سِکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے۔ اور غصہ ہو کر بولے کہ ہے چندرمان یہ
نندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے
ججمان ہو۔ ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہو یا اسکی رچھا کرتا ہو۔ کیونکہ لکھا ہو۔ کہ براہمن کا مارنے والا سونا
چرانے والا۔ شراب پینے والا۔ اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہاپاپی گنے جاتے ہین اسلیے یقین
ہو کہ تو مہاپاپی ہو۔ اگر اسکے ساتھ تو نے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہو خیر اسے
اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی سے کہنے لگینگے ۔ یہ سن چندرمان
بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین
جو اُنسے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا
کیا نقصان ہو اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہو وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہو کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرن چہے جوتی بھبھارا	رہو درش سچ ہوت نہ یارا

	بارہپت سنتے یہ دیکھا	الکھت بھلی بدھ ہم تو لیکھا	

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر
جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہان آئے۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا اسکھ ہو اور گرو کی عورت ماتا کے برابر
ہو اُسے گرہن کرلیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہو یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہین تو سراپ
دے کے بھسم کرڈالین گے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمھارے لائق نہین تم جیسے بھکشون کو
چاہیے ویسی بدصورت استری نہین ہو اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہین جانتے کیونکہ عورتون کو اپنے جیسے خاوندون مین محبت
ہوتی ہو اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہوسکے وہ کرو۔ یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہان گئے اندر نے بڑے
آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہو وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کرسکتے ہین تب گرو جی بولے
کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہو اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہین دیتا ہم کیا کرین آپ جو کچھ اسمین مدد کرین تو کرین اور
کوئی ہمارا نہین ہو یہ سُن اندر بولے کہ مین تو آپ کا داس ہون آپ سوچ نہ کیجیے مین ابھی منگا دیتا ہون جو ہمارے دُوت
بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جُدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دُوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ
اتری رکھ کے بنس مین پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہین اٹھائیس تو تمھاری عورتین ہین اور اُنکے سوا ربھا وغیرہ اپسرا ہین اُنسے اپنی اچھا
کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے۔ جو آپ لوگ ایسا بُرا کام کرنے لگین گے تو نہ معلوم اور کیا کرینگے اسلیے
گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونون بڑے گیانی ہین اپنی سُدھ
نہین کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہین یہ تو قاعدہ ہو کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہین مگر آپ بچار نہین کرتے۔ دیکھو بارہسپتید
مین لکھا ہو جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوش کیا۔ کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اوتتھیہ کی
عورت ممتا کا گرہن کیا ہو تب سے تارا اُنکو نہین چاہتی ہو اور ہمکو چاہتی ہو۔ اور کہا ہو کہ جو استری آپکو بیاہے اُس سے بھوگ نہ کرے
اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھین تارا نہین چاہتی اور وہ بلاتے ہین ہم پاپی ٹھہرے
جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہین۔ اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہوسکے وہ کرین اتنا سُن دُوت نے
سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤن کی سینا اکھٹی کرکے جُدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال سُنکر
شکراچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑین تو تمھاری مدد ہم کرینگے۔ جب مہادیو جی نے
سُنا کہ چندرمان کی مدد شکر جی کرینگے تو آپ نے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونون طرف سے فوج آئی جُدھ ہونے لگا بہت دنون
تک دیوتا اور دیتون کا جُدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہما جی نے سُنکر چندرمان کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہین تو ہم بشن جی کو بلاکر ناس کرینگے
اور شکراچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمھاری بے انصافی مین کیون مت لگی ہو جُدھ ختم کراؤ تب شکر جی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب
چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آشرمون کو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت مین
تارا کے چندرمان کے سمان پُتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گرو جی نے کیے چندرمان نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہو تمنے جات کرم کیون کیے
برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہو اسلیے ہمارا بیٹا ہو پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہما جی نے آکے تنہائی مین

تارا سے پوچھا کہ کس کا پتر ہی اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہی اسلیے برہماجی نے چندرمان کو پتر دیدیا اُنھون نے اُسکا نام بدھ رکھا
اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور دیت اپنے اپنے استھان کو آئے سُوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بدھ کی پیدایش آپ سے کہی

ادھیاے بارہوان

دوہا

کہت دواش ادھیاے مین پورورواجنو گاتھہ
جیسی بدھ دیبی ستون کرہے پُن الا سناتھہ

سُوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الا تھا پورورواکی پیدایش کہتے ہین سنیے ہو سُوت مُن کے پتر سُدیومن نام راجہ پرتشٹھان
پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہو کچھ فوج لیکر کمار بن مین جسمین طرح طرح کے
درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سیمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت بنگئے
اور اُنکا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہو کر کیسے اپنے راج مین جائینگے اور کس طرح راج کرینگے
یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھیو لوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہے کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جاکر ایسا مہاتما راجہ عورت
ہوگیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سُوت جی نے کہا ایک سمے کی بات ہے کہ سنکادک رکھیہ مہادیوجی کے درشن کی اچھا کرکے وہان پہونچے
جہان شیوجی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیوجی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین اُنہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے شرماکر
جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھیہ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدریکاسرم مین سری نارائن جی کے درشن کو چلے گئے تب بہت
شرمندہ پاربتی کو مہادیوجی نے دیکھکر کہا

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی
ترت نار ہوئی یہی ٹھاؤ
ہمین چھوڑ آوے جو بانی
ست کہت نہین مرکھا بتاؤ

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہی جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سُدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جاکر استری ہوگئے اور
مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہو جانے پر اُنکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان اور بدھ وہان پہونچے اُنکو نہایت خوبصورت
عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہے اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورورو نام
مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اُسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہینگی اسلیے اپنے کل کے اچارج بشِشٹ کو یاد کیا
اُنھون نے مہادیوجی کی بہت استت کی اور اُنکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہو جاوے یہ سُن مہادیوجی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین
ہوسکتا ہان تم سے ہم خوش ہوئے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پاکر راجہ اپنے راج مین آئے اور جب تک استری
رہین تب تک گھر کے اندر استری ہو کر رہا کرین اور جب مرد ہو جاوین تو راج کاج کیا کرین اسطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اُس ہی حالت
کو دیکھ رعایا خوش نہ تھی پورورو راج کرنے کے لائق ہوئے تو راجہ سُدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان بھگوتی
کے نواچھر کا منتر نارد جی سے سُنا جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی اُنھون نے
خوش ہو سائجیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور جو استھان مُنیون کو نہین ملتا اُس ماتا کے پد کو راجہ پہونچے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سُن وہ کتھا پرسنگ — پورورواور اُربسی جہان رنگے یہ رنگ

جبکہ سودیومن سُورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پریاگ کے قریب گنگاجی کے پار جھوسے کے پاس ہی اُس نے راج کیا راجہ پورروا ہوے۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے ولے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہماجی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کرکے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاونگی اور تمہین کے بنا جب تمکو ننگا دیکھینگی تو چلی جاونگی اُنکو اپنا خاوند بنایا۔ راجہ اُسے منظور کرسب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ۔ یہ سُن بشوابس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چرا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا۔

چوپائی

مم سُت سم میڈھے یہ پیارے	رچھیا کریے اُٹھ نرپ ہارے
نار سمان ڈرت کم بھویا	اُٹھو اُٹھو رن تو انزدیا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کرکے مین مری۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو بیر سمجھتا ہی یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اُوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہای اوربسی ہای اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھکر کہا کہ مجھ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھاینگے۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہوکر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمہارا گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہی کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہی یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جاکر سُکھ سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہہ سُوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہی مگر ہمنے مختصر بیان کیا۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودھم ادھیاے مین جنم کہب سُکھ کیر — کرم کرہیتھا سرم سُکھم برنت جہان کھیر

سری سوت جی بولے کہ اُس گھرتاجی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیوکنیان ہی ہمارے لایق نہین ہی جب بیاس جی کو ایسا فکرمند جانا تو طوطی کا روپ دھارکر کے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سے سب انگون مین

سما گیا تھا مگر اب مُن نہایت متعجب ہوا اگرچہ مُن کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہے اسلیے گھرتاچی سنے مُن موہت ہوگیا اور آگ کے لیے ارنی متھ ہی تھی کہ مُن کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مُن اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس جی کے سمان پتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیے اُسکا نام شک ہوگیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگا جی مین اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیئے دیوتون کے یہان دُندبھی باجی۔ گندھرب گانے لگے۔ اور بش البسو نارد تُمبر وغیرہ دیکھنے کی اچھیا کرکے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا یا دھر گندھرب وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پتر کے جنم مین خوش ہوکر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت آکاس سے ڈنڈ کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑھ گئے اور بید کی بدھ سے مُن نے جگیوپویت کیا اور سب بید آکر استت کرنے لگے اور پھر برہسپت جی کو گرو کرکے برہم چرج برت دھار کر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آسرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ اے پتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے شادی کرو اور پترون کے فرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہے اسلیے شادی کرکے گرہست آسرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کرکے پایا ہے یہ سُن شکدیو جی بولے

چوپائی

لوگک بات ہوئی بھو بھانتی	تتو بات سے کہیے جو پسانی
جاسون لہون مکت کردھارن	سو سب بھانت سناوہو کارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیو جی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آسرم کے سکھ بھوگ کرو یہ سُن شکدیو جی نے کہا کہ منکھ لوک مین کون سکھ ہے یہان کے سب سکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کرکے اُسی کے بس رہنا پڑتا ہے۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہے اُسکو زیادہ کرکے دُکھ ہوتا ہے کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پتر اور استری مین بندھا ہو چھوٹ نہین سکتا۔ اس پورکھ اور استری دونون کے بدن مین مل اور موتر بھرا ہوا ہے اس سے گیا تا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اجونج ہین کھو جون مین ہماری کیسی پریت ہو اور آگے بھی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین اُتم گیان کا سکھ چھوڑ کے دنیا کے سکھ کو کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی بلے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے ہوئے ہین اور ابدیا یعنے اگیان سے اُنکا دل ڈھو با ہوا ہے تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کر سکتا ہے ایسے ہی ہم مجھسے یعنے موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکھے دینے کی بات ہے اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہا ساگر سے اوبارئیے نہایت دُرلبھ منکھ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹے گا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے جاتے ہین۔ پورکھ کو گرہن کرے اُسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑجاؤن گا

اتنا سُن بیاس جی بولے کہ گھر بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی چھوٹا ہی تو وہ بھی مکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کرکے دھن لاتا اور بید کے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا اُسے گرہست کی دوپہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستھ اور جو برت کرتے ہین امید رکھتے ہین۔ گرہست آشرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری گرہن کرکے پُتر پیدا کرو۔ اور بڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرنے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نراہار عبادت کی اور بڑے جتیندری تھے مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہو گئے جس سے شکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کامار ہوا گرہن ہی کر لیا پر برہما جی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم بھی اچھے کُل کی کنیا سے شادی کرکے دھرم کی راہ سے چلنا۔

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

اور دیبی اُپدیس جبھی سُن ہر بھیو سراگ	پندرہ کے ادھیاے مین شکا چارج براگ

اتنی بات سن شکدیو جی بولے کہ ہم سب لوگ کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین اُنکو کہان سکھ ہوتا ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دُکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سُکھی ہوتا ہی ویسا سُکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سوامی ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین میری پُری نہ لیلے اور برہما بشن بھی سُکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدھ کرتے ہین زرداروں کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا۔ ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دُکھ پھر بوڑھے ہو کر مرنا پھر لشٹا او موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع لوبھ اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دُکھ ہین۔ پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پُترون کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہے پتے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھر لے چاہے یون ہی صبر کر رہے۔ مگر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گرہستی مین کون سے سُکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ پاؤن اور بہت سی باتون کو سُنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آشرم کرے اس حال کو دیکھکر سری شکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر کے جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علیحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا نے موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین۔

چوپائی

یہہ مایا موہت نہین جاہین	ہم جانت اس کوئی جگ ناہین

یا سون اب ہنون نہی چرتا | اہمت داایک ارو دکھ ہرنا

دیکھو پورانک کہتے ہین کہ سری بشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہے سو ایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناؤ ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین — کہان یہ کہان ہم کیسا یہ بھرم کہ پنچ بھوتونکا بنا ہوا جو شریر ہے اُسمین بتا پتر کی بھاونا - بڑے تعجب کی بات ہے یہ کہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر پتا سے بولے کہ آپ کیا مُورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور یہ نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے - یہ سب جھوٹھے موہ ہین - بھوکھ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہے - سونگھنے کا سُکھ خوشبو سے کان کا سُننے سے استری سکھ استری سے جاتا کہو بیٹے سے کون سُکھ ہو سکتا ہے دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سُکھ کے لیے چاہتے ہو تو سُکھ تو زر سے ہوتا ہے اُسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سُکھ ہوگا - یہ سُن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتانے والا جو ہمنے بنایا ہے اور بہت چھوٹا ہے وہی بھاگوت پران سنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پورانون کا گویا زبور ہے کہ جسکے سُننے سے ست است کا گیان ہوتا ہے جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کسنے ہمکو بنایا ہے اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی بشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جب بھی بھگوتی کی مورت گئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہے اب ہم کچھ بولین یا نہ بولین کوئی کام کرین یا نہ کرین —

ادھیائے سولھوان

دوہا

سنو لکھو رشی ادھیائے مین دیوی کتھن پرسنگ | بیاس پُرجا دست سکھی جتھا پُران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ ایسے متعجب ہوئے بشن جی کو دیکھ مہالچھمین جی بولین کہ آپ ہمکو مہا شکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت بہ ہوے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہے اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہے اُسے ہمین جانتے ہین اب آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھووئنگے بھیمن سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کرناس کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین - یہ سُن سری بشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین —

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہے گرنتھا | جا مین سُرت پوران کی پنتھا
ادشکت ترمت شیوکاری | سرون ماتر سون جو اگھ ہاری

وہ آپ کو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے - بشن جی اُسکو یاد کرتے رہے کہ انکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے اُنکی استُت کی اور بشن جی دیتون کو مار کر پھر منتر جپنے لگے برہمانے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین بشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہی جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہمانے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے
بارہ اسکندھ بنائے ہین ہے پتر اُسے تم پڑھو اُسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہی اسمین برترا اسر کے مارنے کا حال بھی
کہا ہی اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کر دیتا ہی۔ اور جو تم پڑھوگے تو تمھارے ساتھ ہمارا اشاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا
سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہہ سری شکدیوجی کو اور ہمین کتھی پڑھایا مگر سکدیوجی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے
رہتے تو بیاس جی بولے بیٹیا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑ دو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلا پُری کو
جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹا دینگے یہ سُن شکدیوجی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج کرتے اور
جیون مُکت اور بدیہہ مکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہی ہمکو کبھی یقین نہوگا کہ اُنکو ماتا پتر عورت ہین اور فاحشہ اور ست برتا کا
فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے۔ جسکی زبان کو کڑوا۔ کھاری۔ تیتا۔ کسیلا۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہی وہ بدیہہ اور جیون مُکت
نہین ہو سکتا جسکو سردی گرمی۔ آرام تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوہار جانتا ہو۔ وہ کیسے مکت
ہو سکتا ہی مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلا پُری کو جاوینگے+

ادھیاے سترہوان

دوہا

ستّرہ کے ادھیا مین شک کے متھلا کانہ　جنک پریچھا ہیت سو کہت گنہ من مانہہ

اتنی کتھا سُناکر سُوت جی بولے کہ سُکدیوجی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سُمیر پربت اور ایک
برس مین ہمالے پہاڑ طے کرکے متھلا پُری مین آئے۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہی جب
اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پُوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہی یہ سُن اُنھون نے کچھ جواب نہ دیا
اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دُوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے
آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جائیے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہی
یہ سُن سکدیوجی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی بچن سے بھر پایا کہ بدیہہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل
ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہی کہ دو پہاڑ طے کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتا جی نے یہان
بھرمایا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہی مگر بھرم مین پڑ گئے ناامید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہی اگر موہ مین نہ ڈوبے
مین ناامید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سُمیر پربت اور کہان یہ متھلا پُری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا ہا
ناحق مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہی جیسا بُرا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا
ہی دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہہ راجہ رہتا ہی پھر گھسنا نہین ملتا اتنا
کہہ چپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اچھا برہمن ہی یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

ہے دوج دیو جہان چھو جاہو
رو کیو تمھین ناتھ بن جانے

ہم اپرادھ چھما کر ساہو
چھما سیل سوئی سادھ کھانے

یہ سن سری سُکدیوجی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پراحین ہو سیو کو نکا یہی دھرم ہے کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہے کہ یہان آئے کیون بیگانے گھر مین جانا چھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سن دوارپال بولا کہ سُکھ کیا ہی اور دُکھ کیا ہی اور سمجھ چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری سُکدیو سُن بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دوے بدیس سب لوگ مین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا براگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہی پھر براگی تین قسم کے ہین۔ گیات اگیات۔ مدھم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چترتا دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری منج۔ پھر مت دو قسم کی ہی۔ ایک جگتا۔ دوسری اُجگتا۔ یہ سن دوارپال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سکھ اور دکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹیا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سُکھ اور اُنکے نملنے سے دُکھ ہوتے ہین جس سے سُکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کام کہتا ہی اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہی اور جو سُکھ دے اُسے دوست جانو چتر کبھی موہت نہین ہوتا مورکھ ہمیشہ موہ جاتا ہی آتما مین رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بیدانت کا چتین بھی سُکھ ہی اور دنیا کی باتین اُنکھین دُکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہی دوارپال ایسے اُنکے کلام سُنکر اُنکو بڑا گیانی مانکر بھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوے تھے اور طرح طرح کی چیزین دُکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکھ کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دوارپال نے اُنھین محبت[۱] دشمنی[۲] وغیرہ کا تو اُسی جگہ پر کھڑے ہوگئے اور سوچ کی فکر کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک باغ تھا اُسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہی کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انہین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ مگر وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُن کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان ہٹ رانی بہار کرتی تھین سو وہان انکو دیکھ سب عورتین موہت ہوگئین اور اُنھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے رہے اگرچہ اُنھون نے بہت سی حرکتین کین مگر یہان کیا ہو سکتا ہی اُنھین نہایت عمدہ سیج بچھادی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے پھر پہر رات باقی رہے اٹھکر الشیر کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر روزمرہ کا کرم کرکے بیٹھے

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین جنگ کینہ اودیش
سنک ہی سہت براگ سوئی سن بچ سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ شکھدیو جی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر اُنکو اچھے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گاے دیکر کُشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیر و عافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اچھیا نہین رکھتے تو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آسرمون سے گرہست آسرم اُتم ہے پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہا موہ اور بندھن ہے تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہے پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو سندیہ مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلا پوری مین جاو سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مکت اور بدیہ ہین او بانے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندھ بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آسرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کرلو اور موہ چھوڑدو نہین تو راجہ سے بھی پوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور اُنکے بچن سنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیے اُنکی اگیا سے موچھ مارگ کے پوچھنے کے لیے ہم آتے ہین کہیے

چوپائی

تب تیر تھ برت جگیہ اُپارا ‖ ارو سوادھیاے گیان بستارا
ان مُنہ موچھ ہیت جو ہوئی ‖ بہو سمجھاے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جگیوپویت کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگناہ رہے اور اگن ہوتر کرتے ہوے سچے بچن بولے اور بیتے رہے جب بیٹے پوتے ہوجاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بانپرستھ آسرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ بدتمیز وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہوجاوے تو اُتما مین سب اگنیون کو سمیٹ کے سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہے اور کو کبھی نہین اور یہی بید مین لکھا ہے اور بہار بھی یہی مت ہے اور نکھاد شم کانانت اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آسرم سے آسرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری شکھدیو جی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان بگیان سے براگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہے یا بن مین چلا جاوے ـ جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جتی کو نہایت بکار کرتی ہین اگر جتی ہونے پر بھوجن سجیا اور بستر وغیرہ کی اچھا ہوئی تو کہیے وہ کیسے کریگا اور کیونکر واسنا نہین گھٹ سکتی اسکا اکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہے نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا ـ اگر سنیاسی ہو کر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہے اور پرند جلدی کے اوڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہے پھر من نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے گرہست آسرم کو ٹہل کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آسرم مین بھی جو اگرچہ شانت سُمت آتم وان ـ اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا پدارتھ ہو اُسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اُسمین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت ہوجاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوئے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرتے ہین ہمین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین کرسکتے جیسے کہ ہم ہر طرح کے بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہے سو وہ آتم تتو کو جو نظر نہین [illegible]

کیسے باندہ سکتا ہی کیونکہ آتما تو انومان کرکے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہوسکتا پھر درشٹمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندہ سکتا ہی بھلا
کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ انکو چھپا سکتے ہین سکھ دکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی جاننا
چاہیے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور دید کا سبب جیو ہی نہ دیہہ
اور نہ اندریان ہین صرف من ہی ہی جسکی آتما سدھ ہی وہ سدا مکت ہی وہ کبھی بندہ نہین ہوسکتا بندہ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب
من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی یہ من کے بھید ہین ایک ہی آتم تتو سب مین دیکھا جاوے تو کہان
فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدھ مین فرق آجاتا ہی اگیانتا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا ہی گیان ہی اور
آتد یہ ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر ادیا کے بدیا سمجھ مین نہین آتی بید کے
مارگ مین چلنا اتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اسی مارگ پر چلیے یہ سن سری سکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور
ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور
اسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سوا تر من مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے
سنا ہی کہ ایک شش بندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بری راہ چلنے والونکو
سزا دیتے اور بہت دچھنا دیکے انھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر بندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا
ہوگیا اور بہت پانی برسنے کے سبب ہی چرمنوتی ندی ہوگئی وہ راجہ بھی نہ تو سرگ مین گئے نہ مکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم
مین ہمکو اعتبار نہین کہ اس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سکھ ہوتا ہی۔ مگر جب نہین پاسکے تو دکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے
والے ہین تو جیون مکت کیسے ہوسکتے ہین اتنا سن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو راگ روپی اپادہ سے جو جیو مارے
گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف
جو برکت ہین انہین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو ہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار بنا کرم کیا جاتا ہی اسے بید کے
جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ
اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین انسے ہنسا سمجھنی چاہیے

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیس ۱۹ کے ادھیاے مین جنک یا کیہ سن کان
کہین بہاد کہ شکھو سوئی کرب بگیان

اتنا سن سری سکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہوسکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھے اور ہمیشہ ادھیاتمی
چیزون کو جانتے ہین انکے من سے بھی موہ نہین جاتا پھر اور کیسے مکت ہوسکتا ہی شاستر کا بودہ دل کا اندھکار ناس نہین کرسکتا جیسے
چراغ کی باتونکے کرنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے
کہان ہوتا ہی ابھی آپکو زر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مکت کیسے ہوگئے اور چور مین چور کی بدھ نابدھ جا بدکی

اور اپنے مین اپنی بیگانہ مین بیگانی بدہ بنی ہی تو تم بدیہ کیسے ہوگئے - اور کڑوا - میٹھا - کسیلا - کھٹا - برا بھلا مین محبت استبہ آزردگی
جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ ہین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی - بھلا - پیدل - گھوڑے - رتھ - ہاتھی - انکے ہم
مالک ہین یہ اپنے من مین مانتے ہو یا نہین - لذیذ کھانا کھاکے خوش ہوتے ہوگے اور رُوکھا کھاکے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو
سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہوسکتے ہو مکت وہ کہاتے ہین کہ
اسکو برابر دیکھنے والا ۱۲

چوپائی

ہمی تجھ سون سماتا جو سر تیر ایک مت کرہین	سمجھین سو جگ نکت سمایا سگل جیو بہت نت من دھرہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھا کے ہو زمین کے گھومنے مین لگتی ہی - کہ اکیلے اور نرمم اور شانت ہو کند مول پھل کھاتے
ہوئے بیفکر ہو کر ہرنون کی طرح گھومون - مجھ براگی کو - زر - گھر - اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھیا رکھتے ہو اور مختلف
طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی - کبھی تو تمکو دھن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج
کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی مُن جو کہ بھلمار کرتے اور اندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ
جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نبس مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا بدیا دھرم
نام ہو اور وہ مُورکھ ہو اور دِدِ اگر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام دالدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے نبس والون کا بدیہ نام
بیفائدہ ہی یعنی نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نبس مین پہلا ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے لیے
بشسٹ اپنے گرو کو بلایا اگرچہ کہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے انھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان
آوینگے مگر نبر دار اور سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان مُن چلے گئے انھون نے دوسرے کو بُلاکر جگیہ کرا لیا تب یہ سُنکر بشسٹ جی نے
سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب انھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر وے بدیہ ہوتے تو بشسٹ کے گرو کو کیون
سراپ دیتے - اتنا سُن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ
پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگ اور بندھن ہوگا آپ نسنگ کیسے ہوسکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین
ہین - اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی بیفکر کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج
کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آشرم کر کے سنیاسی
ہو جیے - ہم سُکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے مگر بدھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سُکھی رہتے اور تم ہمیشہ دُکھی ہی بنی رہتے ہو
جس سے کہ ڈرا کرتے کہ بندہ ہوا بندہ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سُکھی رہو - یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا نہین ہی یہی مکت ہی اسطرح
مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سُن سُکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس
جی کے آشرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چوم کے خیریت پوچھی سُکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور
پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پتر دن کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی
تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی انھون نے کرشن - گور - پربھو - بھورے - دیو شرت یہ چار دن

پتر اور ایک کنیا جسکا نام کیرتھ رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھبراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کردی کہ جس سے
برہم دت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننے والے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے پرم گیان پاکر اور بیٹے کو راج
دے بدرکاشرم مین مایا بیج جپکر بھگوتی کا لوک حاصل کیا اور سری شکدیو جی سب کا سنگ چھوڑ کر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے
لگے کہ پربت کی چوٹی سے اڑ اوک سدھیان ہین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکدیو جی پہاڑ سے
کود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچمین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی نے
پتر پتر کہکے اور رو کر پکارا تو سب جیون کے انتہ کرن مین گھس کر شکدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیوجی
نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین اِنسے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی
اچھی طرح بیٹے کا سُکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کرو گے ۔ جب بیاس جی نے
اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آسرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بنست ادھیاے مین سنگ گمنو بیاس	جو جو کینھ سو کتھ کرکے بہت پرکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکدیو جی سدھ ہو آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا سنئیے
بیاس جی کے چیلے جو کہ اسِت ۔ دیول ۔ بیشمپاین ۔ جیمن اور سُمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے انھین دیکھ
اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو
گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہم لوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب
بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے مُنی
نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ سرستی کے قریب آسرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے
ایک چترانگد ۔ دوسرا بچتر بیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سُکھی ہوئے اور انکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا
ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سُرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چترانگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا اِس سے
دیوبرت کہلاے چترانگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چترانگد نام گندھرب آیا اُس سے
کرکھیتر مین تین برس تک بڑا جدھ ہوا مگر اُس گندھرب نے انکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے سُنکے انکے مرتک کرم کیے اور چاہا
کہ اُس گندھرب کو مارین مگر منتریون نے جانے دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت سے
راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے شبھ مہورت پوچھکر بچتر بیرج کی شادی کی تیاری کی تو اُنمین سے ایک
کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین اُنکی ہو چکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جانے
دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپ ہی مجھے قبول کیجیے

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبکا اور امبالکا ان دونو کے ساتھ بچترّبیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین جھئی روگ مین مبتلا ہو کر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیوتی نے اُنکی پریت کریا کے بعد نہایت دُکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین (یعنی بذریعہ نیوگ کے) بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ جی کا نبس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ ۔

چوپائی

پتا سمجھ کین سنکلپا	سو کم جننی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہو	تاہ کیے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ نبس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی کلین برہمن کو بلا کر بندھون مین پُتر پیدا کرواسمین کچھ دوکھ نہین ہے یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پُتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آگئے ۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب نبس ناس ہوتا ہے اسلیے ان استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کرین ماتا کے بچن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دھرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے ۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بلایا اور سونے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بیاس سے بدُر جی پیدا ہوئے اِس طرح بیاس جی نے نبس کے بچانے کے لیے دھرتراشٹر وغیرہ تین پُتر پیدا کیے سوت جی بولے اسطرح سے ہمنے نبس کی پیدائش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا ۔

اسکندہ دوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید	کہب شنت جہی دیو کی مہما پرگٹ الکھید

پہلے اسکندھ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سنکر ستو نکادر کہہ بولے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چترانگدا اور بچترّبیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا اسندیہ ہوتا ہے کہ وہ تو ستی تھی اُنکے بیاہ ہونے سے کے پیشتر ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سوت جی نے کہا کہ سنیے ایک اوپرچر چید دیس کے راجہ ہوئے وہ بڑے دھرم والے ستیہ کے ساگر اور براہمنون کو پوجنے والے تھے اُنکی عبادت سے خوش ہو کر اندر نے (یعنی) سپھٹک من یعنی بلور کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا کرتے تھے اُنکی استری کا نام گرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پُتر پیدا کرکے اُن اُن دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

گر کارت سُناتا تھی اور اُسیدن راجہ کے پتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ ٹراد حرم شکت ہوا کیونکہ
سے رجسلا ہونا عورت کا ۱۲

چوپائی

سُن رِتو متی نار نہین جائی
پتا بچن مانے نہین جوئی

گر بہ گھات پاتک تیہی بھائی
پاپ پنچ تا ہو کہنہ ہوئی

مگر وہ پتا کا بچن سر شیٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رِتو سُناتا استری کا سُمرن تھا اسلیے بن مین جاکر بیج گر پڑا اُسے راجہ نے یہ بچار کرکہ اپنی عورت کے پاس بھیجنگے برگد کے پتون کے بیچمین رکھدیا ہم اموگھ بیج ہین جو یہان سے بیج بھیجنگے تو پتر ہوگا ایک باز جو راجہ کا پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اسے ہماری استری کے پاس پہونچاؤ یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکر جسمین بیج رکھا تھا آکاس مارگ سے اُڑا کہ اور کوئی بار مانس جانکر چھیننے لگا مگر ٹرا جُدھ ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمناجی مین گر پڑا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک ادرِکا اپسرا نے جو جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھکر جو سندھیا کرتے تھے کاماتُر ہوکے چرن پکڑے اسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی ہو وہ جمناجی مین گر کر مچھلی ہوگئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج کھا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے اُسے پکڑکر اُسکا پیٹ چاک کیا تو ایک پُتر اور ایک کنیا اُسمین سے نکلی اُنہین دیکھکر وہ متعجب ہوا اور اُنھین راجہ اوپر چر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے تھے اسلیے اُنھون نے اپنے سمجھکے لیے بالک ٹراد حرم وان ستیہ کا ساگر مہاتجسوی اور اپنے پتا کے برابر زور آور تھے متسیہ نام راجہ ہوا اور جو کنیا تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے - کالی - متسیودری - متسیہ گندھا - باسیہ نام ہوے - وہ اُس مچھلی مار کے گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رکھیون نے پوچھا کہ وہ ادرِکا اپسرا اُن کے سراپ سے مچھلی ہوگئی تھی اور اُسکو داسون نے مارکر پھین بھی کیا تو وہ سراپ سے کیسے چھٹی - سوت جی نے کہا کہ جب مُنی نے سراپ دیا تو ادرکا نے بڑی استتی کی کہ مین اِس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندرپُری کو چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس مچھلی مار نے پالا اُسی کا کارج کرکے بڑی ہوکر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہے وِتیا دھیائے مین واس جنم بیاس کہاوت سُن
جیو پر اسر سون جنمہ بیاس کہاوت تون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُن نے وہان آکر داس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتارو وہ تو بھوجن کر رہا تھا اسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتار دو مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو نوکا پر چڑھاکر پار لے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُن نے کاماتُر ہوکر اُسکا ہاتھ پکڑ اپنا دلی مطلب کیا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کل باید یا تپسیا کے سمان ہے اے مہاراج آپ بڑے کلین شیل ساگر بسشٹ جی کے پُتر ہوکے کیا ایسا کارج کرتے ہین - پہلے تو منکھ دیہ دُرلبھ پھر برہمن - اُسمین بھی اُتم کل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیہ ہونا یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا یعنے جسمین مچھلی کی بو آتی ہے کاماتُر ہوکے گرہن کرتے ہو یہ بڑا انرتھ ہے یہ سُن مُن نے شرماکر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پرارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے مجھ

بدبو والی عورت مین اُسکی طرح کیسے ہوئی - یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین چار کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہے اور دن مین بھوگ کرنا منع ہے اسلیے رات ہونے دیجیے - دو گھڑی کے سوا لوگون مین نندا بھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور ستھمن کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ اموگھ بیرج ہین یعنے آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی ہوکر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنیا بنی رہوگی یہ سُن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے

چوپائی

مجھے کشن انس ست ہوئی	سب پوران بکتا سکھ بوئی
ہم تیہی کارن تم پر موہے	لکھ اور بسی آد نہین جو ہے

اور اے منشو دری تجھین دیکھ کیون نہ موہت ہوجاوین اسکا سبب یہ ہے کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پُران کے بنانے اور بیدون کے حصے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرکے چلے گئے - اور وہ حاملہ ہوئی جب لڑکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پُتر اُتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سُمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کرینگے - یہ کہہ چلے گئے - کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپائن کہلائے اور کشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے - اسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پُتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویاپن جی نے بید کی شاکھا بنائین اسی سے بیاس نام ہوا اور سب پُران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصے کرکے اپنے سکھون سُمنت جیمن - پیل - بیشمپائن - اسِت - دیول اور اپنے پُتر سُکدیو جی کو پڑھایا - یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گُن لیے جاتے ہین - کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پاکر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کا ماتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا - یہ کارن سے اُتپت کہی گئی ایسے سُنکر جو منکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور دُرگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا[۳]

دوہا

کہت تیسر ادھیاے مین شانتنو بھوپ بیاہ ۵	ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو سہت اوچھاہ

یہ سُن سُت سُونکادِ رکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اُتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کہ ملاح کی پُتری کو نہایت کُلین ہوکے اُنھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی - اور اُنکے پُتر بھیکم جی بسو کے انس کیسے ہین

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راجہ کیا اور اُنکی دیہہ تیاگ ہونے پر بچترویرج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیون نہوئے کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچترویرج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے اپنے بندہو مین پتر پیدا کراۓ بھیکھم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کینھ پردار گرہن کم — اتِ ادھرم شرت رہت کرے جم
شرت پران بکتا ار گیانی — دھرم ادھرم بچارک دھیانی

اِن ہمارے سندیہون کو دور کیجیے اتنا سن شوت جی بولے کہ اچھواکُ کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل ورچکردتی راجہ مہابھکھ ہوئے جھنون نے ہزار اسومیدہ اور سَو باجپیی جگیہ کیے اور اندرپوری حاصل کی۔ ایک سمے کی بات ہی کہ سب دیو برہما جی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہما جی کی سیوا کرتے ہوئے گنگا ندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگا جی کا بستر کھُل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کر لیا مگر یہ مہابھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے اُنھین پریم مین اسکت جان گنگا جی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہما جی نے سراپ دیا کہ تم دونون منکھ کی جون پاؤ اور پھر ہمارے پاس آجاؤگے۔ یہ سُن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگا جی نے پوربنس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے آٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بسشٹ جی کے آشرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسودن دیو نام بسو تھے کہ جنکی استری نے بسشٹ جی کی بچھیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی ہی دیو نے جواب دیا کہ بسشٹ جی کی اسکا دودھ مرد یا عورت جو چاہے ہووے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سُن اُنکی استری بولی کہ ہماری ایک سکھی اوشینر راجہ کی پتری ہی اُسکے لیے اسکا دودھ لیتے آئیے کہ وہ اسکا دودھ پیکر جرا یعنے بڑھاپے رہت ہو جاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سُن وہ نندنی کو چرا لیگئے جب بسشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیان استھت ہو کر جان لیا کہ گاے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منکھ ہو جاؤ۔ یہ جان کر سب بسون نے بسشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دیو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منکھ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤگے یعنے مر کر اپنی اپنی پُری کو آؤگے یہ سراپ پاۓ بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگا جی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منکھ ہو کر کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہ دھارن کر کے راجہ شانتنو کی استری ہو جاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگا جی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پتر شانتنو ہوے۔ ایک سمے کی بات ہی کہ پرتیپ جی سورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری وہین جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کرو راجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو داہنی استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہی اسلیے جب تمھارے بنیہ سے ہمارے پتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگا جی کی صورت استری کا بھیکھ دھارن کیے ہوتی چلی گئی اور راجہ اُسکی چنتا کرتے ہوئے اپنے گھر کو آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پتر ہوا اور جب ان کا تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کر لینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہی کیونکہ ہمنے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

اور وہان بہونچکر دیبی کی تپسیا کرکے سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور دھرم سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چیتر تھا دھیاے مین پُن سُنو دھنی بات | سانتنو سنگ بسو بسو جنم جبھی سنہو سب لاد

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر اِستری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہے اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ وہی ہے جسے ہمارے پتا جی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گندربی - یچھی - یا مانکھی ہو خیر جا ہے جو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگا جی کی مورت ہے کہ سراپ سے منکھ جون ہوئی ہے مگر گنگا جی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شنتنو ہوئے ہین یہ سمجھکر وہ اِستری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پُتر ہو آپ کو کون ایسی اِستری ہے جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا بُرا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی بُرے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پُتر ہوا تو گنگا جی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بیچمین سات پُتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سوچ کرنے لگے کہ سات پُتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کرینگی کہو بنس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پُتر ہو یا نہو اِس سے یہ چاہے خفا ہو کر چلی جاوے جو ابکی بار پُتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دیو بسن من کو چھورن ہارا | اٹھوین بار لنیہ اوتارا
سوشت لکھ نرپ گنگا چرنا | پرکھ ست موہی دے تو شرنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پُتر پھینک چکی ہے اب کیا بنس ناس کریگی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب راجہ نے پُتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہ چاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پُتر ہم نہ دینگے یہ سُن بیٹا لیکر گنگا جی چلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ اِسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین شراپ ہونے سے تمھاری اِستری ہوئین اس سے مین تمسے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پُتر جل مین پھینکے گئے - اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بسشٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیے وہ چھوڑے گئے اب اِسے لیجیے اور اِسکا نام گنگادت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم بن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاؤنگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پُتر جی سکتا ہے اور نہ سُکھی رہ سکتا ہے اتنا کہ بالک کو لیکر گنگا جی انتردھیان ہوگئین راجہ اِستری اور پُتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوئے اور چِنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہے کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکھ بان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

ہان چلاتا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پتر ہی اسلیے پوچھا کہ تم کسکے پتر ہو اُسنے کچہ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب راجہ سوچنے لگا کہ یہ ہمارا
تو پتر نہین ہی یا اَور کا ہی۔ یہ بچار کر گنگاجی کی استت کی اُنھون نے درشن دیکر کہا کہ یہ تمھارا ہی پتر ہی لے جایئے اِسے ہمنے سب بید پوران دھنک
بدیا بشِشٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہی یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا ر ندھیر ہی اس سے تمھارے بنس کی کیرت تینون لوکو نمین
ہوگی اِتنا کہہ گنگاجی تو انتردھیان ہوگیئن اور راجہ شانتنو اپنے پتر کو لیکر ہستناپری مین آئے وہان برہمنون اور چھتری وغیرہ کو بلا کر بڑا
اوتسب کرکے پتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگاجی کا کچہ سمرن نہ کیا اس اتہاس کو جو کوئی سُنتا یا سُناتا ہی وہ اینیک پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے پانچوان

	دوہا	
کہب بچاد ھیاے مین ستیوتی اوتساہ		جیہی بدہ شانتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ

اتنی کتھا سنکر سونکادِ رکھیون نے پوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس چھتری کی لڑکی کیسے گرہن کیا تب سوت جی بولے۔ کہ سُنیئے کہ شانتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ سونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار۔ کستوری۔ چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہی یہ کہان سے آتی ہی یہ بچارتے بچارتے ہوا کا رخ لیے ہوئے کیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بنا سنگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہی اور اُسی کے بدن سے خوشبو آتی ہی۔ اُسکی سُندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھہ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہی کہ دیوتا کی انگنا۔ یا ناگھی یا گندربی یا ناگ کنیا ہی اِسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہو گنگاجی کو سمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہی یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہی کہ تمھارے ساتھ شادی کرین ہماری استری ہمکو چھوڑکر چلی گیئی ہی اور دوسری ابھی نہین ہی مین تمھارا داس ہون یہ سُن ستیوتی بولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہی اسلیے ناؤ چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہی تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کل کی مریادا چھوڑ نہین سکتی۔ اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہی ویسا ہی ہمارا بھی آپ مین لگا ہی یہ سُن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ داس نے کرت کرت ہو کر بنے پوربک کہا کہ کیا حکم ہی آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بناوینگے یہ سُن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہی مگر اتنا کیجیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پتر کو راجگدی دینا یہ سُن راجہ بڑے اُداس ہوئے کیونکہ گنگاجی کے پتر کو ولیعہد کرچکے تھے اسلیے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سوتے کامات ہو پاگل سے ہوگئے ایسی چنتا مین پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہی کہیے جو آپکا کوئی درجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہی تو اُسے بھی آپکے قابو کردون کیونکہ

	چوپائی	
جو سُت پتا بچن سُن کانا تا کے نہیے بھیو کچھ ناہین		پُترت کرت نہین سو اگیانا منہو پورب بیو ہر یا آہین

اُس پتر سے کیا فائدہ ہی جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہی جو پتا کی

اگیا کے برخلاف کرے۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر شنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھیں بسواسترجی نے چھوڑا دیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہو کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہو اس سے جو جو کہیے سب کاج کرونگا ہم ایسے پتر کے ہوتے آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھرکار ہو کہ سمرتھ ہو اور پتا کا کاج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کردے۔ یہ سُن منتر ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہو کہ تم بڑے سور بیر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے مکھ کرنا نہین جانتے۔ ایک پتر سے میرا جینا ناحق ہو کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہو کے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہو جو تمسے کہون یہ
کانگیہ جی نے منتریون کو بلا کر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کر کے ہمسے کہین
نام ہے

کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جا کر بھیکھم جی سے کہا۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپ ہی کے مانند زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کر ڈالینگے اسلیے شادی بھی نہ کرینگے تم ہمکو ماتا کے بنانے کے لیے دو اتنا سُن داس نے اپنی کنیا دیدی۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوئے تھے

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ	ان ارو پانچون پانڈو جنم کہب بچ دہا رشٹ

سوت جی بولے اسیطرح سیتوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کر کے آپ سُرگباس ہوئے بعد اُسکے وہ پتر بھی مر گئے تب بیاس جی کے بیج سے کر دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کر لین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہو گئی اور بیاس جی نے غصہ کر کے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو جیتے زرد رنگ لڑکا پیدا ہوا جسے پانڈو کہتے تھے سات برس کے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کر پیار کر کے بیاس جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے دھرتراشٹ کی دو استریان تھین۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین۔ ایک سورسین راجہ کی کنیا کنتی اور دوسری بھدر دیس کے راجہ کی پتری مادری گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے۔ اور بیشیا کے جُجتس نام ایک ہی ہوا اور کنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری سورج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ یہ کیسا حال ہو کہ
چوپائی کنتی تینہ کمارن جائے۔ پھر کم تنھے پانڈو نرپ لائے ۔ یہ اتہاس سہت بستار ۔ برن کہے سوت او دار ۔ سوت جی نے کہا

سُنیئے سورسین راجہ کی کنیا کنتی تھی کہ جنکو کنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنیا بنانے کو مانگ لائے تھے
ایکدن راجہ نے کنتی کو اگن ہوتر کی اگن رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے انکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔
کنتی نے انکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہوکر ایک منتر بتایا کہ اس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ اگر تمھارا منورتھ
سِدھ کریگا۔ اتنا کہ جب مُن چلے گئے تو کنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج نارائن کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھر کر آئے
انھین دیکھ ڈر کر کنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہوکر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جائیے
سُورج بولے کہ تمنے ہمکو کیون بُلایا جو یون ہی لوٹا دینا تھا۔ ہم تمکو دیکھکر کاماتر ہین اسلیئے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنیا ہین
آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کُلین کنیا ہین اسلیئے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہیئے اُنھون نے کہا کہ ایسے
جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیئے ہمکو رت دو نہین تو جسنے ہمکو منتر بتایا
ہے اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پُتر پیدا ہوگا یہ کہہ سُورج مہاراج کنتی کو حاملہ کرکے
اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہوکر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا وہین نہایت عمدہ کنچ اور
کنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کنتی نے پُتر سے کہا اے
بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پُتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی جگت کی ماتا امبکا رچھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مکھ کب دیکھون کہ
مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کردے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر
ویسا ہی کیا اور کنتی نے اشنان وغیرہ کر ڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پُتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا
نام رادھا تھا اسطرح۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زور آور اور بیر ہوئے۔ اور کنتی سوئمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی
گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے تھے
انھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مرجاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوئے
اور راج چھوڑ کر بن کو چلے گئے اور اُنکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور بیٹھا
کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پُتر کے گت نہین ہوتی اسلیئے جس طرح سے ہوسکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیئے دس طرح کے پُتر ہوتے
ہین۔ اَنَشج۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پُترکا پُتر جو کنیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پُتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیتر ج
جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا
پیدا کرائے۔ گولک۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ۔ جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُورکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڑھ
جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پُتر پیدا ہو۔ کانین۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنیا پیدا کرے۔ کرِیت۔ جو خرید
کیا جاوے۔ پراپت۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دتّک۔ جیسے غریب ہو جانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے
کنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کراؤ ہماری اگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بسشٹ جی سے بیٹا
پیدا کرایا تھا یہ سُن کنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلا کر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے حکم دیا
کہ اچھا بلاؤ۔ کنتی نے پہلے دھرم کو بُلا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوئے پھر پَون دیوتا۔ یعنے ہوا کو اور

اِندر کو بُلا کر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پُتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پُتر ہو راجہ پانڈو جی نے کُنتی سے ایک پُتر پیدا کرنے کے لیے کُنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کُمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جُگل مُورت مین اسلیے نکل اور سہدیو مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پُتر پانڈو نام سے ہوے۔ ایک دن کُنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ پانڈو کا ماتر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کُنتی بھی آئی اور یہ حال دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کُنتی کے سپرد کر کے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال مُنیون نے سُنکر آکے داہ کریا کرائی اور پانچون پُترون سمیت کُنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدر اور سب شہر کے رہنے والون نے پُوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کُنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بُلا لیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان ہمارے پُتر ہین یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت ستیم ادھیاے مین پانڈو چرت بچار | مرتک دکھایو بیاس جم نارن سین بکار

سُوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی سری کرشن جیکی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہر لائے تھے اور انسے ابھمنیو پُتر پیدا ہوے جو لڑائی مین مارے گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنیو کی استری کا نام اُترا تھا جب کُل کا چھی ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پریچھت جی تھے جنھین اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اُسمین دھرتراشٹر کے پُتر مارے گئے اسلیے وہ بہت دُکھی ہو کر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدر جی بھی گیان دیتے ہوئے قیام رہے بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت و سُست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مُورکھ ہے اُسکی باتون کا آپ خیال نہ کیجیے اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے ایکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پریت کریا اچھی طرح کی مگر پہلے کی دشمنی یاد کر کے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو انکی گت کر کے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکھ کے گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہو کر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے یہ باتین تمھاری ہی رکھائی سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُرجودھن کو گندھرب قید کر لیے جاتے تھے تمنے جا کر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کر کے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدر بھی گئے پیچھے سے کُنتی بھی اگرچہ پترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کُنتی سنجیہ اور بدر ساتھ ہی چلے گئے اور شت جو بابرم پر گنگا جی کے قریب تنکو کی کٹی بنا کر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے ایکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

خواب دیکھا ہو کہ کُنتی جی بہت دُبلی ہوگئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتا ہو کہ اُنھین دیکھ آوین یہ سُن جدھشٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا
اور درو پدی اور اوترا اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر
بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے بُرکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے
ہونگے دوسرے دن جدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین مگر وہ
نہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے
انس سے پیدا تھے اور وہ مرگئے راجہ جدھشٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ایندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاس بانی
ہوئی کہ یہ برکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری
بیاس جی اور نارد مُنِ آئے اور اور مُن لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کُنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

ایک پُتر رب سے ہم جایو
پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھا
جات ماتر جیہی درشن پایو
تاہ دکھاو ہو سُمر تھ بیکیف

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا اُنھین بھی دکھائیے۔ سو بھدرا جی نے
ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور
کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کردیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُن بھی اپنے
اپنے آشرمون کو گئے اور جدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آئے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اِستھا دھیاے مین جدونبش کا ناس
پُہر پرچھیت کی کتھا جاتین سُکھد کہر اس

جدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کُنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو
چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر بڑا سوچ کیا اور کوریون کے چھتیس برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر
آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مرگئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑ دیے
ان سب کی ارجن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن
جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعدہ دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری
سمندر مین غرق ہوگئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لوٹ لیا۔ یہان اندپرستھ
مین انردھ کے بیٹے بجرنابھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار
لوگے تو تمکو پھر ویسا ہی زور ہوجاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جدھشٹر سے سب حال کہا وہ سری کرشن کا لوک چھوڑنا سُنکر

پرکھیت جی کو جو چھتیس۳۶ برس کے تھے راج دیکر دروپدی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس۳۶ برس تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑکر سُرگ باس ہوئے بعدہٗ پرکھیت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ۶۰ برس تک رعایا کی پرورش کی۔

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا	تہین پیاست بھیو بھوارا
دھیان نشٹ مُن گریوا ہاہین	مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہی اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اس سراپ کا حال مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پُوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہی جو مراد پوری نہو تو کچھ دُوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدھ ہوجاتا ہی۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو اُنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر زندہ کردی تو وہ جی اٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کرکے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اس بات کا گنی ہولانا چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھ و برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگنے جاتے ہین چاہین اُنکو گرہست بلاوین یا نہ بلاوین بغیر تدبیر کیے کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلائے کیسے پیٹ مین جاسکتا ہی اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پورا نہو تو تقدیر کا دُوکھ ہی یہ سُن منتریون نے پُوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کرلی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے چیون مُن پیدا ہوے۔ چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سُرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا پرتاپی نام تھا جس سے رورو مُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت مینکا اپسرا البسُوا البسوگند ھرب سے حاملہ ہوگئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہی کنیا چھوڑ کے چلی گئی کنیا کو بے وارث دیکھکر مُن نے اسکی پرورش کی اور اُسکا پُتر مدورا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورو مُن اُسے دیکھکر کاماتر ہوئے۔

ادھیاے نوان۹

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین رُرمُن کتھا بچتر	اور پرکھیت کی بھون گپت رہے کم ہتر

راجہ پرکھیت بولے کہ جب رورو جی کاماتر ہوکے اپنے گھر مین جاکر سو رہے تو انکے پتا نے پوچھا کہ تم اُداس کیون ہو تب رورو بولے کہ استھول کیش آسرم پر ایک پرمدورا نام کنیا ہی اُسکی شادی ہمسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جاکر کسی تدبیر سے کنیا مانگی اُنھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کردینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی کا اسباب تیار کرنے لگے اُنھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اُس سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہاے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اُسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان کو ہن
کی مجھے دھرکار ہی اسلیے اب میرے بھی پران نکلجاوین تو بہتر ہی مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سُوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جتنا پُن مین نے کیا ہی اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہوجاوے یہ سنکلپ کرچکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہی تم دوسری عورت سے شادی کرلو کیون روتے پیٹتے ہو تب رورو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کر
چاہیے یہ زندہ ہوجاوے یا نہو بلکہ ہم بھی مرجاوینگے دیوتا کے دوتون نے مُن کی ہٹ جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہی اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہوجاوے
یہ سُن رورو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشواوسُ آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رورو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن گورکھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جسنے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اُسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کارج بھی کرتے جاوین اور سوچ سوچکر جیان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشپ مُن جی

چوپائی

سکل سرپ بکھ ہر مُن راؤ	ات لوبھی ات مردل سو بھاؤ
نرپ گت جان چلے تنہ کاہین	سوچت نیک کرون اپا ہین

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت سُتم ادھیاے مین کشپ تچھک باد	سُن تچھک سے ن نرپ جمی سُن مت کہا

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشپ جی کو جاتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشپ مُن ہین ہمنے سُنا ہی کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ تدبیر یاد ہی بولی آتی ہی تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین اپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمہارے کاٹے ہوئے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جلا
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے پھر ہرا تو کرو یہ سُن کشپ جی نے کہا کہ تمہارے کاٹے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہوجاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے - یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اور اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا - اسے دیکھ تعجب
ہو تچھک بولے کہ آپ پیسے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمہارا ادتم سیدھ کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور بدیا سے راجا کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے لو اور
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاے یہ سُن کشپ جی سوچنے لگے کہ ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین جس کے سبب بھتت ہنو کی اور راجہ کی

زندہ ہوجانے سے امیٹ کیرت ہوگی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر پُن اور جس بڑی چیز ہے جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بنا دھن کو دھر کا ہے

چوپائی

کیرت ہیت رگھو سربس ونہو / ہر شچندر تم کر نہو کینہو
یا سون نرپ جیون تج تو بھا / مین کم کہون نہ یا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو سُکھ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہوجاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم اُنکو زندہ کر سکتے ہین اور زر کے طمع سے نندا بھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہے چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مر جاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستنا پور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سُنا کہ راجہ دھورا ہر بنائے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جا سکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہے یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھُسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہے کہ اسنے برہمن کے گلے مین ناحق سانپ ڈالا اب موت کے جیتنے کے لیے تدبیر کرکے بیٹھا ہے اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہے کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھیر نہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور مول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بنا کر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہملوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس بنس مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سُن دواریا لون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈر کر اس مکان کی رچھیا اُنھین منترون سے کرائی ہے کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہے تو پھل و مول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو اُنھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کر دیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہے لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہوگیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہوگیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین جنمیجہ ابھی ستر / کیرت رہے آستیک مُن رکھیو اُتو تر

کیونکہ پریچھت کے بیٹے جنمیجہ نابالغ تھے اسلیے اُنکی کریا منتریون نے کی اور گنگا جی کے کنارے پر جا کر اگر چندن وغیرہ سے چتا بنا کر اگرچہ وہ راکھ ہوگئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگادی۔ بعدہٗ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجہ کو راج دیا گیا جو کہ۔

چوپائی

نرپ لچھن جیت پرجا پیارے ۔ جو جنمیجیہ راج کمارے
دہا تر بہئی سکھ دن اتی ۔ راج جنہہ بالہی سب جانتی

دن دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جگیوپویت کیا۔ کرپاچارج جی نے سب دھنوربید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بدیا پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور چھتری ہوکے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدہشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے راجہ سوبرن برما چہ نے اپنی کنیا جسکا نام بپوشٹما تھا انکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سندر استری کو پاکر بن اور باغ وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے کہ کاشی راج کی کنیا امبالکا اور امبکا کو پاکر بچترببرج اور سبہدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے اپنے کام مین کشل ہوکے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ منی آئے کہ جنھین کسی سمے مین انکے گرو کی عورت نے کسی راجہ کی کنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور انھون نے راج پتنی سے عرض معروض کرکے لا دیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کنڈل دھر کر نہانے لگے اسیوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کنڈل چھین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ منی کا بیر تھا اور منی سوچا کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو سزا دلاؤن اتنے مین راجہ پرچھیت کو یاد کرکے جنمیجیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کا رج اکاج نہین جانتے کہ جو نہ کرنا چاہیے اُسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپ کے کرودھ بھی نہین ہے بے تدبیر ہوکر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جانکر عوض نہین لیا اُسے کہیئے کہ ابھی کرون اوتنگ نے کہا کہ آپکے پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو انھون نے کہا کہ برہمن کے سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سن راجہ نے منی سے کہا کہ تچھک کا کیا دوکھ تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا منی نے کہا کہ تچھک نے کشپ جی کو زر دیکر لوٹا دیا کیا وہ دشمن نہین ہے سنیے رورو منی کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور منی نے اُسے زندہ کر لیا اور اب بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُس اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتیار ہاتھ مین لے منی پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن انھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر ہمکو کیون مارا یہ سن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ کاٹنے والے اور سانپ ہین ہم کسیکو نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سنی تو سانپ سے پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرنا اور سچ بولنے والا اور اندری جیت تھا ایک سمے وہ اگنی ہوتر کر رہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بناکر اُسے فریب دیا کہ اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہوجاؤ اور جب پرمت کے بیٹے رورو منی تمھین مارینگے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو ہین اور ہم وہی برہمن ہین ہماری ایک بات سنیے برہمن کو کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور سب جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنے جاندار کا مارنا چھوڑ دین اتنا کہہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا برورو نے بنایا اسلیے آپ بھی سب سانپون کو ماریے اور زیادہ تر تچھک کو جب تک نہ ماریے گا تب تک آپکے پتا کی مکت نہوگی کیونکہ وہ انتر چھ مین اکال مرتیو پاکر بہتے ہین

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک پتر کے جینے سے کیا فائدہ ہی اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کر کے سرپ جگیہ کیجیے یہ سُن راجہ
انسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی کہ جسکے پتا کی سرپ کے دُکھ دینے سے درگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کر کے اپنے
پتا کی مکت کروں یہ بچار اپنے منتریوں کو بلا کر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کریں اور گنگا جی کے قریب برہمنوں سے زمین
پتوا کر ستو ستوں کا منڈپ اور بیدی اور کنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپوں کا جگیہ کراؤ جسمیں ہوم کرنے والے اوتنگ مُن اور تچھک
کیا جاوے - اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنوں کو بلاؤ - یہ سُن منتریوں نے برہمن بلائے اور سرپ بدھ سے سرپ جگیہ
ہونے لگا جسمیں لاکھوں سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن میں آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور اُسے
اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی مُن نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک یا اور مُن کے خاندان میں پیدا ہوئے جرتکار
کے بیٹے آستک مُن کے سرن میں گیا کہ مُن نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگ کیجیے
کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کر دیا اُسکے بعد ویشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت
نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ درگت ہوئی - کیونکہ
چھتریونکا لڑائی میں مرنا بہتر ہی نہیں تو گھر میں بھی بدھ پورک مریں سو وہ بھی نہیں انتر چھ میں مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے
پتا جی کی جو درگت ہوئی ہی وہ سُرگ میں جاویں -

ادھیائے بارھوان [۱۲]

دوہا

کرب [۱۲] دواد شادھیائے میں آستک جنم بکھان | میں بھاگوت ماہاتمیہ جیہی سم نہیں انیہ پوران

اُتناسن بیاس بولے کہ سُنیے سم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مدبھاگوت پوران کہتے ہیں جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیوجی کو پڑھایا
راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک مُن کسکے پتر ہیں انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیگا یہ سُن مُن بولے ایک جرتکار مُن تھے کہ
جنھوں نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والوں کو ایک گڑھے میں لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھوں نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم مکت
ہو جاویں یہ سُن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کے ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگوں کے حکم سے شادی کر لینگے
اتنا کہکر وے چلے گئے اُسوقت کی بات ہی کہ سب سانپوں کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ میں جاؤ روکشپ مُن کی دو عورتیں تھیں
ایک کدرو دوسری بنتا - ایکدن سورج نارائن کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمیں بولیں - کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا
کس رنگ کا ہی اُنھوں نے کہا کہ سفید ہی تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہی کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہی اُنمیں قول ہوا کہ جو ہارے وہ
داسی ہو - کدرو نے اپنے بیٹوں یعنے سانپوں کو بلا کر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفوں سے ایسا گھیرو کہ کالا نظر آوے یہ سُن اُنھوں نے
انکار کیا - تو اُسنے اُنھیں سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی اگن میں گروگے - باقیوں نے جاکر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیرا کہ سورج کا گھوڑا
سیاہ نظر آنے لگا جب دونوں عورتوں یعنے کدرو بنتا نے جاکر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت
گرڑ جی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اُداس کیوں ہو جنکے ہم اور ارُن ایسے پتر ہوں وہ کیوں دکھی ہو ہم دونوں کو دھرکار ہی کیونکہ جسکی ماتا دکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہی یہ سُن منتا نے کہا کہ مین اپنی سُوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہی کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر چڑھا کر ہمکو لیجایا کرو۔ گرڑجی نے کہا تم تسلی رکھو اُنکو ہم اپنے اوپر چڑھایا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو اپنے پُتروں سمیت گرڑ پر سوار ہوکر سمندر کے پار پہونچی وہان گرڑجی نے پوچھا کیسے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لاکر ہمارے پُترون کو زندہ کردو تو ونتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گرڑجی اندر لوک مین جاکر اور بڑا جدہ کرکے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑا آیا اُنھون نے اپنے بیٹون کے پینے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُسوقت اندرجی اُٹھا کر لیگئے اور جن کُشون پر امرت کا برتن رکھا تھا اُنھین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیئے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے اُنکی دو زبانین ہوئین اور جو کہ باسُکی نے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیئے اسنے برہماجی کی سرن مین جاکر سراپ سے بچنے کی تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارُمن سے کردو اُس سے آستک نام پُتر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے شادی کردی مگر اُنھون نے یہ قول لیا جو تمھاری بہن ہماری ناراضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے۔ وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور مُن پتون کی کُٹی بناکر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے لگی تو شام کے وقت کا سوُنا ناجایز جانکر استری نے جگا دیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیئے شادی کی تھی کہ تمھارے بطن سے پُتر ہوگا یہ سُن اور باسکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے۔ اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کرکے مُن نے سانپون کو بچایا۔ آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سُنا اور بہت دان دیے اور رشیون کی پوجا کی آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پران سُنا دینگے کہ جس سے آپ کا چِت بھی شانت ہوجاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنایئے کہ جہان پُران سنایا جاویگا

چوپائی

بادن پرم پُران بکھانا
سُنئے پُران پوجکے دیبی
برہماد کے سرون اور راتی
نیہہ نکھ پوجے نہین جوئی
یہ بھاگوت پُران سُنت ہی
جدہ نکھیے پُران مین گائے

دیبی پرم دیو ہم جانا
تیہہ سم نہ انیہ دیو کر سیوی
جیہہ دھیاوین شُرت بدہ بکھانی
رہے پاتر ون سو منو سوتی
چِت شانت ہو جنک ترت ہی
نرک ترن ہت یاہی بنائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یاپہلے ادھیاے مین بھو نیشوری پر تاپ
پوچھیو جھل بدہ بھوپ تیہہ بیاس کہیو نکہہ آپ

دوسرے اسکندہ کے اتیراد ھیاے کی کتھا شنکر اجنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انہین کون گن ہی اُنکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہی اُنکا بدھان کس روپ کا ہی سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سُنا ہی کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور اُنکو دکھ ہوتا ہی یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند او شستی اسکے ہی یا نہین اور انکی دیہہ ساتون دھاتون سے بنی ہی یا نہین اور کن کن چیزون اور گنون سے بنے ہین انکا بھوگ کیسا ہی اور انکے عمر کی کتنی تعداد ہی اور انکے رہنے کی جگہ اور بھبوت بھی کہیے یہ سُن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاستروں کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے اُنکو پرنام کیا اور خیروعافیت پوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہی اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہی یا ہمیشہ رہتا ہی اسکا ایک ہی بنانے والا ہی یا بہُت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچھ نہین ہوتا۔

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک	ہرجن ہار ہر تیہہ گھالک
کوئی کوئی بدھی کہت سب کارک	اوبھو پالن پُن تیہہ ہارک

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما شرب شکت مان بھگت مُکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ اسی بکت بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کُبیر کوئی گنیش کوئی آدِ مایا بھوانی مہاشکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گُن بھرے ہوئے ہین وہی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہا یگیہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے اونکھد ہین کہین بیج سے سرشت کی پیدایش لکھی ہی کوئی کوئی اُنکو کہتے جین بشن جنکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار مُنہ ہزار پانو ہین اور اکاس پانو ہین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہی اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آتی ہی اور سانکھیہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہی اتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہی کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہی اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستوگن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتیون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجیے اِس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچائیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسر ادھیاے مین ہرہ ہر اک ٹھور	ٹھوی بمان چڑھ دیکھین بہت لوگ سب جُٹے ر

یہ سنکر نارد مُنی بولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہ ہوا تھا ہمنے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہی جسکی ارادھنا کرین سندیہون سے دل اِدھر اُدھر دوڑتا ہی اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ بنا تتو کے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا اور ستت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سنکر برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال راگی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ برکت لوگ ہی جانتے ہین

	چوپائی		
	پورب کال بھیا جگ ناسا تب ہم کمل نال سے جائے		جب نمرو تر جل ہی جل بھاسا رب بر بہو برہت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا پیدا کرنیوالا اور پالنے والا کون ہی اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہی پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اس کمل کے مول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آ بیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے پہونچکر کیا دیکھا کہ بڑے ادبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتربھوج سیشن جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور سنکھ چکر گدا پدم لیے مہابشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کو شریر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جُدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھرکر کاٹ ڈالے کہ اُسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینون نے دیبی کی صورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہی نہ بھوت ہین نہ تینون گن نہ ماترا نہ اندریان ہین اتنا سنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان بُلاکر اُسپر ہمکو چڑھاکر عجیب اور عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

		دوہا	
	یا تیسرے ادھیاے مین برہما ہر گر جاے		مہاشکت کو دیکھین یہی کہ سب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل دار چنبیر اپنک پنچھی بیٹھے اور بن اور باغ۔ عورت مرد۔ جانور۔ دریا۔ باولی۔ کنوئین۔ تالاب۔ چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے۔ ہم لوگون نے کہا کہ اسے کسنے بنایا کیا سرگ تو نہین ہی اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا انکا کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی۔ اپسرا۔ گندرپ۔ کنر۔ جچھ۔ برن۔ کبیر۔ سورج اگن۔ چندرمان۔ اندرانی سمیت اندر۔ سب وہان ہین انھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے۔

چوپائی۔ آگے چلیو بمان ہمارا ✦ برہم لوک پہونچو ات پیارا ✦ تہہ بدہ دیکھ ہمن کی چنتا ✦ بھی کمت سو سنر سے متا۔

برہماجی کہتے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیوجی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب دیوتا اور بید مُورت
دھارن کیے اور سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین پہونچا جہان شیوجی پانچ مُکھ اور دش بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی
آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا پہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور
زرد کپڑے پہنے ہوئے چتر بھُج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو
امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے
یہ درخت اُسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سنگھاسن لگی تھی جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور
سُرخ کپڑے پہنے اور لال چندن لگائے اور اُسکی نہایت سرخ آنکھین اور کرور بجلی کی روشنی اور انیک چھپی کی شوبھا سے بھری ہوئی
تھی اور اُسکے بھگت ہرنگب منتر کو جپتے ہوئے اُسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مُسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام
کے من اُسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اُسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر مُنہ اور پانون تھے اُسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب
سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہامایا آدشکت بھگوتی ہے اور یہی سب چیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھر کے مہاپرلے مین کریڑا
کرتی ہے اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اسی مہابھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانو کا
انگوٹھا اسی نے ہمارے مُنہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

یا چوتھا ادھیاے مین بره ہرہر ہوی نار	ہر دیبی ستت کینہہ جو سوئی کہب بچار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ اُنکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کر وہان پہونچے
کہ دیکھتے دیکھتے استری ہوگئے اسلیے بڑے متعجب ہوکر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کرور سورج کی چمک تھی اور کرور سکھی
سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون
کی سیوا کرتین اور اُنھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا
کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچین ہم جاکر کھڑے ہوئے ایکدن بشن
جی استت کرنے لگے -

مول ۱

नमो देव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमो नमः १

ٹیکا

(۱) دیبی پرکرت - بدھاتری - کلیانی - کام دینے والی بردھ سدھ تمکو بار بار نمشکار ہے -

مول ۲

सच्चिदानन्द रूपिरायै संसारारण्यायेनमः ॥ पञ्च कृत्य विधात्र्यैते भुवनेश्यै नमोनमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ست چدانند روپنی - سنسار کی جون - اور سرشٹ - پالن - ناس ترو بھاو - مہربانی کرنا ان سب کی دھارنے والی - بھونونکی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمشکار ہی -

مول ۳

सर्वाधिष्ठान रूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ अर्द्ध मात्रार्थ भूतायै हृल्लेखायै नमोनमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشتھان سروپنی اور برہم روپنی - جنکیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرف سے آتم سروپنی تمکو نمشکار ہی -

مول ۴

ज्ञातम्मया खिलमिदन्त्वयि सन्निविष्टन्त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्तिश्चतेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकललोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہی اور تمھین سے پیدا ہوتا ہی اور ناس ہو جاتا ہی اور یہ بھی ہمنے جانا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य्य सर्वमखिलं सदसद्विकारं सन्दर्शयस्यविकलम्पुरुषाय काले ॥ तत्त्वैश्च षोडशभिरेवच सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिवनः किल रञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست است بکار کرکے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے جیتین پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ کرانے کے لیے سولہ اور سات تیئیس تتون سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندرجال معلوم ہوتا ہی -

مول ۶

नत्वामृते किमपि वस्तुगतं विभाति व्याप्यैव सर्वमखिलन्त्वमवस्थितासि ॥ शक्तिं विना व्यवहृतौ पुरुषोऽस्यशक्तो वम्भण्यते जननि बुद्धिमता जनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین بنتی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہہ برہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

प्रीणासि विश्व मखिलं सतत म्प्रभावै स्स्वैस्तेजसा च सकल म्प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि
तरसा किल कल्प काले को वेद देवि चरित न्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت
اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے ایشوریہ کے چرتر کون جانتا ہے کوئی نہین۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननिते मधुकैटभाभ्यां लोका श्चते सुवितताः खलु दर्शितास्ते ॥ नीता सुख-
स्य भवने परमां च कोटिंय द्दर्शन न्तव भवानि महाप्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدھ کیٹبھ دیتون کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوگ بھی ہم لوگون کو دکھلائے
گئے اور سکھ کا گھر مین ودیپ بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاو ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाहम्भवो न च विरञ्चि विवेद मातः कोन्योऽहि वेत्ति चरित न्तव दुर्विभाव्यम् ॥ कानी-
ह सन्ति भुवनानि महाप्रभावे ह्यस्मि न्भवानि चरिते रचना कलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ پرہما اور کوئی جانتا ہے آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون
ہین ایسے مہا پربھاؤ کے ملے ہوئے جسے تر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरिरन्य एव दृष्टः शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भव-
नेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि विततन्तव सुप्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاو ہے کیا وہ اور بھونون مین
نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

या चेम्बतेः द्वि-कमल म्प्रशिपत्य काम ञ्चित्ते सदा वसतु रूप मिदन्त वैतत् ॥ नामा पिव-
क्र कुहरे सतत न्तवैव सन्दर्शन न्तव पदाम्बुजयो स्सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملوں کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چت مین ہمیشہ رہے اور مکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽयमस्ति सततं मयि भावनीयं त्वां स्वामिनीति मनसा ननु चिन्तयामि ॥ एषाव-
योरविरता किल देवि भूयाद् व्याप्तिस्सदैव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی تم یہ بھاؤنا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہے اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماتا اور پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्वमखिलं भुवनप्रपञ्चं सर्वज्ञता परिसमाप्ति नितान्तभूमिः ॥ किंवा मे
पुरो जगदम्ब निवेदनीयं यद्युक्तमाचर भवानि तवेङ्गितं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے جگدنب کیونکہ تم بھونون کے سب پرپنچ جانتی اور سرب گیا کا استھان ہو اسلیے مین تجھ کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہو اور پہلے دان [illegible] لائق ہو اسے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरुमापतिश्च संहारकारक इयन्तु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्यमेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्त्तुं क्षमास्तु हि न जे तव शक्तियुक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ہمارے کی پتری - برہما سرشٹ کرتے - بشن پالتے - شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہو کیا سچ ہے - کیونکہ تمھاری اچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہے

مول ۱۵

धात्री धराधरसुते न जगद्बिभर्त्ति आधारशक्तिरखिलन्तव वै बिभर्त्ति ॥ सूर्य्योऽपि भाति
वरदे प्रभया युतस्ते त्वं सर्वमेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہوا ہے بردینے والی سورج بھی تمھاری پربھاو کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر میل کے سوبھا دیتی ہو

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावात्सर्वे वयञ्जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शत मख प्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) برہما- ہم مہادیو ہین سب جنموں مین تمھارا پربھاؤ رہا ہی وہ تو ہمیشہ نہین رہتے تو اندر آدک دیوتا کون ہین اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہین تمھین ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चे ज्ञवानि दय से पुरुष म्पुराण ञ्जानेह सद्य तव सन्निधिग स्सदैव ॥ नोचे दहं विधुरनादिर नीह ईशो विश्वात्म धीरितितमः प्रकृति स्सदैव ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) ای دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہو اسی سے وہ اپنے سروپ کو جاتے ہین یہ ہمنے آج تمھارے پاس ہو کر جانا جو ایسا نہو تا تو ہم- پربھو- اور اناد- برہم اور سب کے مالک ان سب کا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مورکھ ہو جاتے

مول ۱۸

विद्यास्त्वमेव ननु बुद्धि मतान्नराणां शक्ति स्त्वमेव किल शक्ति मतां सदैव॥ त्वङ्कीर्ति कान्ति कमला मल तुष्टि रूपा मुक्ति प्रदा विरतिरेव मनुष्य लोके ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) ای دیبی تمھین ضرور عقلمند لوگون کی بدیا ہو- اور طاقت ور لوگون کی طاقت بھی تمھین ہو- اور کیرت- کانت- لچھمی- اور ہمیشہ خوش اور منش لوک مین بسرام ستھان اور مکت دینے والی سب تمھین ہو-

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथम वेद कला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्ध मात्रा ॥ आम्नाय एव विहितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सतत सुर पूर्व जानाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی- گایتری- بید کی پہلی کلا- سواہا- سُدھا- بھگوتی- گُن وتی- آدھی ماترا تمھین ہو اور دیوتا وغیرہ جیوون کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھین نے بنایا ہے-

مول ۲۰

मोक्षार्थ मेव रचयस्य खिल म्प पञ्च न्तेषाङ्गताः खलु यतो ननु जीवभावम् ॥ अंशा अनादिनिधनस्य किलानघस्य पूर्णार्णवस्य वितताहि यथा तरङ्गाः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہین اُنکو مُکت کرنے کے لیئے تکلیف کرکے کُل پر پنچ رچتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہین ہی پھر وہ برہم سمندر کے سمان انادِ ندھن ہو۔

مول ۲۱

जीवो यदातु परि वेत्तितवैव कृत्य न्त्वं संहरस्य खिल मे तदति प्रसिद्धम् ॥ नाट्यन्न टेन रचि नंवितथे, न्तद्ङ्ग कार्य्ये कृतेविरमसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھین ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سستاتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मयाद्भवाब्धे स्त्वा मम्बिके सतत भोगि महार्त्ति देव ॥ रागादिभिर्व्विरचिते वितथे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھو ساگر سے جسمین موہ ملا ہوا ہی اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیئے ہم تمھاری سرن ہین۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت مین جو دُکھ کرنے والا ہوگا اُسمین بھی ہمین بچا لیو۔

مول ۲۳

नमोदेवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव ॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थ दशिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہاودیا تمھارے چرنون کو پرنام کرتے ہین اور تم سب ارتھون کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمکو ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاو کو نہین جانتے تو اور کی کیا گنتی ہی۔ ہم لوگون نے اور بھونون مین بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علیحدہ علیحدہ دیکھے پھر یہ نہین جانتے کہ اور بھونون مین بھی اسطرح ہم لوگ ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپ کو نہین جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہین جیسے کہ بیٹا ماتا پتا کو جانے ہے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ اُسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرح سے سری بشن جی نے استت کی

دھیائے پانچوان

دوہا

پانچشم ادھیائے مین ہر آج ل جو کین | دیبی کی استت سو کہب سنمین سکل پر بین

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्त्व वदेविविभावजस्तदनु पद्मजएवतवोद्भव: ॥ किमहमत्र तवापिन सद्गुण स्सकल लोक विधौ चतुरे शिवे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگرچہ بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور اُسکے پیچھے برہما جی تمھین سے پیدا ہوئے - تو کیا ہم تمھارے گن سے پیدا نہین ہوئے ہین یعنے ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگونکے پیدا کرنے مین چتر ہو

مول ۲

त्वमसि भूस्सलि लम्पवनस्तथा त्वमपि वह्नि गुणाश्च तथा पुन: ॥ जननि तानि पुन: करणानि च त्वमसि बुद्धि मनोप्यथ हङ्कृति:॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماں - زمین - پانی - ہوا - آکاس - اگن کا گن - کان اور اندری - بُدھ - مَن - اور اہنکار سب تمھین ہو

مول ۳

नच विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरिहरादिकृतन्निखिलञ्जगत् ॥ तव कृतास्त्रय एव सदैव ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) - جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیو جی نے پیدا کیا ہے وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو -

مول ۴

अवनि वायुख वह्नि जलादिभिस्स विषयै स्सगुणो भ्वजगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमद्य च तत्स्फुटम्प्रभवतीति तवाम्ब कला मृते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی - ہوا - آسمان - اگن - جل - پنچ بھوت - شبد اسپرس - روپ رس گندہ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو ای سب تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہوسکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमजविष्णुशिवाकृति कल्पितम् ॥ विविधवेषविलासकुतूहलै र्विरमसे रमसेऽम्ब यथा रुचि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ای اسب برہما بشن شیو سنکے اس چراچر سنسار کو بنا کر پالس کے اشچرجون سے اسمین رمتی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے اس کرتی ہو۔

مول ۶ تعجب دینے والی ۱۲

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमल भूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ तव पदाम्बुज पांसु परिग्रहं समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوگ بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथम हं विहितश्चतमोगुणः ॥ कमलजश्च रजोगुणसम्भव स्सुविहितः किमु सत्वगुणोहरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا گرتی تو ہمین تمو گنی۔ برہما کو رجو گنی۔ ہر کو ستو گنی پرے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिव भूपति भृत्य जनावृतम्बहुधनै रधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری بکھم ست نہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بنائی۔

مول ۹

तव गुणा स्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकटतावन संहरणे षुवै ॥ हरि हर द्रुहिणाश्च क्रमात्वया विरचिता जगता ङ्किल कारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرنے پالنے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमान गतेन वै ॥ पथि गतैर्भुवनानि कृतानिवा कथय केन भवानि नवानिच ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیسے وہ گنون کرکے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم لوگون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं सदा तव गतिं न्नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شبوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُرکہ برہم کو رمواتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवति भावगता नपिनस्सदा॥ पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजा द्विरहिताः कलभे मसुखं स्फुटम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علیحدہ ہو کر کہان سکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने ष्वलम्॥ निवसितुन्नर देह मवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्व मवाप्य वै ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دیہہ پا کر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवति भाव मवाप्य तवान्तिके ॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्तव पदन्न यदीक्षणगोचरम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہے کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मम सदैवहि कीर्त्तिरनाविला ॥ युवति सा वमवाप्य पदाम्बुजमपरि चितन्तव संसृति नाशनम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تربھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملون کی سیوا کی ہے۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं इह वाञ्छति राज्यमकराटकम् ॥ त्रुटिरसौ किल याति युगात्मतान्न निकटं यदि ते ऽङ्घ्रि सरोरुहं ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچھا کرے۔ کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम् ॥ जननि ते विधिना किलवञ्चिता परिभवो विभवे परि कल्पितः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت منی لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہے کیونکہ اُنکے بھو مین بےعزتی بچاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसा न दमेन समाधिना न च तथा विहितैः क्रतुभिर्यथा ॥ तव पदाब्ज परागनिषेवणाद्भवति मुक्ति रजे भव सागरात् ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اُس طرح تپسیا۔ اور اندری جیتنے۔ دھیان۔ اور جگیہ کرنے سے بھو ساگر سے مُکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے چرن کملون کے سیونے سے مُکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

कुरु दयान्दयसे यदि देवि मां कथय मन्त्र मतोचिर मर्चनम् ॥ सम भवम्भजयन्सुरवितो ह्यं सुविशदञ्च नवार्ण मनुत्तमम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت ۔ سندر ۔ اور اوتم ۔ نواچھرون والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے ہم سکھی ہوون ۔

مول ۲۰

प्रथम जन्मनि चाधिगतो मया न दधुना न विभाति नवाक्षरः ॥ कथय मामनु मद्य भवार्णवा-
ज्जननि तारय तारय तारके ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نواچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب وہی منتر کہو اور اے تارنیوالی ہمکو بھوساگر سے تارد

اس طرح استت کرکے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نواچھرون کا منتر ہمکو بتائیے کہ جسکو جپ کر ہم بھوساگر سے تر جاوین ۔ یہ سُن بھگوتی نے نواچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کرکے جپنے لگے اور برہماجی استت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہملوگون کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین ۔ اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہمسے کون زیادہ طاقت ور ہے جو اُسکو بنا سکے اسلیے ہم دھنہ ہین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہنے والے ہوگے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہے تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کرکے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے ۔ تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استت برہماجی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھوساگر سے پار ہو جاوین ۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پانچھین ادھیاے مین بدہی کین اپدیس	جگدمبا بھو بھانت سو جاسُن ہٹت کلیس

یہ سُنکر سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہو جو برہم ہو وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے ۔ ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اُسے جانتا ہے وہ سنسار سے مکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت دو بہت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہو اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہو یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی منہ کئی

منہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہے اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نہ استری ہین نہ پورکھ ہین نپنسک - اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدہ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل - دولت - سندرتا - پیاس - نیند - مدہوشی - ضعف - تندرستی - بدیا - ابدیا - اچھا - طاقت ناطاقت - چربی - کھال - نظر - آواز جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین اور ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہے - جیسے - گوری - براہمی - رودری - باراہی - بیشنوی - شیوا - باڑنی - کوویری - نارسنگھی - اندرانی وغیرہ ہوکر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی - سورج مین جوت - چندرمان مین روشنی یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کر سکتا

چوپائی

ہم بن بدہ نہ سکت اوپجائی
شیو نہین ہر بن کمان لگت بھاکھون
ہر نہین پالنہہ من چیت لائی
سر جہوان بھر ہون ہر ہون مین لاکھون

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہو جاتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہوگیا - مگر بشن ہین - رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت مگر رودر نہین کہتے اسلیے شکت سب کارن سے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤ گے اسیطرح جب نرہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا کام کرینگے - اور سورج - چندرمان - نچھتر - برن - پون - پرتھوی - شیش - کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیے اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤ گے اس سرستی نام شکت کو گرہن کرو اور چار طرح کی سرشٹ جا کر بناؤ - اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سبکے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور ہین گن نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کر کے سب کام کرینگے کوئی ترگنگ جون مین اور کئی بار منکھیون مین اوتار لے دیتون کو مارینگے - اور مہادیو جی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتون کو پیدا کرو جب برہمن چھتری بیس جگ کرینگے تب اُنسے تمکو سکھ ہوگا شیو جی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتون سے خوف ہوگا تب ہم اپنی باراہی - بیشنوی - گوری - نارسنگھی - شیوی - وغیرہ شکتیون کو دھارکر کارج کرینگی تم ہمارے نواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہے اتنا برہما جی سے کہکر بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج کیجیے تجھی نارائن یہ جگ آپکا کر دیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے - جو شخص آپ اور شیو اور برہما مین بھید مانیگا وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیو اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا وہ ضرور نرک مین جاویگا ان گن کے سبب بھید ہے سو سینے پرماتما کے خیتن مین تمھارا جو ستو گن ہے وہ سب سے عمدہ اور براہی اور شیو برہما مین رجو گن تمو گن ملا ہوا ہے تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین ما گبیج کا مزاج مایا بیج لے ہین انتی بار بشن جی سے کہکر شیو جی سے بولین - آپ گوری مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بناکر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تمو گن رہا کریگا مگر رجو گن اور ستو گن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے لیے رجو گن اسرون کی ناس کرینگے لیے تمو گن رہا کریگا - اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستو گن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب ترگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گنون سے مشتمل ہونگی کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا - نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگن نرگن دونون ہین

جب مہاپورکھ کے نزدیک ہین تب ترگنا اور کارج کرنیکے لیے سگُنا جانیئے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوینگے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری بشن جی نے مدھوکیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا سپتم ادھیاے مین برنت تتو سروپ	سادہ دیوگن بھید سے جیہی سُن ہوت انوپ

سری بیاس جی راجہ جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ اتنی کتھا سُنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اجیت نرگن ابناسی آدنارائن ہیں اُسکے تھین کیہیے تین گُنون کی شکت تو دیکھی اب نرگن شکت اور نرگن پُورکھ کے لچھن سُنائیے جسکے لیے ہم نے سوہیت دیپ مین تپ کیا اور اُوروں کو بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی سرگن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سُنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے کیونکہ جو چیز نظر آتی ہی اُسکا ضرور ناس ہوتا ہی اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہی نرگن پورکھ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہی اُسے انادی کو ضرور پرکرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا ابسو اس کیے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین اُنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہی اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہی وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید و	بن براگ سے نہین کھید و
تا بن برہم پرکرت الکا دن	کم کرسکے موڑھ اکلا دُن

سب استھاور جنگم جگت ہنکار سے بنا ہی اُس بنا کیسے ہوسکتا ہی بھلا سگن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گُن مین ملا ہوا چیت نرگن کو کیسے جان سکے گا جب تک گُنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سُن نارد جی نے پُوچھا کہ تین گُنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مکت ہون اُنھون نے کہا سُنو تین گُنو کی تین شکت ہین۔ گیان شکت۔ کریا شکت دربیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد۔ سپرس۔ روپ۔ رس۔ گندہ یہ پانچون بکھیہ پیدا ہوتے ہین اُنکی ماترا یہ ہی شبد گُن آکاس سپرس ہوا کا گُن۔ جل کا گُن رس۔ پرتھوی کا گُن گندہ۔ یہ دسون ملکر تامس اہنکار رج سرشٹ کرتے ہین۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے۔ کان۔ توچا۔ زبان۔ ناک۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین۔ اور پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اددان۔ یہ سر مین پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہی یہ سادھن ماتر ہین انکا او پادان جیت شکت سے ہوتا ہی اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین۔ اور چندرمان۔ برہما۔ رودر اور چھتر گیہ یہ چارون انتھ کرن کے دیوتا ہین اور من سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہوا

استھول سُوچھم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہی وہ استھول روپ اور جو منبرہ مین ہی وہ سُوچھم روپ ہی جو پہلے پانچ ماترا گھ آئے ہین اُنہین کو اِشتیرنچی کرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اُسی کا بھید ستو پہلے رس اور ماترا الیکر من مین کلپنا کرتے جس سے وہ جل ہو جاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے ۔ جب سب پرس مشتمل ہو جاتا تو بھوتون کے بھاگون مین چیتین کو گھسانے جب چیتن پربیس ہو گیا تو اہنکار ہوا جس سے آدنارائن بھگوان کے جانے لگتے ہین پھر انھین نارائن سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہی ۔

ادھیائے اٹھوان

دوہا

سنستھار جوگن روپ کی سنکے تجھوبکار	کہت اشٹم ادھیائے مین برہما کرب تار

برہما جی بولے کہ سرشٹ تو ہمنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سُنیئے جس سے منہین پربت ہوتی ہی جسکی یہ علامتین ہین ۔ آرزو ستیہ ۔ سوچ ۔ سردھا ۔ چھما ۔ دھارنا ۔ دیا ۔ لجیا ۔ شانتی ۔ سنتوکھ ۔ یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہی وہ دھرم مین پربیت کراتا ۔ ادھرم سے ہٹاتا ہی اور سردھا ساتو کی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہی ۔ راجسی سردھا کا سُرخ رنگ ہی اور اپربیت کرنیوالی ہوتی ۔ بغض کینہ ۔ غرور ۔ ہٹھ ۔ اگمنا ۔ نیند ۔ عزت ۔ دم ۔ گربھ ۔ یہ سب اسی سے ہوتے ۔ تموگن کا کالا رنگ ہی ۔ موہ ۔ رنج ۔ سُستی ۔ اگیان ۔ نیند ۔ دنبتا ۔ ڈر ۔ تکرار ۔ خباثت ۔ کُٹلتا ۔ غصہ بکھما ۔ ناستک ہونا ۔ پرائے دُکھ کو دیکھنا ۔ یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیئے لوگون کو لازم ہی کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑ کر ستوگن آہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوتر سنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گیئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے ۔ مگر یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دوکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام ۔ کرودھ لیکر گھر مین آئے اُنھین پھر جیون کے تیون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرنے مین ہوتا ہی اور وہان پہونچکر پاپ نکلنا چاہیے پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان بے پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہی کہو تیرتھ کا پھل کیسے ہو ۔ جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام ۔ کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ طمع ۔ راگ ۔ دویش ۔ مد ۔ کسی کی غیبت کرنا ۔ بغض اِجلا یعنے ناسعافی ۔ اشانت یہ نہین گیئین تب تک پاپی سمجھو ۔ جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گیئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہی جیسے کہ ۔

چوپائی

مہنک بیچ بُو یو کر ہیتو ہم رتو ہا ہین تھان ہی سوتا کر کہنک نشپھل کچھو نہ لینے	ابھو شرم کینہ کھو دکھن کھیتو جل دسے رچھا کین ہوتا سلبہ اُدھم بھجھن کینے

یہی بدھ اگھ تیر تھو نہ چھوٹا	کھو پتر تامس کا ٹوٹا

ای نارد جی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اُسکا پھل بیراگ ہی جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ مین مشغول ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہی مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا در بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم جگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اِچھا کرتی ہی اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کریگی اسطرح پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستو رہجاوے جب رجوگن کی ترقی ہوتی ہی تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اُنکے خلاف کرمون کے کرنے کی اِچھا آدمی رکھتا ہی اور دیہہ اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماؤن کے قول مین یقین نہین آتا اور کینہ اور بغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہی کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہسکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ یہ سُن نارد جی نے برہما سے اور ہینے اُنسے پھر پوچھا

ادھیائے نوان

دوہا

یا نومے ادھیائے مین نارد پوچھین پھیر	گن لچھن بخ تات سون تیہی سو کہے ہین سٹیر

سری نارد جی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سُنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جسے سُنکر ہمارے دل کو شانتی ہو۔ یہ سُن برہما جی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن تو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہی جیسے کوئی سُندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور ہاو بھاو بھی اُسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ کی ہیبت کرنے والی ہو مگر اپنی سوت کو ضرور دُکھ اور موہ دیتی ہی اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دکھی سادھون کو ضرور فائدہ دیتی موہ اور چورون کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہیت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برسنا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سُکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا ننگے اور اور لکڑی وغیرہ سے کچھ کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دُکھ ہوتا ہی۔ اسلیے سب گن اپنے اپنے سوبھاو مین کسیکو سُکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور بھی علامتین سُنو۔ ستوگن۔ ہلکو پرکاشک۔ نرمل۔ بشد۔ ہوتا جب اندریان وغیرہ سوچھم پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی۔ ستمبھ۔ نند را ہو تو رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علحدہ علحدہ ہین اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہما جی نے کہا سُنو گن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب چیزین آپس مین علحدہ علحدہ ہین مگر اکٹھی ہوکے پرکاس کرتی ہین۔ بتی۔ تیل۔ روشنی آپس مین علحدہ ہین۔ روئی کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے برودھ ہی مگر اکٹھے ہوکے روشنی کرتے ہین یہ سُن نارد جی خوش ہوئے اور اُنسے سُن

بیاس جی جنمیجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے لچھن کہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

پچھے سگن چھپے نرگن ہوئی	جگدمبا پوجے سب کوئی
جا سون پوروکھ کرت کچھ ناہین	سکل رچیت جگد سب اہین
ہدرہ ہر ہر رب چند سچی ہیت	دنشر کبیر برن بن نج گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاجو	یا سون شکتی کرے سراجو
جنمیجیہ بھجیے تنہی کاہین	پوجیہ دھیاے یہ کرین یاہین
اگیہ تا ہیہ کر کر ہو بچاری	پتا ترین اور بہت کاری
نام ماتر جو کہے اُچاری	پاوے بانچھت سکل کراری
برہم لشن تہر موجیہ نمتو	تنہی دھیاوت کر ستیہ چیتو

جس بھگوتی کے ایسے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اِسکا ایک اِتہاس کہتے ہین ایک لفظ صحیح ہی ۱۲ بغیر پڑھا مُورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہو گیا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اِتہاس	جا مین مُورکھ بر کر سکل بھانت اوبھاس

اتنی کتھا سُنکر جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کُل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدہ ہوئے سوت منی بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور منی بھاون نیمکھار سرکھ مین پہونچے اور سب منیون کو پرنام کرکے وہان اتھے مین سب منیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا کہ برہما بشن شیو اندر برن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہی۔ سُن لومس منی بولے کہ سبھون مین سے مہا شکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلد خوش ہوتی ہین اسپر ایک اِتہاس کہتے ہین سُنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیودت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بلا کر پُتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہوتر منی اودگاتا کو بھل جی نے سام بید کا سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سُن دیودت نے غصہ ہو کر منی سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کاج مین سُر بھنگ پڑھتے ہو۔ منی نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مُورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پُتر ہوگا سب لوگونکا دم جب جیسے سُر ٹوٹ گیا تو کیا دوکھ ہوا۔ اتنا سُن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا منی لوگ نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذرا سے اپرادہ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مُورکھ پُتر سے نہونا اچھا اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مُورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کامون مین نالائق

ہوتا ہی۔ جیسا سُودر ویسا مُورکھ برہمن ہاے ایسے پُتر کو لیکر مین کیا کرون گا۔ نہ تو وہ پُوجا کے لائق اور نہ دان مان کے۔ بلکہ سب کامون مین نند اسُنتا۔ مورکھ برہمنون سے راجہ سُودرون کی طرح پوت لیتا۔ جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پترون کے کارج مین مُورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھاوے اور راجہ اُسے سُودر کی طرح ہل جوتنے مین لگاوے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش اور بٹ برہمن سے سرادھ کرا دے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کراوے۔ مُورکھ کو بھوجن سے زیادہ اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی اور جسکو بید نے منع کیا ہی اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نہ جاوے کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتا ہی۔ اور اُس راجہ کو دھکار ہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پُوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان مُورکھ اور پنڈت کے آسن پُوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جاننا چاہیے کہ راجہ بھی مُورکھ ہی اور اُس دیس مین پنڈت کو بسنا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ۔

چوپائی

مُورکھ جہان گربت لین دانو
تہان بدھن کتھہ باس جو گو

پُوجت ہو ہین سکل نے مانو
جدپ لین بہت بدہ بھوگو

کیونکہ دُرجنون کی بھبھوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتا ہی جسکا اناج کھا کر برہمن بید کا ابھیاس کرتا ہی اُسکے پور کھا سورگ مین خوش ہو کر بڑا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مُورکھ پتر ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتا ہی اب مہربانی کر کے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہہ دیودت برہمن کے چرنون پر گر کر بہت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پتر مہا مُورکھ ہو کر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہو کر دیودت نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مُورکھ پتر پیدا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کر کے اُتتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر جنیو پویت کرا کے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہو سکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پتر نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مُورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت گاتھ
انیک ات مُن سُن جم بھو سوکب ورسناتھ

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا۔ جپ دھیان۔ آرادھنا۔ آسن پرانایام ہوم شُدہ۔ منتر۔ کیلک۔ گایتری۔ سوچ۔ اشنان کی بدہ۔ آچمن۔ پرانا گنی ہوتر۔ بلدان۔ اتتھ۔ سندھیا۔ سمدہ۔ ہوم۔ اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھکر صرف ونت دھاون کر کے سُودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کر کے پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اسلیے لوگون نے اُنکا نام ستیہ تپا رکھا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ اہت ۔ جب سُکھ سے نیند آتی سُو رہتے اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشرؔ نے مورکھ پیدا کیا ۔ جیسے روپ وتی استری ۔ بانجھ ۔ بے پھل والا درخت ۔ اور بغیر دُودھ کی گاے یہ بیفایدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر برہمن کو دیتے یہ پا پڑھاتے تو مُورکھ نہوتے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدھ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے چودہ۱۴ برس اُسی بن مین گذرے کیونکہ سچ بولنا اُنکا برت تھا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا اور کانپتا ہوا مُنِ کے آشرم پر آیا اُسے دیکھ مُنِ نے سوبھاو سے کہا کہ ای اے ہاے اِسے کسنے مارا یہ اگیان ہی سے بھگوتی کا سرسوتی منتر مُنِ کے مُنہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا ۔ اُسکے بعد تیر او کمان لیے وہ نکھاد بھی مُنِ کے پاس پہونچا اور بُولا اے مُنِ جی سُور کہان گیا آپکو ستیہ برت جانکر پُوچھتا ہون میرا کُٹمب اسی کے بھوجن سے جیتا ہی اور کوئی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُنِ نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہی۔

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا	دیا سہت اور انرت شہنسا
جیہی بُدھ جیون کر ہیت ہوئی	سوئی بُدھ کرین جان سب کوئی
ہین کُم کر دن دو وُ برت پالا	شُو کر مرے نہ داس بیجا لا
یہی بچارت باڑھو را اُنچھ	دیا سہیت مُنِ کیہ سو بھاؤ
بہوت دیا اور ہنستر پر بھاؤ	دیبی جان کین مُنِ نہ را وُ
تد یا سکل ہبر اُور بیا پی	بالمیک جنم کب نہے پا پی
بولیو بہت پر کار دو جینشو	ستیہ بچن کارن شُبھ بیشیو
جو دیکھت سو بولت ناہین	جو بولت سو دیکھ نہ کاہین
پوچھت سوارتھ بس کا د اسو	سمجھ لیہہ مُن کر بشوا شو
یہ سُن نج گرہ گیو نکھاد ا	ہوے نراس جیہ کرت بکھاد ا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوتے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدھ پورنک جپنے لگے اور اُنکے پتا ایسے مہا کب پتر کو اپنے گھر مین لیگئے لو راجہ وہ پراشکت مہامایا سبھون سے ہمیشہ پُوجنے کے لائق ہو آپ بھی اُسی کا جگبیہ یو جاادی اُستت کیجیے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم ہمنے تمکو سُنایا جیسے لومس مُنِ سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان۱۲

دوہا

کہت و۱۲ادش ادھیاے مین امبا جگبیہ بدھان	جیہی کر نرسکھ لہت سُر پر چڑھ بات بمان

اتنی کتھا سنکر جنمجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہا بھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدھ کہیے کہ جسکو جتھا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے - ساتوکی - راجسی - اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انمین منی لوگ ساتوکی راجہ لوگ راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گن رہت - بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تتی جودھیاتمک کی جگہ مین اترائین سورج ہونے پر منا یہ پوربک جیزون سے اور بید کے منترون سے شردھا پوربک کیا جاتا ہی اُسے ساتوکی جانو جبس جگیہ مین - چیزین سدھ ہوتین - اور کریا سدھ - منتر سدھ ہوتا ہی اسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا دربیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہو جاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کر کے جگیہ مین لگانا لازم ہی بری دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے بزرگے پانڈون نے کیا تھا - دیکھو راج سویہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھاردواج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر اتبک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا بات یہ ہی کہ پن کے کام مین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے انھین مار ہی ڈالا - اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدھ پوربک جگیہ ہوتا وہان کچھ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ درونا چارج کے ناس کرنے کے لیے جگیہ کیا تھا اس سے دہرشٹ دمن اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

وشرتھ نرپ آپکے ست ہیتو	جگیہ کینہ یہ سنہو ہیتو
ات بدھ پوربک بھیو تاہی تے	چار تیر ہے سبھک جاہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدھ پوربک جگیہ ہوگا اُسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچھ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیو نکا ہوتا کہ وہ کبھی بھوجن کرتے اور اہنکار وغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ بیشیون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرینکے سبب غرور مین ہو جاتے - اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی - بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من شدھ کرے بعدہ بہت بڑا منڈپ اُسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے پھر اگ بناوے - برہما - اوشنو - مہیش - پرستوتا - اودگاتا - پرتہرتا - اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کرے - اور جگیہ کے پھل کی دینے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے - پھر ہون کرے - پھر سرب بیاپنی مہا مایا کا دھیان کرے - اسی بدھان کے جگیہ کرنے سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ تو ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب امبا کا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گر کر آپ کے پتا مکت ہون ایسی جگیہ کو بدھ پوربک سری کشن جی نے کیا تھا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جیہہ بدھ ہر گنہ کین	سری دیبی کر سو کہب سنو شکل پر مین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ سری بشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما
وغیرہ بناکر جگیہ کیا تھا سو سنائیے۔ بیاس جی نے کہا سنیئے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ
کرو تب اُس مہارنب مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے۔ جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے
اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین دیتون
کی چربی سے بنی اسلیے میدنی۔ اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا۔ اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہے اسلیے
پرتھوی کیونکہ بہت پوجنے کے لائق ہے اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین۔ پھر زمین سمین جی
کے ہاتھے پر دھری گئی۔ پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے
پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین۔ زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سمیر پربت جمایا گیا۔ پھر برہما کے۔ مریچ۔ نارد۔ اتر
پلہ۔ پلست۔ کرتو۔ دچھ۔ بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے۔ مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا
دیت۔ منکھ۔ جانور۔ پرند۔ سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی۔ برہما جی کے داہنے انگ سے سوایمبھو منّ اور بائین انگ سے
ست روپا نام کنیا جو سوایمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی منّ سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی۔
دیو ہوتی۔ پرسوتی یہ تین کنیا ہوتین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری بشن جی نے
سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی۔ اور شیو جی کیلاس بناکر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے۔ اور سمیر کی چوٹی پر سورگ بنا
جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہ ہوئی۔ اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی۔ کام۔ دھین۔ اوچیشروا گھوڑا
رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر۔ چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین۔ اسیطرح۔ دیوتا
نرجگ۔ آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے۔ سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج
جرایج کے بعد سے چار قسم کے ہوئے۔ اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بناکر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے
ایک وقت کی بات ہے کہ سری بشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منِ دویپ تھا یاد کیا جہان اُس مایا آد
کو دیکھا تھا اور ایسا جگیہ کرنیکی تجویز کی۔ اور بیکنٹھ سے اُتر کر مہادیو۔ برہما برن کبیر اگن جم بششٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ
کو بُلاکر جگیہ کی سامگری بڑے بستار اور بہت سے اکٹھی کرائی۔ اور ساتوکی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہما رتوج وغیرہ
کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی بدھ سے جگیہ کیا گیا۔ ہوم کے آخر
مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سرشیٹ اور عزت اور پوجا پاؤ۔ اور سمرتھ ہو۔ آپکی پوجا برہما رودر اندرادک
سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بر دینے والے ہوگے تمھین سیونکو سب کا منادوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے
تمھاری پوجا ہوگی۔ اور جب دیوتا دیتون سے دُکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید
دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاؤگے۔ اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب
دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے جودھون
بھون مین مشہور ہونگے۔ اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ انکی بیعزتی نکیجیےگا

بلکہ اُنکی پوجا کیجیے کا جس سے بھرت کھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منورتھ دین اور اُنکی پوجا سے آپکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اتنا کہہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنے رخصت کرکے اپنے لوک بیکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان ١٤

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب مہتو	نرپ دہرو سندہی کتھا کہون کہون سبہ تتو

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جگیہ کا بدھان تو ہمنے سُنا اب سری بھگوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیے اجودھیا پوری مین سورج بنسی لیشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز۔ پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور رہورکھ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے۔ اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچھ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لیئق سودرشن نام پتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی کے نہایت پیارا بولنے والا ستروجت نام بیٹا ہوا۔ راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا۔ مگر جب وہ بڑے ہوئے تو ستروجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے سُکھ دینے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو اور سندہی شکار کھیلنے گئے اور اُنھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے۔ اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر اخیر مین راجہ کو سنگھ نے مارا اور سنگھ منتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے بڑا رونا پیٹنا پھیلا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا ستروجت کے نانا جنکا نام راجہ جدہاجت تھا آئے اور کالنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا بیرسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدہاجت کی صلاح ہوئی کہ ستروجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ بیرسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدھاجت اور بیرسین سے بڑا جدھ ہونے لگا۔

ادھیاے پندرھوان ١٥

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کتھا سنو کہیت	بیرسین اور جدہاجت کینہو جدہ سہیت
بیرسین بدہ ہوں کر منورما لے پوت	بھیردواج آسرم گئی بر لو کر مضبوط

ایسا بڑا جدہ ہوا کہ خون کی ندی بہہ نکلی اور لڑ کر آپس مین بہتون آخر کار بربسین مارے گئے تب منورما نے بچار کہ ہاے اب مین کہان جاؤن
اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجت میرے بیٹے کو بھی مار ڈالیگا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہے لکھا ہے

چوپائی

ماتا پیتا گرو دیج بندوہی | تو بھی سہتے نہ مانتے سندوہی
بجھیا بھیجیہ نہ تنک بچارے | جو من بھاوے سو کر ڈارے

اور نہ کوئی اس شہر مین میرا مددگار ہے جسکے سرن مین جاکر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مار ڈالیگا تو میری سوت لیلاوتی نہایت
خوش ہو کر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے انچاس حصے
کر ڈالے تھے وہ انچاس پون ہو گئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی انکی ماتا کو زہر دیا تھا کہ اسکے
گربھ سے سگر راجادھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندر جی کو بن باس دیا جسکے دکھ سے راجہ دسرتھ
جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہو جاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی تدبیر
کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدل نام منتری سے صلاح پوچھی اسنے کہا یہان نرہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سبا ہو نام
ماما ہے وہ تمھارے بیٹے کی رچھا کریگا یہ صلاح کر کے برسین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی
بدل منتری چڑھا کر گنگا جی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر انکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگا جی سے اوتر کر بھردواج
کے آسرم پر پہونچے منی نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سن
وہ تنکون کی کٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے سولھوان [16]

دوہا

پانگھوتش ادھیاے مین جدھاجیت کراس | ہتے سودرشن کو چلنہ بھاردواج نواس

یہان جدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور ادھر ادھر ایلچیون کو بھیجا
اسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہے اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر سترو جت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج تلک
کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو مہاتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے
کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کاج منتریون کو سپرد کر کے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین
بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر انکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگبیر پور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر
چترکوٹ پربت پر گئے یہ سن منورما نے منی کے سرن مین جا کر اور بہت رو کر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے
مارا اور مین اپنا لڑکا بچانیکے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب
کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سنا ہے کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور دروپدی کو منیون کی استری نہین

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن ۔ دہومیہ ۔ اتر ۔ گالو ۔ پول ۔ جاوال ۔ گوتم ۔ بھرگو ۔ چیون ۔ گنو ۔ جبو ۔ کرتو ۔ بیت ہوتر سمنت ۔ جگیہ دت تبسل ۔ راشاسن ۔ کوٹر وغیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور اُنھین کے بیچمین دروپدی بھی اپنی آسن سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور مُنیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہی بلکہ کسی راجہ کی ہی تبائیے ۔ اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہی وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور اُنھون نے جیسے جواب دیا ویسے جیدرتھ اُٹھا لیگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتھاس بھی ایک مثال کے طور پر ہی۔

چوپائی

دھرم شیل ستیہ مہا کہن کاری
تہی چھل بامن ہر سب اجو
ہر ہوے کین انیت جو ایسیا
پاسون موہے نہ کچہ بِشواسا

بل جم بھیو مہا برت دھاری
سُرپت دین کین تن کا جو
کہو انیہ کو کرہی نہ تیسی
لو بھی جُد ھاجیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہی کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدھاجت مار ڈالے گا آپ بچائیے اتنی بات کے ہوتے ہی جُدھاجت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالین گے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی دہینو لیلی تھی ۔ یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے ستر ہوان

دوہا

ستر کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان
کام نیچ منو ہیو سب سُنئیے سہت بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے مُنہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آوری سے بیٹے سمیت منورما کو لے چلین اور شوورن کو مار اپنے نواسے کو بیٹھاویں راجہ کرین یا نہین ۔ چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو ۔ یہ سُن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہی وہ یہ ہی کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاپ سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہی نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجاوینگے مُن نے کہا کہ یون لیجائیے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہو سکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو کھولکر لے آنیکی اگیا دی اُنھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی ہمین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے مَن سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہی

یہ سُن گاے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہُنکار ماری ویسے ہی لاکھون دیت ہتھیار بند نکلے اُنھون نے بشوامتر کی کُل فوج زیر و زبر کر ڈالی راجہ اکیلے بھاگ کھڑے ہوئے اور بچارا کہ چھتریون کو دھرکار ہے دیکھو ایک تپسوی کے پربھاو سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کرکے برہم رکھ ہو گئے اور راج اور لچھمی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُنی کو کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کر سکے گا یہ سُن راجہ مُن کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہے کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُن کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیو کہکر پکارا کہ سودرشن اُسے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی مَن مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار یعنے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہے مگر شدتی تو نہایت زبردست ہے وہ سِدّہ ہو چلا اسیطرح پانچ برس جپتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُن نے جگیو پویت کر بید و ھُزبید بُت شاستر اور اُسکو سب بدّیا پڑھائین اور کلیبگ منتر کے پربھاو سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدّیا آگئی اور ایک سمے شرستی کے درشن سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سس کلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن دیبی جی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا برانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہ سکی مگر اپنی سکھی سے اُسنے خواب کہا ہوا کہا ایک دن وہ راجہ کی پتری اپنے باغ مین پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا بدارتھ ہین

برہمن بولا۔

چوپائی

بھر دواج آسرم سے آوت ۔ جیھی لکھ سُر نرمُن للچاوت
جہنہ دہر و سندہ بھوپ ست اہی ۔ نام سودرشن سب گن لہی
جن نہین دیکھو تا مکھ اورا ۔ تن کر جنم بھیوات بھورا
سکل گُنن کر بیچ بدہاتا ۔ رچیو جاہ ہوئے ہرکھت گاتا
سو توجوگیہ اہے نرپ بالک ۔ بھرتا نیہی کر تو رجیہ پالک
مَن کا بچن سم جوگ تمھارا ۔ ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان

دوہا

انشادس دھیاے ہین چندر کلا سنکلپ ۔ کین سودرشن بیاہ ہت تینہی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سس کلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ مین

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے برابر
اور چندرما کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور باتین باغ کوان وغیرہ سکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین
کیا کرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آسرم پر جا کر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس
پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ
نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن سس کلا کا دھیان کرنے لگا اُنھین دنون مین سرنگ بیر پور کے
راجہ نکھاد نے چار گھوڑونکا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ اے راج پتر اب بہت جلد تمکو راج
ملا چاہتا ہی اور مُن لوگ بھی منورما سے یہی کہنے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سن منورما بولی۔

چوپائی

من ودراس تنیہ ہم اہی — اُنکی کرپا تے جہے جو لئی
یہ اچسرج نہین کچہ مُن راؤ — ست سنکت کر نرکٹ پربہاؤ
سنیا بجہ کو شش کچہونا ہین — نہین سہاے کر کوئی جگ ہین
کبہی بدہ لیہہ پشتہ ہم راجو — پر تو بچن ستیہ ہون آجو
آشکہہ بچن دہن مُن بربدا — پاے راج ست ہوے انند
یہ سُن منورما ہرکھانی — تنیہ راج پایو یہ جانی
رتہہ چڑہ بہرت تنہہی سودرسن — انھو سکل سنیہ ار کرسن
سدہ کام مُن گرکہہ سیکہا — جم سدہ بہیونہ دوسر دیکہا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاب سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پُوربک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ
سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون۔ اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ شوبا ہو نے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے
لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کہلا بھیجا کہ میری شادی
سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی
ماتا کے ساتھ مُن کے آسرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا
جس سے رانی ہو۔ اس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اونیسوان [19]

دوہا

اونیس[19] ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ — ونکین جا ہین سویمبر ہی بر تو بے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ شوبا ہو نے رانی سے ایسے بچن کہے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھا کر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کیون

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہی اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج من کے آشرم پر پڑا رہتا ہی وہان بھی جدھاجت اُسکے
مارنے کے لیے آیا تھا مگر من نے بچالیا جب موقع پاویگا مار ہی ڈالیگا دیکھو سویمبر ہوگا اُسمین چاہے سودرشن کے بھائی سترو جت جو
اجودھیا پوری کا راج کرتا ہی چاہے اور کسیکو جو سب طرح سے لیئق اور اچھا ہو اپنا خاوند بنانا یہ سُن سسی کلا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے
بردیا ہی کہ سودرشن تمھارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام سکنیا نے تھا چیون منُ کو خاوند
بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے چاہے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن
سے کرائیے۔ یہ سُن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سویمبر کی تیاری کی سسی کلا نے یہ حال سُنکر اور ایک برہمن کو
بلایا اور منورتھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہی سندیسا کہا یہ سُنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین
جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سویمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہی کہ وہان جدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر
مار ہی ڈالین گے سودرشن نے کہا ہرچہ بادا باد کچھ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدہ مین ہی سوبھا ہوتے ہی سری مہا
مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے	پیچھے پاربتی انوراگے
بشم مارگ رچھین ماراہی	درگا درگ بھوم کرین چھایا ہین
کلہ مدھیہ کا دگا بچاوے	منڈپ ہین ماتنگی رکھاوے
سومیا پاٹ سویمبہ ماہین	اب تو بھوانی بھوپ مجھا ہین
گر درگے گرجاؤ کھ مارن	چامنڈا چتور مُنہ بارن
کانن مانہہ کامگا رچھے	تورپ نگر بھیر دی پیچھے
میٹے بہیٹنو سنکل بکھادو	بھونیشوری تو ہرہین بکھادو
سرب دیشا رچھین یہ مایا	کرہین سدا تو ادتیر دایا

یہ کہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سُنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر
رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھُنڈ کے جھُنڈ آئے اور سترو جت کوسے اُنکے نانا جدھاجت بھی آئے اور
کروکھ مدر دیس۔ سندھو کے راجہ اور سہسر باہو پانچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ
ترسیٹھ اپنی اپنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو اُسمین دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی اُنکے ساتھ شادی
کریگی یہ ناحق آئے جدھاجت نے کہا ہم انکو مار ہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے رہیگی یہ سُن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا نہین
ہی جدہ اور سویمبر مین ہوتا ہی اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے ناانصافی کروگے تو تم جانو گے
پہلے یہی راج کا مالک تھا مگر تمنے ناانصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بقصور انکو کیون مار وگے اس بے انصافی کا
نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے سکھانیوالا کوئی پرمیشر ہی اور نہ وہ ہوتا نہ وہ مرگیا ہی اور دھرم جیسا ادھرم کبھی نہین جیتا

کیون ادہرم مین اپنی مت لگاتے ہو تمہارا نواسا اور اور سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب اجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہب نبش ادھیاے مین بھوپن کیہ بباد | اور جم چھوڑ لوسس گلا سنکے سکل کہاو

جب صرف راجہ کیرل نے اپنے بچن کہے تو جدہاجیت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے عقب کی بات ہی کہ سب گنونسے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے اور چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سویمبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زور آورون کے لیے تو ہمیشہ شُلکل سویمبر ہینے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدہ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھوایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بُلا کر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار منتری خزانہ ہمارے پاس کچہ نہین مہامایا بھگوتی برہماد کون کو پیدا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور برائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی ۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدہاجیت تمہارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کرسکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مار سکتا ہی جدہاجیت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچہ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اُسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمہاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جاہون نرپن کے آگے
دھرم شاستر مین ہین سن لاکھا
پاتی برت تا کر جل جائی
ہم ہین دیکھ نج من ناہین

کامی کُنل اور رس پاگے
نار ایک کی کرے انجلا کہا
جو جوتی لکھ ترسمد اتی
کہی ہین ہمین جوگ یہ ناہین

جات سوئمبر بانجھ جو ناری
بار بدھو جسم جاے بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تاتا
جد نیپ بردہ پتھتہ یہ ابھی
ہر مم بچن سُنو چیت دسکیے
مین نج من سے تاسنگ بیاہی

کلنا سم کت ہوت نہاری
من بھاودون پیت تھان بچارے
ستیہ کہت تم سُسن یہ باتا
کنتیا نج من سے پت لیہی
بیاہ سو درشن دیہو ہی نیکے
کہو بھوپ نج نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اکیشن ادھیاے مین کاشی جین نریش
بارتا بھو بدہ سمس کلاتا ہتی دینہہ ندیش

سُبو باہو راجہ نے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کردیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مار ڈالین گے اور راج لوٹ کر بھیج دینگے اور اگر نہین کرتا تو کہین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سبھا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہو سکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر جدھاجت تو نہایت مغرور ادجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بولا کہ راجہ سوباہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سوئمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دینے ہو چاہیے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجاکر ستر جیت اپنے نواسے کی شادی کردینگے نہین تو یہی اچھا ہے کہ تمھاری بیٹی سوئمبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جاکر سمجھا دو نہین تو اچھا نہوگا یہ سُن راجہ نے گھر مین جاکر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سوئمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہوگا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو ہو بھوپ کرین پرن تورے
سب سُن کہو بھو رچل آوین
رتھ چڑھاے پور باہر کیجے
پھر سب بھوپ لین چھ چھوری
جگہ سیا سب کرے سہائی
جو سنبھے پ تمھین چھ مارا

تو کیہی سنگ جاب مین بھورے
آپ سودرشن راتر بلاوین
بیتا بچن ہمر دسُن لیجے
تامین کچھ نہین ٹھہری کھوری
جو موہ شووت کہا بچائی
تو سو تمھرو کرے اوبارا

یا مُنہ سُنئے کچھ نہین تاتا — پالت سبھی وہی جگ ماتا
یہ سُن بھوپ کین مت ویسی — سُتا کہس یخ مُن گُن جیسی
کر ہون بیواہ سودرسن سنگا — رچے وہی رنگ جو بدہ رنگا

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیسؔ کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ — منورما اور سوباہ کی بارتا نرپن گو باہ

سری بیاس مُن بولے۔ کنیا کے اتنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جا کر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنیا نہین آئی رات کو اُسے سمجھاوینگے اور صبح کے وقت سویمبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جا کر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پُروہت کو بُلا کر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کر دی اور چار چار گھوڑون کے دو سو رتھ زیورون سے سجے ہوئے ایک سو چھبیس ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سنو بھین اور اکہزار داس سب ہتھیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے تنبو قنات وغیرہ اور ستدہو دیس کے دو سو گھوڑے اور تین سو اونٹ دو سو لڑھی چانول اور رسون سے بھر کر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچھ ملا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پُتر جو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنیا دی ہم کہان تک تمھارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمھارے پُتر کا سیناپت ہو کے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دینا اس پرمیشری بھگوتی کی کرپا سے تھوڑے دنون مین ہمارا پتر اُسی اپنی اجودھیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سُکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہے مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسُرے اور داماد کو مار کر لوٹ پھونک بس کلا کوے چلین گے یہ صلاح کر لیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون نمنتر ان ہے بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کر لی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جا ہو بھوپ ہم سب بدہ کھاگے — مُن تو بچن سکل بھر پاگے
کر ہو جاے نچ گرہ سب کاجو — نیوتا دیت تمھین نہین لاجو
یہ سُن بھونے گیو سُبا ہو — سوچت نرپ کیا کرین صلاحو
بھون جاے سب کین تیاری — دو جن بلاے مہورت بچاری

یہان سکل نرپ سمت کیکے مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
یہی بچارت بار مباری دیکھتے منو سودرشن ماری

ادھیاے تئیسوان ۲۳

دوہا

تریوبیس ادھیاے مین نرپ وسودرشن جدھ شترجیتی جدھجتی ہتِ ڈاریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے کہ راجہ سُوباہو نے گھر مین جا کر چھ دن تک سودرشن اور منورما کو رکھکر سب طرح سے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سُنا کہ سب راجہ راہ مین انکو مار کر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار ہو کر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیر لیا اور سودرشن شباہو دونون ایک طرف ہو کر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علیحدہ رہے مگر سترجیت اور جدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی اُسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلینگ کام بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین انکو دیکھ سودرشن نے سوباہو سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب جدھاجت اور سترجیت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت غصہ ہو کر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سُوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہر ہر نت نو گن گاوین شُرت پران تو بار بنا دین
مین کیہ بھانت کہون گن تیرے گن اگر تم نہین تمن میرے
درگا شوا چنڈ کا ماتا پیر نو ون تمھین نمتِ کرگاتا
پالیہو دین سُودرشن جیسے سب جگ پال جنن تم تیسے
یہی بدھ بہت بھانت نت کینہی بولین درگا بچن پر بینی
مانگ مانگ بر تم نرپ اجو پرڑو ہون سنگل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چربیس ادھیاے مین کاشی درگا باس کرہین بچن سباہ کے سُنکے یہی پرکاس
دیبی اگیا پاے کے اودھ سودرشن آے پرجا بھینٹ لیہ مدت من سکھ رہین سب سکھ پاے

سری دیبی جی کے بچن سُنکے سُوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندر لوک وغیرہ کے سکھ نہین ہین جو مانگون بان یا مانگتا ہون کہ جب

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام سے مشہور ہوکر رہیے یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک
ہم کاشی مین رہین گی اُسکے بعد سودرشن جی نے اگر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہی یہ سُن بھگوتی نے حکم دیا
کہ اب اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہی تم اپنا راج کرو ہم تمھارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ
ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتردھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگئے ملائم ہوکر
کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہملوگون کو یہ نہایت
شک ہی کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوئین اُنکے مہاتم کہیے یہ سُن
سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے چرتر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے مین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے
اور ناس کرنے والی ہین مُنی لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیچ
ملتے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہی اتنا سُن سب راجہ دیبی کو
پرم شکت جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سُباہو بھی سودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ
سُباہو بھی سودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آکے رعایا اور منتریون نے سُنا کہ شترجیت
مارے گئے اور سودرشن راجہ ہو کے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن	جیو بہت دن تم ار درشن
پالہو سب بدھ پرجا سرہی	ناشھو سکل چور رب ہوہی
یہ بدھ آشکہ سنت سناوت	نرپ سندر بہو جو سکھ پاوت
کنہا لاج سمن سر جھورت	ات انند کے سکھ سنہ بورت

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ بس[25] ادھیاے مین مات سوت سمجھاے | دیبی ستھاپن کر نگیو سنگھاسن پر جاے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سودرشن سترو جیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہو کر بولے
کہ مین تیرے چرنون کی سوگندھ کھاکر کہتا ہون کہ تمھارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہی مین نے نہین مارا
تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کسواسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منورما
میری ماتا ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہی جاندارون کو برے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی
کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین تینے
نہ دُکھ پڑنے پر دق ہو کر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہی اپنے قابو نہین ہی اسلیے عقلمند لوگ

دینہ کا رنج نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہی ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہی دیکھو ہم جنگل کو گئے
مگر دکھ نہین مانتے تھے یہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہی ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ
جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور مُن اور اُنکی عورتون نے تپنی وغیرہ سے
پرورش کی تب ہمکو کچھ دکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سُکھ معلوم ہوتا ہی نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہی بلکہ مین تپنیون
کے تپنی پساڑی وغیرہ بھوجن کو بھی اچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہی اور مُن کے ناج کے
کھانے سے نہین ـ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سر پر پانا نہت دُرلبھ ہی کھانے پینے کا سُکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہی اسلیے
چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور موچھ سُکھ ہون یہ سُن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا
مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے ناناکو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اور شرمندہ
ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہی یہ سُن ماتا کو
پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورتھ پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ
سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم
سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اُسیوقت سب منتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی
اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرا دی اور سب رعایا پوجنے لگی ـ بیاس جی بولے کہ
مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے ـــ

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین شبھ نوراتر بدھان | برنن کر ہین بیاس جی سو سب سُنو سُجان

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ آپ تو نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سُنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کرکے
نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہی اور انھین مین اکثر لوگ بیمار ہوتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین شُدھ
چند کا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو
وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملا کر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون
طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اُسی رات کو رلوک وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نمنترن کر اوے
پرلوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے انگو ادگھ پاد نیہ آچمنی
مدھوپرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے
ہین اسلیے جہان تک ہوسکے انکو خوش کرنا چاہیے ـ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹھ کرنے والے اچھے
برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھر کر ہتیار بند بھگوتی کی چترنجی مورت رکھے اور اُسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون سے

سجاوے اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کراوے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے نو وارن منتر ہی بدھ سے جنترین کا استھاپنا کرے اور پانچ ملین اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین منتر ہی سے پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پر لوا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نراہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کرہون نوبرت راتر تو ماتا	کرہون پرنام نواون گاتا
جتن سہائے سنکل کر میری	بار بار بنتی کردن تیری

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگاوے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے مگر برہمن چاہیے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بنا دے چاہیے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہیے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہیے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کر کے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یاد و روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترموت چار برس کی کلیانی - پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا - سات برس کی چنڈکا - آٹھ برس کی سامبھوی - نو برس کی درگا ترتیب سے انکے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے اونچے کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سنیے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے - ترموت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھان یہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین - دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین - اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے - اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سبکے علیحدہ علیحدہ منتر کہتے ہین -

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

سرجے کمار تتو جو ماتا +	دیون سرجے سہت بدھاتا
پوجون بندون سوے کماری	نج جن دکھ بناسن کاری

ترموت منتر

رچ ست تموگنی جو دیبی	سرجے پالے ناسے سیوی

تین کال بیاپیو جگ ماہین | سو تر سورت پوجون من ماہین

کلیانی منتر

بھگت نگر کلیان کارنی | دھنین سگے انگھ بیج ہارنی
پوجون پرنوون سوی کلیانی | جاسون ہوے سدھ ہم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن | جو جماے بھوبدہ کرے سیجن
ہووے وہ رپ بیچ در روہنی | پوجون دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچر اچر برہمانڈ بناوے | کلپ انت رچ مانہہ ملاوے
شوے سیوک شت دوار پالکا | پوجون نبوون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدھ کارن | چنڈ پر چنڈ پاپ گن ہارن
شوی بیچ داس سموہ منڈکا | پوجون نت تیہی مات چنڈکا

شامبھوی کے پوجنے کا منتر

جاکر جنم کہت اس بیدا | آپہی ہوت نہ پائنہ کھیدا
شامبھوی پوج یہ بھائی | بیچ در باد سکل کٹلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچے درگ کوٹ سے داسہی | درگت ناسے اور جم تراسہی
جو بھرے نت کاسی درگا | پوجون سب بدھ سو برترگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا کراری | کرت ہرت نکے دکھ بھاری
شتر بیچ کو ہے جن بھدرا | پوجون نبوین سدا سبھدرا

ان منتروں سے ہمیشہ کنیاؤں کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیاے ستائیسواں

دوہا

سپت تیس ادھیاے مین کنیانند نکھیدھ | پوجن کیر مہاتم بھو بھانت کہب نربیدھ

سری بیاس بولے کہ نہایت دُبلی کوڑھی اور زخم والی یا بڑے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی - کانی - بدصورت جسکے بدن مین
بہت روم ہون روگ عورتون کے کُچ وغیرہ علامتون سے سمیت بہت چھوٹی یا ایک دو دون کی پیدا ہوئی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت
مین پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوئی یعنے کُمارپن مین پیدا ہوئی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم
وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہنوا ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے
بیس کی - یا سُودر کی پوجنے کے لائق ہی مگر براہمن برہمنون کی لڑکیون کی پوجا کرین اور راجہ بھی انکو پوجا کرے بیس براہمن چھتری
بیس تینون کی پوجا کرین اور سودر چارون برنون کی کنیا پوجے نہوتی - اور اور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر
نوراتر بھر پوجا نہ کر سکین تو اشٹمی کے دن پوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو جھوڑا اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے
ہوم کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو ششٹمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کُماری پوجن برہمن بھوج یہی سب پوجا کے
پھل ہوا کرتے ہین اس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے
سب چیزین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھلو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا غرض پھول اور تارک بیل
کے پتے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی دہی دُکھ اور دشمنون سے دُکھی ہوتا ہی اور جس نے
پوجا کی ہو وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین برآتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پوجین بے تعداد تقصیرین
کی ہون مگر نوراتر برت رہنے سے مکت ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو - اجودھیا کے منڈل مین ایک سشیل بنیا تھا اُسکے لڑکے
بہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کر لاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور
اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہو کر سشیل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کونسی
تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے کے
موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیادان کا
وقت جاتا ہی مین کیا کرون یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا
اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہر جانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سمندر مین پل باندھ راون
وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس انھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو تب سر
نومی بر کھ مہاشٹم ماہین
دے ماما بر گیہنہ کرتا رکھ

چیت لگاے تیاگ مد تسر
درش دنیہ بھوانی تا ہین
جم ہر ہر کرتا رکھ بھے پار رکھ

بیٹھیہی منھیجے سکل سُکھ نیجا
رتن ملے جیجی ملت نہ گنجا

ادھیاے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

اشٹٹ بنس ادھیاے مین رام چرت سنچھیپ [۲۸]	برنو جیہی سُن ہوت نہین کارج کرت بچھیپ

انتی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین اور نور اتر برت اُنھون نے کیونکر کیا تھا یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ سُنیے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم والے سچ بولنے والے سری مہاراجادھیراج اجودھیا پوری کے راجہ سورج بنسی ترتیا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سُمترا تین پٹ رانی تھین اُنمین کوشلیا کے پوران برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت اور سُمترا کے لچھمن اور سترگھن یہ سب چار بیٹے پیدا ہوئے راجہ نے اُن لڑکون کو بدھ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے دُکھی ہوئے بسوامتر جی نے اگر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا اُنھون نے رام لچھمن دونون لڑکون ساتھ کر دیا مُن کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی مُن کے حکم سے سری رامچندر جی نے ایک تیر سے اُسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو مُنیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھر اُکر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا اور جگیہ کی رچھیا کر کے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو اُنھین کے سراپ سے پتھر ہو گئی تھی سری رامچندر جی نے اُسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جس شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اُسی کے ساتھ اپنی سیتا کی شادی کر دونگا اُسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کُش دھوج کی کنیا اُرملا اور بھرت سترگھن کی مانڈوی اور سُرت کیرت یہ دونون پیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین ہوئی اور اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرحکی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے لائق ہین لاؤ بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سدا راج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر مانگے جنکو راجہ نے کبھی خوش ہو کر دینے کو کہا تھا اور اُسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہو اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ برس عابد ہو کر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اسکے کلام سُنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ ونڈکا بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ جی کے من مین سچی محبت راجہ رامچندر سے تھی اُنکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج بھی نہ کیا اور چترکوٹ مین جا کر رامچندر جی کی کھڑاون لاکر اُنکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی بہن سوپ نکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اُسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کر ڈالا اُسے ناک کان بغیر دیکھ کھر دوکھن اور ترشرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے اُن سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے پاس پہونچی اُس سے سب احوال اُسنے کہا اُسے سُن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جا کر کہا تم سونے کا ہرن بنکر پنچ بٹی مین جا کر رام لچھمن کو جانکی سے علحدہ کرو کہ ہم چورا دین ماریچ بیان آ ہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اُسے دیکھ اُنھون نے بھاوی بس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لا دیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھا کر رامچندر جی اُس فریب کے ہرن کے پیچھے

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہائے لچھمن ہم مارے گئے یہ سُن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچندر جی کی آواز ہی اسلیئے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمھارے بھائی کو کسینے مارا ہی لچھمن جی نے جواب دیا کہ اُنکا مارنے والا کون ہی اگر کسینے مارا ہی تو ہم تمکو اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہی یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمھاری خواہش یہ ہی کہ وہ مارے گئے ہون تو ہم انکو لے لین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ نرہینگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاؤ یہ سُن لچھمن جی نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے سخت کلام کیون سُناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہی یہ کہ لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بناکر راون وہان آیا اُسے فقیر اور غریب جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دُھلاکر بھوجن دیئے راون نے پُوچھا کہ تم کون ہو اور کسکی تم لڑکی ہو اور کسکی عورت ہو یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ اجودھیا پُری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہی مہادیو جی کا دھنکہ توڑکر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین اُنھین دونون شخصون کے بازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویرانہ جنگل مین بیٹھی ہین تمکو جتی جانکر ہمنے ارگھہ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمھاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاؤ تم کون اور کہان آئے یہ سُن راون بولا

چوپائی

لنکا پت مم راون ناما — سب پرکار ہون پورن کاما
تُمھری ہت آیون یہی ٹھاون — سوپ نکھا سے سُن تو ناون
انگی کرہو موہ تج رامہی — راج رہت جو بسے بن دامہی
مند ددری اوپر پٹ رانی — ہوہو کہا مم کر ہو سیانی
ہین تو واس آس کر پوری — چھون بار بھو تو پد دھوری
مانگیو رہے جنک سے ن تو ہین — بن وھن بھنجے دین نہ موہین
سو سُدھ کر سن بن تو آؤن — آلون تو ہین لین من بھاون
چل مُم سنگ شرم سُپھل کر رہے — گز بچار اُر بات گھر رہے

ادھیاے اونتیسوان[۲۹]

دوہا

اون ترنس ادھیاے مین ستیا ہرن بکھان — رام شوک لچھمن سکل بدھ سمجھاوت گیان

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح کے کلام سُن سری جانکی جی نہایت دُکھی ہو تھرتھرا کے بہت دُھارس باندھکر بولین کہ ای راون تو ایسے بُرے بچن کیسے بولتا ہی ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلا دیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی تجکو مار ڈالینگے سیتا جی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہو رہی وہ اپنا راجھسی وینہ دھارن کر زبردستی

پکڑ رتھ پر چڑھا نے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہاے لچھمن کئی بار کہا کچھ دور لیکر چلا ہی کہ اُرن کے بیٹے جٹایو گدھراج سے نہایت جنگ ہوئی آخر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون کے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھایا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھائے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچھ خوش نہوا یہان رامچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑ آئے سیتا جی کے بچن سے تم دُکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال جوگ سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو رامچندر جی سے کرتے ہوئے کُٹی مین آکر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دُکھی ہوا اُنکی تلاش کرنے لگے اتنے مین کیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہی اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہی اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اپنے ہاتھ سے سب مرتک کریا کی پھر آگے کبندہ کو مارا اور اسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار اسگر کو راجہ بنایا اور ایک برس پر بر کھن نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے رامچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہین گے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مر گئے عورت چورائی گئی اب دُشٹ تقدیر ہماری کیا کرے گی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منُ کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دُکھ بھوگ کرتے ہین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اُٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دُکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اس دُکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ روپیہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کسکے اوپر غصہ کرین جو جیسا کرتا ہی ویسا ہی بھوگتا ہی اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہی کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیف پاوینگی اور کیسے زندہ رہین گی اُنکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہی کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہو سکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے سوگ کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشر دن کو دُکھ ہوے تو منکھونکی کیا گنتی ہی اتنے کلام سُن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سنیے۔

چوپائی

دھیرج دھرو تیاگ کدرائی
ہت راون سیتا لے آئی
آپد سمپد جے سم رہہین
دھیرج دھرتی سب سکھ لہہین
ارو سوئی دھیر کہاوت لوگو
الپ بدھ پورہین کر شوگو
دُکھ سکھ دیوا دہین بچارو
شوک تجھو سکھ نیچ نہارو
راج گیو جم جسم بن باسو
جنک سُتا گت دُکھ پرکاسو
جیہ بدھ بھیو کال اشبھ جبہی
ہوے جانکی ملہین تبہی
بانر بہت چار دش دہین
جنک سُتا شدھ ترتے لہین
مارگ جان کر شرم بھو بھائی
راون مار جانکی لائی
نہین تو بھرتی سین سمیتھے
یہان لاے چل لنک نکیتھے
مارب اون جن کہ راہو
ہوت بھاگ بس جہت ارولاہو

دیکھیے راجہ رگھو جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے انھین کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم انکے
اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پا کر راون بچارے کی کیا گنتی ہے یا راجہ جنک کو بلا کر مدد کر کے بد ذات
راون کو مارین گے سُکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سُکھ ہمیشہ ہوتا ہے جیسے دن کے بعد رات اور اُسکے پیچھے دن ہوتا ہے جسکا دل
نہایت سُکھ اور دُکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہے سُکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دُکھ پڑا اور وہ کمل کی ناڑی مین
چھپے تو سُکھ راجہ ہو گئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے انکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہو گئے اسلیے
اے مہاراج آپ تمام لوگون کے شوک نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سُن سری رام چندر مہاراجہ دھراج خوش ہوئے

ادھیاے ۳۰ تیسوان

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین ناردا سری رام | کہے کہاے نوراتر برت کرمن سب سُکھ دھام

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی سمجھ بوجھ چپ ہو بیٹھے تو اُسیوقت آسمان سے نارد مُن آئے اور رامچندر جی کے
پاس پہونچے اُنھون نے جیسی یا ہُن کی پوجا ہوتی ہے خاطر کی مُن نے انکو اُداس دیکھ پوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوک کیون کرتے
ہین ہم جانتے ہین کہ بد ذات راون ستیا کو چرا لے گیا ہے ہمنے اندر پوری مین یہ احوال سُنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چرایا جانا
صرف راون کے مارنیکے لیے ہے کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین سیتا جی ایک مُن کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین
کہ راون نے جا کر انسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب اُنھون نے نہین مانا اور اُسنے زبردستی پکڑ لیا تو اُنھون نے سراپ دیا کہ جا تیرا
ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہونگی جب ہمکو لیجاویگا تو تیرا ناس ہوگا وہی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئین ہین انکو اپنے
ناس کے لیے لیگیا ہے آپ تو اجنما ہین آپکا جنم بھی اس بد ذات کے مارنیکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر کے راجہ دسرتھ کے یہان
ہوا ہے کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور ستیا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی ستیا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا
دھیان کرتی ہین کام دھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے اُنکے پینے کے لیے بھیجا ہے وہ پی کر وہان بیٹھی ہین انکو بھوکھ پیاس
کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنے کی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سنیے کوار کے مہینہ
بدھ سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرا دینگے اُسی سے سب مرادین پوری ہونگی پوجا کے آخر مین ہُون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے
ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور پرس رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سُن سری رام جی نے کہا کہ اسکی
بدھ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اُس بھگوتی کی پوجا کرنا یہ سُن سب بدھ سے سری رام اور لچھمن جی
نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے
خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے —

چوپائی

تم نارائن ہو ابناسی | سکل بھون گھٹ گھٹ کے باسی

ونش اُگھ بدھن ہیت سب بوا
تمھین یہان کُل مانہہ بُلائے
راچھس مار کے بید کی رچھا
کچھپ تنُ دھر مندر دھاریو
سوکر تن دھر دھرتی لائے
نرہر روپ ہرن کشیپ کو
رچھا کینن داس پرہلاد ا
بامن ہو بل چھل سے راجو
پرسرام ہوے چھتری مارے
مہدے دو جن بانٹ سب دینھیا
دیوان ہیت تم بھیو کہر اری
دیوانش کھیپ سکل کر سہاے
میگھ ناد کھانک نہین شنکا
یہ کہہ چلی گئی جگت مبا
راون ہت جانکی سمیتا
یہ مین دیبی رگھوپت گاتھا
جدپ بھو پران جگت ہا ہین
کرپا رتھن اور بھو بدھ سیوا
مچھ روپ دھر جسم تم آئے
کینھو سکل کام تم اچھا
چل ندہ چھن منہ تم متھہ ڈاریو
ہرناچہ بدہ کر جس پائے
دھر یاریو سب جگ کے رکچھو
سُر نر مُن کے مٹے کھجاوا
اندرہ دین کین بڑ کاجو
تن شوبنت سے کُنڈن بھارے
تم اب دشرتھ تنیہ پربینا
راون ہتھو پرچار پر چاری
انج تمھار ششیش سب لایک
اب چڑہ جاہ رام تم لنکا
رام چلے نہین کینھہ سُمجھا
اودہ آٹگے کر ایکبینا
تمھین کہی سن ہوہ سناتھا
یہی سمان مم ست کوئی نا ہے

چوتھا اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہی ہون پرتھما دھیاے مین کرشن کتھا سے ہیت
پرشن کین جنم بھوپ سو سنیو لوگ سہیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سوسین کے تر بسودیو جی جنکے پتر سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ ججات کے کل مین پیدا ہوکے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قیدخانہ مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گئے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہوکر پھر گوپون کے نبس مین گئے اور آپکے ماتا پتا بسودیو دیوکی بڑی بپنے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑایا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے کی

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی انکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو پتھر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان کیجیے سُنتے ہین کہ اُنکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج اُنھون نے کیے ہون سب کہیے اور نر نارا ین کہ بڑے رکھ بدر کا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین اُنکے شریر بدر کا سرم مین بھی بنے رہے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہی دیکھیے سودر تپسیا کرتا ہی تو چھتری ہوتا ہی اور سودر اچھے آچار کرکے مرتا ہی تو برہمن ہوتا ہی اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہی مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہی کہ نر نارا ین جی برہمن ہوکر چھتری ہوئے اسکا سبب کہیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا اُنسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدو بنس کیسے ناس ہوا اور پردمن سوامین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا پتر وہان سے اُٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہی۔ اور اُنکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہی کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے لیے بھگوان باسدیو کا اوتار ہوا اور راجاؤن کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا اُن چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے اُنکے پیچھے اُنکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے اُنھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اُتارنے کے لیے بھیکھم ودرون وغیرہ مہاتماؤن کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ اُنھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کرکے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر اُنھون نے طرح طرح کے بن باس مین دُکھ پائے یہ بھی بیر اشنک رفع کیجیے اور دروپدی کو جسکو سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی انکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دُکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے ۔

چوپائی

بجھیا ن کر بھوجن کریئے	ٹرلی مار سول پھل اوپئے
شلپ برت کرواتن پوکھے	پر لالچ بس بندھو نہ روکھے
تجھمے بنس ناس بھو ناتھا	تب تم آئے کین سُناتھا
گولک پتر تین کر جوئی	پتر پرساد تون کل ہوئی
تنہدلے جنم پریچھت راجا	دوج کل اہتی ایو کیسی کاجا
چھے بیر رچھا سب کا ہین	سمجھ نہ لین بھوپ من ماہین
چھتری ہوے دوج دروہ نہ کوئی	کرت کام ہٹ مت کھوتی
ان آدک سندیہ اینکا	ناشو ہُن کر بمل ببیکا۔

ادھیائے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیائے مین جم جگ کرم پردھان ۔ دیو اسر بشنو کہک اُر سب کے کرم مہان

استنے سوال سُن کر بیاس مُن بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہی دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھونکی کیا
کہین یہ تینون گنونکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہی جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہی مگر کرم کے بیچ سے طرح طرح کی جونون مین پیدا
ہوتا ہی اور مرتا ہی کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شبھ اشبھ اور سسرت یعنی ملا ہوا انھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہی کرم تین
قسم کے ہوتے ہین۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدہ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ
دیوتا سب کرم کے بس مین اور سُکھ دُکھ بوڑھائی کرنا۔ خوشی۔ رنج۔ کام کرودہ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گُن ہین اور دیو کے
آدھین ہین سُرگ مین دیو اور منکھ اور ترجگ جون دیعنے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ دویکھ وغیرہ ہوتے ہین جاہیے بیر یا محبت سے
یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیوون کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم سے [بیر و محبت] سورج گھومتے چندرمان چھپی رد کے
سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہی یہ استھاور جنگم سنسار پایدار ہی مگر اسکے پایدار اور ناپایدار ہونے
بچار مین مُن لوگ ڈوبتے اوتراتے ہین کہ کیا ہی مان مایا کے ہو نہین تو موجود معلوم ہوتا ہی کیونکہ جب کارن ہی تو کارج کا ابھاو نہین
ہو سکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطیکہ کرم اسکا بیج ہی اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہی اور جو بشن جی
اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہی کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور وشٹا
اور موتر کی جگہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہی جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے
اور زیادہ کوئی تکلیف تری لوکی مین نہین ہی اسلیے مُن لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی
اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہی اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہی مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت
ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہی پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک
اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کر سکے اور بھوک پیاس بھی نہین بتا سکے وہ تو مارے بھوکھ اور
پیاس کے مررہے ہین اور ماتا دوا پلاتی ہی کہان تک کہین طرح طرح کے دُکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف
ظاہر ہی کہ حمل مین سُکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ۔ اور تپتیا اور دان جگیہ وغیرہ
کرکے یہی منکھ اندر ہو جاتا ہی جب پُن ہو چکا تب پھر نیچے کو گرتا ہی جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار
مین جادو ہوئے تھے اور بدو دیکرے چلے گئے اسی طرح برہم کے بھیجے ہوئے بشن جی جگت مین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے
اور دتیون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدو کُل مین ہوا تھا اُسے کہتے ہین سُنیے کشپ کے انس
سے بسودیو جی پیدا ہوئے اور اُنکی استری ادت اور سرسا برن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین
اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمجیہ جی نے پوچھا کہ کشپ مُن نے کون قصور کیا جس سے اُنکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان
گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین۔

چوپائی

مانگیو جنم دُکھ کو مولا کام کرودہ آمر کہ سوک بھُ	نانا بھانت کہین اث سُولا بیر بیہت سُکھ دُکھ سکل سہہ

دوین مہیت ارجن کُہلائی سُوہ کیٹ آدک بھو گیسدا نہی منہ کم جنبو ھند آیو گر یہہ جنم پالاپن شوکو کم اوتار لیت ہریا ہین رام کرشن آدک تن دہیکے	تو شکرت سُکرت لوبھ السائی ہوت منو کبھی یہ سکھے ہیدا تج سنگھ سنکل یہان ہی آیو جوبن کام دُکھ جسم لوکو نہین شنکھ الشن کلیس ہوجاہین کم دُکھ لہت الیش جن ہوئیکے	

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہت تیسرا ادھیائے مین ادت شاپ پرستاو | جیہہ بدہ سو کبھی دیوکی جنگر بدت پربھاو

یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ بشن جی اور دیوتون کے اوتار دنیا کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا باعث سُنیے ایک سمے کی بات ہی کہ کشیپ مُن جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چھوڑا لے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جاکر کہا کہ اے کشیپ جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منکھ لوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے اوت تمھاری استری کے پُتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑینگے اتنا سُن برہما جی نے کشیپ جی کو بُلاکر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہوکر بے انصافی سے اُنکی گائین کیون چرالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہی بڑے تعجب کی بات ہی کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہی جو کشیپ ایسے مُن ہوگے وہ مین اگر گائے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہی وہ مُن لوگ دھن ہین کہ طمع چھوڑ کر دان لینے سے منہ پھیرتے ہین دُنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدوکُل مین گوپ ہوجاؤ اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پُتر پیدا ہوتے ہی مرینگے یہ سُن راجہ نے پُوچھا کہ دِت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سُنو دچھ کی کنیا دِت اور ادت یہ دونون کشیپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہوئے تو دت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پُتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم ہیو برت کرو تو ویسا ہی پُتر ہو دت نے یہ بات منظور کرا اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہوسکے دِت کا حمل گرا دو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آئین چھ دو کہ دشمن کو سام ـ یعنے خوشامد کرنا ـ دام ـ زر خرچ کرنا ـ ڈنڈ سزا دینا ـ بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے ہو وے ماری ڈالنا چاہیے یہ سُن اندر نے دِت کے پاس جاکر کہا ہمنے جانا ہی کہ آپکو حمل ہوا اسلیے تمھاری خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکر گرو ـ ماتا ـ اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دبانے لگے

وہ برت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہو گئین تھین اور اُنکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِتِ کے پیٹ مین جا
حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کر ڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کر ڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب
ہمین نہ مارییے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اونچاس پون ہو گئے پھر دِتِ جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر
اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہی اگرچہ یہ ترلوکی کا بالک بھی ہی مگر اسکا راج جاتا رہے اور ادِتِ کے پُتر پیدا
ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قید خانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سُن بولیہو اندرہ تھوڑا ۔ تو سُت پرن ہو ہین ملونتا
اُشٹا نغشت دواپر ماہین ۔ بُرن شاپ رو تو کرت تشایا
کشتپ دھن برین سمجھاوا ۔ ادتِ انس سے دواپر ماہین
کوپ کر ہو جن بھامن مورا ۔ شاپ دین تم یہ اتِ ونتا
مم جننتی مانگھ تن جاہین ۔ بھوگے جننی نہین کچھ تایا
چُپ ہو رہین سکل بھر پاوا ۔ بھگتی دیو کی سنشنے ناہین

ادھیاے چوتھا[۴]

دوہا

کہب چرتھا دھیاے مین پاترت جگ سرب ۔ جہم ہے سو سنب نت سو سنھو سخن تج سرب

اتنی کتھا سُن راجہ جنجیہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھُٹیگا اس کتھا کے سُننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے
بھلا کشپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھتا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر
حمل کے ٹکڑے کر ڈالے تو اور لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سُوامی نے جب ایسا
کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہی اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہییے اور سری کرشن جی کو نہین
چاہیے تھا کہ بھیکھم ۔ درون ۔ کرپا چارج کرات ۔ اور دھرم کے انس جدھشٹر ہین دشمنی کرا دیوین یہ لوگ اس سنسار کو اسار ہی
جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہ اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما لوگ
کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ
اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونگے بے بولنا پڑتا ہی دیکھیے جراسندہ کے مارنے کے لیے ستو مورت بھگوان بیکنٹھ
جی فریب کر کے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب ساچھات ایشر نے ایسا جھوٹ بولا اور ارجن جی نے
بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگ یہ کیون کیا پر لوک کے پدارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا اچھس کے لیے بید کا بچن ہی

چوپائی دھرم برھم پرستیہ بکھانو ۔ شوچ دو تیہ پاد تم جانو ۔ دیا ترتیہ چرن یتھہ کیرا ۔ پاد چتر تھہ دان تہی کیرا

دھرم رہت یہ کر کا لاہو دیکھ پُرت نہین ٹھک کا شاہو	بادھین کم دھرم بناہو دھرم بانہہ تھرمت کہون کاہو

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہاشیل والے سچ بولنے والے اندری جت۔ دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندر کو دیا اور اُنھین سُسل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتایئے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ اُنھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہوگئے اسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہو ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑہ آگے نہین مگر دنیہ دھار کر سچ بولنا نہایت مشکل ہو کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہو اُسی سے پیدائش ہوئی ہو سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی کی وجہ ہوتے ہین اور سب تینون گنون سے ملے ہوتے ہین اور برہما تک سب ستھاور جنگم مایا کے بس ہین استیہ تو پہلے ہی سے ہو چکا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہو اُس سے کام کرودہ لوبھ طاقت ور دشمن یہ شہ زور ہونگے اُنسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا پھر نبض۔ اسو یار دشمنی۔ امید۔ طمع۔ مسکینی۔ فریب۔ ادھرم۔ نہایت موہ سے ہوتی ہو اور اہنکار سے مشتمل جیو آتما جگیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہو وہ کیسے سدھ ہو سکتا ہو وہ سب طرح سے اشدہ ہوتا جگیہ مین پہلے زر کی شدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرینکے لیے بغیر دشمنی سے بٹورا ہوا زر نہ لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شبھ کام مین لگاتا ہو تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہو یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہو جسکا دل صاف ہوتا ہو وہ اچھی طرح پھل پاتا ہو مگر دتیں وقت اور کریا کی بھی سدہتا ہونی چاہیے مگر سیکو ناس کر کے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شدہ جگ کیا جاویگا تو پردہ کے سبب کبھی سدہ نہوگا

چوپائی

اسنتسٹ اور برستو کا جاہین بدہ بھانت کے سلا جنم لیئہ اور لے شبھ دھاین کھو پاپ کینہ جانہہ نہ پراہین	سر اور اسر آدسب لوکا یہ سنسار اہنکرت مولا کوئی نہین راگ دویش بلا ہین جب تک راگ بر نہین جاہین

ادھیاے پانچوان

دوہا

اور نار این نر کتھا سب بدہ کر بستار	کہت بنجم ادھیاے مین مایا بس سنسار

سری بیاس جی بولے کہ بہت کہنے سے کیا ہو کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدہ لگاتا ہو وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہو اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب دیوتا لوگ بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منکھ اور دیت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہو جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہو اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ لڑے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بدذاتی ہی

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپسوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتے ہین
دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلو نکاہ۔ اور ترتیا اور دواپر درمیان والو نکے ہین کلجگ
چھوڑ اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا میلی ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہو جاتا ہی
سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہو جانکی جڑ ہی اب نر ناراین کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو سچ
بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنمین اُونسے ہر کرشن نر نارایَن یہ پتر ہوئے
ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نر نارایَن بدرکاشرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس
تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دُکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نر نارایَن تپ کر کے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی
نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا اور ایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرتے تھے گئے تو
کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت
خوش ہوئے چاہے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگوگے وہی دینگے اسی طرح بار بار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو اُنھون نے
بھیڑیے سنگھ۔ اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کر کے اُنکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے
سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نر نارایَن بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہو سکے کہ مہا بدیا آدشکت ستائی
کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنے والے کو ایسی کون مایاوی چیز ہی جو غافل کر سکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا آد
دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو باکیچ کام بیج مایا بیج وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندھ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر جی
نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارایَن کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت
مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کر سکتے ہو۔

چوپائی

کواس جگت جیہہ تو شر شولا
برہما ہم شیو چندر رُتبا شا
گننا کون رکھن کی بہاہی
ملو تمہا تم رہہا تم اپنے
پُن سب بلے کون سنہیہ
تمسے بھبو تہا کچہ ناہین
یہ شن کام کہیو چھن ناہین
پر دیبی سیوا لو لینا
اِندر کہا تب تم سب لیہو
یہ سن کام ہو نچو جائی

دیو منج نر ہیہ نہین ہولا
کواس جو تو پاش نہ پھانسا
موہت کر ہو انہین تم جائی
اکیے ایک کارج کر لینے
جیہہ چاہو تیہہ بس کر لیہو
تجہوت تیہہ کارن تم کا ہین
مو ہب ہم کچہ گننشے ناہین
ہوے ہین جو تو نا ندہ ملیتا
کارج ہمار ترت کر دیہو
سنگ سماج لیے سنگھدائی

نرناراین جنهہ تپ کرہین ۔ تہان جاے بج گت بستر ہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یاچھٹیین ادھیاے مین کام بسنت سماج ۔ لکھ ناراین اور بسی او بجا یو یہ کاج

سری بیاس جی بولے کہ بہلے وہان بسنت رتو پہونچا کہ جسکے پہونچتے ہی سب درخت پھولے انپر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ ۔ بکل ۔ اَنکا ۔ چھیول ۔ سانکھو ۔ تال ۔ تمال ۔ مہوا وغیرہ پھولے ۔ کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گئین اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوتین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بدر کاسرم مین بہار کرنے لگا ۔ اور رمبھا ۔ تلوتما ۔ اپسرا گانے لگین اُن عمدہ گانے اور بھونرون کے گونجنے سے نرناراین جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششر رت گذر گئی اور بسنت رت آگئی ۔ کیونکہ سب جیو کام دیو سے بیخود ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے ناراین جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختون مین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے ۔ اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششر رت گویا مست ہاتھی ہے اُسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین انھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہے صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہے ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہے یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اُسکے بعد مینکا ۔ رمبھا ۔ تلوتما ۔ پشپ گندھا ۔ سوکیسی ۔ مہاسویتا ۔ منورما پرمدورا ۔ گھرتاچی ۔ گنبا گیا ۔ چارہاسنی چندر پربھا ۔ سوما ۔ کوکلا ۔ لاپ منڈتا ۔ بدیو نمالا ۔ امبوجاچھی کانچن مالنی ۔ وغیرہ اور بھی اپسرا تھین اُنکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین انھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سجی ہوئین پرنام کرکے ناراین جی کے آگے کھڑی ہوئین اور ناراین جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کامنا پوری کرینا ۔ اتنا کہ دل مین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہے یہ ہمارا کیا کرینگی ہم اِنسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اُس سے نہایت خوبصورت عورت اوربسی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور اُن سبھون نے ناراین جی کی بہت استت کی تو نرناراین جی بولے کہ ہم تمھارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اس اوربسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سن وہ بولین ۔

چوپائی

کہان جانیہ تو سج پد تیاگی ۔ مانگت یہ تم سن انرا گی
جو اوربسی آدھین ناری ۔ اندر پوری سو جانہ مراری
ہم تو چرن سیو کی ناتھا ۔ ہوے ہم بیت اب کرو سناتھا
آشا بھنگ جوت گن کیرے ۔ مرنا دھک جانہو پربھو میرے

یا سہون کام سہت لکھ ناری	مہا گننہ نہین جی دھرم بچاری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی	آئین آپ چرن سیوکائی
یہ سُن پُن نارا ین سوامی	بولے گھٹ گھٹ انتر جامی
شت سمبت تپ کینہ ہوتا	سوکم تجین سبھے بدہ ُوتا
یہ سُن سکل اپسرا بولین	بچن سُندھار سہت امرتو لین
چھپے سُرگ جل چھپے ہی ٹھائین	بھرہو ہم سنگ نج بیہا ئین

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شیتما دھیاے مین اہنکار بس سرب | ہر جگ تہی جیت دے سُنو تج تسمر ارو گرب

بیاس جی بولے اسطرح اُنکے کلام سُن نارا ین جی بچارنے لگے کہ یہ دُکھ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دھرم کے ناس کا مُول وہی ہو اور بینش
برچھ کا مُول اہنکار ہی استریون کو دیکھ چپ کرکے نہ بیٹھ رہے بلکہ اُنسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار بانجسو
پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین سے مین کسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے مُنہ سے سوت نکالکر
رہنے کے لیے گھر بنا تا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے اِن عورتون کو پیدا کیا اب ہم کیا کرین اگر انکو چھوڑ
چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہو کر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھو
ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہو ویگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ
ہونے سے آدمی جیو ہتسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہو اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیسا کہ درخت کی ٹہنی سُنی کے گھسنے
آگ نکلتی ہو اُس سے درخت جلتا ہو اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہو یہ سُن نرجی بولے کہ شانت ہو کر اہنکار کو چھوڑ
اور کرودہ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پر ہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی کی ہوئی عباد
جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکھ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سُن شانت ہوئے اپنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سوال
کیا کہ برہما جی اور نرنارا ین جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جُدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما بھی
لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہو آپ سمجھا کر کہیے یہ سُن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علیحدہ ہو سکتا ہو جیسے کنگن
وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر اُنکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی یہ برہمانڈ اہنکار
سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا دوہرون سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہان
آسکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور اسی
سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب بھی مین گھومتے ہین یعنے جو کوئی دینہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودہ
لوبھ وغیرہ سے بنا ہوگا۔ اگر دیکھا ہو کہ بید شاستر پران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اوہشٹ سے تیرتھ کیے ہوئے لوگ

بلکے قابو مین ہو چورون کی طرح کام کرتے ہین ست جگ ۔ ترتیا دواپر مین بھی گر بڑ بھا پھر اس کلجگ کی کیا کہنا ہے نفص ۔ دشمنی ۔ موہ ہمیشہ سے چلے آتے ہین انمین آپ کون سنکا کرتے ہین اسمین سادھو لوگ کوئی کوئی بڑے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین ۔ یہ سن راجہ بھر بولے کہ جو پن والے ۔ مد ۔ موہ کے بغیر جتیندری سدا چار نہین ہین وہ دہن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین ۔ میرا دل ڈرا کرتا ہے کہ بقصور عابد مہامنن کے گلے مین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی ۔ اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کہیے ۔

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو ۔۔ ہرِی نہین کام بن بجایو
نرنارائن شانت سوبھاؤ ۔۔ جدہ کین کیہہ ہیت بتاؤ
بیر بہوت دھن وارنمتو ۔۔ سو نہین ہانچہت من نج چتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی ۔۔ کم رن کین جتھا ابھمانی

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین نارائن پرہلاد ۔۔ کر جم بھیو سماگمن جیہہ سن ہٹت بکھاد

پرسن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور بیس اپنے دھرم کو پالتے اور شودر تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے استر چیون مُن نربدا ندی مین بیاہر تیشو رتیرتھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اُسکے زہر سے دکھی ہو اُنھون نے خوف کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بشنو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اُس سانپ کا زہر جاتا رہا اور مُن کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر مُن کے سر پڑے سے چھوڑ دیا اور مُن وہان گھومنے لگے ایک دن اُنکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا سچ سچ کہنا ۔ یہ سُن مُن بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہے ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا ۔ آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیئے ۔ تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین انھین مفصل کہیے مُن بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن سدہ ہے اُنھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ولیسون سے اسدہ ہے سو پہلے مُن سُدہ ہے تو جو بگناہ ہو جاتا ہے اُسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج (یعنے جہان گووین رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون ۔ بنگ رمھس ملیچھ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی سُدہ آتما نہین ہوتا ۔ جنکا کبھہ باسنا مین چت ہو رہا ہے اُنھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے سُدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی سُدہ نہین ہو سکتے کیونکہ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نساہین
جو جن کرہین تیرتھ بس پاپو
تیرتھ گئے کچہ سنسیہ ناہین
بجر لیپ سنے ہون یہ شاپو

اسلیے پہلے من سُدہ کرنا چاہیے جسکے سُدہ ہونے سے دربیہ کی سُدہی ہوتی پھر سوچ آچار سُدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو فل ہی تیرتھ کا پھل جیسا کہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہی اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی پشکر اور تیرتھون کی تو کچہ بات نہین ہو سکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوار کا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور کہا چلو پیتامبر دھارن کیے ہوئے سری کشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کریا کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان اور دان وغیرہ کر بدر کا سرم مین سار سوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوئے

ادھیاے نوان

دوہا

یانو مین ادھیاے مین نارائن پرہلاد
کر بر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ منیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشناجن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹا دھارے ہوئے نر نارائن جی کو دیکھا جنکے آگے دھنکہ اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین۔ یہ دیکھ نہایت خفا ہوکر پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر اور ترکش رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکھے دینے کی بات ہی۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نرجی بولے کہ تمکو یہ چنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جُدھ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا نچ کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹے بھی ہو کہ ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جُدہ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین۔ یہ سُن نرجی بولے اگر تمھاری یہی صلاح ہی تو جُدہ کر وابھی ہمر ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد نے پرتگیا کی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور رودے پربان چڑھا کر ٹنکور ا اُدھر نرجی بھی تیر کمان اُٹھا کر اُٹھکر کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوئی کہ جسمین بے تعداد ستر اور استر طرفین کے شکست ہوئے اور جُدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت نارد مُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جُدہ نہ تو تار کا سُر کا ہوا نہ بر تراسُر اور مدھو کیٹبھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ کشن جی کے انس نر نارائن سے ایسا جُدہ کرتے ہین اُسیوقت دیوتا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے۔ جب طرح طرح کے جُدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری کشن جی

سنگھ جلکر گدا پدم بن مالا کھمبی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرڑ پر سوار ہو کر وہان پہونچے کہ جنکو دیکھکر پرہلاد جی بڑی استت کرنے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا ۔ تادھو بھگت لبسل کرتم سیوا
پوچھیو کچھن جتیون کم ناہین ۔ ان تپسون سون بہودن ناہین
دیون سنگ شت تیمر جدھ ۔ جیتے سے پے انسے تم رودھ
بوسلے ہر سُن دتیب بانی ۔ سنہوتات تم نہین پہچانی
لیے ارت سدھ اہین مم انسا ۔ نہین جیتیو تو کا تم سشنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما ۔ دھرم دھیان لہو لشرابا
انسے کبھو بیر ودہ نہ کیجیے ۔ جو کچھ کہین سیس دھر لیجے
یہ سُن بھوَن گیو پرہلاد ۔ رکھ تپ کرن لاگ تج بادا ۔

ادھیاے دسوان

دوہا

یادسوین ادھیاے مین پرہلاد اُرویل جُدہ	دیون سنگ برن کرب شنکر بھیے جنہہ کرودہ

یہ سُن راجہ جنمجیہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نرناراین جی عبادت چھوڑکر کیون راگیون کیطرح جُدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکار بناجدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہو جاوینگے تو اورون کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجوگن ستوگن تموگن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر سنکھیہ بنا اہنکار کے کیسے ہوسکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کرچکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہوسکتا پھر مُن لوگ اس اہنکار کو کیونکر چھوڑسکین اس سنسار مین مچھ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین بیوسوت انونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین اونہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دُکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پرہلاد کو راج دیا۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جُدہ کیا اخیر مین اندر سے ہارا اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے۔ بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرا دیا اور وہ اپنے گُل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی اُنھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو۔ یہ حال ایلچی کے ذریعے سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر کے منترون سے فترت ہو دیت یہان نہ آوین تب تک جا جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے۔

چوپائی

جاے دیوگن کشن سہایا
ارو سنگہ مُنہہ اسُر بچارے
رچّھا کرو مہامنُ ہیری
شنکا تجہ کرمو پُر کہارتھ
شنکرُ دیکھ سکل سُر پوبا
آئے نج نج بھوَن سیانے

وتین گھیرلین مَن بچایا
جو ہیہ بھیتو بھر گہی پُکارے
یہ سُن اسُر جن بھرگ ہیری
رچھب تم ہم کہت جبھارتھ
وتین تیاگ چلے کرپوہا
ہر ہوگئے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادشش ادھیاے مین شیو برت اسُر جیارتھ
کینہو بھرگ ناجنن ہر جکیہ بدہیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بُولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استہان کو چلے گئے تو شکھدیوجی دیتون سے بولے کہ برہماجی سے ہمنے سنا ہو کہ سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کر ہرناچھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی اسکے پھر کوئی تدبیر کرکے تم لوگون کو مارینگے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچادین ہان اتنا ہو سکتا ہو کہ اور دیوتون سے رچّھیا ہو جاتی ہو اسلیے تم لوگ کچھ دن چھپکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیوجی سے صلاح کر اور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین مصیبت مین دشمن سے بھی مِل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مِل رہو اتنا کہ آپ کیلاس پربت کو گئے اور اور دیتیون کو لے پرہلادجی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور سستر دھر کے عبادت کرنے کے لیے یہان آئے ہین پرہلادجی کو دیوتون نے سچ بُولنے والا جان کے یقین کیا اور کرتیا مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت کرنے لگے اور شکرجی کیلاس مین پہونچے شیوجی نے پُوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو اُنھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت جی کے پاس بھی نہو اور اُسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سُن مہادیوجی نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہو اور نہین بتاتے تو سرناگت رچّھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر شکرجی سے کہا کہ پہلے تم نیچے مُنہ کرکے ہزار برس تک دھوان پیو بعد گذرنے ہزار برس کے منتر بھی بتا دینگے نہین تو نہین اُنھون قبول کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت کرتے تھے آئے۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بیرحم ہین اور مارتے ہین یہ سُن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے وہان فریب سے شکراچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے دشٹتا کی ویسی ہم بھی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہوا اور ہمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہو کہ دشمن کو چھپا ہی مارے

مارہی ڈالے اِس لیے اب مارتے ہین جب دیتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شنکر جی کی ماتا کے سرن مین آکے کہا کہ بچا کرو اُنھون نے اُنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ ستر اُٹھائے ہوے اور مارتے ہوئے آپہونچے کہ شنکر جی کی ماتا نے ایسی نیند پھیلا دی کہ جس سے سب اِندر وغیرہ غافل ہوگئے اُسوقت سری بِشن جی نے اِندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھُس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیچلین اُنھون نے ویساہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہوگئے یہ دیکھ شنکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اِندر سمیت بِشن جی کو کھالیتی ہون یہ کہہ ایسی جوگ بدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہوگئے اِس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا۔

چوپائی

دیون شوک گرست ہر جانی
ناتہہ تھویہ پاپن آشو ۶
یہ سُن بِشن سُو درشن ٹیرے
لئے تب تاشر چھیدن کینھا
اُستت کرن لاگ سب دیوو
پرہر اور پر ندر دو ۷

ہرسُن کہی نجر جتت جانی
یہ پایا لکھ دیو او داسو
آئے تُرت منورسے نیرے
دیون کانہہ پرم سُکھ دینھا
جیہ جیہ جیہ ہر نیک کر لیو
جو حقی بدھ بھرگو سراپ دئیو

ادھیاے بارہوان

دوہا

یاد وادس ادھیاے مین ہری دنیہ بھرگ سراپ
تاسنگ سوشت برکھ لک سکر ہیو ایکانت

سیوا انپسوی شنکر کی کینہ جننی آپ
تا آکرت کر گر چھلبو دتین سے برتانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی اِستری کا مرناسُن نہایت گرودہ کر سری بِشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہے پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی ہر ہما رجوگنی مہادیو تموگنی دُنیا مین مشہور ہین مگر یہ خلاف کیسے ہوا جو آپ نے تموگُن اِندر کے کہنے پر قبول کیا اور اِستری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر سنہ لیجے جو مُن تمکو ساتوک کہتے ہین وہ بڑے مُورکھ ہین کیونکہ یہ ساتوکی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمھارے اوتار مِرت لوک مین بار بار ہونگے اور جنم مین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کروگے اِسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری بِشن جی طرح طرح کی جون مین جنم سے بے دھرم بچاتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی اِستری مار ڈالی گئی تو اُنھون نے کیسے گرہست اسرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے بھروسے ہماری پیاری اِستری زندہ ہو جاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہو گئی گویا سوتی تھی اِس طرح مُن کی اِستری جی اُٹھی اُسے دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کر لی مگر یہ نہین جانتے کہ شنکر دھیا سے اکر کیا کرینگے یہ سُن اِندر جی نے اپنی کینا جینتی سے کہا کہ تجھے ہم شنکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو اُنکو جاکر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دُھوال
پیتے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ
اور اچھے پھل اُنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی
غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دوت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب سو برس
بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمہارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اتنا
شیوجی بھی انتر دھیان ہو گئے شیوجی کے جانے کے بعد شکرجی نے جینتی سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمہاری
خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن نے
کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے اُسے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم
تمہارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہہ ویساہی کرنے لگے کہ اُنھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ شکرجی بر پاکر گھر
آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہے اپنے گھرون کو رنجیدہ ہو کر چلے آئے اور یہان اندر
یہ حال سُنکر برہسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اور جس لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بہار کو دیکھا	دھرم گرو گیون بھیدن دیکھا
دمین جانیو لہ تپ آئے	بھار گو آئے چرن سر نائے
پوچھا گرو شکر کُشلاتا	آنند بھیو سکل سُکھ داتا
ہم شیو سے شبھ بردیا پائی	تاسون کریب سُکھی تم بھائی
ادن پُن بہار ببسار پرتاما	کنہ جان رنج پورن کاما
تر بھیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی	جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین گرو دھر شکر روپ	دتین کو موہت کیو کو پوت شکرا نوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے بیاس سے پوچھا کہ برہسپت جی نے پھر بد ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنایئے
بڑے سندیہ کی بات ہی کہ برہسپت جی دیوتون کے گرو اور انگرا کے پتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے والے
جوٹھ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین گے ایسا تو اُنکو مناسب نہ تھا جیسا اُنھون نے کیا تھا اور جو بشن برہما شیو
اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہی اور جب بسشٹ نام دیو لسوامتر برہسپت
فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندر ما برہما اگر یہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو

تینوں لوکون مین یکی کہیں مین رہیگی اور رکنیگے بچن اُپدیش کے لیے مانے جاوینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے کہنے سے شکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کر لیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سُن بیاس جی امول بچن بولے کہ ہر ہا کیا اور دیو یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور لکارہو گا کیونکہ جتر ہین اسلیے انکار اگی ہونا سب جگہ معلوم نہین ہوتا وقت پر یہ بھی مرتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح کی ہر بھلا دنہہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرما نے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے بھائی انرت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین بھی جنم ہونا دُکھ کا دینے والا ہر پھر گرہست آسرم کہ جسمین پڑکر آدمی چھوٹ ہی رہ نہین سکتا۔ اسلیے یہی مناسب ہر کہ مہامایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے دیبی مضبوط ناو ہر یہ سُن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکرجی کتنے دن پیچھے آئے مُن بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس گذر گئے تب سکر اچارج نے جینتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کرآوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے جینتی نے کہا جائیے یہ سُن شکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہر یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس وہو رت منیہ مم جحا نا ۔ دھرم روپ کہت من نا
تو بھی ادھک جو نرک گرادہر ۔ جیہی لبس شر گرم کہا بچھاوہر
جگ جیہے نجبین کرت پرمانا ۔ سواب کہت حما اگیا نا
تو بچہ جیت سوئی کرت کراوت ۔ تاکے بھیسے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نراد رکین ۔ گرد کو گرو تب جان نج شراپ شکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ شکر اچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آئے ہین کیا تم انکے جال مین آ گئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون ہین کہ اسوقت برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو بھرمانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو تو کیسی مہادیو کی تپسیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سُن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکرجی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نمانا تب

شکرجی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانوگے اتنا کہہ شکرجی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر وہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا تب دیتون کے کان کھڑے ہو گئے اور دانت کھٹے پڑ گئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی برہسپت کے کہنے سے اپنے مہاتما شکرجی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شکرجی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو شکرجی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کرکے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شکرجی بولے کہ اچھا آپ تم مت ڈرو اور پاتال کو نہ بھاگو اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دوستی کی بات جسے ہمنے برہماجی سے سُنا تھا کہتے ہین سنو

چوپائی

ہونی ہار اوشیسی ہوئی — شبھ وا اشبھ نہ سنشیہ کوئی
دیونہ تاہ مٹاون ہارا — دوسر بیر اکو سنسارا
تم سب مند بھاگ یہی کالا — سترتیین چل جا ہو پتالا
یہ بدھ کیونہ سنشیہ کرہو — چلے جاؤ شترسنگ نہ لڑہو
دس جگ پور کین تم راجو — دیون اوپر ہٹہ کر ساجو
پُن سادر نِک منونتر ما — اندر اسن پیو کردھاما
بامن دینہ بل کو بردانا — تاکر سر بس سبے بھگوانا
نوئین مُن منہیہ برہت ہیے ہین — بل پرہلاد پوتر شکم سوے مین

اس طرح بردان پاکر بل چھپے ہوئے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہ مین اندرجی کو نظر آئے تو اُنھون نے اُنسے پوچھا کہ تم گدہے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما ساچھات (بِشن) جی مچھلی کچھوے سُوّر وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے کہ جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی ناڑی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح تبلاکر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین دیو دیت سنگرام — شانت کرین جگدمبے کا جو پربھوت سبکام

سری بیاس جی بولے کہ سکر اچارج کے اتنے بچن سنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جُدھ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سُن نمج وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہی کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچار پرہلاد کو آگے کرکے لڑنے کے لیے دیوتون کو جا کر لکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور اُنھون نے جا کر سری دیبی جی کی بڑی استُت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہو کر گرڈ پر سوار ہو دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہو کر دیتون کی فوج مین گھُس گئین جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو بشنو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سُن دیبی جی بولین

چوپائی

اسر جا ہو تم سکل پتالا
آبھی سیمہ جیسے تم نیکا
یہ سُن کرت پرنام بہوتا
یہ اکھیان سُنا دانو ہی

تب سکلے تھان تمھارہو کالا
تب پھر آہو اب ہین ٹھیکا
گئے پتال سکل من پوتا
سکل دُکھ ناشک پر یہ ہی

ادھیاے سولھوان[16]

دوہا

کھور ٹش کے ادھیاے مین کہب بشن اوتار
جن چرتر سُن جنن کے مٹت سکل دُکھ بھار

انتی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سراپ سے سری بشن نے کب کب اور کون کون اوتار لیے اُسے مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ بھگوان کے اوتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے ہین سب مختصر کہتے ہین چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نرنارائن دو اوتار ہوے اور اس بیوسوت منونتر مین اترمُن کے یہان دتاتریئ اوتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اوتار لیا تھا اُسکا حال یہ ہی کہ اتر کی استری انسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرمان اور سری بشن جی کے دتاتریئ اور مہادیو جی کے دُرباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اوتار ہوا اور پھر تریتا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اوتار ادت مُن کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین تریتا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اوتار ہوا اور پھر اسی تریتا مین راجہ رگھو جی کے نہایت پوتر بنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین وہی نارائن جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دُشٹ راجاؤن کو مار بھوبھار اُتارا اسی طرح جگ مین سری نارائن جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پریرنا کرتی ہے

چوپائی

ماکی کرپا سرجت بدھ لوکا
ہرپالت کرسکل بشوکا

تمھین مجھسے کہت دیے ڈنکا	ہر سنگھرت یا مین نہین سنکا

ادھیاے ستر ہٹوان

دوہا

کرشن چرت سندیہ کر چوتھی تین برہین	ستر ہ کے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور آنکو دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے آنکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا آنکے ساتھ شادی کی یا نہین کیونکہ اندر جی نے انھین اسلیے بھیجا تھا۔ یہ سن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رک گئے تو اپسراؤن سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چرج کو دھارن کیے ہین اسلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپر مین ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لین گے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمھارے سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے آنکی عبادت کی بڑی تعریف کی کہ نارائن جی وغیرہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اوربسی وغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی طاقت سے پیدا کین اے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے یہ سن راجہ نے سوال کیا کہ کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر ہوئے آنکو ایسے دکھ کیون ہوے کہ کس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے پھر کنس کو مار دوارکا مین کیون بسے اور اپنا کل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دشٹون کو مار بھو بھار آتارا مگر آن دشٹون کو کیون نہ مارا جنھون نے آنکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے آنکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم۔ دردن۔ کرن۔ براٹ۔ بالبیک بکرن۔ دھرسٹ دیومن۔ سوم دتا تر۔ سبکو مارا مگر آن چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما بسوتپر شوک سے آپ کیون مرے اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور لچھمی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دکھ ہوئے اور سوبھدرا کے پتر ابھمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سمرتھ تھے مگر آنھون نے دیوکی کے بیٹے کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہو کر سین کی سیوا کیون کی اور رکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر سے دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہی مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پانچ خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کیا کیا کہ گولک پتر آپسے پیدا کرائے۔

چوپائی

نہہ کیہ بھانت کرے ست جوگو	دیکھ وہ دھرم کہائن لوگو
کہو کون بدھ ہوے ادبارو	یہ سن سکل کرہین بچارو

ادھیاے اٹھارہواں

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین دشٹ بھوپ بھر آنت ہوے پرتھوی بدھ سرن منھ کے سکل تپانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری کرشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنئیے۔ ایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہے اور کس نے تمکو دُکھ دیا ہے زمین نے کہا سُنئیے مگدھ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ۔ سشوپال۔ چیدکا شراج۔ رُکمی۔ چانور کنس نرک۔ ستالو کیشی۔ دھنک۔ بنبپاسُر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دشمنی رکھ پاپ کرکے مداندہ اور کال روبون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دُکھ ہم سری باراہ جی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نکالتے نہ یہ دُکھ پڑتا اور آگے بڑا دُکھ دائی کلجگ آتا ہے اُسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاونگی اسلیئے اے اندر جی ہماری اس دُکھ کو ناس کیجیے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون۔ یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمہارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہما جی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برھم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دُکھی جانکر برھما جی نے پوچھا کہ تمکو کون دُکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہے وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب یہ کلجگ آتا ہے اسکا ہمکو بڑا ڈر ہے کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ ہین آپ انکو مارکر ہمارا بھار اُتاریے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ ہم تمہارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیے چلو سری پوران پورکھ کرشن جی کے پاس چلین یہ کہہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر کرشن لوک مین پہونچے اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگی

چوپائی

شیش گنیش پھس تمہارے	پورن پُرا نہو جانن ہارے		
پرتما آدی بھوت بھوکھیتا	ہو تم سکل جگت نوسکیسا		
تمھری کرپا کہت موہے بیدا	پر کچھ کرت نہ بدہو کبھیدا		
سکل کرت پالت اپ ہر ہو	جب بھی چہت انہی تس کرہو		

یہ سُن خوش ہو سب حال برہما جی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سُنایا اور کہا کہ اب دواپر اخیر ہوگا آپ زمین کا بھار اُتاریے یہ سُن کرشن جی پھر بولے کہ ہم تم۔ شیو جم۔ اندر وغیرہ کوئی خود مختار نہین بلکہ سب برہم سناتن اور پرکرت کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدھ ہر اندر سمیت دیبی استت کر بنے سون گرج ہی نکیت

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اُسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استوتر پڑھا تو خوش ہو کے
کہا کہ جراسندہ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی - مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب بالکر
بھار اُتارو - کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدو بنس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوا
اُنکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لین گی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری کشن جی
گوکل مین پہونچا دینگی - اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی ہماری شکت سمیت سری کرشن
بلرام نام سے مشہور ہو کر سب دشٹون کا ناس کر زمین کا بھار اُتارین گے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہو کر وہ
سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدھشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے
اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکھم جی ہونگے اسلیے تم سب جاو جسکو جہان جہان بتایا ہو وہان وہان اوتار لو اور ای
تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کر چھتیر مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہو جاوینگے اور جدو بنسی پر
چھتیر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کر کے چلے آوگے

چوپائی

نج نج نار سمیت سب دیوا	گوکل بدھ پور ہوے ہر سیوا
کرہو ہر وچہت بھر نہین سنشا	ات پاون جدو بور کر بنشا
یہ کہہ انتردھیان بھوانی	بھیٔی سکل سُر ہی اگ ٹھانی
نج نج بھون گیٔ سب کا ہو	دھر اُسکہت تن پرم اوچھاہو
اور کہد برچہہ سمت بہت تب ہین	دوج گن ہر کہت سکھ کر سبہین
مُن گن مدت بھیٔ من ماہین	اب جگ دُکھت منو کو ناہین

ادھیاے بیسوان[٢٠]

دوہا

کہب مین[٢٠] ادھیاے مین دیبی لبس سب لوک
بسودیو ہو اور دیوکی کیو بیاجت فسوک

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس مُن بولے کہ اے راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا سبب
بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چودھون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہو سکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے
ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہو سکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش لیش سے لیش
سے آدمی مکت ہو جاتا ہی ایسا کون ہی جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون سُن ہو سری بھگوتی دیتی ہین
اور امر نرجر یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کار دن نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہی بلکہ اُنکے معنی دیوتون مین
کہین دیکھے نہین جاتے اُنکے معنی ہین کہ جو نہ مرے اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہو جاتے اور مرجاتے ہین

اوپچا جل کے جیوون اور مچھڑون کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر پر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم
ہو مشبہ اور استمبہ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدھ دینے والے جنکے چار منھ ہین ایسے برہما سرستی
اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہا دیوجی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو اونکے شوگ سے کام دیو سے تکلیف
پائے ہوئے شیوجی جمناجی مین گر پڑے اسی سے اونکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کا ماترا ور ننگے ہو کر بھرگ کے بن مین بہار کرنے
چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمھارا لنگ گر پڑے یہ سُن مہا دیوجی نے دیبی جی کی استت کی اور کہا کہ اس
سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمھارے اختیار مین ہی اسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہو کے مہا دیوجی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا
اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھو بن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت
رہتا تھا جو برہمنون کو دُکھ دیتا تھا اُسے دبجیہ مین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری لبسائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دیکے
آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج بنس کا ناس ہوا تو اُس پوری کے راجہ جدو بنسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے
اُنکے یہان برُن کے سراپ سے کشپ جی بسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور بنیون کے بیشیہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اگرسین
ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادت جی بھی برن کے سراپ سے دیوکی ہوئین۔ دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی بسدیو کے
ساتھ کردی جب دیوکی اور بسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ اے مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہے اسکے
آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارے گا یہ سُن طرح طرح کے سوچ کر کے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب بسدیوجی نے بڑی
ہوشیاری اور ساؤدھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیا دینگے بچایا

چوپائی

پھر بسدیو دیوکی لائے	کنس سمجھ نج بھون سدائے
ہر کہت دیو شمن جھر لائے	لکھ یہ چرت سکل ہر کھائے

ادھیائے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک بیس[۲۱] ادھیائے مین پر تھم تنیہ جیہی بھانت	کنس ہتیو بسدیو کے سوئی کہت سوہات

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب بسدیوجی نے کہا
کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہم نے قول کیا تھا کہ جو بیٹے اسکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیا دینگے اسلیئے لاؤ دے آوین کہ پہ
پہلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سُن دیوکی بولی کہ اے مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمیون
کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ وان کس لیے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیے پرائشچت
کی بدھ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا۔ سونا چرانے والا۔ شراب پینے والا۔ گرو کی عورت سے جماع کرنے والا
یہ بارہ[۱۲] برس اُتّم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین تو کیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھتون کے کیے ہوے بچن جھوٹھ ہین گیا پ

کہتے ہین کہ شدنی ضرور ہوتی ہی اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہی اگر ایسے ہی دیو کرکے بنائے ہوئے بڑے پہلے کرم ہو
ہین تو کیا بید — بدیا — منتر — تنتر اور اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہون ہار ہوتا ہی یہ جھوٹ
کیونکہ اگنشٹوم نام یگ وغیرہ جگیہ سُرگ وغیرہ سُکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم
ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کام سدھ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس
کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا — اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین
اس پُتر کو بچائیے یہ سُن بسدیوجی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اُسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین ۳ قسم کے ہو
ہوتے ہین — سنچت — یعنی پیشتر کے جمع ہوے — پرالبدھ — برتمان — پھر برتمان تین ۳ قسم کے ہوتے ہین — ستّہ — ساشتہ — بیج بعد
یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوئے ملتے ہین جب پہلے کی دنیہ کو چھوڑکر جیو کرم کے بس ہوکے سُرگ یا نرک مین پہونچتا ہی
دیوتا کی دنیہ پاکر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سُرگ کے سُکھ یا نرک کے دُکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی
وہی کرم اُسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اُسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے
ہین اور پراشچت کرکے کوئی کوئی ناس ہو جاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین ہی
کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچّھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اور دن کے لیے ہی
اپنے گھر والون کے لیے نہین ہی نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہوگا اس دنیا
جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہی پھر جھوٹھ بولکر دین و دنیا مین کیون اپنی نندا کرادین اسلیے کچھ شوک نکرو اگر ست
تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اُسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دینا
مناسب ہی یہ سُن تھر تھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بسدیو کو دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ اُنکی بڑائی کرنے

چوپائی

لکھو سکل بسدیو ادارا — دین جات نج لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگ ماہین — کر بچار دیکھو کوناہین
ستیہ بچن نج دھرماروڑھا — ان سمان کہو کوئی بھاوڑھا
جات کنس دشٹھی شت دینے — دھرم دُھرندر ان ہم لینے
یہ بدھ سنت کنس گرہ آئے — تنیہ سونپ دنیو ہر کھائے
ستیہ بچن تا لکھو تہی کیری — دنیو کنس ترت شت پھیرے
اشٹم سون مم مرن نہ یاسے — سو تم دیو بلوک کرپا سے
یہ سُن بھون گیوے بالک — تب بارد آئے شت گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا — پھیر دین شت کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ پاسون پاسون پھیرا — کہہ سُن نارد سُن سکھ ہیرا

جب سب دیو ملاے نہ سوجھے یہ سُن پن منگائے ست نارا	کون پرتھم کو اشٹم بوجھے نارد تب یہ دھام سدھارا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین دیوکی کہت ست ہن کنس	مارے اُن پورو ج کتھا اور جم بھیے سر انس

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی نے بھی ایسے مہاتما ہو کر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونو کا برابر پاپ لکھا ہے پھر مُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان لگاکر سنیے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فساد لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہے اور لوگون مین یہ مشہور ہے کہ جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ پُتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے انکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا انکی کتھا سُنیے سوامبھو منونتر مین مریچ جی کی اورنی نام استری سے چھہ بیٹے پیدا ہوئے جب برہما جی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہما جی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمھارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھہ دیت کے پُتر ہوئے پھر دوسرے جنم مین ہرن کشب کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ تھے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہما جی کی اُنھون نے بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہوکر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہوکر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو تین وہ بولے جو آپ خوش مین تو ہم دیوتا دیت راچھس منش گندھرپ بریادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہما جی نے کہا اچھا دو جنم کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہوا اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشب نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمھارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے پُتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی مار یگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ تب سے برہما جی کے بردان سے امر ہو کر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین انکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے انکا نام سنکرکہن ہوا اور لوک مین مشہور ہو گیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشیپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا۔ سری بیاس جی نے کہا اچھا سُنو سُلر سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین۔ بسدیو کشیپ کے انس سے دیوکی ادت۔ بلدیو سیش جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پُتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے اُنکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوئے

ارجن نر سے - اور جدھشٹر دھرم سے - بھیم سین ہوا سے - نکل اور سہدیو اسونی کمار سے - کرن سورج - بدر دھرم سے - درونا چارج
برہسپت سے - اسوستھاما شیوجی سے - شنتنو سمندر سے انکی استری گنگا سے - دیوک گندرپ پت چھیتر سے بھیکھم لبسو سے - براہ
یون سے - سو دھرتراشٹر ارشٹ نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے کرپاچارج اور کرت برمایہ بھی ہوا کے انس سے دُرجودھن
کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی سوم کے بیٹے سورج سوم پُتر نام جادو ہوے - دھرشٹ دیومن اگن کے انس
سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے دروپد برن سے - لچھمی کے انس سے دروپدی - دروپدی
پانچون بیٹے بشوے دیون سے - کنتی سُدھ سے - مادری دھرت سے - گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریان یو
کی استریون سے - دُشٹ راجا سب اسرون سے یشش پال ہرن کشپ سے - جراسندھ برچت سے - شلیہ پرہلاد کنس کال نیم
کیشی میگر یو - ارشٹ بل کا پتر دھرشٹ کینوا انو ہلاد سے - باراہ اور کشور بڑے دیت جانور اور مٹک ترتیب سے ہوے
کبھیا پتر ہاتھی دت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکاسر کسی کا بھائی - اسوتھاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوے
یہ سب دیوتا اور دیتیون کے انس سے پیدا ہوے - جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری لشن جی نے ایک کالا دو بال
سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوتے -

	چوپائی	
	یہ انس اوتار کی گاتھا سُنت سُنادت پاپی گاوت	تم شن کہی مہی کے ناتھا پاپ رہت ہو سب سُکھ پاوت

ادھیائے تیئسوان

	دوہا	
	تیئس[۲۳] کے ادھیائے مین کرشن جنم کی گاتھ	سب شتو بدہت کنس کی ست دیت ساتھ

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس من مین بچار بھر بولے کہ جب دیوکی کے چھ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی
کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپ ہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اُس حمل کی رچھا کے لیے بہت ہی تدبیرین کرنے لگا
کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ مایا
بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے سنکرکھن جی گوکل مین ہوے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نندجی کے یہان
رہتی تھی - اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوادین اور قید خانہ مین کر کے دیتون کے پہرے مقرر کر دیے کہ
جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت جسی
جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آنگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہنا
کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر تمھی آرام سے سونا تم ایک لحظہ ہتھیار نہ چھوڑنا اور
نہ سونا اتنا کہہ کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آگیا

اور بے تعداد پہرا رچھا کرہا ہی ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہوچکا ہی اُنھون نے کہا تھا کہ اگلی جب تمھارے بیٹا
پیدا ہو تو ہمارے یہان بھیجوا دینا ہم اسکی پرورش کرینگے جب بڑا ہوگا تمھین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہہ پھر کہا کہ آپ یہان سے
اُٹھ جایئے یا ادھر منہ کر لیجیے ہملو بڑی شرم آتی ہی اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندرجی پیدا ہوئے جنکو دیکھ دیوکی نے
کہا کہ بیٹے کا منہ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تمھارا ہی ڈالیگا یہ سنتے ہی بسدیوجی بیٹے کا منہ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہاے یہ پُتر بچتا تو اچھا ہوتا کیونکہ
اب اور ہوگے کی امید نہین ہی اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ پتر لیکر نند کے یہان چھوڑ آوا اور وہان کینیا ہوئی ہی اسے لے آؤ دوار پال سب
سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سن سریکرشن چندرجی کو لیکر چلے تو ٹھیک ویسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمناجی کے کنارے
جھٹ پٹ پہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ جانگھ
جانگھ پانی ہوگیا اور وہ اُترکر گوکل کو پہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اسوقت جسودا کے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے
بھی اُتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا لے بسدیوجی کو دی اور اُنسے بیٹا لے جسودا کے آگے سولا دیا کنیا لے
بسدیوجی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اُسکا رونا سن دوارپالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے
بیٹا ہوا آپ چلیے یہ سن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سنور مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیوجی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لڑکے کو دے جاؤ کہ
ہم ابھی مار ڈالین یہ سن بسدیوجی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اُسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ ابکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد
کے بچن جھوٹھے ہوتے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہہ جیسے اُسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور
بولی کہ دُشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہوچکا ہی اُسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا کر
اور نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے محل کو چلا آیا اور بکاسر دھینکاسر بتباسر۔ پوتنا وغیرہ کو بلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھینک بتباسر کیسی
جات ماتر سب بالک مارو
یہ پوتنا سکل ششُ مارن
جنہہ کیہہ بدھ بیری ہت ڈارو
یہ کہہ گیو دُشٹ نج گیہا
سوچت من کا کرہون اپائی

جاہو سکل دیس دیش بدیشی
جو تن رو کین تن ہت ڈارو
گوکل جلے بسے اکھ کارن
سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
چنتا بیاکل ببرن دیہا
کیہہ بدھ ہو رپ ماروں کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چتر نبرا دھیاے مین کرشن کتھا سنچھیپ
سری پردیومنا ہرن تک کمہٖ کچھ کچھیپ

سری بیاس جی انی کتھا سناکر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

نے سُنا کہ یہ لبسدیو کا بیٹا ہے اور یہ جانتا تھا کہ لبسدیو کی استریان اور چارپائی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ
گوپ گوپی اور جدونبسی ان سبکی دیوتون کی وِنیہہ ہے اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا۔ اور پُوتنا بکاسُر
اگھاسُر اور پرلمباسُر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدجی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے جا
کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دھنز ناگ کے بھانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بلانے کے لی
بھیجا وہ رتھ پر چڑھاکر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا پیڑ ہاتھی کو مار کر دھنکھ توڑ ڈالا اور چانوڑ مشتیک وغیرہ کو مار پھر شلیہ بھی
گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدی دی اور اُنکے پتا لبسدیو جی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر اُنھون
سانڈی پن نام گرو سے سری کاشی جی مین بدیا پڑھی اس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا
اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح سترہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ
جدونبسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیو جی سب متھرا باسیون کو لیکر دوارکا مین لبسا آئے اور آپ پھر متھر
آکر دکال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکند جی سوتے تھے وہان
اپنا پیتا مبر اُنکو اُڑھا انتردھیان ہو گئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑنے
نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکند سے اُستت سُنکر دوارکا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بنا کر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر رشمن
کی شادی ہوتی تھی مگر رُکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جا کر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کر لی۔ اُسکے بعد جامونتی۔ ستیہ بھاما
کالندری۔ لچھمنا۔ بھدرا۔ ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کر کے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رُکمنی کے پردمن
بیٹے ہوئے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سنوہی مین سے شمبر اسُر دیت اُنھین چورا لے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایادی کو دیا
یہان سری کرشن چندر مہاراجا دھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو انھون نے
ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نہ کیجیے من مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہے اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسُر چورا لے گیا
ہے جب سولہ برس کا ہو گا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آپہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا
جو یہ چرت سُنے اور گاوے

کرشن سُکھی اتِ پلات گاتا
یہ سُکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنج بیش ادھیاے مین ہر ہر آد منوہ
کچھ کہہ پھر برنن کرب پراشکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے نے پھر سنکا کی مہاراج ایسے ساچھات ایشر نارائن کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسُر
بیٹا چورا لے گیا یہ سُن بیاس بولے اے راجہ وہ ایشری مایا بڑی طاقت ور ہے سنسار مین کسے موہت نہین کرتی جنکو دنیہ معان

کرنے سے تینوں گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا اُسر ہو ۔ اور بھوکھ ۔ طمع ۔ نیند ۔ ڈر ۔ جمھائی ۔ موہ ۔ سوگ ۔ سنشے خوشی ۔
غرور ۔ بوڑھاپا ۔ مرنا ۔ اگیانتا ۔ نفرت ۔ محبت ۔ دشمنی ۔ بغض ۔ مد ۔ محنت وغیرہ دیہہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اورون سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین ناسمجھون کیسی کی ہین دیکھو ست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سُن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
پرم شیل برا ہمنیو مُن عبادت کرتے تھے اُنکو گرو بنا کر مہادیوجی کا منتر پڑھ کر سر مُنڈائے ڈنڈھی کا بھیس دھر کر عبادت کرنے لگے ایک مہینے
نام پہاڑ
بن پھل کھاکر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھہ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بر ہما بشن گندھرپ کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کر سکتے ہین یہ سُن کرشن چندر جی مہادیوجی کے چرنون پر گر کر اُستت کرنے لگے کہ آپکو
بار بار نمسکار ہی ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہو رہے ہین سوائے آپ کے اور دوسرا رچھا کرنیوالا نہین ہی عورتونکا
سوبھاؤ تو بہت کٹھن ہوتا ہی رکمنی کے پُترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پُتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہی اسلیے ہم نے
سکام تپ کیا ہی مگر آپ ایسے مُکت دینے والے کو پاکر پُتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہی مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین اگرچہ
دُنیا کے بڑے بڑے دُکھ جانتے ہین کہ یہ سریر نہ رہیگا پھر پُتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پُتر مانگتے ہین ہم اراین کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوئے اور انیک دُکھ سہتے ہین یہ سُن مہادیو نے آشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پُتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون مین دس دس پُتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہی پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کٹنب کسی کا ہوا ہی نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپ کا کُل نشٹ ہوجاویگا
تب غم نکرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہی اور گاندھاری اور استابکر مُن کا سراپ ہوگا اُس سے سب جادو ناس ہونگے اُسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہو گئے اور کرشن چندر جی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سُنا کر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ تپلی کی طرح گھوما کرتے
ہین اور اسمین جیسے جیسے اُنکے پورب جنم کے کرم ہین تیسے تیسے وہ مہامایا پریرت کرتی ہی جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ جڑی
اُسکانا
بھوت ہو رہے اسلیے دیا کر کے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی ۔ اور پھر پرورش کرتی اور اخیر مین ناس کرتی ہی اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہی اور یہ سب اُسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہی اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشور سیوا کرنے کے لایق ہی اس سے بڑا تینون بھونون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہی کہ اُسی پرانکت مہامایا کے پد کو یاد کرے ۔ اور جس کُل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اُس کل مین جنم نہ ہو تو
اچھا ۔ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین برہم ہین اور ہمکو کبھی سوک نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مُکھ سے جانکر
یقین کر کے بھجنا چاہیے جس سے جیو آتما مُکت ہوجاتا ہی اور تدبیرون سے کرؤرہ جنم مُکت نہین ہوسکتا شبوتیا شنبو وغیرہ رکھا اسلیے وہ بیان سے
نام
مُکت ہوگئے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لچھمی سرستی وغیرہ کی اوپاسنا کرتے ہین

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہراجا — سُوی سُوی سکل کہا کر کاجا
اب کا سُنن چہت مہیالا — ہرنن کین سکل ہسم جالا
یہ پوران او بھت بین بھاکھا — سکل پاپ ہر کر سُرت سناکھا
جو ہی سنت بیدمت پورہ — پاپ رہت اور کچھو نہین ورہ
دیہی لوک جات سو پرانی — سن پوران یہ مرکھانہ بانی
پنجم پوران مین گاوا — بیاس بدن سُون جو سُن پادا
سوت کہایہ سونک پاہین — دھن دھن کچھو سنشیہ ناہین
پن جنمیجہ جو کچھو سونا — سو سب تجھین سُنا اُب ونا

اسکندہ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین لشن اوبچا شمبھو — اہین بڑے تجھاے کے سنہو سکل تج دنبھہ

چوتھے اسکندہ کے آخری ادھیاے کی کتھا سنکر یہ کہ لوگ سوت جی سے بولے کہ ای سوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہاجتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہی مگر باس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلاً کہا ہی ہمکو سندیہ ہوتا ہی کہ سری لشن جی اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شیوجی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور ایشر ہوکر سری کرشن چندر نے سری مہادیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکر کی انسے سری کرشن جی کیا تھے یہی شک ہی اتنا سن سوت جی بولے کہ سنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سنی تھی اسے کہتے ہین ان حال کو راجا جنمیجہ جی بیاس سے سنکر پوچھا کہ ای بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سنا تو بھی ہمارے من کی برت سنشے کو نہین چھوڑتی کیونکہ کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کر کے سری شنبھو جی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین انھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیہیے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دنیہ دھارن کی تھی اسلیے انھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آشرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گروُ کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن مین رنج خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا سیون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پر انکے ہوتے رہے جو انسانی دیہہ دھارن کیے رہے پھر نرگن کیسے رہتے اسکے سوا گاندھاری اور اشٹابکر کے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن چندر کی

دنیہ کا موچن اور آنکی استریون کا لُوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لُٹیرون کے آگے نپُسک ہونا بنا جانے پردوسُن اور
انرودھ کا ہر اجانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پاکر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے بشن جی کے اور نارائن مُن
کے انس سے پیدا ہوے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہی کیونکہ وہ سبکے ایشر اور بشن کے بھی کارن ہین اور بشن کرکے
پوجیت کیے ہین پھر آنھین بشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کہو اُس کرکے کیون نہ پوجت ہون اکار برہما کا اوکار ہر کا
مکار رُدور کا اردھ ماترا بھگوتی کا سروپ ہی اسلیے وہ یہ نسبت ایک دوسرے کے اوتم ہین یعنی برہما سے بشن اور بشن سے شیو اور
سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدھی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور
نیتہ مین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کرسکتا بشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ بشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو
شیو جی کی پوجا کی تو اُسمین کچھ شک نہ کیجیے کیونکہ اپنی اچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے مُنھ سے مول رُدور کے انس سے
رُدور تا دوسرے رُدور پیدا ہوئے ہین اُنکی بھی سب پُوجا کرتے ہین - پھر مول رودر کا کیا کہنا ہی دیبی تتو کے نکٹ رہنے سے
تھا ومین اُدھماہی جوگ مایا کے پربھاو سے سری بشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہی جو بھگوتی
اپنے پالک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اوپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہی وہی برہما بشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہی
جو کہ طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جب بھگوتی کے حکم سے سُودرن کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین
رکھا کیے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر ڈرتے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سُولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین
اپنی کلا سے پیدا کرکے اور سری کرشن جی کو اُنکے پاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسّی سے باندھ سکتی ہی پھر
سُولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہی ویسے ہی آنھون نے اُنکو باندھا ہو گا ایک ستیہ بھاما کے
قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے
جو ستیہ بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اِچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم
پتنی رکمنی کو اپنی استری بنایا کہو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان ادھرم ہی یہ سنکو اہنکار کے قابو مین ہو کر شبھ اشبھ کرم موہ جال
کرکے مورکھ ہو جاتا ہی کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہی یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہی اور اہنکار ہی برہما بشن اور شیو کی جڑ ہی
جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہو جاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے
قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بندھن نہین کر سکتے جیون کا باندھنے والا اہنکار ہی جو کہ اس روپ سے
سب مین سمایا ہی کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہی یہ بڑا بلوان اہنکار ہی کرینگے اور کرتے ہین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہی سکارن
بنا کارج کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے بنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا بشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے
ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکر مند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہی تو اُسے تکلیفین نہین ہو سکتین اگر اُنمین اہنکار نہوتا
تو اوتارون کی دھارا مین نہ ڈوبتے اہنکار موہ کی جڑ ہی اور سنسار اُسی سے ہوتا ہی جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہی اور
نہ سنسار ہوتا ہی - پورہ کہہ راجس تامس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گُن برہما بشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین مُنی
لوگ کہتے ہین کہ تینون آس اہنکار کرکے باندھے ہوئے ہین اور مایا کرکے موہت ہین کم جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ بشن جی

اپنی مرضی سے اُتار لیا کرتے ہین کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گزہ باس کے سنکٹ مین لینے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا۔ پھر الے
پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشاٹل موتر سمیت کو شلیا اور دیوکی حمل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا اندھے لوگ کہتے ہین بھلا
بیکنٹھ باس چھوڑ کر حمل مین کون سُکھ ہی جسمین کروڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کرکے اور دان دیکے لوگ گربھ باس نہین
چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے اے راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے
قابو جانیئے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال
مین بندھی ہوتی ہی +

ادھیاے دُوسرا

دوہا

کسب دُوتیا دھیاے مین دیبی کیر متتو		جا مین مہکھاسُر جنم کتھا سہت سبھ تتو

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ جو گنکشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب اُسکے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی کیونکہ جو
جانتا ہی کہ سب چراچر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہادیبی کے پربھاو سُننے کی اچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس مُن بولے
کہ اے راجہ سُنیئے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھاوان اور شانت شروتا سے نہین کہتے وہ کم عقل ہین سُنیئے دونون کی بات
ہی کہ جب مہکھاسُر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسُر نام دیت نے
سُمیر پہاڑ کے نزدیک جاکر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی تب وہ
خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ آکے بُولے کہ اے دھرماتما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ مین چاہتا ہون کہ امر
ہو جاؤن اسلیے جس طرح مین نہ مرون ویسی جُگت کیجیے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ پھر جنم
لیتا ہی۔ جیوون کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہو جاتا ہی امر ہو جانے کے
علاوہ اور جو کچھ تمھارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسُر بولا کہ دیوتا منکھ اور پشو کسون سے ہم نہ مرین پھر
استری کون مار سکیگی اسلیے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پورو کی تمکو
نہ مار سکیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پاکر خوش ہوا اپنے گھر میں
آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسُر کسکا بیٹا تھا اور اتنا طاقت ور کیسے ہوا اور کس سے کیسے بھینسے کا روپ ہوا۔ بیاس جی نے کہا
کہ کشپ کی استری دَنو کے رمبھ اور کرمبھ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پتر نہین تھا اسلیے اُنھون نے بہت تدبیر کی تھی مین اولاد
ہونیکے لیے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبھ پنجپوری مین جو پٹ جھنی کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ کرنے لگا جب
کرمبھ آگ کے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دُکھی ہو وہان جاکر گراہ کا روپ بن کرمبھ کے پانو جل مین پکڑے اور اسُ دُشٹ کو مار
بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبھ نہایت غصے مین ہوا اور اپنا سر آگ مین ہومنا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور داہنے ہاتھ مین
تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگن جی نے سمجھایا کہ ارے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی آپ آتم ہتیا کیے کرے

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے مَن مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا۔ اگن کے ایسے بچن سُن سر کے
بال چھوڑ رمبھ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو
اُسکو دیوتا دیت منکھ کبھی جیت نہ سکین چاہے جیسا روپ بنا لے اور وہ نہایت طاقت ور اور سب لوگ اسکو بندنا کرین اگن جی نے
کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمھارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور
بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رمبھ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سُنے تو آگ کو پرنام کر کے چلے گئے اور
اُسی جچھون کے سہاونے اور سُندر راستھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی متوالی روپ سے بھری ہوئی تھی
اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگایا وہ بھی کام وتی تو تھی ہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رمبھ نے
بھاوی بس اُسکے ساتھ میتھن کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو
لیکر چلا گیا ایک سمے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کاماتر ہوکے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے
بھی اسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور
بیہوش ہوکر مر گیا۔ بس جب اُس بھینس کا خاوند رمبھ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان
مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا ابل برج اور مدمیت وہان پہونچا اسے روتے
ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اُٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر
گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی رمبھ کی نوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے
لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پتر کو ڈالگھس گئی تب مکھاسُر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رمبھ
بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سریر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اسر ہوا

چوپائی

مہکھاسُر اتبھیو بلوانا	اُسرن سنگھاسن دی مانا
راجہ تاہ کینہہ ہوے الکا	سکل بھانت سون کر ابھشیکا
یہی بدھ رکت بیج مہکھاسُر	اتبل لکھا نپت تت سُر اسُر
سُر مارے دیتن کے مارے	مرت نہین کا کہہ مین بچارے
یہ مہکھاسُر جنم کہانی	اُربرپا اُپ سُکل نکبھانی
مہیپال سُن مَن گُن لیجے	دیبی چرت مانہہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا

دوہا

یاتر تیہ اودھیاے مین اندر جدھ کی ہیت	مہکھاسُر نج سین سب ساج ہوے سچیت

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکھہ دانو نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کر لیا اور سمندر
زمین اپنے بازوؤن کی طاقت سے حاصل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر پر چھتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نہ
اسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تامر دیت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما- اودرک
بڈالاکھیہ- باشکل- تیز شیر- کال بندھک- بل ور بک- یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے- جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے انھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اسکے قابو
مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اسی کو ارپن کرنے لگے- یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور ہ
سرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بلا کر کہنے لگا کہ ہمارے دوت ہوکر سرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بیخوف ہوا اندر سے
کہو کہ ای اندر جی سرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکھاسر کی سیوا کرو- جب تم انکی سرن مین جاؤگے تو
کیونکہ وہ سب کے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکھاسر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہمارے
بزرگون نے تمکو فتح کر لیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ برا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہان
تمھارا جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دوت نے اندر سے جا کر کہے اندر سن نہایت غصہ ہو مسکرا کر دوت سے بولے کہ ای
نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مدستے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی جڑ
اکھاڑ لینگے مہاتما دوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑے دیتے ہین جدہ کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا ہی
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اکھاڑ کر دھنک بنوا دینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون کا
بڑا زور ہی ہم انکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالینگے جنکے بل سے پورن ہوکے تمکو بل کا غرور ہی انکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم سینگون
سے مارنا چاہتے ہو نہ کہ جدہ مین سمرتھ ہو- بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دوت اندر سے یہ باتین سنکر جلدی مہکھاسر کے پاس
پہونچا اور اس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ ای راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو
مورکھ نے کہا ہی اسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ شبھ اچھا کرنے والا نوکر
پیارا اور سچ بولے یہ نیت سبھ کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو آپکا کام ہوگا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فائدہ
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے منہ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اسی طرح نوکر چاکر کے منہ سے کیسے نکل سکتے ہین
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اس طرح میری زبان نہین کہہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دوت سے
ایسے بچن سنکر مہکھاسر نہایت غصہ ہوا اور دم کو پیٹھ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصے کے سرخ آنکھین کرکے دیتون کو بلا کر بولا
کہ ای دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکٹھی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے ا
اسکے برابر کروڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ عابدون کے بیچ مین
شور ہے اور نہین کے سامنے طاقت کر سکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا ہو رہا
ہی کہ جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس دشٹ نے پہلے
ملاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مار ڈالا پھر لشن جی جو اس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ

اچا چ فریبی جھوٹی قسم کے کمانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چکمے دیتے ہین کیونکہ شو رنبکر ہر نیا چم کو پیسر ڈالا
اور انھون نے نرسنگھ اوتار دھر کے ہرن کشپ کو مارا ہم انکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے پر کبھی نہ جاوینگے ہمارا شن
اور اندر طاقت ور کیا کرینگے شیو جی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اورون کی کیا بات ہی مین اندر برن جم کبیر اگن چندرما سورج
وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کر کے جلتیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدی بیکہ دیتون کے ساتھ
بہار کرونگا اور ای دیتیہ ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پورکھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کر سکتی ہی ای دیتیو پاتال
اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانو دُن کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے
بلواتے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سینگ اور پونچھون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بر وان کے پربھاو سے
دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے مین ڈرتے ای دیتیو تم دیو لوک کے فتح کرنیکے لیے طیار ہو جاؤ کہ انکو فتح کر کے نندن
بن مین بہار کرین اور کامپ برچھ کے پھول بچھا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت
پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

تاہو تھا اور لسبی گھر تا تھا جی ۔ پر مدور اینکا سانچی
مشر کیش ربھیما مہ سینی ۔ مدو مکٹا آدک سکھ دینی
نرت گیت جبری سب کاہو ۔ سکھ دے ہین یہ ہی بڑلاہو
پاسون ہو طیار سب لوگہ ۔ سنگر ہیت کرو سبھ جوگو
سبکے رہتا ہست بھار گو ۔ لیہو بلاے پوچھ سو آؤ
کہوکرین گھر مین تت جاگین ۔ جاسون جتیت ویرنہ لاگین
بولے بیاس سنہو نرپالا ۔ ام دتین سون کہ سب جالا
گیو پاپ مت چل نج گیہا ۔ ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتر تہا دھیاے مین سمت دیون کیر ۔ دوت گئے پرجسم گیہو گرہی بلاے گھنیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر کا دوت اندر جی کے پاس گیا تبھی اُنھون نے بھی جم کبیر بایو برن وغیرہ دیوتون کو
بلایا کہ ربھ کا بیٹا مہکھاسر جو سب دیتون کا راجہ ہی بر دان پانے کے سبب مغرور ہی اور سیکڑون مایا جانتا ہی اسکا بھیجا ہوا دوت
سرگ مین آیا تھا اسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسر کی سیوا کرو وہ وہان
ہین تمھاری جیو کا کر دینگے جو نوکر بنکر نمسکار کرتا ہی وہ اُسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے پہونچتے ہی
وہ فوراً یہان پہونچینگے اتنا کہکر اس دشٹ کا دوت چلا گیا کیسے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین نا طاقت دشمن بھی بھلا نہ لائق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر اور طاقت ور ا ور اس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح اور
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کر لین تو وہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ بد ذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی اسیطرح
ساد ھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے ۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کر آوے کہ کتنی فوج ہی اور کب چڑھیگی
اور کون بیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بنا کر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دُکھ دیتا
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کرا وین سو بھی نہین
ہوسکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک جیت ہوتے ہین اسلیے دُوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کر آوین اور یہان بھی نیت شاستر
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی بیری بلبی نے
بولے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دُوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دُوت وہان جاکر سب حال معلوم کر کے آیا اور اُسنے سب
اندر سے مکھاسر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیار تھے
بلوا کر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ اے دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مکھاسر دانو جو نہایت
طاقت ور اور بیرج دان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر کو جانتے
ہین جیسے کہ آنکے شکر آچاریج بگھن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین ہی کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سنکر برہسپت
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ اے اندر جی دھیرج رکھیے تکلیف مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہی کہا ہی
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہوتی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے ۔ دیکھو منی لوگ
بھی مکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ مین
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا بیوہار ہو وہ کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوتے ہین کیا کہنا ہی بغیر تدبیر کیے جاے اب
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا ۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدھ نہو تو اُسکا کچھ دوکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ پرمیشر
اختیار رہتا ہی کام کا ہو جانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دُکھ پاتا اور شُور کی ہار
ہوتی ہی دیو کے اختیار ہی امر مین کیا اختیار ہی تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دُکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دُکھ پڑے تو اپنے سے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو جو اپنے سے زیادہ سکھی ہی انھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہر کھ اور شوک دونون
مین دھیرج کو لیے رہے ۔ ادھیر لوگ جسطرح دُکھ پاتے اُسیطرح دھیرج دان نہین پاتے مگر وقت پر کا دُکھ سُکھ سہنا نہایت مشکل ہی
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دُکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دُکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علحدہ ہی جو بیس تتون
سے علحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دُکھ من ہی کو بھوک پیاس اور آسی کو دُکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہوتے ہین
مگر وہ آتما تو کام کرود ھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی رنج اور موہ یہ سریر کے گن ہین صلاح کرنے
سے کیا ہی ہم نہ سریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پر کرت سولہ بکارون سے علحدہ سدا سُکھی رہنے والے
ہین نہ ہم پر کرت نہ بکرت کہو ہمکو کیسے دُکھ ہوسکتا ہی اے اندر یہ جان کے آپ دل سے نہ ہم ہو جایئے یعنی میرا کچھ نہین

آپ کے دُکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتوکھ سدرش کوئی آنو ۔ سکھ نکیت یہ من پہچانو
اتھوا نرمل گیان کٹھارا ۔ کاتے متہی یہو بچارا
جو بھاوے تا مین جو بیکا ۔ کرے سُر ادھپ دھرمن ٹیکا
نہین پرالبدھ کرم کرناسا ۔ بن بھوگے یہ سبھی برگاسا
جو بھاوی سو ہو ہی سنیکے ۔ سکھ دُکھ کرم ڈھگ کیجے جیکے
سب سُر کرہو سہایک آیو ۔ دانج بدھتی سون سب تھاپو
اتھوا منتر لیہو سب کیسا ۔ جتن کرت اب کرہو نہ دیرا
جتن کیے بھاوے جو ہوئی ۔ سب بدھ مہاراج ہو سوئی
سکھ سے ہوت پن کرناسا ۔ دُکھ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تاسون ہوے جبھی سکھ ناسا ۔ کرے ہر کھوجن ہوے اُداسا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیر برو تھہ ۔ ہار یو دیت سماج سون کہب ہی ات سو تھہ

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سُن کہ اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکھاسُر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکھ اور جس کچھ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سنیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکھ اور جو الیشور ج کی اچھا رکھتا ہو اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہو تدبیر ہی سے برترا سُر نمچ اور بل کو ہمنے مارا ہو اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیو گرو کی ہماری طاقت مین اور ہتیار بجر مددگار اور ضروری مہادیو اور لشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھو گھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکھاسُر کے لیے فوج کی طیاری کرلتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ ہم تمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ روکتے ہمکو اس بات مین شک ہو کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دوکھ نہین جو سکھ یا دُکھ ہونیوالا ہو گا وہ تو ہو ہی گا ہمکو یہ نہین معلوم ہوتا کہ تمکو دُکھ ہوگا یا سکھ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تھا تو ہمکو کیسے دُکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بیٹھے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہرلی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پورو کھ کو چاہیے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشر کے اختیار مین ہو بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن ارتھ سمیت سُنکر اندر برہما جی کے سرن مین جاکر بولے کہ ای پتامہ دیوتون کے مالک مہکھاسُر دیت ہمارے سُرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہو اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر مین لڑائی کی خواہش کرکے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
بہت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیوجی کو آگے کرلین اور نہایت بلوان سری کشن جی کو
بھی لے چلین پھر ویسی کال بچار کر اور صلاح کر سب دیوُن کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ ہٹھ اور اپچار سے
پورکھہ کام کرتا ہی تو ضرور بہ گرتا ہی - بیاس جی بولے کہ اُسے سُنکر اِندر برہماجی کو آگے کرکے لوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استُت کرکے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری کشن جی کے پور کو گئے اُن دیوتون نے دیوون کے مالک سری کشن جی
کی استت کرکے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بر دان کے بل سے بھرے ہوے مہکہاسر کا ڈر تھا اُس اِندر کے خوف کو سُن کشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشٹ کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما کشن سورج مہادیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوکے
چلے یعنی برہماجی ہنس پر کشن جی گرڑ پر مہادیوجی بیل پر اندرجی ہاتھی پر اسکند مور پر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کرکے جبتک کہ دیو
پہونچین مہکہاسر کی فوج آپہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جدھ ہونے لگا کہ جسمین تیر تلوار برچھی سُوسل گلہاڑا گدا پٹش
تسول سچکر شکت تومر مُگدر ہل - وغیرہ مختلف طریقون سے استر سستر سے آپس مین لڑتے تھے مہکہاسر کی فوج کے افسر (نام ... اُنکا نام)
چکشر دیت تھا اُسنے اندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشر بیہوش ہوکے
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مہکہاسر (بڈلاکھیہ نام)
سے بولا کہ ای بیر تم جاکر مغرور اندر کو مار ڈالو اور برن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آجاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سن بڈلاکھیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندرجی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہوکر بڑے کڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے اُنکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہوکر اُسکے بان اپنے تیرون
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر اُنکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
دانونے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا
ہی تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہوکر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کرکے بڑا جنگ کیا اندرجی نے
جب اُسے بڑا طاقتور دیکھا تو اپنے بیٹے جنیت کو آگے کرکے لڑنے لگے جنیت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہوکر بڈلاکھیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندرجی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مہکہاسر نے
نہایت خفا ہو تامر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بھیجا وہ بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے - تب برن جی پھانسی اُٹھاکر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آئے - وہان
دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جُدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا - وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

ماریو تم تامر ہی نج ڈنڈا +	پر سو چلیو نہ تنک پڑ چنڈا

کھینچ چاپ چھوڑیو بھوپ ایک
دیون شت اور اشت نسلی لکھ
کہین تشٹہ پُن تشٹہ وبخ ار
ہاہا کار دیت دل ماہین
یہ بدہ تام بچیتین بیہو ۴

اندر آدکن ہتیورن لایک
چھوڑیو لاگ کہن وتین دکھ
شر لاگے سو کیہو دھرن پر
پریو دیو دل کچھ دکھ ناہین
دیون آر آر ومنگل ٹھیو

ادھیائے چھٹا

دوہا

باچھٹہین ادھیائے مین پُن دیو اسُرسین
لڑیو پرسپر جاہ لکھہ کرتن کے من دین

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ جب تام بہوش ہوگیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہو کر بڑی بھاری گدا اُٹھا کر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سبکو کو دن کی طرح بل بھوگ کر رہے ہو اور یسدا کے بل ہین ہو اتنا کہہ ہاتھی پر سوار اندر کو دیکھ اُنکے باندہ کے سر پر گدا ماری اندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہو کر تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اِچھا کی اُسوقت اندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے شناوری مایا کی جس سے مُن لوگ موہت ہوجاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہوگئے کہ کروڑون مہکھاسُر اُسکے روپ اور ویسے ہی زورآور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برن کبیر جم اگن سورج چندرمان وغیرہ سب مارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور بشن جی کو یاد کرنے لگے جو ہنس گرڑ اور بیل پر سوار ہو کے آتے تھے آپہونچے اور سری بشن جی نے بڑے تیجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہوگئی۔ سو مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین سانگ لیکر چکشر اگر سیہ اگر بیرج اسلوما۔ ترنیتر۔ باسکل اندھکاسُر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنکہ لیے ہوئے اونھون پر چڑھے اور مد کے بھرے ہوئے دوڑے اور دیوتون سے بولے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے بولین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اِچھا کر کے بانون کی برکھا کرنے لگے اُنمین اندھکاسُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچکے بشن جی کو مارے بشن جی کے پاس اُسکے بان پہونچنے نہ پائے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح بشن جی اور دیت سے تلوار۔ موسل۔ گدا شکت پھرسا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ بشن جی اور اندھک کا روم ہرکھن جدھ ہوا یہانتک کہ بچاس دِن تک ہوتا رہا اسیطرح اندرا ور باسکل دیت سے اور مہکھاسُر اور مہادیو جی سے جمراج اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور برہما جی سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا [جسمین رونگٹے کھڑے ہوجاوین ۱۲] سری بشن جی کے باہن گرڑ کے اندھکاسر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دُکھی ہو کر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان بشن داہنے ہاتھ سے اُسے سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنکہ کھینچکر اندھکاسُر کے اوپر غصہ ہو کر بان مارنے لگے اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری بشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور بچاس تیر نہایت تیز بشن جی کے مارے کہ جنھین اُنھون نے

بچاکر سدرشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا کشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون
نے بڑا سوگ کیا اور دیتیون نے خوشی منائی سری کشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کومودکی گدا اُٹھایا جاننے والے کے سر مین ماری
اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہوکر کشن سے لڑنے آیا بھگوان باسدیو جی نے بھی آتے
آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہوکر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا جدھ ہوا
تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اور دیتیون کی فوج مین بڑا ہاہاکار ہوا مگر وہ دو ہی
گھڑی مین اچھا ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھاکر کشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہوئے جب مہاراج بیہوش ہوگئے تو گڑڑ جی
اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سنکر ترسول دھارن
کیے ہوئے مہادیو جی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیو جی کو شکت ماری اور ترسول کو بچاکر گرجنے لگا مہادیو جی کو بھی اُسکی
شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیو جی کو دیکھکر کشن جی بھی
پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ کشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہوکر اُنکے سامنے آکر
بھینسے کا روپ دھارن کرکے پونچھ ہلانے لگا اور خوفناک آوازین کرکے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہو اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا
پہاڑ پھینکنے لگا۔ اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہما جی بھی اس دانو کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب ان لوگون
بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے کھما کر پہاڑ کا ٹکڑا مارا۔ اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیر دن سے
سو ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہوگیا اور پھر آدمی کا روپ بناکر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر
پربت کے برابر ہوکر بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سو سُن کشن بچا یو سنکھا	پانچ جنیہ تبہی نام سونکھا
تا دُھن سے پورت بھو لوکا	سُن سُر سکھی اسُر جُت شوکا
رکھو مُن گن سب بھیے سکھاری	دانو منہ سکل دھن ہاری
کیون بھوپ تم سُن گیا تھا	پوجھ دیبی تہو دسنا تھا

ادھیائے ساتوان

دوہا

یاسپتم ادھیائے مین دیو ہار جسم بھاگ	بدھ شنکر نہیہ چل گئے کہب یہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتیون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑکر شیر کا روپ بنالیا اور نہایت زور
سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کودا اور گرڑ کو نوچ کھوچ ڈالا اُنکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور کشن جی کے باندوین
اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھاکر مارنے کو تیار ہوکر پہونچے جبتک بھگوان کشن جی چکر سے مارا جا...

تب تک اُسنے کشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہادیو جی نے جانا کہ کشن جی چلے
گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیو جی بھی چلے گئے برہماجی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے
ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے
دلیر مین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور کبیر چندرمان اگن بران کبیر سورج یہ سب اس دانو کو دیکھ جدھ مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے
اُسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوٹنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے
ہوئے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جدھ ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنکہ کا ردوا اور جو دھون
کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسُر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا
تھا اور کسیکو کھر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرپ خائف ہوئے اور اندر اُسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوئے
جب اندر بھاگے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسُر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی
اندر اور اچیشروا گھوڑا اشو سرج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسُر انکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر
سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندرپوری چھوڑ گئے تھے اسنے جاکر قبضہ کیا۔ اور اندر آسن پر جاکر بیٹھ گیا
اور سب دیوتون کے جگہہ دیتون کو مقرر کر دیا اسطرح سو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اُسے ملا اور اُس سے دُکھ
پاکر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے
تو برہماجی کے سرن مین آئے وہان اونہین جوگنی سروپ چترنگھ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوئے
مرتیج وغیرہ سانتھ اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنیز گندھرپ چارن اڑگ اور بنگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ
اُنکی استُت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہوئے برہماجی ہم مہکھاسُر کے آزار
پہونچائے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیے ہوئے دیوتون کو دیکھکر
آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہے بھلا ہزار دن قصور کرنیوالے بیٹون کو بھی نرلوبھی پتا چھوڑ دیتا ہے جو کہ دیتون سے نہایت دُکھ
پائے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کلپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ
وغیرہ سب چیزین یہ دُشٹ تمام مہکھاسُر بھوگتا ہے اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسُر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے
ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسُر طرح طرح کے جتن سے دیوتون کو عذاب دیتا ہے وہان وہان
آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہملوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تپسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جاوین
بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجہ سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کرکے برہماجی کے ہاتھ جوڑ اُداس ہو پرنام کرنے لگے انکو اسطرح
اُداس دیکھ برہماجی اُنہین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بولی سے بولے کہ ہم کیا کرین اُس دانو کو بردان کا اہنکار ہے کیونکہ وہ
استری سے مریگا اور کسی سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کسکو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور
وہان سے مہادیو جی کو آگے کرکے کشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کاج
بچارین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ کے برہما مہادیو دیوتون کو پیچھے کر برہماجی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیوجی نے بھی دھیان دھر

جاناکہ دیوتون کو ساتھ لیے برہما آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے نمسکار
کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علحدہ علحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیوجی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر و عافیت
پوچھکر مہادیوجی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور اندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا
سبب کہیے برہماجی نے کہا کہ مہکھاسُر کے سبب یہ سب سُرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکھاسُر
جگیون کا بھوگ دیتیون سمیت کرتا ہی اور یہ بچارے لوک پال آزردہ گھومتے ہین اسلیے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے
انکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس انکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھیے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب انکا بوجھ آپ کے
اوپر ہی یہ سُن ہنستے ہوئے شیوجی برہماجی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے آسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا
کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین
جاسکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑسکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑسکتی پھر اس پاپشٹ مغرور کو اور
کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان بشن جی کے پاس چلین اور انکی استت کرکے دیوتون کے کاج کے لیے
کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب بر لاوینگے انہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کاج سدھ ہوگا ۔ بیاس جی بولے
کہ رودر جی کے ایسے بچن سنکر برہما وغیرہ دیوتا اٹھے اور شیوجی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے بشن پوری
کو چلے راہ مین کام سدھ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہو آنند اور سکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے
لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوئے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھ ہی معلوم ہوا ٭

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین سُر گے جم سُرگ
کیہو جگت ہر بھگوتی پر گٹی کین لبھوگ

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا بشن لوک مین پہونچے جو بشن جی کو پیارا ہی اسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اسمین عمدہ عمدہ مکانات
بنے تھے اور تالاب ۔ باولی ۔ ندی ۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا ۔ اشوک
کلپ برچھ ۔ بکل ۔ چنبلی ۔ تلک ۔ امبا کریا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلواریان لگی تھین اور سنک سندان
وغیرہ اور پارشد بھگتی سے استت کرتے تھے اور وہان کے دھوراہر تھنون سے کھچے ہوئے اور سونے کی جڑکاری کیے ہوتے
گویا آسمان کو چاٹتے ہین ایسے خوبصورت کمل تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنّرون سے چارون طرف سج رہا ہی اور بید
پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری بشن جی کے مندر کی استت کر رہے ہین اور وہان جیہ بجیہ دودوار پال سونے کے عصا لیے
کھڑے ہین انسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا بشن جی کے درشن
کی اچھا کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجیہ دوارپال یہ سن سری بشن جی کے پاس جاکر سب دیوتون کا آنا
کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رما کانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما ۔ رودر اندر ۔ برن کبیر اگن جمراج دیوتا دوار

کھڑے اُستت کر رہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سُن سری لشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا
کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین انکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرستن کیا۔ تب وہ سب پرنام اور اُستت
کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین
آئے ہین ہماری رچھا کیجیے یہ سن لشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہوکر یہان
کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سُن دیوتا
بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہی
کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہی اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین
رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہی اسلیے
ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدّھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین اے کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دانون
کے مارنے والے ہین برہما نے یہ بردان دیا ہی کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اُس بدذات کو جنگ
مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدیا۔ اس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہی
کوئی نہین ہی اے مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے
بچن سُنکر ہنستے ہوئے سری لشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے
ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہو کر سنیکڑون مایاؤن کا جاننے والا ہی مگر ہم لوگونکی
شکت کے انش سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے اپنے تیجون کے انس اور ہملوگون کی استریون
کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو ردّر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول
وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھ کر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے منہ سے اپنے
آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے کرنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو
نکلتے ہوئے دیکھ لشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا
بہت عجیب تیج جو کہ دیتیون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگُن تھا نکلا پھر لشن جی کے شریر
سے نیلا ستوگنی گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا۔ پھر اندر کے سریر سے چتر بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا۔ پھر
کُبیر جمراج۔ اگن۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہو گیا اُس ہماچل
پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ لشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری
ہو گئی جو تینون گنون والی سری مہالچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگُن ستوگن
تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید منھ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی کلائی
عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتیون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا
ہوئی اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس دیو جی سربگیہ آپ دیبی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کہیے سبکا تیج ایک ہی مین مِل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیے
کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اِچھا ہی اِس مہا لچھمی کے چرتر
امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سُوت جی اسی کتھا کو شونکا دکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے
اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیئے اُنکی دنیہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین
جس مہا لچھمی کا روپ برہما بشن رودر اور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہی ویسا نہین کہہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین
مگر جیسا کچھ ہم سے ہو سکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہی اور ہمیشہ بنی رہتی ہی اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے
روپ دھرتی ہی اور کام دیکھ ایک روپ بھی ہو جاتی ہی جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہی مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا
کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہی اُسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہی مگر سگن روپ
دیوتون کے لیے دھارتی ہی اور کارج کے موافق اُسکے گنون سمت نقلی نام بنالیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے
کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہا مایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر تیج بھیو مکھ تا کر
اور جم تیج کیش بھئے تا کے
نین تین پاوک کے تیجا
سندھیا تیج بھونہہ بھی تا کے
مانہو کام دھنک جیتی سوئی
پون تیج شرت سُندر تا کی
دولا کام کیسر مُن آہین
سندرش اہے تِل کسُم منوہر
چکتن برن پہلے رد تا کے
گند سندرش سم سکھر پربھا کر
بشن تیج اشٹا دش باہو
انگل لُبن تیج سون لائی
اندر تیج مدھم سب انگا
جنگھا اور بھیے بارن تیجا
یہ بدہ پرگٹ بھئی سو ناری
تیجو راس سکل گن سائی

سویت برن شوبھانت اجاگر
دیر گھہ لیُل گہن برن چھٹا کے
کرشن رکت اور سویت سو بھیجا
چکن کرشن کٹل کر بھا کے
تیج روپ کم کہے کب کوئی
نات دیر گھہ نہین ہرت جہا کے
ناسا دھند تیج سے ناہین
ات بچتر برنے کم نوھر
بھیے پرجاتپ تیج جھٹا کے
ادھشٹھ اُرن ات رمیہ شوبھاکر
شوبھاکار تم کنٹھ کا ہوئی
سو میہ تیج کچ سکہ شائی
بھیو ترن بل جت سُندرش انگا
بھیے شُنمھ مہہ تیج سو شیجا
شوبھاکار سروپ سنواری
شوبھن انگ سو ونت بنائی

دیکھ دیو ہر کھت بے سارے
بوے لشن شرن سون ایو
نچ نچ آیدہ مانجھ نکاری
یہ بدہ لشن سیین سمجھاوا

پھکھ تراس جو بتی دکھارے
بھگوکھن آیدہ سب ان دیو
سو منیو ترت تیچ نچ دھاری
کرت کام تن بلم نہ لادا

ادھیاے نوان

دوہا

یا نوہین ادھیاے بھگوکھن آیدہ دین | جم دیون دیی سوئی کیون شہو پرین

سری بیاس من بوسے کہ دیوتا سری لشن جی کے بچن سنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگے اور چھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور نئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرویا ہوا ہار دیا اور کڑہ ور سوریج طرح چمکتی نہایت عمدہ چوڑامن اچھے کنڈل کو نچھی۔ بھوٹا۔ اور کنگن بشوکرمانے دیے اور سندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنون سے جڑے ہوئے اور سوریج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرمانے دی اور رتنون کی جڑی ہوئی انگوٹھیان اور خوشبودار کمل کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مرجھاتے نہین اور ایک ہجنتی مالا برن نے دی اور ہوان نے خوش ہو کر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری تی بھگوتی سج گیئین پھر لشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ایکہزار ارا لگے ہین اور نہایت چمکدار ہے اور دیتیون کا سر کاٹنے والا ہے اور پھر مہا دیوجی نے اپنے ترسول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتیون کا کاٹنے والا اور راکشون کی ناس کرنے والا ہے دیا اور برن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کر کے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتیون کی ناس کرنے والی تھی اور آسمان کے برابر بیگ تھا دی پون نے ایک بانون کا بھرا ہو ترکش جسکی آواز کرس ہے ما جمراج نے اپنے کال ڈنڈے سے نکال کر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرلے کال مین سب کا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کنڈل برہما جی نے دیا اور برن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرمانے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا برتن دیا برن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرمانے کومودکی گدا دی۔ جو سینکڑون گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتیون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرمانے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارائن نے اپنی کرنین دین۔ ہتیار اور زیورون سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اس نینون لوگون کی موہنی کی استت کرنیلگے۔

مول

मम शिवायै कल्याण्यै शान्त्यै पुष्ट्यै नमोनमः ॥ भगवत्यै नमो देव्यै रुद्राण्यै सततन्नमः ॥१॥ कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राण्यै ते नमोनमः ॥ सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यै ते नमोनमः ॥२॥ पृथिव्यां या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी च या ॥ अन्तःस्थिता यमयति वन्दे तामीश्वरीम्म-राम् ॥३॥ मायायां या स्थिता ज्ञाता मायया न च तामजाम् ॥ अन्तःस्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री-

नम शिवाम् ॥ ४ ॥ कल्याणं कुरु भो मातस्त्राहि नः शत्रुतापितान् ॥ जहि पापं हयारिन्त्व तेजसा स्वेन मोहितम् ॥ ५ ॥ खलम्मायाविनं घोरं स्त्रीवध्यम्बलदर्प्पितम् ॥ दुःखदं सर्वदेवानान्नानारूपधरं शठम् ॥ ६ ॥ त्वमेका सर्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले ॥ पीडितान्दानवेनाद्य त्राहि देवि नमोऽस्तु ते ॥ ७ ॥

ٹیکا

اے شیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہی۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سدھ۔ بدھ۔ بردہ بشنوی تمکو نمشکار ہی اُس پر ایشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہی اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگروہ پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہی اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہی مگر مایا کرکے جانی نہین جاتی اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہی اے ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھائے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اس دشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو ماریے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور کٹھور اور استری سے جسکی موت ہی بربانے سے مغرور ہو کر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا سٹھ اور مورکھ ہی اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب دیوتا تمھاری سرن مین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہی اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ اے دیوتو دشٹ مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بردان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ دنیا مین یہ بڑا تعجب ہی کہ بھرم اور موہ سے جگت بلا ہوا ہی کہ برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا ہی سُمر تھ الشر کال روپ ہی دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہا دیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین ہنستے ہنستے کہکر اٹ ہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جا دُھن سُن کسبد ہا سب دیو ... پربت چلے او دہل بولیو
چلو سمیر وسا بھئین پوری ... جہون دِش دیکھو پربت ہی دوری
اُسر سمیت بھیئی سن تا ہین ... سُر کہین جہہ اور کہین ہا ہین
مہکھا سنیو شبد یہ بھاری ... کوپ جگت ہوے سبھے پکاری
پوچھت یہ دُھن کہنہ کی بیرا ... ترت جاہ جانہ سب دھیرا
کہن یہ شبد کہین دُکھ دایک ... دیو در یچ انھوا اسُر نایک

جو کوئی ہوے شبد کا کارک
نہون ترت دشٹ جو گرجا
دیو پراجت کِم رُو کرہین
یہ کن کین نہ جانت کاؤ

مم سمیپ لیاؤ پرچارک
ایکھ چھین تاہ کو برجا
مم بس اسُر نہ وہ اوجرہین
ترت جان تیہی مم ڈھگ لاؤ

ہم اُس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح مہکھاسُر نے دُوتون سے کہا تو وہ اُس سُر بانگ سُندری اٹھارہ بھجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور لچھنون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہوکر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جاکر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہی جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہی نہ منکھ کی استری ہی نہ دیت کی بلکہ دیبہ روپ دھارن کیے ہوئے مَن ہرنے والی شیر پر سوار ہتھیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ ہین شور کر رہی ہی اسلیے مد سے مغرور معلوم ہوتی ہی اور شراب خوب پیتی ہی اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اُسکی استُت کرتے ہین اور جے جے رچھیا کرو رچھا کرو اور دشمن کو مارو ایسا کہہ رہے ہین مگر یہ نہین جانا گیا کہ وہ کون ہی اور کسکی عورت ہی اور کس لیے یہان آئی ہی اور کیا چاہتی ہی اُسکا تیج ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سر نگار۔ بیر ہاس ردر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آتے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہی وہ کرین یہ سُن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقتور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آو اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سُننے سے ہم عاشق ہو گئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہو کر نہ پور بک میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بول بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعہ سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہی اور برہما کے بردان سے پورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقتور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کر سکتے ہین

چوپائی

دھرمانگہ تن توج ڈھگ اہین
جدمن ہوے چلو تیہ پاسا
جدنہین تو نج پر بھو بلاؤن
کہہ کر بھور ترت سو کرہون

انہوا لور ج جوگ سب ہین
پورت کرہو مم پربھو آسا
بھگت تمھار نہ مرکہا لجھاؤن
پتہ سنا تاس پر یہ کرہون

ادھیاے دسوان

دوہا

کہسب دشم ادھیاے مین دیو دوت سمباد
جیہ سُن اسُر سموہ کے پرگٹت دوکھ پرواد

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دُوت کے بچن سُن کر سُنکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ اے منتر لون مین سرلیسیٹ تم ہمکو
دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہا لچھمی نام ہی ہم سب دیتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسُر نے دیوتون کو آزار دیکر آنکو جگت
کے بھاگ سے باہر کردیا ہی اُسکے مارنے کے لیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اُسکے مارنے کی تدبیر
کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمہارے اوپر خوش
ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے
تم جاؤ اور اُس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اُس قصوروار کو لڑائی
مین مارونگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوئے دینہہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ
اے مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سُرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیر تیرے اوپر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ
پاتال کو چلا جا اگر جُدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آ کہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھجدین اے مورکھ جگ مین تمہت
ہمنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے شستردن کا دھارنا سپھل کرنہین تو محنت ضایع جاویگی مار اچھا ہووے کہ کام سے دُکھی ہوکر
تو جُدھ نکرے اور اُسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بردان ہی کیونکہ عورت سے مَوت سمجھکر تونے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی
ہم اُس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کر تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی
کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اتنے بچن سُنکر وہ منتری بولا کہ اے دیبی یہ
مغرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی نئی
جوانی اُسمین نازک عضو اور مہکھاسر کا بڑا بدن اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اُسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے
رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول مارنے
مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمہارے مارنے مین مہکھاسُر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے
خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمہاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھکر
بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹھی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے
ہمارے مالک تمہارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سُنکر عاشق ہوگئے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لیے
تم سے ہمکو پیاری اور تمہارے مَن بھاونی بولی بولنی چاہیے اسلیے راج دھن سب تمہارا اور مہکھاسُر بھی تمہارا خادم
ہی اے بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو پسند کرو

چوپائی

پرت چرن تو بھگت بھاوے
ہوہو مہکھ نرپ کی پٹ رانی
بھوترلوک کیر سب لیہو
مہکھا بدہو ہوے سکھ سنساری

بھامن کہت نہ ہم لگاوے
سکہ سیان سنو مم بانی
سب سکھ لہو تاہ سکھ دیہو
لیسو سب ہم کہت بچاری

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق پُترائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسُر کے بڑے منتری ہو تمہارے بول سے
جانا جاتا ہی کہ تمھارا بھی جانور کا سا سُوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بُدھ مان کیسے ہوسکتا ہی برہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو ہمنے
کہا تھا کہ تمھارا استریون کا سُبھاو ہی اسلیے اے مُورکھ تو بچار کر کیا ہم پُورکھ نہین اور پُورکھون سُبھاؤ ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی
صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ بھیس
اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سُور بیرون کو دُکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمھارے مالک مہکھاسُر نے
ایسا مانگا اسلیے ہم اُسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف
باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر رُوئی کے برابر ہوجاتا
ہی جسکی موت آجاتی ہی اُسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دیہہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سُکھ۔ دُکھ مرنا
اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی اُسے سب اُسیطرح ملتا ہی اور کا اَور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر
موت اور پیدایش لکھی ہی اُس وقت پر اُسیطرح سبکا مرنا اور پیدایش ہوتی ہی اُنکے آگے اَور کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرجاتے
ہین اُنکے بروان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مُورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے
راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہ بھی کہدینا

چوپائی

پادین اندر سُرگ اَور دیوا	ہو ہین ہو برھیج کرم سیوا
چھوٹین نج تو پاتالا	چلے جاہ سُن کے تنکالا
جدمت مہکھاکیر پر تکولا	تو مم سنگ بھرے سے شولا
مرنا درجوتاہ پُشانا	تو کو میٹ سکے بلوانا
جو مانت برہماد کی دیوا	سنگر بھنگ سے لیے کم لیوا
کارن دلو تھان مد پُشایو	وہان نہ ننگ آن کی والیو

اسطرح دیبی کے کلام سُن کر دانو بچارنے لگا اور فکرمند ہوا کہ مین اب جُدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا
ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کُل احوال سے مہاراج کو اطلاع
دون وہ تو عقلمند ہین اور بہتیرون سے پُوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین
کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر
جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھا دین اُنکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کرکے بولا کہ
مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اُس سے کہا کہ مہکھاسُر کے
ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہوجاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح رہینگے
رہین گے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور تراوک کے سُکھ بہت کال تک بھوگوگی ہمارے ایسے بچن سُن وہ سُندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانوروں مین نیچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی اُسسے ہم دیوتون کا بل و نیگی الیسی کونسی مُور کھ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوے
ہماری الیسی عورتین کیا کہین جانورون کے ساتھ محبت کرتین ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے ستر برابر ہوتے
ہین جب وہ جُگالی کرنے لگا تو وہ بھی جُگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو مارینگی
اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے ای راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سُنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آئے
رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کر سکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ شندنی کیا ہے
اس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین سمت مہکھہ سماج	ہوے جمع تاحُر ہو دوت تنہہ گیو کمپ یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مد سے بھرے مہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بلا کر بولا کہ ای منتریو جلد
جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین
ہمکو سام دہام ڈنڈ بھید ان چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ ای راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا
چاہیے سیتہ تو ہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور
ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اس نہایت مشکل
کام مین کیسے کہ سکین کہ اچھا ہوگا یا بُرا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق
سب لوگ علحدہ علحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج اکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی راے لے
اور پھر بچارے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بروپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان سے
آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈراتا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ
کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا اچار ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت
کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین بیردن کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوین
آپ بیخوف ہو کر بیٹھے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالین گے یا
پھانسی سے باندھکر آپ کے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپکے قابو مین رہیگی ہماری اتنی طاقت ہی۔ بروپاچھ کے اتنے بچن
سُن دُہر دہر دیت بولا کہ ای راجہ عقلمند بروپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُنیے قرینہ سے تو وہ ہمکو کامات معلوم ہوتی
کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کر بھیتا ہوتا ہی آپ کو ڈرا کر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت
اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات یہ کہ کو سُکھ دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ
اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہی کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو بیت گر بھو بینی اور بلبھا کے کلام مین اُسمے بیت جانتے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کھلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کھلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت برہما بشن مہادیو مین نہین یعنی
برہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا ماریگی اُسنے یہ جو کہا ہی کہ اے راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارونگی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اُسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سیج کے پت ہو اُسے سجتیا ہی گویا
جنگ ہی اسمین گرا کے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سجیا مین مارونگی تو اُسے برخلاف رت کر ٹیڑا سمجھنا چاہیے یعنی نیچے پوُر رکھ
اوپر استری ہو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے سے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرادینگے ابھی مین جا کر اُسے آپکی داسی بنانے لیے آتا ہون اس طرح
کے بچن سن تامردیت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سُنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اُسکا جی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بچتر روپ دھارن کیے ہوئے استری
آئی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسینے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اُتنے ہی بلوان
ہتیار لیے ہی ہم اُسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے بُرے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ بُرا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس بُرے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین باربار رو رہے ہین
اور گھر گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ سنکھ کی استری ہی نہ گندھرپ کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری راے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا اسبھ یا اسبھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ اے تامر تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اُس استری کو دھرم جدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمھارے قابو نہو تبھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جاکر اور باربار بچار کرکے اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کرکے اُسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین اور نہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل رہے اسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سُن کال کے بس ہو تامر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوئے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوئے اور تعجب
ہو کر ڈر گیا مگر نہ لوٹا اور جا کر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استت کر رہے
تھے اسلیے ملایم ہو کر بولا کہ اے دیبی مہکھاسُر دیت تمھارے اوپر عاشق ہو کر تمھارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُسسے محبت کرین
کیونکہ اُنکو دیوتا بھی فتح کر نہین سکتے تم اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سُکھ کا استھان پا کر اُسے

بہت طرح سے قبول کرے اور دکھ چھوڑ دے یہ لکھا ہو ای سُندری یہ ہتیار کیون لیے ہو تمھارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین
کیونکہ کمل سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنکہ رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہو اور تمھاری ترچھی چتون تو بان روپ تھی
پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہو اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے ٹھی لوگ آپس مین جنگ کرنے ہین پھول
سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمھارے انگون کا چھد جانا کسے اچھا معلوم ہوتا ہی۔

چوپائی

تاسون تمھو پرسن ہوہ رُکی ہُ
جیہی بسر اسر سبھے کوتی پوچین
تم ہوگی تاکی پرٹرانی ہُ
بچن کرہو مم سب سُکھ بھیو
راج نیت جانت سب بھانتی
برس اجت کرو سب سُکھ بھوگو
جو آاو ستھا بھر کر کر یٹرا
بھجو نہیہ مم کرہٹ آپن

مم پت ہت کر چھوڑ گوہ رہی
تا بانچھت کرنہین کوتی دوجین
نہین دوسر کوتی یہ ہم جانی
رن منہہ جو سنشیہ دُکھ لیھو
بھوگو راج رہت آراتی
تو شت ہوے نر باسن جوگو
بیرہ بھیو سُکھ نہین کچھ بر بڑا
توہی سمجھاے کہت کچھ داین

ادھیاے بارہوان

دوہا

دوادش سکے ادھیاے مین بھو تامر جب نچ
تب باشکل درمکھ گمن کہب آے جن میچ

بیاس جی بولے کہ تامر کے ایسے بچن سُن سری جگدمباجی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ ای تامر تو مرجانے کی اچھا کیے ہو
نہایت کا ماتر مورکھ اور آگیانی مہکھاسر اپنے راجہ سے کہہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور پیٹ
بیٹ کیے ہوئے ہو ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ بشن کی نہ کُبیر کی نہ برُن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑ
کس گن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوک مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی
نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہو اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی
اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگن منتار رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین پھیلا ہوا
اور جسکی پوری کلا ہو اور کلیان روپ ہو اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیا برہم ہو پھر اسکو چھوڑ
اس نیچ مہکھاسر کی کیسے سیوا کرین یہ جانکے کہو جدہ کرے ہم آسی جمراج کی سواری جو منکھون کا پاپ لادنے والا ہو بنادینگی جو
اُسے زندہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانوون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اسکو مارینگی دُنیا مین جیسا کچھ جانتے
سمجنس کا میل سُکھ دیتا ہو جو اگیان سے بنالیا جاتا ہو وہ دُکھ دینے والا ہوتا ہو اور تو مورکھ ہو جو کہتا ہو کہ ہمارے مالک

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہکہاسُر سنیگ دار اُسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگی نہین تو
جاکے پاتال بھاگ اور دیولوک چھوڑ کر سُکھی ہو رہ ہوسا تھا کہ دیبی جی بہت گرجین وہ شور پرلے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اُسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامُر اس آواز کو سُن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکہاسُر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکرمند ہوئے اور سبکے سب بہرے ہوکر بھاگے اُسیوقت سنگھ
بھی غصہ ہوکر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئے تامُر کے پلٹ آنے پر مہکہاسُر بھی مُوہت ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا ایکیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا ای دتیو بچارو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاستر ون کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہو جاتا ہی وہ اکثر سدھ نہین ہوتا راج کا مُول صلاح ہی جو اچھی طرح رچھا کیجاوے
گیانی کو چاہیے کہ منتری اور دُوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونونکا ناس
ہو جاتا ہی اسلیے بھید کے ڈر سے جو الشرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کرکے آپ منتری لوگونکو
کہنا چاہیے اور اُسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقت ور اکیلی یہان آئی ہی اور پھر جنگ چاہتی ہی
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہی مگر یہ بھی نہین کہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی منیون بھونون مین نہین
جانتا بہتون کی فتح ہوتی ہی نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہی جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہی اُپائے بادی (تدبیر کے معتقد) کہتے ہین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہی اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہی ڈرے ہوے لوگون کے لیے ہی شمرتہ
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا سُور بیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سُنکر بڈلا کہ نام ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہی یہان کیسلیے اور کہان سے آئی ہی یہ دریافت ہوتا ہی کہ دیوتون نے ایکام نا عورت سے جانکر سب طرح سے اُسے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہی اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کرکے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اُسکے مددگار
ہونگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالین گے اور وہ آپ کو بھی ماریگی یہ مین نے بچارا ہی مگر انشدنی
نہین جاتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی راے درست ہی آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپ اُسکے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہی اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہملوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہی اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہی اتناسُن درمکھ نام دیت بولا کہ ای راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اُس سے اجس ہوتا ہی اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مر ہی جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو شدنی ہی وہ تو ضرور ہی ہوگی اسمین
کون فکر ہی جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہی اور جینے سے سُکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا ہی
اور مرنا تو عمر کے ہوچکنے سے ہوتا ہی اسلیے جینے اور مرنے کا رنج نکرنا چاہیے دُرمکھ کے بچن سُن باشکل نام جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑکر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ ای راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اُس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور بھیانک رس بیر رس کا بہری ہوتا ہی

اسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو جم پُری مین بھونچاوینگے ۔ ہم جم ۔ اندر ۔ کبیر ۔ برن ۔ پون ۔ اگن ۔ لشن ۔ تنسکرہ ۔ چندرمان اور سورج
۔ انسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابلی سے کیا ڈرینگے ہم اُسے بہت بڑے بانون سے مار ڈالین گے ہمارے بازون کی طاقت
آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اُسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دُھر دُھر دیت بولا کہ
ای راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پا کر آئی ہے آپکے ڈرانے کے
لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہے اسکو ڈرانے والی جانکر من کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین
سُنیے ساتوک ۔ راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام
مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اُس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور استر مین ہوشیار ہوتے ہین راجسی بہت
چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی تو بھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے
اور مالک کے کام کو بگاڑ کر اپنا کام سدہ کرتے اور وقت پر بگڑ اٹھتے دشمنون کے فریب مین آجاتے اور اپنے یہان کی بُری
باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چُرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک
کو ڈراتے ہین ای راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کہا نہین کاہ کاہ کرین تو بھی	جو لبو اس کرہو تن کو بھی
تامس پاپ نرت مت ہینا	سٹھ نیچ پے بھوا نبھل چنھیا
تاسون کارج کرب رن جائی	چھوڑ وختیا اور کدرائی
پکڑا تاہ درشٹی پے آب	لکھو دھیر بل کہب کیا اب

ادھیاے تیرہوان ۱۳

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین باشکل دُرمکھ دو ی ۔ جم رن منہہ مارے گئے کہب سنو ہم سوہی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور دُرمکھ دونون مغرور ہو کر ہتیار بندگئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولنے لگے
ای دیبی جس مہا تما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیتیون کے مالک کو اپنا مالک بناؤ وہ سب یور پہنا منکھ کا روپ دھارن کر
تنہائی مین تمہارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھوگ ملینگے ای سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند
بنانے سے بڑا سکھ پاؤ گی جو کہ استریون کو بھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ای نیچ تو کیا جانتا ہے کہ ہم کام سے موہت
ہوئی عورت ہین کہ کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کُل وان استریان اچھا خاندان اور گُنی جو اپنے برابر پورکھ ہو تا ہے
اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بدھ وان وغیرہ مین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ شادی
کرتی ہین کونسی کا ماتر استری جانور سے شادی کرےگی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ یور روپ ہو تم جلدی دونون جاو اُس سینگ والے

ہاتھی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہو جانے سے اندر بخوف ہو جاوینگے
یہ تو یقین ہے کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اُس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے۔ ہمکو اُسے بنا مارے زمین پر رہنے کی جگہ
دیلوکی نہ سرگ مین نہ پہاڑون پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہو کر انھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کر
دونون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بخوف و خطر ہو کر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے ان دونون کے
اوپر بانون کے سوہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہو جانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا آئین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے
کے لیے آیا اور درمکھ بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ
ہو کر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اسکو مارے۔ دانو نے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان
تیسر پر سولی دیبی کے مارے انھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اسکے دس بان مارے اور اردھ چندر اکار بان سے اسکا دھنکھ کاٹ
ڈالا ایک گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا انھون نے جب اسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اسے زمین پر گرا دیا
وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھ کر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین
پر گر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہو کے دیبی کی استت کی اُسکے
مارے جانے پر نہایت بلوان درمکھ غصے کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو
کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنکھ بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُس پر غصہ
کر کے دھنکھ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے اُنکو مہا مایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون
سے آپسمین بڑا جنگ ہوا اور بان۔ شکت۔ گدا۔ مُشل۔ تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے
سوبھاوتے تھے جیسے بیترنی آتارنے کے لیے جمراج کے کنکر تونبی لیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑیے وغیرہ
کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھورا اور بھیاونا ہو گیا اور سیار۔ کتے۔ کوّے۔ سفید چلین گدہ۔ باز وغیرہ دُشٹون کے سر پیرون
کو کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور مانس کھانیوالے پچھیون کی آواز ہوتی اُسیوقت بدذات درمکھ
جسکی مُوت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا
یا مہکھاسُر سے شادی کرو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہے یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہے اسلیے باپ سے
ٹوٹ ہوا ایک سا ہے آج ہی تجھکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہے اے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ
ابھی تجھکو مار اُس اگیانی بھینس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے درمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
انھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہو کر ایک بان مارا جیسے برتراسُر کو اندر نے مارا تھا
اُن دونون کا آپسمین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور سوربیرون کے بل کا بڑھانے والا تھا۔

چوپائی

ناگرگت دھن دیبی چھینیدا
بھگن بھیے رتھ پید ردھاوا

پانچ بان سون رتھ پن بھیدا
لیگ گدا چنڈ نیہہ آوا

ہتیو کیسری مشک ماہین
گدا پان لکھ تیہی جگ ماتا
مشک کٹے مرتک ہوئے دھرنی
استت کرت دیوگن تاکی
رگھو گندھرپ سدھ بدیادھر
رن مشک منہ جب مت ڈاری

پرسو تنک ہٹیو ہرناہین
کا ٹھونٹھ کاڑھ اس تاتا
گرپو دیوگن جے جے برنی
دُرگکھ ہیتے پُشپ جھر بانکی
کنر آدھر کہت اور نسر ور
چنڈی بھی تب سکل سُکھاری

ادھیاے چودھوان[۱۴]

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین دیبی ہتیو پرچار | تامر بچھورہ سوکہب سنو سکل چت دھار

سری بیاس مُن بولے کہ دُرمکھ کو مرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ بڑے سور بیر باشکل اور دُرمکھ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہے اور دُکھ سُکھ کرنیوالا ہے منکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھ دُکھ کراتا ہے یہ دانو سر لشیٹ مارے گئے اسکے بعد اب کیا کرنا چاہیے سب ملکر ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کارج مین مناسب ہو اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے چچھر اکھیہ فوج کا افسر بولا اے راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے مین کون جتنا ہے اتنا کہہ اپنی فوج لے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور کرتامر نام ایک دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دساون کو بھرتا ہو چلا اُسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی نے سنکھ اور ردے کی آس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہے یہ کہتے ہوئے سبکے سب بھاگے چچھر اُنکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کرکے بولا کہ تمکو کیون خوف ہوا ابھی ہم اسی مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ مین کھڑے تو رہو۔ اتنا کہہ ہاتھ مین دھنک لے دیبی جی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمہاری آواز سے نہین ڈرتے۔ عورت کے مارنے مین دوکھ اور اچنبھ سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہے عورتون کا جدھ سُندر کٹاچھ اور ہاو بھاو کرکے ہوتا ہے کسیطرح کی استریون کو کہین ہتھیارون سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو پھولون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے جینے والون کو لوک مین جنم دھرکار ہے کہ اس دولاری اور پیاری دیہہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیار بدن تیل کے لگانے اور بیٹھنے بھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھدادے اگر تلوار کی دھار سے دیہہ کٹانے سے منکھ دھنی بھی ہوجاوے تو اُس دھن کو دھرکار ہے کہ جسمین پہلے اتنا دُکھ ہوا پھر پیچھے کون سُکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ کر جدھ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین تمنے کیا فائدہ دیکھا ہے کہ جسمین کمر مرگ کا پات گدھون کا گھات بانون سے سر ہیرکا بھید لکھی ہے کے اخیر مین اس طرح کے سنسکار کہ جسمین سیار منہ نوچین اُس جنگ کی وہ ورت شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہے ہم جانتے ہین کہ جنگ مین مرے ہوئے کو سُرگ ملتا یہ صرف بکواد ہی ہے اسلیئے جہان تمہارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیوتونکا مارنیوالا ہے

اُسکو خاوند بناؤ اس طرح سُن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہوکر کیون جھوٹھ بولتا ہی تونے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ
تو انجھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہی اسلیے تو اور دن کو مُورکھ جانتا ہی اسلیے تو مُورکھ
ہی راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہی ہم جنگ مین مہکھاسُر کو مار کر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا کھمبھا گاڑکے سکھ سے
چلی جاونگی اور دیوتا کے دُکھ دینے والے اور مغرور بدچلن مہکھاسُر کو مارونگی اور تو کھڑا ہوکے لڑ۔ ای مُورکھ جو تجھے اور مہکھاسُر کو
جینے کی خواہش ہو تو سب دانوؤن کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اچھا ہو تو جلدی جنگ کر مین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سُنکر
طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہی اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے
تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مار چنڈ کا نے رتھ سے گرا دیا وہ دُشٹ
گدا کے لگنے سے بیہوش ہوگیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامُر دیت چنڈ کا
سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ آئیے سر شیٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھیجوا دین تم موت کے منھ مین
آئے ہو تم نربلون کے آنے سے کیا ہی وہ مُورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہی اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو
بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامُر اُنکے بچن سُن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی
نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرتے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چھپر بھی ہوش
مین آکر اُٹھکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا۔ اب چھپر اکھیہ اور تامُر دونون مہابلی اور شُوربیر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے
اور غصہ ہوکر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوؤن کے بدن پر کے جتنے بکھتر وغیرہ تھے اُڑا
دیے اور اُنسر تیرون سے زخمی ہوکر مورکھ ہو بانون کے سموہ دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامُر کے ساتھ جنگ کرنے مین رن سنکٹ
لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوتے تامُر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے
گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

مُنڈ کا ہو پر تامُر بمنڈا
گہو سُم نہہ ماہنہ کرالا
لے اس دوڑیو سو جگدمبے
کھڑگ بان لکھ سُر ستر مارا
ایک سو کھڑگ ایک سے پانی
سہہ بدھرن وُرہد دوبیرا
بھگی سین تنکی چھوا ورا
جے جے کرین گگن منھ ٹھاڑے
رگھو گندھرپ دیو بتیا لا

مُسلی بلی چھنک بھسم نندا
یہ گت لکھ چھپر تیہہ کالا
دیکھیو بھگوت تبھی آلبے
جن لاگے تن کین پکارا
اپنے مین سے مستک بھائی
ہت جگد سب ہری سُر پڑا
دیو مدت کسما دل چھوڑا
ات ہر کہت جن آوت بارے
چارن سدھ سب بھیے نہالا

ہے دیبی یہ کہین پکاری	بار بار بجا کہین بلہاری

ادھیاے پندرھوان

دوہا

نیندر ہوین دھیاے اس لوہا دُک ناس	بھیو سمر مین جہم کب تم نہین کچھ بھاس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتون کو دیکھکر مہکھاسُر نہایت متعجب ہوا اسکے مارنے کے لیے بڑے بلوان اسلوما نام
اور بڈالکھیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا انھون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ
بازون سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا انمین اسلوما نے آگے جاکر ہنسکر اور نرم ہو کر شانت چت دیتون کے مارنے مین
طیار دیبی سے پوچھا کہ اے دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین
اور سونا من - رتن - برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور بھاؤ دکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سکھ کا
ناس کرنے والا کہتے ہین جب نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اس دنیہ مین ہتیار ون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم تعجب
کرتے کہ چترائی کا پھل شانتی اور بار بار سکھ سیون کرنا ہے اسلیے کیون دکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سکھ کرنا چاہیے اور
دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سکھ نت اور انت کے بھید سے دو قسم کا ہے آتم گیان کا سکھ تو ہمیشہ رہتا ہے اور جو بھوگ سے پیدا ہے وہ فانی ہے پنڈت
کے موافق انت سکھ چھوڑنا چاہیے بدھ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہے کہ پرلوک نہین ہے اور جوانی کا سکھ بھوگو اگر پرلوک مین تنکا ہو تو
سُرگ لوگ کے سکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت سمجھتی ہو تو سکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دکھ ہو اسے پنڈت ہمیشہ
ترک کرتے ہین دھرم کے یہ کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے اے امبکا تم بھی دھرم مین بدھ لگا دنیا بیقصور دیتون کو کیون
مارتی ہو سنکھ کا سر پاکر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران ہین اسلیے پُرش کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوؤن کے مارنے کا
سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کے لیے
ہمیشہ لوک مین گھوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بھوگ کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی لوبھ کی
بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دشٹون کی سزا دین اور طرح طرح
اوتار لیکر بید کی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکھاسُر دیوتون کے مارنے مین طیار ہے یہ جانکر ہم اسکے
مارنے کے لیے آئی ہین اس دُشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی یہان جا ہے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہے اس بھینس والے دُرآتما اپنے راجہ
کہدو کہ اور ونکو یہان کیون بھیجتا ہے آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہے تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑ کر سب
سمیت پاتال کو جہان پر بلا در ہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو انھون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ انکو دیدین
یہ سُن اسلوما علیحدہ کھڑے ہو بڈالکھیہ سے پریت پُوربک بولا کہ اے بڈالکھیہ تم نے سُنا جو بھوانی نے کہا ہے ایسے وقت پر بگاڑ یا
ملاپ کیا کرنا چاہیے بڈالکھیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنے کی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقیناً جنگ مین جانتا ہے اور ہم لوگون کو بھی مرا ہوا
جانکر بھیجا ہے قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا ہے اُسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کیسے کہ سکین گے کہ دیوتون کو

رتن دیکر تم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھا ہی کہ جھوٹی بات کہکے بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہتیا بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ پوچھنے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سر لشت مان تنکے کے برابر جان سمجھے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان لے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوتے پہلے بڈالکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا ان بانون کو امبکاجی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مر گیا بڈالکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکست اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اٹھا کر دیبی سے بولا کہ اے دیبی مین جانتا ہون کہ بدذات دانو ضرور مرینگے مگر بردھین ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھا ئسر کم عقل ہی پر یہ اپر یہ نہین جانتا اسلیئے اسکے آگے ہت آہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہی بڑ گنجر دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی چاہو اچھا کہو چاہو برا - مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور اسنے تجھ پورکھ کو دھرکار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پہ گرتے ہین اتنا کہہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر زمین خون ٹپکتا تھا نہایت شوبھا دینے لگا جیسے چھیول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اسکی چھاتی چیر ڈالی اور اسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا چنڈ کا کے ماری دیبی جی نے بچا کر اسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور آس ذرہ آتما کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا -

چوپائی

جو دیبت دیوگن بولین — استت سب کین تہہ ہی ڈولین
باجین دیوڈندبھی گادین — کنرا دِ بھو بہانت منادین
دوؤ دانون ہتے لکھ سنکھا — آررن تپت دیکھ کرنھا
سکل سین تن ہتو ہٹیلے — کچھ بچھو چھن مانہہ رنگیلے
رن نشتیش کین ملوانا — بھاگ کوئی مکھے پٹانا
تراہ تراہ کر روے پکارے — اسلوما بڈلا کے مارے
اینہہ بھوپ سینک جی تھوان — ہتے کیسری بچھو لہوان
نرپ سون ام کہہ رُدن کرین — سوشن مہکھا سر اوز جرین
ہو اوداس چیتنا کل نانا — دکھت سوچت نج من مانا
اسلوما بڈال نکہ ناسا — کیھون بھوپ توسن کہین پیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

کھوشن کے ادھیاے مہکھہ دیبہ سمباد — کہب سنو بھو بھانت جم نج کو سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجے سے کہتے ہین کہ اُنکے بچن سُن نہایت جلد مہاکھاسُر رتھ بان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدہے جُتے جاتے ہین اور تپاکا اور دُہوجا سے سجا ہوا اور ہتھیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکور لگا ہی سار بان نے جلدی رتھ لا کر کہا کہ اہی راجہ سب ہتیاروں سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجا یا رتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سُن وہ مہابلی مہکھاسُر منُکھ کا روپ دھارن کر کے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا یہ من مین بچارا کہ میلر منُہ سینگ دھارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی اُداس نہو جاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہو کر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش ہو جاوے ہمکو بھی اُسی سروپ مین سُکھ ہی جسمین وہ سکھی رہے یہ دانون کا راجہ مَن مین سوچکر بھینس کے روپ کو چھوڑ سُندر پورکھ بن گیا اور سب ہتیاروں سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازو بند باندہ اور مالا پہن دھنکر بان لیکر رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دھر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے بہت جُودھون کے ساتھ آتے ہوئے دیکھ سنکھ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکھ کی آواز سُنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ اہی دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود ہین چاہے وہ پورکھ ہون یا عورت سب طرح سے سُکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سُکھ پورکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سُنو۔ سو پربیت سے اُٹھے ہوئے بہید اور سو بہاد سے اُٹھے ہوئے اینک بھید ہین اُنمین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا جاتا ہی اور بھائی بھائی کا کارن پا کر مدہم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سُکھ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سُکھ دینے سے مدہم کہا جاتا ہی اور راہی اور بٹوہی انکا سنجوگ سو بھاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے دربہہ وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سکھ دینے کے سبب ہی چھوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی سن کے پورکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہی وہ بھی چترائی روپ بھیس کُل شیل گنون کر کے برابر ہو تو آپس مین سُمتکر کہ کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر بیر جو ہم ہین اُسکے ساتھ کیا جاوے کہ نہایت عمدہ سُکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کر لیتے ہین اندر آدک لوپال تا ہم سے ہار گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی اے سُندری مین آپکا خادم ہون تمہارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کر دینگے جس سے تمکو سُکھ ہوگا وہی کرینگے جو چاہے حکم دو ہم ویسے ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمہارے روپ پر مُوہت ہو گیا ہی آتُر ہو کر تمہارے سرن آئے ہین کام بان سے دُکھی ہوا آپ کے سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجیے سب دھرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دھرم ہی اے سُندری مین تمہارا خادم اب اپنے مرتے دم تک مین تمہارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمہارے پاؤن پڑتا ہون اہی یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون اے سُندری مین نے عمر بھر برہما دغیرہ کی بھی مسکینی ظاہر نکی سو تمہارے آگے بار بار کہہ رہا ہون برہما غیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین اے سُندری اب تمہارے پانون پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہکھاسر سے ہنسکے بولین ہم دوسرے پورکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ لشنو کا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین چیتانز نرر ہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسکے سنجوگ

حیتین ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہا روپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دنیا کے سُکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین اے بدذات تو مُورکھ ہی جو استری کا
سنگ چاہتا ہی تو پرکھ کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین
چھوٹتا اے بیوقوف موت کے استھان کا سیون کیون چاہتا ہی اندریون کو جلیبو اُس سے سُکھ پاؤ گے عورت کے سنگ مین بڑا دُکھ ہی
اُنکو جانتے ہو اور موہ کو پراپت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑ کر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہو
یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمھاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے متروں کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے
بھی سچ سچ کہدیا اب تمھارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر جاؤ جہان چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو برجدم کرو ہین تمکو مار ڈالونگی
انمین کچھ تنگ نہین ہی ایسے دیبی کے بچن سُن کام کرکے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارتے
ہوسے ڈرتے ہین اور شیو وشن وغیرہ دیوتون کو جیت کر پورکھون کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مار کر ہمکو کیا ملے گا ہم تمسے
جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمھارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کرکے ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہان سے آئی ہو چلی جاؤ کیونکہ تمنے ہمارے ساتھ محبت
کی اسلیے تمکو نہ مارینگے اور تم نے بیتھو اور ہیت کے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم سی خوبصورت عورت کے مارنے سے
ہماری کونسی شوبھا ہوگی — اور استری ہتیا۔ بال ہتیا۔ برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کرکے زبردستی گھر مین لیجا وین تو
یہ بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ فریب سے بھوگ کرنے مین کیا سُکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نہایت کے مکھ کمل کے جو منے
سے نہ استری کو سُکھ ہوتا نہ اُسکے بلا خاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سُکھ اور بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو
مگر تم مین تُجبرائی نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا
اس ہٹھ کو چھوڑ دو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہو کر ہمکو تمکو دونون کو سُکھ ہوگا دیکھو لشن جی لچھمی سے سوبھا پاتے برہما ساوتری سے
رودر پاربتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سُکھ پاتی ہو وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی ہو
جو تمکو مدد کرکے باتون سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمھارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا۔ اور یہ نہین جانتے
کہ کام سے ہمسے کیا دشمنی ہی کہ تمکو بانون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سُکھ کا ناس
چاہتے ہین اے مرگ نینی ہمکو چھوڑ کر پیچھے سے پچھتاوگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑ دیا پھر پیچھے کمبخت
مورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جبکہ کاماتر ہو کر موہ سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستروکے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ | دیبی بودھن ہیت تن کہبہ کہی سُترنا تھہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاتما شر کے بچن سُنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑ دیا
تھا اور پھر اُسنے کون مورکھ راجہ پیچھے سے پایا جس سے اُس عورت نے دُکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سُن مہاتما شر کہنے لگا۔ کہ اُس مین
سنگل دیس نہایت مشہور اور گنجان دولت اور دھن دھان کرکے جگت ہی وہان کے راجہ کا نام چندرسینا دھپ تھا جو نہایت

منصف شانت چت رعایا پرور سچ بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا دھنک
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھ گاتی جو شُبھ گنون والی پت برتا گُن وتی نام سے مشہور ہوئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہوکر اُسکا نام مندودری رکھا جو چندرمان کی طرح دِن دِن بڑھنی لگی
جب وہ خوبصورت کینا دس برس کی ہوئی تو اسکا پتا اُسکے بر کے لیے دِن دِن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا شوبیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیا اُن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گنوتی سے پُوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پُوچھا کہ راجہ تمہاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سُن مندودری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کومار برت دھارن کرکے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختار ہوکر
موچھ پردپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خادمون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سُسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے اینک دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہو جاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین اے ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہی ہی نہین اِس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ اُدنان پاد کا بیٹا
اوتم جو دہروجی سے چھوٹا تھا اُنھون نے بیقصور پت برتا اور سرب دھرم پارا اپن استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہونے مین اتفاق سے جو خاوند مرگیا تو عورت دُکھ کا باسن ہو جاتی ہی بیوہ ہو جانے مین بڑا دکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی راے ہی اس طرح کینا کے بچن سُن اپنے خاوند
سے رانی بولی کہ کینا تو پت کی اچھا نہین کرتی کومار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھ
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دوکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چپ ہو رہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاؤ نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی مندودری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی چیزین ہین وہ سب ہو گئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نکیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑتی تھی کہ
کوشلا پُری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہوکر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آ پہونچا ہی ایسا سکھیان کہتی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پُوچھا تو وہ مسکرا کر بولی کہ اے راجہ پہلے یہ بتایئے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کنیا ہی اور اُسکا نام مندودری ہی اس پھلواری مین سیر کے طور پر آئی
ہی یہ سُن راجہ بولے کہ اے دُوتی تو ہوشیار ہی اس راجہ کی بیٹی کو سمجھا دے ہم گلستہ نیس مین پیدا ہوتے راجہ ہین اُس سے کہو کہ گندھرپ
بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر رنگ کی استری کی خواہش کرتے ہین یا آنکا پتا بدھ
سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ اے مندودری سورج بنس
مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمہاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمہارے
پتا اس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمہاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ بیراگ دھارن کیے ہو اُنھون نے
ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر ہمکو ہٹی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین مُن جی نے لکھا ہی کہ استری کو
خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہی اسلیے اے سُندری بدھ سے شادی کیجیے مندودری
بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ اے دیبی کام کسی سے
جیتا نہین جاسکتا اور وقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو ضرور دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کینا سکھی سے
بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

بولیو مکھہ سکھی سُن بانی ۔ نرپ سُون بولی پرم سیانی
جاہ بھوپ اپنے مک نیکے ۔ نہین بیاہ بھاوت یہ جی کے
راجہ سُن سیاجت گبھو ۴ ۔ نگراجو دھیا سوچت بہیکیو
نسپرہ بھیو کا ہنی ماہین ۔ جب جانیو یہ مانت ناہین

ادھیاے اٹھارُوان

دوہا

اِنشٹادش ادھیاے مین مندودری نِربانت ۔ کرسماپت پُن کہب جم مکھہ لیو کرتانت

مکھیا مُنی اسی کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندومتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق
ہوئی اُسکا بیاہ پھیلا اور سویمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت
اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن وان اور گُن وان تھا اپنی شادی کرلی ایک دھورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کاماتر ہوئی
جو نہایت شستہ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہوکر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کردو مدر دیس
کے اس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین
بلاکر اُنھون نے مندودری کی شادی کردی اور بہت دھیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا
اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کماری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

مندودری سے کہدیا اُنھون نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کر کے دھکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور تن مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سویمبر مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہاے موہ کے بس ہو کر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہی میری زندگی کو دھکار ہی آج سے اب مین دنیا کے
سُکھ کو چھوڑ زیادہ کر کے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑ ہی دونگی جو کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہی جو دنیہ چھوڑ دون
تو بڑی بھاری ہنسیا ہوتی ہی جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سُکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسین گی اسلیے ہمین تپسونی ہو کر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کر کے کام کے سُکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سو چکر وہ استری نہایت دُکھی ہو کر خاوند کے گھر کو چھوڑ کر
اور جگہ جا بسی۔ اسلیے ای کلیانی تم بھی ہمسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی نشٹ بُدھ کا آسرا کرو گی جب کام سے دُکھ پاؤ گی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پرم ہت کارک ہین بنا کیے نہایت دُکھ پاؤ گی اسمین کچھ شک نہین ہی۔ سری دیبی نے کہا کہ ای بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسرون کو مار کر ہم آرام سے چلی جاوینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہی تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم دنیہ دھارن کرتی ہین مین اروپا اور اجنما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہی ای مہکھاسُر تجسے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تجھین مار کر نشچل ہو کے رہینگی اسلیے لڑیا پاتال کو چلا جا جو دیوتون کا گھر
ہی نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکھ لے جدھ کی کامنا
کر کے میدان مین کھڑا ہو گیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اُن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردھر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہو کر تیز بانون سے دُردھر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مرگیا اُسے مردہ دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترسول اُسے مارا وہ مرگیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر ان سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیر
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہو گیا اور
درد کو برداشت کر فوراً پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے پھاڑنے لگا تب پورکھ روپ چھوڑ کر
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور سنگھ
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخون سے نوچنے لگا تب شیر کو دکر اُسکے سر
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بھ روپ مہکھ کو کھرگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جدھ ہوا
مہکھ روپ دھارن کر لیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر تشتھو سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اٹھا سینگون
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور مد سے اونمت ہو کر بولا کہ ای دیبی کھڑی رہ آج تمکو مارتا ہون جو روپ اور جوبن سے مغرور
یعنی مغرور

اور مورکھ اور متوالی ہو جھوٹھ موٹھ اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
مورکھ استری کو آگے کر کے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکارہ کر میدان مین کھڑا رہ تجھے مار کر دیوتون
کو بخوف کرونگی ابھی مدرا پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو اُدہم اور دیوتون کا دُکھ دینے والا اور منیون کو ڈرانے والا ہے اتنا کہ
سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اُس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہو کر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیوتون
کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اُس بھگوتی کی اُستت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برسائے اور نقارے بجا بجا کے جے جے جیو
پکارنے لگے اور رکھ سیدھ گندھرپ پشاچ اور گ سچارن کنرسنگرام دیکھکر خوش ہو کے آکاس مین موجود ہوئے اور مہکھاسر
طرح طرح کی دینہہ کر کے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا۔ اُسوقت چنڈکا جی نے غصہ ہو کر لال نیتر کر کے اُس پاپی کی چھاتی
مین ترسول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکا دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اُسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جسمین ہزار
آرے تھے اور مہکھاسر سے زور سے بولین کہ مہا نیچ اس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہے ایک لحظہ بھر کھڑا رہ تجھے جم لوک کو ابھی جا
یہ کہہ وہ چکر امبکا نے چھوڑا اور اُسی سے مہکھاسر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون بہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار بہ نکلے
اُس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانوؤن کو کھا گیا
گویا بہت دنون کا بھوکھا تھا مہکھاسر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیو منج مُن ساد ھو سکھاری دیبی رن تج کہون سبھ ٹھائین اسنت بہت مدت سب نیکے نرپ یہ مہکھ ناس مین برنا	سکل بھئے مہکھاسر ماری تکے دیوتا تہہ چل آئین کرن چہت سو سب بدھ ٹیکے سُن یا منہو جن سُنسے کرنا

ادھیاے اُنیسوان [19]

دوہا

اون بنش کے ادھیاے مین دیون جم بھو بھانت [19] | دیبی اسنت کینہی کہب سوئی سُن مت سانت

سری بیاس مُن بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی اسنت کرنے لگے

مول ۱

॥देवा ऊचुः॥ ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरिदम्महेशः शक्त्या तवैव हरते ननु चान्तकाले
॥ ईशा न ते ऽपि च भवन्ति तया विहीना स्तस्मा त्वमेव जगतः स्थितिनाशकर्त्री ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمھاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھیا کرتے اخیر وقت مین شبھو جی ناس کرتے ہین تمھاری شکت بنا یہ کبھی کام نہین کر سکتے اسلیے تمھین اس جگت کی استھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्म्मतिःस्मृति गती करुणा दयात्वंश्रद्धा धृतिश्चवसुधा कमला जयाच ॥ पुष्टिः कलाप विजया गिरिजा जयात्वन्तुष्टिः प्रभात्वमसि बुद्धिरुमा रमाच ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) کیرت ۔ مت ۔ سمرت ۔ گت ۔ کرنا ۔ دیا ۔ شردھا ۔ دھرت ۔ بسودھا ۔ کملا ۔ اجیا ۔ پشٹی ۔ کلا ۔ بجیا گرجا ۔ جیا ۔ تشٹی ۔ پربھاو ۔ بدھ ۔ اوما ۔ رما ۔ سب تمھین ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वन्त्वमेव विदिता भुवनत्रयेऽस्मिन् ॥ आभिर्विनातव नु शक्तिभिराशु कर्त्तुङ्कोवाक्षमस्सकललोकनिवास भूमे ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اس جگت مین ابدیا ۔ چھما ۔ کانتی ۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینون بھونون مین تمھین معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس کرنے والی بھوم ان تمھاری شکتیون کے بنا جلدی کون کر سکتا ہی کوئی نہین ہی۔

مول ۴

त्वन्धारणान्ननु चेदसि कूर्म्मनागौ धर्त्तुङ्क्षमौ कथमिलामथतौ भवेताम् ॥ पृथ्वी न चेत्त्वमसि वा गगने कथं स्था स्यत्येतदम्ब निखिलम्बहु भारयुक्तम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونون پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہی آکاس مین کیسے ٹھہر رہ سکتا کیسطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

ये वास्तुवन्ति मनुजा अमरान् विमूढा मायागुणैस्तव चतुर्म्मुखविष्णुरुद्रान् ॥ शुभ्रांशुवह्नियमवायुगणेश मुख्यान्किन्त्वामृते जननि ते प्रभवन्ति कार्य्ये ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منگھ برہما بشن رودر چندر اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتون کی اُستت کرتے ہین وہ تمھاری مایا کے گنون کرکے موڑھ اور موہت ہین کیونکہ وہ دیوتا تمھارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہین ہرگز نہین کر سکتے۔

مول

येजिह्वतिप्रवितते ऽल्पधियो ऽध्वयज्ञे वह्नौ सुरान्समधिकृत्य हविस्समृद्धम्॥ स्वाहा न चेत्त्व मसि ते कथमाप्नुरह्नाय मेव किन्नहि यजन्ति ततो हि मूढा ॥ ६॥

(۶) ای امب جو منکھ بستریت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہب الگن مین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا روپی نہ ہوتی تو دیوتا اس اہنت کو کیسے پاتے وہ موڑکھ آدمی تمھارا ہی جگیہ کیون نہین کرتے۔

مول

भोगप्रदासि भवतीह चराचराणां स्वांशैर्ददासि खलु जीवनमेव नित्यम्॥ स्वीयान्सुरान्जननि पोषयसीह यद्वत्तद्वत्पराणपि च पालयसीति हेतोः ॥७॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین۔

مول

मातस्स्वयं विरचितान्विपिने विनोदाद्वन्ध्यान्फलाशरहितांश्च कटूंश्च वृक्षान्॥ नोच्छेदयन्ति पुरुषानि पुणाकथञ्चित्तस्मात्त्वमप्यतितराम्परिपासि दैत्यान्॥ ८॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمھارے بنائے ہوے ہین۔

مول

यत्त्वन्तु हंसि रणमूर्द्ध्नि शरैरारातीन् देवाङ्गनासुरतकेलिमतीन्विदित्वा॥ देहान्तरे ऽपि करुणारसमाददाना तत्ते चरित्रमिदमीप्सितपूरणाय ॥ ९॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیوجون مین اُنکے اوپر کرنا رس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مر کر دیوتا ہو کر دیوتاون کی استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمھارا چرتر اُن دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہی۔

مول

चित्रन्त्वमीयदसुभीरहितान सन्ति त्वञ्चिन्तितेन दनुजाः प्रथितप्रभावाः॥ येषां कृते जननि देहनिबन्धनन्ते क्रीडारसस्तव न चान्यतरोऽत्र हेतुः॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے ماتا جن دیتیون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہی وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مرنہین سکتے یہ بڑا تعجب ہی جو کہو کہ ہماری اچھا سے مرجاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دنیہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہی اور کوئی سبب نہین۔

مول ۱۱

प्राप्ते कलावहह दुष्टतरे च काले न त्वां भजन्ति मनुजा ननु वञ्चितास्ते ॥ धूर्त्तैः पुराणचतुरैर्हरि
शङ्कराणां सेवापराश्च विहितास्तव निर्मितानाम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ات دشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاسترون مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہرہر آدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہر آدک تمہین سے بنائے گئے ہین۔

مول ۱۲

ज्ञात्वा सुरांस्तव वशानसुरार्दितांश्च ये वै भजन्ति भुवि भावयुता विभमान् ॥ धृत्वा करे सुवि-
मलं खलु दीपकं ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽतिघोरे ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتیون سے تکلیف پائے ہوئے کمزور دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھوی مین کسی بھاؤ کر کے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئین مین ضرور گرتے ہین۔

مول ۱۳

विद्या त्वमेव सुखदासुखदाप्यविद्या मातस्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम् ॥ मोक्षार्थिभिस्तु
कलिता किल मन्दधीभिर्नाराधिता जननि भोगपरैस्तथाज्ञैः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے ماتا منکھون کے سُکھ بُدیا ابدیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمہین ہو اور موچھ چاہنے والے منی تمھاری آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مورکھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو۔

مول ۱۴

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यनिशं शरण्यम्पादाम्बुजन्तव भजन्ति सुरास्तथान्ये ॥ तद्वै न ये सुमत-
यो मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भवसागरे ते ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل من تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے۔ وہ بھولے ہین اور اسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اتراتے ہین

مول ۱۵

चण्डि त्वदङ्घ्रि जलजोत्थरजःप्रसादैर्ब्रह्मा करोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति खलु संहरते हरस्तु त्वां सेवते न मनुजस्त्विह दुर्भगोऽसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) ای چنڈی تمہارے چرنون کی دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسی سے بشن جی پرورش کرتے اور مہادیو جی آخر مین ناس کرتے ہین ایسی جو تم ہو اُنھین جو منکہ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہی۔

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्न तेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि नैव यदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) ای دیبی تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کی طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے مُنھ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منکہ بھی اُس باگدیوتا بنا بغیر منھ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے۔

مول ۱۷

रामो हरिस्तु भृगुणोऽकुपितेन काम म्मीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इति यच्छल कृद्धरण्यां तां सेवतां जननि मृत्युभयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) ای ماتا کوپ کیے ہوتے بھرگ جی کے سراپ سے بشن جی ۔ مچھلی ۔ کچھوا ۔ سُور ۔ نرسنگھ ۔ بامن وغیرہ اوتار زمین پر لیتے ہین اُنکی سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہی ضرور ہی ہی۔

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ ते ये नरा भुवि भजन्ति कपालिनन्तु तेषां सुखं क्व च मिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہی کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ زمین پر گر پڑا ایسے کپالی مہادیو کو جو منکہ زمین پر بھجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسی طرح سے سُکھ ہوتا ہی نہین ہوتا۔

مول ۱۹

यो भृङ्गजाननगणाधिपतिम्महेशात्ते ये भजन्ति मनुजा वितथप्रपन्नाः ॥ जानन्ति तेन सकलार्थफलप्रदात्रीं त्वां द्वेविधिश्च जननीं सुखसेवनीयाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو گنیش جی مہادیوجی سے پیدا ہین اُنکو جو تُورکھ بھجتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہ تو کلیان نہین کر سکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی اننبو کی ماتا سکھ سے سیوا کرنیکے لائق آپکو نہین جانتے ہین

مول ۲۰

चित्रन्त्व यारिजन तापि दयार्द्र भावाद्धत्वा रणे शित शरै र्गमिता द्युलोकम् ॥ नोचेत्स्वकर्म्मनि

चिते निरयेनि तान्त न्दुःखानि दुःखगति मापदमापतेत्सा ॥२०॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دُکھ سے دُکھ کی گت اور بپت پاتے ۔

مول ۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरि रप्युत गर्व्वभावा जानन्ति तेऽपिविबुधा न तव प्रभावम् ॥ केन्ये भवन्ति मनु-

जा विदितं समर्त्था स्सम्मोहिता स्तवगुणै रमित प्रभावैः ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاو سے تمھارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمھارے اَمِت پربھاو گنون کر کے موہت ہم لوگ اور منکھ کیسے جان سکتے ہین ۔

مول ۲۲

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनय स्तव दुर्विभाव्य म्पादाम्बुज न्नहि भजन्ति विमूढ चित्ताः ॥ सूर्य्याग्नि से-

वन पराः परमार्त्थ तत्त्वञ्ज्ञात न्नते श्रुति शतैरपि वेदसारम् ॥२२॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاونا کرنیکے لائق سمجھکر آپ کے چرن کمل کو نہین بھجتے وہ مُوڑہ چت ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو جو روپ تمھارا اِنچھن ہے اسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کر کے بتایا ہوا بید کا سار انش ہے ۔

مول ۲۳

मन्ये पुराण स्तव भाव प्रथित प्रभावाः कुर्वन्ति ये हि विमुखा न्ननु भक्ति भावात् ॥ लोका न्सुबुद्धि

रचिते र्विविधा गमैश्च विष्णवी श भास्कर गणेश परा न्विधाय ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ ملنتے ہین کہ آپکے ستورج تم وغیرہ گُن اپنی بُدھ کر کے بنائے ہوئے طرح طرح کے آگم شاستر دون

وغیرہ سے لوگون کو بشن مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کرا کے تمھاری بھگت بھاو سے بمکھ کر دیتے ہین جو کہ آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्व्वन्ति ये तव पदाद्विमुखान्नराग्र्यान्स्वोक्तागमैर्हरिहरार्च्चनभक्तियोगैः ॥ तेषान्न कुप्यसि द याद्र्रुषे ऽम्बिके त्वन्तान्मोह मन्त्र निपुणान्प्रथयस्यलञ्च ॥२४॥

ٹیکا

(۲۴) ای ماتا جو کہ پورکھ اپنے کیے ہوئے آگم منکہ کے بنائے ہوئے شاستر ون کرکے جو کہ بشن او شیو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنو نکو تمھارے چرن کمل سے بمکھ کراتے ہین انکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور وہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ مین انہین پُن کراتی ہو بلکہ انہین اچھی طرح بسارت کراتی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चाति बलङ्गुणस्य तुर्य्यस्य तेन मथितान्य सदागमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः कवयः कलौवै त्वत्कल्पितान्सुरगणानपि संस्तुवन्ति ॥ २५॥

ٹیکا

(۲۵) ای دیوی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہے اسلیے اُس گن کرکے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیے اُس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اُپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्तिफलदां भुवियोगसिद्धां विद्याम्पराञ्च मुनयोऽतिविशुद्धसत्वाः ॥ ते नाप्नुवन्ति जननीजठरे तु दुःखन्धन्यास्त एवमनुजास्त्वयि ये विलीनाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدھ ستوگنی مُن لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدھ ایسی پرا بدیا جو تم ہو انکو دھیاوتے ہین اُن مُن لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دکھ نہین ملتے اور جو منکہ تمھارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہے۔

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भवकृत्यकर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वयाविरहितः प्रभवत्यमुष्मिन् कर्तुं विहर्तुमपि सञ्चलितं स्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) ای بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہے وہ تمہین ہو اُسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہے تو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے پھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مول ۲۸

तत्वानि चिद्विरहितानि जगद्विधातुं किंवा क्षमानि जगदम्ब यतो जडानि ॥ किन्त्वेन्द्रिया-

गा गुणा कर्म्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहिता निष्फल म्प्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) ای دیبی چت شکت بنا تو جو پرتھوی جل تیج پایو اگن آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جڑ ہین اور کیا تمھارے بغیر گُن کے کرمون سمیت اندری پھل دیسکتی ہین ہرگز نہین

مول ۲۹

देवा मखे ष्वपि हुत म्मुनि भिस्स्वधा गङ्गृह्णी युरम्ब विधिव त्प्रतिपा दित ङ्किम् ॥ स्वाहान चे त्वम सि तत्र निमित्त भूता तस्मा त्वमेव ननु पालयसीह विश्वम् ॥ २९ ॥

ٹیکا

(۲۹) ای ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سوا ہا روپنی نہوتی تو کیا دیوتا ہم مُنیون کے ہَنے ہوے اپنے حصے بدھ سے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیے ضرور ہی تم بشو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्वन्त्वयेद मखिलं विहित म्भवादौ त्व म्पासि वै हरि हर प्रमुखान् दिगीशान् ॥ काले ऽत्सि विश्व मपि ते चरित म्भवा द्या जानन्ति नैव मनुजाः क्व नु मन्द भाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) ای بھگوتی سرشت کے شروع مین یہ سب بشو تمھین نے بنایا ہی اور تم ہی اسے اور ہر ہر وغیرہ کو پالتی ہو اور آخر مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمھارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

हत्वासु रम्महिष रूपधर म्महोग्र म्मातस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितोऽयम् ॥ कान्ते स्तुतिञ्जन नि मन्द धियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थ तया न जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) ای ماتا آپنے مہا اوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچے

مول ۳۲

कार्य्यं कृतञ्जगति नो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवन कण्टक दुर्विभाव्यः ॥ कीर्त्तिः कृतानन्तु जनस्सु कृपा विधेयाप्य स्मांश्च पाहि जननि प्रथित प्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) ای ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک روپ بڑے دکھ دینے والے دُر آتما بیری مہکھاسُر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس باب مین مشہور ہی

اتنی کتھا سُناکر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استُت کی تو دیبی بہ آہستگی سے بولین کہ اے دیوتو کہ جو تمکو مشکلات درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتو نکا کوئی مشکل کام آ پڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمھاری مصیبت دور کرونگی - دیوتا بولے کہ اے دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کر دیے اب اپنی ایسی اچل بھگت دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ہزارون قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی ہے جانکہ جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا ایسر دوست اور کوئی نہین جو قصور رون کو سہے اس سے پاپاتما اور مند بھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا اور منکھ کی جون مین کیا کریگا جو منکھ دیہہ ونیہہ کو پاکر تمھاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین ہیچ ہے سکھ دکھ دونون مین تمھین ہم لوگونکی اُدھت سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو دیبی دہان انتردھیان ہوگیئن اور اُنکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیائے بیسوان

دوہا

بنشت کے ادھیائے مین دیبی کتھ پربرت ‖ بھیے جگت منگل سوئی برنو سنہو سنکرت

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے مُن جی جگت کے شانت کرنے والے اور اُدبھت دیبی کے پربھاؤ کو دیکھکر اور اُنکی امرت روپنی کتھا کو آپ کے مُنھ سے سُنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر اور شُبھ دیبی کے چرتر سُنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑ کر اور جسکے کان کے چھید دن مین سُننے کی طاقت ہوگی اور جس بھگوتی کے چرتر امرت پینے سے امر ہو جاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے اُنکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلاؤن کو دیوتا اور مُن حفاظت کرتے اور منکھون کو سنسار پار اُتارنے والے ہین عقلمند لوگ اُسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کرکے پینے کے لائق ہین کیونکہ مکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو اُسسے علحدہ ہین وہ کیون نہ پوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کند اور چمپا کے پھول ملو پتر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہی لوگ پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منکھ کی دیہہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن دھانیہ سے نہارو گی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ اوردن کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے دنرات اپنے ہی مطلب مین لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت دکھی ہون اُنھین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک ردھیون اور سدھیون کے بھرے ہوئے تہت منکھون سے خدمت کیے جاتے یا بہو سمیت دیکھے جاتے ہین اُنھین یہ سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے اے بیاس جی آپ مہربانی کرکے اوتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیاوان ہین اُس دُشٹ آتما مہکھاسُر کو مارکر اور دیوتون سے اُستت سُنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہالچھمی جی کہان گیئن

آپ نے کہا کہ وہ مہا لچھمی جی جلد انتردھیان ہوگئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جا رہین یا وہان ہی استھول سریر
زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہوگئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سمیر پربت کو گئین اسے سمجھا کر کہیئے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا
منوہر منی دویپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہ ہے اور آنکو بڑا پیارا ہے اور جہان برہما بشن رودر استری کے بھاو سے پہونچے اور پھر ورد
ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دویپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہے اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی
تھین وہان چلی گئین اور وہان بایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھاسر کی جگہہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری
کے راجہ سترگھن کو بٹھایا جنہین سب راج چھن تھے اور اسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوا اپنے اپنے
استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن آمان ہوا بادل اپنے وقت پر
برسنے لگا اور زمین مین پیدایش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کو
منور بھرتے تھون سمیت دیتی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہہ بہنے لگے آپس پنچھی جا بجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید
پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرنے اور بدیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف
سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور ستھر محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے
دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گودین جھنڈ کی جھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس شودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن
اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیون کے کھمبھون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین سچ بولنے والی اور پت برت دھارن کرتی
تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نرہا سوائے بید اور شاستر کے
اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اشبھ مت کہین سن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سکھی رہتے تھے اور دوست
مرتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ وبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد
سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ دمبھی۔ لمپٹ
مغرور۔ ناستک۔ پاپی۔ ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ ہوگئی
ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہے اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھوسر
دچھ ستو برتی کرونا کر
شکل جگیہ ساتوک تے کارین
داناد ھین بچن تر یہ کرما
راجس بید پڑہین نرپ کر
اور کھٹ کرم شرت بدھ کرین
یاجن بچن دان اہر لینا

ان منہ ساتوک بید با دپر
دان نہ لینہہ سدا دم شم کر
ہین ہین پرلشو نہین مارین
ساتوک پہر کرین یہ دھرما
ہوہین لور وہت تن ہیہ سری
بھین بانس و پوہت وکیے
پھنادھیا پن کھٹ کردنیا

تامس کرودھ جگت چت راگا
راجن کرم کرین دن راتی
سکھی بھئے سب مہکھہ نپاتے
دان دھرم پالن رت بھوپا
کرکہی نج گورچھ بیا جا
بہی بدھ مدت بھئے سب لوکا
کچھ اودیگ نہ برجہی ہناگم
بھوبھل تر مانو ترج ہین
نہین اکال مرت پاوہین پرانی
نگم بہت دہرمہین سب کرہین
یہ برنی نرپ مہکھہ کہانی

دوش پراین رہین ابھاگا
ننک پڑہین اور کہین پوساتی
بید نرت برت کرت سُدھاتے
بیش نج سب بدھ انوروپا
لینہہ ہیش کن سب بدھ ساجا
مہکھا ہتے پر سکل لشوکا
بھوپی جت شہر ہین کر آگم
آدھ ایت کاہو نہین چینا
سکل بہو جت اور سُرج ہاتی
چنڈی پد سروج ہیہ دھرہین
جیہہ سُن ہوت سکل اگھ ہاتی

ادھیاے اکیسوان [۲۱]

دوہا

کہب امرنج بھون جوئی جم بھی سکل اناتھ	ایک [۲۱] بشن ادھیاے مین شمبھہ دیت کی گاتھ

انی کتھا سناکر بیاس مُن بولے کہ اے راجہ سُنیئے کہ جیوون کے سُکھ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شُنبھ نشُنبھ دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکھون سے نہ مرسکتے تھے بڑے بیر ہوئے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کرکے ابکا نے مارا اور چنڈ منڈ رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دھوم لوچن انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی اُستت اور پوجا سُمیر پربت پر کی یہ سُن راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہیئے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹھ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوئے اور پھر کیسے مارے گئے سب بتفصیل کہیے یہ سُن سری بیاس جی کہنے لگے کہ اے راجہ سُنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی شمبھ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ شُنبھ اور نشُنبھ دونون بھائی اسبھ ورشن اُمّر پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پُشکر تیرتھ مین اَن جل چھوڑ کر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے اُن دونون کے اوپر خوش ہوکر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامہ برہما جی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ اے خوش نصیبو اُٹھو ہم تمھارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم دینگے ہم تمہارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینے والے آئے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا کر
زمین پر گر پرنام کیا اور جو کہ نہایت دُبلے ہو گئے تھے اسلیئے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہو کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دیا کے سمندر اور بھگتون کے بچون کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوے ہین تو یہ بر دیجیے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرناگت ہوے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے جہان کی
کھان موت سے جو ہمکو خوف ہوا ہی اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمہارا مانگنا تو بالکل خلاف ہی جو سب جگہ اور سبکو تینون
بھونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور اسی طرح مر کر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہی یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کر دی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کرکے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منکھ اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے دیاوان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون طاقتور
عورت ہی جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سدا بھاو
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہی ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ مُن کو پُروہت کرکے اُنکی پُوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب سُمبھ کا
سنگھاسن بنا کر مُن نے راج کے لیے دیا اور شمبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومر لوچن جو اُسی کے روپ کا تھا شمبھ کو راجہ سنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا سُور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہو جاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شمبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شمبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شمبھ نے جیت لیے اور نشمبھ فوج اکٹھی لیکر اندر
کے جیتنے کے لیے سرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشمبھ کی چھاتی مین بجر مارا
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کل فوج بھاگ گئی بھائی کا یہ حال سنکر شمبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ بھی
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین پہونچکر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کُبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُنکا
راج آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برن کا راج لے لیا
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون سے
و بنون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہی جہان کوئی نہین اُن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نرادھار بن
اور ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے درون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی اسلیے
کہین نہ آرام پاتے تھے دیکھو لوگ پاپون کی یہ حالت تھی سُکھ ایشر کے اختیار ہی مین ہی۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا
گیانی دھنی بھاگ جت سارے
کال بخبیپیت اچمبرج کاری
وانہ جاچک بل ہی نستوا
شنورہ کا ترہیہ کرے شورا
ست مکھ کراندراسن دھاری
کال کرت دھرشٹھہ آنا
پائی گیان رہت شبہ کرہئی
نہین لہیے کچھ کال کلامین
سوکرادہو بن نہالی

جو بلونت دیو گن پالا
کال پری دکھ سہت بچارے
کرت نرہ نرپ نرپہ بھکاری
بدھی بکل منوجان نہ تتوا
کال کیرگت کو کرے دورا
پھر دکھ لہیو کال گت بھاری
گیانی گنی بڑو بلوانا
جب جس جہت تہر تس بھتری
بدھ ہر ہرام کرت پلامین
جات کال بس ہرہ کپالی

ادھیائے بائیسوان

دوہا

بائیس[22] کے ادھیاے مین دیون اشانتی کین
پر گٹ بھئی جگدمبکا سوئی کہب برین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا تو شکست کھا گئے اور شنبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوک اپنے راج کے جاننے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دکھی ہو کر گرو برہسپت جی سے یہ آور پور یک پوچھا کہ اہ گرو جی کہیے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دکھ کے دور ہونے کی ہر بید کے ہزار دن منتر اور بچار پانجہت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اشٹ منتر ہین انکو آپ کرین کیونکہ انکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہو اسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہو دانوؤن کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سن برہسپت جی بولے کہ اہ دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیو کے ادھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کر کے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم ان منترون کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا چاہیے سو تم لوگ مصیبت مین ہو کہو جگیہ کیا کرینگے۔ بھاوی جو ہوتی ہے وہی ہوتی ہے اسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے وہی جو چاہتا ہے سو کرتا تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نرزتھک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہو کر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کروگے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دیتیون سے دُکھ پاؤگے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جاکر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جاکر کرو وہان مایا بیج جو ہر نیگ ہی اُسکے پرسچرن کی ... اسی کے کرنے مین مشغول ہو جاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہو جاویگا اسمین شک نہین اس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پوجا کروگے ویسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاؤ وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح برہسپت جی کے بچن سن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہو کر مایا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دور کرنے والی مہامایا کو نمسکار کرنے اور منتر اشتوتر سے پریم بھگت کرکے خوش کرنے لگے۔

مول[1]

नमोदेवि विश्वे श्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्द देते ॥ नमोदानवान्तप्रदे मानवानाम
...ने कार्य्यदे भक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی بشو کی ایشر تمکو نمسکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور پھر دانون کا ناس کرنے والی اور منکھون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمسکار ہی۔

مول[2]

...ते नाम संख्यान्नते रूप मीदृक् तयोःकोऽपिवेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्ति स्वरू...
...प्रजा सृष्टि संहार कालेसदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے آدِ دیوا آدِ روپ ہرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کر سکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو۔

مول[3]

...सि स्त्वन्धृति स्त्वन्त्वमेवासि बुद्धि र्ज्जरा पुष्टि तुष्टि धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी
...तिः कीर्त्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजम्पुराणाम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سمرن کرنا۔ دھارن شکت۔ بدھ۔ بوڑھائی۔ مضبوطی۔ خوشی۔ کانتی یعنی اچھا یا سوبھا۔ شانتی ... بدیا۔ لکشمی۔ چال۔ کیرت۔ میدھا۔ نہایت دھارن کرنیوالی بدھ اور بشو کا پُران بیج یہ سب تمہین ...

مول

यदा ये स्स्व रूपैः करोषीह कार्य्यं सुराणाञ्च तेभ्यो नमो मोद्य शान्त्यै ॥ क्षमा योग निद्रा दया त्वं विवक्षा स्थिता सर्व भूतेषु शस्तैः स्वरूपैः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین۔ چھما۔ برداشت۔ جوگ ندرا۔ رحم۔ بولنے کی اِچھا تمھین ہو۔ اورسب پرانیون مین اُتّم روپ سے تمھین موجود ہو۔

مول

कृतङ्कार्य्य मादौ त्वयायत्सुराणां हतोऽसौ महारिर्म्मदान्धो हयारिः ॥ दयाते सदा सर्व देवेषु दे वि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ ہم لوگون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بیدون مین گائی گئی ہو۔

مول

किमत्रास्ति चित्रं यदम्बा सुतं स्वम्मुदा पालयेत्पोषयेत्सम्यगेव ॥ यतस्त्वं जनित्री सुराणां सहायं कुरुष्वैकचित्तातु कार्य्यं समग्रम् ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہی کیونکہ تمھین سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवाते गुणानामियत्तां स्वरूपं वयन्देवि जानीमहे विश्ववन्द्ये ॥ कृपापात्र नित्येव मत्वा तथास्मान्भये भ्यस्सदा पाहि मातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گُنون کی اِچھا یعنی اسقدر ہی گن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشوؤ کے پوجنے کے لایق ہمکو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین۔

مول

विना बाण पातैर्विना मुष्टि घातैर्विना शूल खड्गैर्विना शक्ति दण्डैः ॥ रिपून्हन्तुमेवासि शक्ता विनोदात्तथापीह लोकोपकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھڑگ اور شکت اور دنڈ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استرون کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوک کے اوپکار کے لیے ہے۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव जानन्ति मूढ़ान्कार्य्यं विना कारणं सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान प्रमाणान्त्वमेवासि कर्त्त्रस्य विश्वस्य चेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مورکھ لوگ بھی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمہین ہو۔

مول ۱۰

अज स्सृष्टिकर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरोनाश कर्द्दे पुराणे प्रसिद्धः ॥ नकिन्तत्व सूतास्त्रयस्ते युगादौ त्वमेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہے کہ برہما سرشٹ کرتے اور بشن جی حفاظت کرتے اور شیو جی ناس کرتے مگر جگت جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्वम्पुराराधिता देवि दत्ता त्वया शक्तिरुग्राच तेभ्यस्स मग्रा ॥ त्वयासं युतास्ते प्रकुर्वन्ति कामञ्जगत्पालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے انکو بڑی اگر اور پوری شکتیان دین انھین تمھاری شکتیون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

नकिन्नमन्दमतयो यतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननी समुपाश्रयन्ति ॥ विद्याम्परां सकलकाम फलप्रदानां मुक्तिप्रदां विबुधवृन्दसुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا بدیا سب کامون کے پھل دینے والی اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول[۱۳]

येवैष्णवाः पशुपताश्च सौरा दम्भा स्त एवं प्रतिभान्ति नूनम् ॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्क्मलाञ्च लज्जाङ्कान्ति स्थितिङ्कीर्त्ति मथापि पुष्टिम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بشنو - شیو - سورج کے بھگت - کملا - بجیا - کانتی - استھت - کیرت - پشٹ - ایسے ناموں سے آپکا دھیان نہیں کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہیں -

مول[۱۴]

हरिहरादिभिरप्यथसेविता त्वमिह देववरैरसुरैस्तथा ॥ भुवि भजन्ति न येऽल्पधियो नरा जननिते विधिना खलु वञ्चिताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا تمہاری سیوا بشن اور شیو سرشیٹھ دیوتا کرتے ہیں تمہیں پرتھوی میں جو کم عقل ہیں نہیں بھجتے وہ بھاگ کر کے چھلے گئے ہیں -

مول[۱۵]

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनञ्जतुरसेन करोति हरिस्स्वयम् ॥ त्रिनयनोऽपिधराधरजाङ्घ्रि पंकजपराग निषेवणतत्परः ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہیں اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا سیون کرتے ہیں -

مول[۱۶]

किम परस्य नरस्य कथा नकैस्तव पदाब्जयुगन्न भजन्ति के ॥ विगतराग गृहाश्च दयाम्बुजाङ्कृति धियो मुनयोऽपि भजन्तिते ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے من دیا چھا روپی آپ کو بھجتے ہیں تو اور لوگوں کی کہانی سے کیا ہے ایسا کون ہے جو تمہارے چرن - چنگل کو نہ بھجتا ہو -

مول[۱۷]

देवित्वदङ्घ्रि भजनेन जनारतायेसंसारकूप पतिताः पतिताः किलासिं ॥ तेकुष्ठगुल्मशिरआधियुता भवन्ति दारिद्र्यदैन्य सहिता रहिता स्सुखौघैः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی جو لوگ تمہارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوئے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑھ بائی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر۔ ونیتا سمیت رہتے اور شنکر کے سموہ سے رہت ہوتے ہین۔

مول

ये काष्ठ भार वहने यवसा वहारे कार्य्ये भवन्ति निपुणाधन दारहीनाः ॥ जानीमहेः स्वम-ति मिर्भवदङ्घ्रि सेवा पूर्व्वे भवे जननि तैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کھاتے ہین اور انکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ ان کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمہارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی۔

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوئین اسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سندرتا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کرکے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوکلا کے سمان پریم سے مشکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہے اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکرمند کیون ہو اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ اس بھگوتی کے بچن سُن انکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے بشو کی سوامنی اور کرپا کی سمندر تمہاری استت کرتے ہین ہملوگ دیتون سے دکھ پاتے ہین سب دکھون سے ہماری رچھا کیجیے۔ آگے آپنے دیوتون سے کنتک مہکھاسُر کو مار کر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمہاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شنبھ نشنبھ دو دیت دکھ کے دینے والے جو پُرکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتون کا راج چھین لیا ہی ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمھین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے۔

چوپائی

سدا دیو تو چرن بھجن مین
پربل دیت کرت لہین بیتی
ہوہ شرن لکھ دیو دکھاری
نج کرت سمجھ بشو بشو بشر
کرت اسر پیڑت سب لوکا

نرت رہت تے دکھی سدن مین
تن دکھ کاٹ جنن بلونتی
منگل بھون رچھو بلھاری
ہتو دیت دارن الکھلیشر
مدبل جُبت تن ہت ہر شوکا

باربار ہوین جگدمبا
مار کرو سب دیت ارمبا

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تریویشن[۲۳] ادھیاے مین کوشکیا داتپت	دیون تنکی ستت کری جہہ سن مٹت بپت

سری بیاس مُن بولے کہ دشمنون سے دُکھ پاتے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو اپنے سر پر سے دوسرا روپ ظاہر کیا جو پاربتی جی کے بدن سے ابکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے سر پر سے بدل کر وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہو گیئن تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا اور سب کرم کی پھل وینے دالی وہی کال راتری کہی جلنے لگین پاربتی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سُندرتا گنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کر کے میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے نشمبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو بغل مین لیے ہوئے شُمبھ کے نگر کو گئین شو پاربتی جی وہان جاکر بائین باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سوچھم راگ گانے لگین جسکو سُن پنچھی سب موہت ہو گئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اُسیوقت شُمبھ کے نوکر چنڈ مُنڈ دانو کھیلتے کودتے ہوئے اتفاق سے وہان آ پہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا اُنکا دیسہ روپ دیکھ نہایت متعجب ہو کر شُمبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کر کے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی سب کے موہنے والی شیر پر سوار سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہے نہ ایسی خوبصورت استری دیو لوک مین ہے نہ گندھرپون کے پُور مین اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہے نہ سُنی ہے اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہے کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس کھڑے ہین آپ دریافت کر لیجیے کہ کسکی کنیا ہے اور کس لیے یہان آئی ہے تو اُسے گرہن کر لیجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے لائق ہے یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار بھر مین نہین ہے دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ اوچیشروا گھوڑا۔ جسکے سات مُنھ ہین ہنس کی بناکا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برُن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی لے آئے ہین اور شُمبھ نے برُن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مُرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارن ہے آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہے مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو مین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اسکے لینے سے رتن بھوت ہو جاوینگے تینون لوکون مین ایسی استری کہین نہین ہے اسلیے جلدی اُسے لا کر اپنی عورت بنائیے اسطرح چنڈ مُنڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے ہوئے سُگریو نام[۱۱] دوت سے شُمبھ بولا اے سُگریو تم جاکر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتر ہو وہان جاکر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین وہ نازنین یہان چلی آوے سرنگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دو ہی تدبیرین کرنی چاہئین

اور بھید بھی ہوجانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈونڈ مین تو رس بھنگ ہی ہوجاتا ہی اسلیے ڈونڈ بھید نہ کرنا چاہیے ای دُوت نہایت
میٹھی ہنسی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُگریو شمبھ کے ایسے کلام سُن وہان
گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کرکے بولا کہ ای سُندری مین شمبھ راجہ جو دیوتون
کے دشمن اور سب طرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جنھنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس
آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہوگیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین
کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ
کو رتنون سے خالی کردیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے
ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو ہین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین
اور داس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کروگی اُسے بسر و چشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے
ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجسے قول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہوکر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر
حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جاسکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہوگی جہان تمھارا دل چاہے
دیبی اُس شمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پُوربک کہنا وہی ہم شمبھ سے جلدی کہین گے دُوت کے کلام
تھوڑا مسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دُوت سے بولی کہ ہم شمبھ نشمبھ دونون کو جانتی ہین
نہایت طاقتور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گُنون کے بھرے ہوے اور
سمپدون کے بھوگ کرنے والے سدانی سور سُندر کام کے سمان روپ تپسیا لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون
مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی شوبھا بڑھانے کے لیے رتن شونے کے پاس
وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب
اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی
یہان آپہونچین اے دُوت جاؤ شمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقت
طاقتور اور خوبصورتون مین خوبصورت وانا گئی۔ سور سب بدیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے
والے اور کلین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم
لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون
کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ
دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنستی تھین کہ اسنے کون پر تگیا کی اسلیے اے راجہ تم بھی ہماری
کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیوان

دوہا

چترہنس ادھیائے مین کہب دوت سمباد ۲۴۰
تاسون جومت مان نرسونہ پراستری نیہہ
جہان اسُر کا مارت ہوسے مہرہین بہت بکھاد
کرہین دکھاون ہیٹ یہ برنو کتھا ادیہہ

سری بیاس مُن راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کے ایسے بچن سُنکر متعجب ہو دوت بولا کہ اسے سندری تم استری سُوبھاو یا ہٹ یا ابچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کمل کے پتّے کے مانند آنکھین تمھاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اسے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہی اور تمھارے روپ پر موہت ہو کر تمھاری پرارتھنا کرتا ہی تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اِس مُورکھ سُوبھاؤ کو چھوڑ دو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کر دو یہ تمھارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نو رسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہی اسلیے بُدھمان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلالیگا جو لوگ آوینگے وہ تمھارے بال پکڑکے کھینچتے ہوے شُمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑ دو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سُکھ سارا سار کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شُمبھ یا نشُمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاؤگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پر نگیا ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتی ہی اسلیے شُمبھ یا نشُمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہو سکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جُدھ وین بیر دھرم مین تو تم تھی ہونگے جو ہمارے شُول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑ دین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا بُرا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہی کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اسیطرح تم بھی کرو اُسکے نیت حکیت بل سہت ہتیوجیت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دوت چلا گیا اور جا کے بار بار بچار اور پرنام کر شُمبھ سے بُولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہی یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہی اور طاقت ور ہی یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہی تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہی ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہی کیونکہ سخت کلام بولتی ہی اور اُسنے جو کہا ہی وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرتگیا کی ہی کہ جو جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرتگیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کر کے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شُمبھ اپنے نشُمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بُولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہی اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہی تم پہلے جاؤگے یا ہم جاوین نشُمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاؤ پہلے دھُومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لادیگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کر لینا چھوٹے بھائی کے

بچن سن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھ یاد انو اسکا
مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہے اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچانے رہنا
کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہے اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا مگر جو اُسکے ساتھی ہتیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین
ہے بلکہ رچھا کرنیکے لائق ہے اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور
وہان باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہو کر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہے اسی سے اپنے
نہایت ہوشیار دوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہے اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے
اُس سے جواب سنکر راجہ اُداس ہو گئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سنکر کام سے موہت ہو گیا ہے اُس مورکھ
دوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی مشکل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو
قسم کا ہے ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا اُتساہ سے اُنمین رت سے پیدا ہوا سُکھ دینے والا ہوتا ہے اور دوسرا دُکھ دینے والا
سو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہے اُس مورکھ دوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے
پاس بھیجا ہے تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو
شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہے تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بجز ہاؤ کرنا وہ بھی بھاؤ کریگا اور یہ کالکا اُس ہنسنے
کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہے سُکھ سجیا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے
بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹیگا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جہانس کا ما
تو در شٹے شمبھ جب پائی
بچن ہمار تیہہ کر پیاری
گناؤ بچھ شمبھ بمجھ نیکے
شستر جدھ پر یہہ جگ نندا
کر اشوک راجہ پد کھ تا

ہوہی تول من لبرا ما
سب پرکار تو لبس ہو جائی
جوات چنیل آہت کاری
مامن مان وا ے جو ٹیکے
نہین تیہہ جوگ نہ پرا تہہ بھندا
جا سون بکست ہوئی بھراتا

ادھیائے پچیسوان

دوہا

نیچ نشیں ادھیائے مین دھومر نین بدھ نیک
کیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نٹ ایسا معلوم ہوتا ہے
اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منورتھ کرتا ہے کیونکہ تو طاقت ور ہے اور فوج سمیت بھیجا گیا ہے اسلیے اے نیچ تو جنگ

اور جھوٹھی باتین چھوڑ ۔ اور تمکو اور شمبھ اور نشمبھ وغیرہ مارکر دیبی اپنے مندر کو چلی جاویگی کہان وہ کم عقل شمبھ کہان لنبُو کے موہنے والی
بھگوتی ان دونون کی شادی اجگُت ہی کیا نہایت کا ماتر سنگھنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گائے بیل کو سے کو اسلیے جاکر شمبھ یا
نشمبھ سے کہو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن شن غصہ سے سُرخ آنکھین کر کے دھومر لوچن بولا کہ
جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون
نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کاہے چاہتی ہو مار ڈالتا کالکاجی بولین کہ وشسٹ مند آتما تو کیا بک رہا ہی دھنکھ بان باندھنے والے یودھون کا
یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن شن دھومر لوچن مضبوط دھنکھ سے کالکاجی کے اوپر
بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہو یہ تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیبی کی استُت کرنے لگے
اور بان کھڑگ گدا شکت مُوسل وغیرہ سے دیبی کا دیتّیون سے بڑا جُدھ ہوا اسری کالکاجی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے
پھر رتھ بھی توڑ ڈالا ۔ وہ اَور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کر کے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اُنھون نے اُسکے بان کاٹ ڈالے
پھر اور بانون سے اُسنے مارا اُسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور ساربان
بھی مارا گیا اور اُسکا دھنکھ بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ بیدل ہو کر لوہے کی شکت لے دیبی کے
پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا اے بدصورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہُنکار
ہی سے اُسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اُسکی فوج ہائے ہائے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اُسے مارا ہوا
دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوؤن اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا او
وہان مُردون کو دیکھ گیدڑ ۔ کاگ ۔ شیین ۔ سیار بٹ اور برف جو برتیون کی ذاتین ہین روتین اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اُس جگہ
کو چھوڑا اور جگہ جا کر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اُس سنکھ کی آواز شن اور خون سے بہتے ہوئے اور بانون ۔ کمر ۔ گلا
ہاتھ ۔ وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتّیون کو دیکھ شمبھ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے
اُس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سُنائی
دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ شن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اُما نکمہ کم
کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کراتی اور دیتّیون کو دُکھ دیتی ہی جب سب فوج
کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج
ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہوگی آپ ہوشیار منتریون سے بچار کرائیے
بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ
بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ ملاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اُسپر چڑھ جانا انھین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اُسکے ساتھ کچھ فوج
نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ مہم پر دیوتا اُسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر بشن اور مہادیو کو بھی اُسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس
مین موجود ہین اور سب اُسکے نزدیک ہی ہین ۔ اور جچھ ۔ گندھرپ ۔ کنر ۔ منکھ وقت پر ان سبکو اُسی کے مددگار جانیے
ہم لوگون کے بچار سے اُسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اُس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ولیسا کیجیے تو کردن کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور فایدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کر دیا یہ سُن شمبھ نے نشمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھومرلوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سنکھ بجاتی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ مشکل سے جانتے ہین تنکا بجر کے برابر ہی اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو نا طاقت دیکھتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے۔ بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کارج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے سب طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گئے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شمبھ نے کہا تم بیٹھو چنڈ اور منڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ منڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شمبھ چنڈ منڈ سے بولا ❧

چوپائی

چنڈ منڈ دھاؤ تنکالا — سین سمیت چھتیو رن بالا
کالیہ مار ابکالاؤ — ترت کارج کر پن چلی آؤ
جو مدگربت چنڈ نہ آوے — تو تیہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت دھیرا — ہو سب جوگ سمر کے بیرا

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس[26] کے ادھیاے مین چنڈ منڈ کر جدھ — بہ نو جم دیبی کیو تن سنگ ہوئی اُت کردھ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح شمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور منڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہو بولے کہ بالی تم شمبھ نشمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانیوالا نہین ہی جو سکھا دے اری دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کو وا اُتھارہ بھجا ہونے کے سبب تم جھوٹھا اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اُستھ بوجھ کیون لادا ہی شمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ابراوت کی سونڈ جھید نے اور دیوتاؤن کے جیتنے والے شمبھ کے دل کی بات کرو تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمھین سکھ دینے والے اور فایدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سُکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے ای سُندری تم تو چتر ہو شمبھ کی طاقت پرتچھ نہین دیکھتین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پرتچھ کو چھوڑ انومان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت منشی نہین ہوتے شمبھ دیوتون کا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ نہین جانتی دیوتون کا [illegible] کے لیے اور اُنکے اِرتھ سدھ کرنے کے لیے ہی

نہین سمجھا کہ کارج کے ہتر کو چھوڑ کر دھرم ہتر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے ہین ہم تم سے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک
سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سندر اور کام شاستر مین ہوشیار شمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے
ایشرج بھوگو گی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ اسطرح چنڈ کے کلام سن بادل کی طرح گرج کر جگدمبکا پھر بولین کہ اے نیچ چلا جا جھوٹھ کیون
بار بار بولتا ہے ہم بشن اور شیو دیوتون کو چھوڑ کر شمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہے ہمکو سب جاندارون کا
مالک جانو ہمنے ہزارون شمبھ نشمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے جھنڈ کے جھنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور
اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہے تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے
جنگ کرو ایک دن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچاوین تمھین دو آتما شمبھ اور نشمبھ سے کیا ہے بڑا بیر دھرم
کر کے سرگ کو چلو شمبھ نشمبھ وغیرہ اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم اکیلے وہان نہ ہوگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس
کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شمبھ اور نشمبھ کو بھی مارینگی
اور دن کو بھی مار کر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر تو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو
جب اس طرح دیبی نے کہا تو انھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور شیر بھی غصہ
ہو کر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا من چھ گندھرب سدھ سادھیہ کنر سب خوش ہوے چنڈ کا اور چنڈ سے کا ترون کے ڈر دینے والا
بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے
آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے ٹیڑیون سے آکاس بھر جاتا ہے اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا
کرنے لگا تیرونکا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مکھ کرشن برن ہو گیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین
ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہو گئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے
منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ بادلی کے مانند پیٹ کیے کھرگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر
روپ مانو دوسری کال راتہ ہی بہت چوڑا منھ کیے اِدھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ
دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر منھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اُسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون
سمیت مکھ مین ڈال دانتون کو کڑکڑا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہے تو بانون سے دیبی کو
ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مار کر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت
تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ منڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
تب چنڈ کا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھ چنڈا کا بان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی مدہت
ہو کر گر پڑا تب دانوونکی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے
دہنے ہاتھ مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا ان دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر
امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور لیجیے رن جگیہ کے لیے ان دیتون کو ہم لائی ہین یہ سن امبکا جی بولین
کہ انھین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو ایسے اُنکے بچن سن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگیہ مین

جسمین گھر گہری استمبھ ہوتے ہین آنکا اسجھن کرتی ہین جسمین ہنسانہوا اتنا کہ دیتون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش
ہوکر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتّون کو دیکھ خوش ہوا مبکا جی بولی —

چوپائی

سُرن کارج کینہو پر لیہو جاسون چنڈ منڈ تم مارا	چنڈ منڈ ہت کیو سینہو چامنڈا اس نام تمھارا

ادھیاے ستایئسوان ۲۷

دوہا

نسنت نسل دھیاے مین رکت بیج سنگرام	کھب بھلی بدھ جادھن سنجن لین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ منڈ کو مارے ہوے دیکھکر جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر شمبھ کے پاس آئے
انمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب منھ مین ہاتھ لگا لگاکر بولے کہ اے راجہ
رچھا کرو رچھا کرو کالکا کھائے لیتی ہی اُنسے بڑے بیر چنڈ منڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر
کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کردیا ہی کیونکہ اسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ پیدل
سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہی جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین
انمین سے خون بہتا ہی وہی مانو لہرین ہین اور کٹی گٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تمبی پھل ہی ایسی ندی کا درون کے ڈر دینے والی
اور دیوتون کی آنند دینے والی ہی اے مہاراج کُل کی رچھیا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہوکر دیبی مار ڈالیگی اسمین
شک نہین ہی سنگ بھی جنگ مین دانوؤن کو کھاتا ہی اسی طرح کالکا بانون سے ہر طرح سے مارتی ہی اسلیے اے راجہ تم بھی
نسمبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو اے مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری
آکے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کل ناس ہوا جاتا ہی اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہی دیکھیے ایک عورت نے بے لڑے
راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہی کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہی آگے
پُسکر مین عبادت کی تھی تب بر دان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو
امر ہوجانا مانگا تھا اخیر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منکھ سانپ کنّر وغیرہ پُرکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ
لیے یہ عورت آئی ہی اچھی طرح سوچ لیجے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہی جسے مہا مایا پرکرت۔ پرما۔ امرنا کہتے ہین اور
سبکو مارتی ہی اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گنون سے مشتمل۔ تامسی۔ سرب شکت
نیتا سب جاننے والی ہمیشہ اردت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب سُرون کا گھر نرگن
سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت آنند روپنی آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون
دینے والی ایسی اُسے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھا کریگی

اپنے کل کو زندہ رکھیئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے انکے بچن سن دیوتون کے
بل کا ہرنے والا شُمبھ بولا ای دشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ بینیے کی اِچھا
بڑی بلوان ہوتی ہی جگت سب دیو کے قابو مین ہی اسے جیتنے مین کون شک ہی جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم
برہما بشن مہیش - جم - اگن برن - سورج - چندرمان - اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہی جو جو ہونی
ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہی جیسی ہونی ہوتی ہی ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر
سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے - اور سکھ - دکھ - عمر - زندگی - مرنا - لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما
بشن - مہادیو شیوا اپنے وقت پر سب کرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی
کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بُلایا ہی پھر کیسے
بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہوچکا ہے فتح ہوچکا ہے مرن جو ہوگا
اُسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہی اُنکے بچن جگت سے جگت ہو سکتے ہین مگر جو انکو جانتے
ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو ہونی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا اسے تو بلوان مورکھ
کہہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اسکے ہونے مین پرمان کیا ہی ادرشٹ پدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہی اور ادرشت کہین
درشٹ ہوجاتا ہی یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہی تر النہبہ والون کو یہ دکھ مین چت کی دھارنا ہی کمھار کے پاس مٹی رکھی
ہوتی ہی مگر اسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اور تدبیر کی کمی مین کبھی
کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہی وہ پورا ہوتا ہی یہ برہسپت جی کا قول ہی یہ بچار کر شُمبھ
لڑائی مین رکت بیج اسر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ ای رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے
کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اسے جیت کر تمھارے قابو کرا دینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اسے
جیت کر تمھارے قابو کرائے دیتے ہین - اتنا کہہ رتھ پر سوار ہوکر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے
اور پیدلون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اُسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوشی کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینے والی
دیبی نے سنکھ بجایا سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا ای دیبی ہمکو سنکھ بجا کر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کا ماتر دھوم
لوچن مین ہمارا رکت بیج نام ہی جو تمھارے پاس آتے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہو جاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری قوت
دیکھو جو اور ڈرپوک تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو پیشتر تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سنا ہو اور نیائے
شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچّے اور فائدے کے بچن سنو
نوون رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اُتّم رس گنے جاتے ہین اُنمین سرنگار رس
سبھون کا راجہ ہی دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندر اندرانی اور مہادیو پاربتی برچھ بل کو ہرن
ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پرانے سنجوگ کے رسک ہین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے
شانت رس مین لین ہوجاتے ہین مگر ہم جانتے ہین کہ کام دیو کے ہونے پر گیان اور مت کچھ نہین سوجھتا -

چوپائی

تاسون تمنہ کرہو پٹ لایک
یہ کہ مون بھیو جب دانو
چامنڈا کا لکھ تہان ہین
یہ لکھ جگت بھیے سب تہوان

شنبھ نشنبھ ترلوکی نایک
ہنسی بھوانی جسم ہنسے یانو
ہنسین ٹھٹھائے سمجھ من ماہین
بول نہ سکین مٹھ سُکھ جھہوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

انتٹائیس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ
کہب جو دیبی سُون بھیو سُنہو جیت کر شدھ

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے ملے ہوے بچن بولین کہ ای دُشٹ ہم نے جو پہلے دُوت آیا تھا اُس سے جو کچھ لائق اور دُرست بچن تھے کہ دیے اب تو کیون بکتا ہی وہ یہ ہی کہ تینون لوک مین چاہیے جو ہو مگر روپ بل۔ اور ویشرج مین ہمارے برابر ہوا اُسکو خاوند بناونگی اسلیئے شنبھ یا نشنبھ سے ہماری پہلے کی کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین جیت کر بدھ سے شادی کرلین۔ تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہی چاہے لڑائی کرچاہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلا جا ایسے بچن سُن وہ غصہ ہوکر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکا نے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جسسے وہ پاپ آتما بیہوش ہوکر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے دیتون کی سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن شنبھ سب فوج کو بلاکر بولا کہ کلیاج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیکر جاوین اور یہی بڑے بڑے سور بیر بڑے زور آور کال کیہہ وغیرہ جاوین اسطرح شنبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدان جنگ مین آئی تب چنڈکا نے دیتون کی فوج آئی ہوئی دیکھ بڑا بھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی سے سنگھ نے منھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی منھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر گرجنے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مُونھ چیت دیکر اور پرا شستر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت جدھ مین جیسے دیکھ رہین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا کے پاس پہونچین جس کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رُدر کی مالا پہنے اور سُوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین ہشنیوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتا مبر اوڑھے ہوے آئین تبا نکری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاند ماتھے پر دھرے سانپون کا زیور پہنے ہوئے آئی۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سُندر مکھ کیے جنگ کی خواہش سے کارتکیہ بیر دھنی آئین اندرانی سُندر مکھ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سُور کا شریر بربرت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگھ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈا ہاتھ مین لیے خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برن اور کبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے
کلیان کرنے والے مہادیوجی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے دیتون کو جلد مارئیے اور اُنکے شنبھ
نشنبھ کو بھی مار و جگت کو نربھے کرکے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم
پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیوجی کے بچن سُن چنڈکا کے سریر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سیارنیون
کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیوجی سے ہنسکر بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی
دیتون کے مالک کے پاس جائیے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کا متر شنبھ اور نشنبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑکر
تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سُکھ پاوین گے اور اندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم
لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جدھ کی اچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت
سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسے سُن جلدی مہادیوجی شنبھ کے پاس جاکر بولے کہ اے راجہ ہم تر دیت کے ناس کرنے والے شیوجی
ہین اس وقت امبکا کے دوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سُنو کہ تم سب سُرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے
جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے
مہامائی دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شنبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس
کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیوجی دوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیودوتی لوک مین مشہور
ہوا دیتون نے جب مہادیوجی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت سخت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر ستر لے کر جلدی میدان مین آئے
اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے لگاتار اُنکو سول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین
برہمانی جی کمنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانوون کو مار مار کر جنگ مین
گرانے (یعنی برہمانی شکت) لگی اور بشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور اندری اندر کی شکت ایراوت
کی سونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے
گھات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار
گرجنے لگی اور شیودوتی اٹ اٹ ہاس کرکے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت
مور پر سوار کان تک کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برن کی شکت بارُنی پھانسی مین باندھ کر جنگ
مین دیتون کو بے جی کرکے اور بیہوش کرکے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقت ور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے
وہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ موند موند کانپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جو جو دھن اُرونا دکٹھورا
بھاگت دیت دیوگن گرجت
ساجدھ رتھا رودھ جیا رادہ

سن دانو دیکھین جہون اورا
رکت بیج لکھ آئیہ برجت
کرت آسے کرو دہت ہن بھاؤ

دیبی سُن دھایو تتکالا ۔ اتی بھیانک روپ کرالا

ادھیاے انتیسوان ۲۹

دوہا

اُن تُرس ادھیاے مین رکت بیج بدھ گاتھا ۔ کہب کین بتاریُن شنبھو سین سے ساتھ

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُتنے ہی دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہو جاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہو جاتے تھے یہ رودر کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے اُسنے بشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بُہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوئے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہان جہان جب خون کی بُوندین زمین پر گرین وہان اُسی کی طرح ہزارون پُرکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنی اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بُہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیر اودھ کھڑے ہوئے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیچ راچھس کو بٹّہ بھی مارا کوماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علحدہ علحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بُہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے اور لڑتے ہوے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکرمند ہوے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین انسے یہ کیسے مارینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشنبھ اور شنبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکرمند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ امبکا کالی بولین کہ اے چامنڈا بہت جلد تم اپنا منھ پھیلاؤ اور ہمارے استر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوون کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو جسمین ہم تیر گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بُوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی جاو اور اُن مارے ہوون کو کھاتی بھی جاو اسطرح پھر نہ رہنے دینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ نہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاو اور لہو پیتی جاو اسطرح دیتون کو مار کر سُرگ اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا پی کے اُسے برابر کیا اس طرح جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا پی ڈالے گئے رکت بیج

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگے اور ہاہا کہتے ہوے جو خون سے ڈوبے ہوے اور استرون بناہیوش تھے وہ شمبھ سے بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو شور بیر دانو تھے اُنمین سے اُسکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا چرتر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت دانو گندھرب اُسر جچھ پنگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہین جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور ششترون سے لڑ رہی ہین اُنھون نے سب دانوون کی فوج مار ڈالی اور رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور سبھون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہی اس لیے چاہیے کہ منترون سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہی کہ استری راچھسون کو مارتی ہی اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اُسکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر امبکا سے کبھی جدہ نکرنا چاہیے یہ عام عورت ہی بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہی جو دیتیون کا سنگھار کرتی ہی اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن سن کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوئے ادھ کانپتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوے ہو تو اُسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب سنگیون کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالینگے کیونکہ سب دیوتون کو جیت شند اندر پوری وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ بار کھدون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑ کر ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے دُرلبھ جس کو کون چھوڑے ای نشمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین اُسے مار آوینگے اگر ایسا نہوا تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا اور اُس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نشمبھ بولا کہ ہمین ابھی جا کر اُس ڈشٹا کا لکا کو مار اور امبکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازوُن کی طاقت جو تشو بھر کو قابو کر سکتی، ہی ای بھائی ڈکھ کو چھوڑ اوتم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان حکبت لا دینگے۔

چوپائی

ہمرے رہت سمر تو مانو کہ
تو ہت جای جبہ شتری لاؤن
یہہ جبہ شمبھ سو درپا ہین
رتھ چڑھ بل ہین دسا تھا
منگل پڑہت بڑھاوت سنگر

ہے اجو گیہ یہ تن مم بجھو
تو نشمبھ نج نام کہاؤن
بل گرہیت کنٹھ رن کاہین
استر ستر لینیے سب ہاتھا
کیو ردپ کرات ہی بھنکر

بندی شوت اننت ہو بہاتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

ادھیائے تینتوان

دوہا

کہب ترانش ادھیائے مین بدھ نشمبھ کرنیک	جنھ دیبی دانون کر پراکرمن ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشمبھ مرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اسکے پیچھے میدان مین بڑا بندٹ شمبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور مُن آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے چھپون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشمبھ مین جاکر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوڑتے ہوئے نشمبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی کہ ان دونون بیوقوفون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتون کا بڑا جدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین لگ گیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی امید کرکے آئے ہین آس بڑی بڑی ہوتی ہے جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی جب وہ بھگا ہوا دشمن ہرا ہوا پچھ رہت اور بچت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین اے کالی ہم شمبھ نشمبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہ کان تک تیر کھینچکر چنڈکا نے پہلے نشمبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بانون سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشمبھ کا بڑا بھیانک جدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلا کر فوج مین گھس گیا جیسے اتھی تالاب مین گھس جاتا ہے اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشمبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہو کر دانت کٹ کٹا کر جیبھ لب لپاکر ہونٹ لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شمبھ نے رودر رس سمیت نہایت سندر سرنگار رس سے بھری ہوئی اُتم اور تینون لوکون سندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا آسے ایسا جانکر جنگ مین سب دیتون کو سناتی ہوئی امبکا کچھ مسکرا کر یہ بچن بولین کہ اے نیچ جینے کی آسا ہے تو ہتیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مر کر سُرگ مین پہونچ بخوف ہو کر یڑا کرو کا مارنا اور سوتا بہی نہین ہتی ہم ابھی جیودان دیتی ہین سُکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سُن مد سے مغرور نشمبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اسکے کاندھے پر مارا اُسنے اُسکی تکلیف کو سہکر توٹ کے پھر مارا تب اُنھون نے بھی تُور کھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشمبھ مارنے کی اچھا کرکے باربار شراب پی اس طرح دیوتا و انودن کا خوف دینے والا جدھ ہوا اور دیو اور دیت آپس مین جیتنے کی اچھا تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ گدھ۔ سیار۔ گیدڑ سفید چیلین۔ کوے یہ سب خوش ہو کر ناچنے لگے اور میدان مین دیتون کے سرون سے لہو کی ندی بہا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جڑے تھے۔ ایسے دانو پڑے ہوے دیکھ نشمبھ غصہ کرکے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشمبھ کو آگے دیکھکر بولین کہ اے بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمہارے گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤگے اتنا کہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشمبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اسکا سر ...

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشمبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دتیون کی فوج مین بڑھا ہاہاکار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنھ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شمبھ نے پوچھا کہ نشمبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آئے راجہ کے بچن سُن پرنام کرکے بولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمھارے چھوٹے بھائی کے سب لوگ چاکر تھے وہ بھی مرے ہوے میدان مین سورہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آئے ہین نشمبھ کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا ہے اب میدان مین تمھارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دتیون کو کُل مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکت ہی جسکے چرتر سمجھ اور سنکلپ مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور بڑی کٹھور چت گوڑھ چرت گویا دوسری کال راتر ہی اور پار کی پار جانے والی اور سب لچھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کاج کر رہی ہی اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دیہہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیئے جب اُس دیہہ کی رچھا ہیگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمھاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کردیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جیتنے کے لیے دوڑاتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھچھک کو دھنوان کرتا ہی برہما - بشن - مہادیو - اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پرکھو ابھی تمھارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دتیون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے رُوپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُرکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہوجاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور چھپنے کا دوسرا وقت ہی یہ تو پرتچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھیٹ اور پوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے بمکھ ہونے سے آج ہی اسٹرابلا[1] سے مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلابل کرتا ہی کیا کال بیان کارن نہین ہی اور دیوتا سناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمھارا اور دانوون کا کیا ہیت نہین ہے۔

[1] عورت ۱۲

آسمان اور زمین کے بیچ مین خلو کو انترچھ کہتے ہین ۱۲

چوپائی

تو سنمکھ نے شکر نرایدہ تہ بدھ لشن برن جم دمن ہیت تہ بدھ تمھو کال بس جانی جیون رہے سے سُکھ ہیو تمھر دمرن دیکھ شُہ جوہا اور بچر ہین سب جگ ماہین	بھاگے سمر مانجھ تے تج یدہ بھاگ گئے جانت ہین گیت جاکیہ کرہ پاتال پیانی فرنگ بھیو ریت ناگن ہر کھیو منگل کہین کر کر ہو ہا سنت کہت ہم تیرپ تم ماہین

ادھیائے اکتیسوان

دوہا

ایک ترنش ادھیائے مین شمبھ ناس کی گاتھ	کہب بھگوتی منگلی کین جگت دھر ہاتھ

سری بیاس منی بولے کہ انکے بچن سن سرخ آنکھین کر دیوتون کا راجہ شمبھ بولا کہ ای نیچو کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کر کے زندہ رہنا چاہتے
ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بے شرم ہو کر گھومین ہان کال تو بلوان اور برے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اسمین کیا فکر
ہی کیونکہ وہ دیو دار اور روپ رہت ہی جو ہوتا ہی وہ ہو جو وہ کرتا ہی اسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ دن
بھی شدنی پھیر اور کچھ نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگھ پھاگن مین برسات
ہوتی ہی اسلیے وقت مکھیہ نہین ہی کال تو کارن ماتر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اسکے خلاف کوئی کچھ نہین
کر سکتا دیو کو ہم سرشیٹ مانتے ہین انرتھک پورکھ کو دھکار ہی کیونکہ جو شمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اسی اکیلی دیبی سے
مارا جاوے اور مہا شور رکت بیج بھی نشٹ ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھا کرین جب دو پرارد ھ بیت جانے اور
کال آجاتا ہی تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہو جاتے ہین جب چار دن جگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی
اتنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اسکے دوگنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اسکے
دوگنے وقت پر شیوجی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے ای مورکھو دیو کی بنائی ہوئی موت مین کیا ہی پرتھوی پربت سورج
اگن چندرمان ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہی
اس لیے سرب کو پاکر جس جو ہمیشہ رہتا ہی اسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ
ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پاوین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شمبھ میدان کی طرف گیا جہان ہمانچل
پربت پر تھین اسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اس پہاڑ پر جاکر شمبھ نے تینون لوک کی
موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرپ یچھ کنرون سے
استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام
سے موہت شمبھ موہت ہوگیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج
سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سوچھمان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین
یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ امبکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی شرنگار رس کو چھوڑ بیر رس
کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اب اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے
قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی
مد سے مغرور سب طرح سے سندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے یا ٹال جانا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید
کر کے یہ مہا بلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری ہی

مرناجس کوناس کرناہی اور جو رکھیون نے جنگ مین مرنا منگل کا استھان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو وہاؤن کے ساتھ ہی مگر وہ اُسمین
دونون مارے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو لبصورت ہمارے کل
کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے بجھانے
سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی
کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا
ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شمبھ سنتو مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آکے ٹھرے ہوئے بھگوتی سے بولا کہ ای دیبی لڑائی
کرو مگر یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم مورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی انکی تو آنکھین ہی تیر ہوتی ہین اور ابرو دھنکھ
آنکھون کی حرکت ہتیار منورتھ ہی رتھ آہستہ آہستہ بولنا ترہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور لجتا انکا زیور ہی ڈھٹائی
کبھی نہین لڑتی ہوئی استری کر کساہی دیکھہ پڑتی ہی بھلا استن موندے کہ دھنکھ کھینچے کہان اسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا
لیکر دوڑنا بدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پر نایکا ہین جو کہ چتر ہی نہین ہو سکتی چنڈ کا بیچ والی ہی ڈرانے کے لیے سندر ہو ہو
شبد کرنے والی شواسیار نی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی بین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب
باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج۔ کوے کا
سارنگ اندھی لمبے لمبے پانون۔ ٹیڑے میڑھے دانت۔ بلی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ
پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین بڑھ نہین
ہوتا ایسے کہتے ہوے شمبھ کو کاماتر جان کر جگدمبکا مسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای مندآتما کام کے بان سے تو مُوہت ہی کیا بکباد کرتا ہی
ہم تو صرف ہین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لایق ہین انسے خوب لڑ ہم تجسے نہ لڑینگی اتنا اُس سے کہ میٹھی زبان
سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مار جب اس طرح کالرونی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا
لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور مُنی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اُٹھا کر شمبھ نے کالکا کو
ماری انھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اُسکا شو نے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدھون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا
اسنے پیدل ہو برچھی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکا جی بچ گئین اور کھڑگ اُٹھا کر جلدی ہتیار سمیت چندن لگائے ہوے اسکے بائین ہاتھ
کو کاٹ ڈالا تب اُسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیکر کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازو بند سمیت اُسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے
کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اسے آتے دیکھ کالکا جی نے اُسکا گلا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی
وہ زمین پر گر پڑا اور اُسکی جان نکل گئی اُسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اُس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان روپ ہوا
بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم دچھنا ورت اگن اُٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہہ مین تم سُن دیبی چرترا
شر رچھن دیتین کرناسا

کیو شمبھ ناسن سو پوترا
سُنت پڑھت ہی چوکر آسا

سوگرہ تارتھ بھوگ منج نیتپا	اشٹت لے سُت جو کوئی گنیا
نردھن دھنک جی رج چھوٹے	سکل کام سُو دن دن ٹوٹے
ریپ سن بھیئے تاکھو نہین ہوئی	سُنت سُناوت جو نر کوئی
اور سن چرت مکت پھل پاوے	سو سب لے جو کچھ من بھاوے

ادھیاے ۳۳ تیتیسوان

دوہا

تینتس کے ادھیاے مین سُرتھ بیش اتہاس	کہب بھیئے سیوک جتھا تین چرت کے داس

راجہ جنمیجے جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہما بیان کی مگر یہ تو بتائیے کہ ان تینوں چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے
آرادھنا کی ہو اور خوش ہو کر کسے اُسنے بر دیا ہو اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہو اور کیا کیا کہان
سب کہو اور دیبی کی ادپاسنا پوجا اور ہوم کی بدہ مفصلاً کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے
ایسے بچن سُن ست وتی کے پُتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سُوارو چکھ منونتر مین پورب ایک سُرتھ راجہ ہوے
جو بڑے فیاض رعایا پرور سچ بولنے والے چھتری لوگ کے کرم مین مضبوط براہمنون کے پوجنے والے گروجی کی بھگت مین ہمیشہ
اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ابرو دہی دھنور بید خوب جاننے والے راجہ ہوے اور اسیطرح راج کی
پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملیچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اُسکے دشمن ہوے اور سُرتھ کی
کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور سُرتھ فوج لیکر اُنکے سامنے گیا اُنسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ
کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین آ اچھی طرح قلعہ بندی
کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ہی تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اُداس ہوکر استھان بڑا بھاری بنوایا
چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہو گئے وہ تو منتر صلاح سے
مین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ آچار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا
یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہے کہ لوبھی آدمی۔ بھائی۔ باپ۔ دوست رشتہ دار باندھو۔ گرو
سب سے دشمنی کرتا ہے اسلیے مین اُنکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے
پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہو کر بڑے گہرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے
سمید ہا مُن جو بڑے عابد تھے اُنکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اُس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اسمین ندی
کنارے پر نربیر لشو تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور مُن کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل
لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا۔ اور سُرگ سے بھی خوبصورت ایسے آسرم کو دیکھکر راجہ نہایت
ہوے اور بے خوف ہو کر براہمن کے آسرم پر بسرام کرنے کا مُن کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جا کر ساکھو

مُن کو بیٹھے ہوے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر
کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتے ہوے
تھے ایسے مُن کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب مُن نے کہا اُٹھو اُٹھو تمھارا کلیان
ہو جب اُٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن دیا وہ مُن کی اگیا سے اُسپر بیٹھے اور ارگھ پادآچمن سمیدھا جی نے بدھ
پوربک دیے اور پوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکر مند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمھارے آنے کا کیا باعث ہے اپنے دل کا کام
کہدو اگر وہ کام اسادھ ہوگا تو ہم تمھاری اچھا پوری کردینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہے
اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمھاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سوائے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین
ہے دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون اے مُن جی ہماری رچھیا کیجیے تب رکھی نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہوکر یہان رہیے ہمارے
تپوبل سے تمھارے دشمن یہان نہ آسکینگے اے راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن
بیخوف ہو پھل مول کھاتے ہوئے راجہ اُسی آسرم پر بسے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے
کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لیا اب اُن بدشیرمون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارا نہ پانے
سے دُبلے ہوگئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہے کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہونیسے
نہایت دُکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ لے کر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا
ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین نپن نہین ہین اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ
درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوے تھے کہ اسیوقت ایک بنیس جو راجہ ہی کی طرح دُکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تُون
ہو کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھون کا سماگم مان
بنیس بولا کہ اے دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہے ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کسیکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی
پُتر اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دُکھی ہوکر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ تو
بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوے اور منتریون سے
فریب دیے ہوے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہے جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب دم تو آرام سے بن مین
پھرین گے یہ سُن بنیئے نے کہا کہ میرا پروار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیادہ جیتا کر کے بیٹرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ ہوگا
اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پُتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل
ہوا چت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پُتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سُکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی
بھلا ہے مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کر کے ہمارے ساتھ پھرو بنیس بولا۔

چوپائی

بھوپ سُنو مَن سستھر ناہین	اتِ دُکھت نرت چھِن یہ سہا ہین
چنتا کُٹمب کیر دن راتی	وِنیچ تیاگو کہو کہ بھانتی

بولیہو نرپت راج دُکھ تو ہون	چھوٹرت نہین جم ست دُکھ تو ہون
پوچھین مُن سون چلو نرائی	سانت سوک تہر ہین وہ بھائی
یہ کہہ نِبک بھوپ وَ دُوساتھا	مُن نیہہ جاے نوایو ماتھا
ہاتھ جوڑ بنوت مہیا لا	کرہ پاکرہ مُن ۔ اچ کرہ بالا

ادھیاے تینتیسواں ۳۳

دوہا

تنیہ تریش ادھیاے مین بھونیسوری نایرت	سُرتھ بھوپ سُن رہ کہیو سوئی کہت الاپ

راجہ بولے کہ اے مُن جی یہ میں ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہے اور بنا کارن ہمارے دل سے جنتا نہین جاتی گھوڑے دُبلے ہوگئے اور ہاتھی بھی دُشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہو گئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دُکھی ہونگے اور خزانہ دُشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہے نہ سُکھ ہوتا ہے مین جانتا ہون کہ جگت ہتھیا خواب کے ملند ہے مگر دل کا وسواس نہین مٹتا نہ دل ٹھہرتا ہے کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہے جنکا دُکھ ستاتا ہے نہ دوست اور نہ بیٹے ہین جانتا ہون تو بھی ہمارا دل مُوہ کو نہین چھوڑتا ہے یہ ادبھت کون کارن ہے اے سُوامی آپ سب جاننے والے اور وسواس دور کرنے والے ہین تبلائیے کہ ہمارے اور اس بیش کے مُوہ ہونے کا کیا باعث ہے اسطرح جب راجہ نے شمید ھامُن سے پوچھا تو وہ بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنئے کہ بندہ اور موچھ کا سبب یہ ہے کہ برہما۔ بشن ۔ شیو اندر برن بایو وغیرہ سب دیوتا سب منکھ گندھرپ سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہا مایا کے قابو مین ہین اسی سے موچھ اور بندھن کے بھیڑ وا ہو رہے ہین اور اُسی مہا مایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہے اور اُسی کے مُوہ مین بندھا ہوا ہے ۔ جو گنی منکھ چھتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار مُوہا کرتی ہے برہما ۔ شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہین مگر وہ بھی راگ کے قابو مین یوگ مین مُوہت ہو گھوما کرتے ست جُگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جا کر بہت تپ کیا یہان تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی استھر تا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک سنسان جنگل مین رہ کے برہما جی بھی مُوہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہے کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خواہش کر کے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اُسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پُوچھا پانچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کرتا ہین سری بشن جی بولے کہ اے بُو ۔ کہ جگت کے بنانے والے تو ہم اچیت ہین تم کم طاقت رجو گن کیا ہو ستوگن کا آسرا لیے ہوے ہم کو باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدہ کیٹبھ سے دُکھ پا کر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمھاری رچھیا اُن دیتون کو مار کہ ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ مُوہ ہے اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سنسار مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین اُٹھو کپ کپاتے ہوے سُرخ آنکھین کرکے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین امرت سمان سفید بہت پہیلے ہوے

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونون کو سُنا کر آکاس بانی ہوئی کہ اے برہما اور بشن تکرار
نہ کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جا کر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشیٹ ہی ایک تو پاتال
کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کہو اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑ دو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے آسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے مقصد کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ ملا تو گھبرا کر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے کہیں شیو کی مستک سے گرے ہوے کیتکی پھول
کو پا کر لوٹ آئے اور آ کر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مد سے موہت ہو کر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمہاری
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھا لائے ہین اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہے ابھی کہو
تو سست کہین تکرار مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پوترا اور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آئے ہین اب اِسوقت گواہ کون ہے جو ہمارا بچن سچ ہے تو یہ کیتکی ہی کہہ دیگی اتنا کہہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی بچن
بولی کہ اے بشن جی کسی شیو کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جا کر شیو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اِسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوے سری بشن جی بولے کہ اِس باب مین مہادیو ہی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہو کر کیتکی سے بولے کہ اے جھوٹھ بولنے والی الیسا مت کہہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین انھون نے اُٹھا لیا ہے کیونکہ تونے جھوٹھ بولا اِسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سُن نہایت
شرمندہ ہوے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کا بل جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہے اے راجہ اور پرانیون کے بھسم ہونے کی کیا بات ہے دیوتون کے کام سِدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ کر دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پورن سُکھ کو چھوڑ کر جنگ کیا کرتے ہین لچھمی کے
پتی بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کا بل ہے جو سربگیہ دیوتون کے کاج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہے تو اور
کسیکی کون بات ہے وہ پرم پرکرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہے جس مہا مایا بھگوتی
سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سکے دینے والی ہمیشہ وہی ہے یہ سُن شرتھ راجہ نے پوچھا کہ اے مُن آسی دیہی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادِ کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہے پرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہے اِسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہے اور
اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہے جب دیوتا اور منکھ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کر اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا تقدیر
کے قابو مین ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پُورکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پُورکھ اکرتا ہے مگر اُدرشٹ
ہے اور جب جگت درشیہ ہے یہی سب درشیہ کی کرنے والی ہے برہمانڈ ناٹک کرکے پُورکھ پوران کو رنجت کرکے پیچھے سبکو
ہرتی ہے برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو نظر آوے دیکھا ہے وہ نمت بھوت ہے کیونکہ وہ دیبی کرکے پریرت کیے ہین

چوپائی

کلپت وہ بج کرم کرن مین
سُوانش روپ تن منہ بلونتا
بانی رما او مانج رو پا ۱۴
دھیاوت تنہے کرت سب کاجو
سر شٹ استہت پالن کی کرتی
یہ دیبی ماہاتم بکھانا ۱۴

دیبی پریرت کرم دھرم مین
تنہے کین جو بہے بھگونتا
تنہے دین تے پوجت جو پا
سر بسیشوری جان مہرا جو
ہی وہ سدا کہت کرسرتی
مت انوسار نہ انتہی جانا

ادھیاے چونتیسوان

دوہا

چونتیس ترنس ادھیاے پُوجا کیریہ کار
دیبی کے برنو سُنہو تج من سکل بچار

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ نے پُوچھا کہ ہے مُن جی دیبی کی پُوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے مُن نے کہا اچھا سُنو ہم اُسکی پُوجا کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دُکھ ناس کرنیوالی ہی پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوتر اور سفید کپڑے دھارن کرے پھر آچمن کرا اپنی پُوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کر اُسمین آسن بچھاوے اُسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفعہ آچمن کرے پھر جتھا شکت پُوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام اور بھوت سُدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر پران پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کر انگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے کھٹ کون جنتر بناوے اُسکے باہر باھیہ پوجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اُسمین نوا چھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دون مین ایک ایک لکھے اور اخیر کا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مُورت بنوائے جاہل کے کہے ہوے منترون سے بھگوتی کی پُوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پُوجا کرکے نوا چھر کا منتر ایک سوا آٹھ دفعہ دھیان کرکے جپے اور اُسکا دسوان حصہ ہوم جسکا دشانش ترپن اُسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہا کالی مہا لچھمی مہا سرستی کے چرتر یعنی درگا پاٹ کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار پا جیت کے اُجالے پاکھ مین ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہتا ہو نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین اُنسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت سے کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سُرخ دھتورے کے پھول یا تل شکری سے کرے اشٹمی چودس نومی کو زیادہ کرکے دیبی کی پُوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہی اگر غریب ہو امیر ہو جاتا روگی روگ سے بے اولاد کے اولاد ہوتی ہی جو نہایت نیکبخت اور قابو مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہی وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور بھگوتی کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شودر جا ہے پُوجا کرے تو سب سُکھ پاوے اور پُورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پانچھت پھل

کنوار کے شکل پاکھ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہو وہ سب کام پاتا ہی نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کر کے پوجا کا استھان بناوے وہان بید کے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس جو چھوڑے اوپر پھول مالا ونکا عمدہ چندوا تانے پھر چنڈکا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بت ساٹھیہ تکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نیبد پھل پھول گانا بجانا وغیرہ استوتر کا پاٹھ بید کے پارائن اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اوتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور کپڑے عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے براہمنون بھوجن کراوے پھر دسمی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا برت کرتی ہو وہ اس لوک مین سکھ سے بھوگ بھوگتی ہی اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہی اگر پورکھ پوجا کرتا ہی اور جنمانتر مین امبکا کی اُستھر بھگت اُسے ہوتی ہی اور جنم بھی اچھے کل مین ہوتا ہی سب برتون مین اُتم نوراتر برت اور دیبی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سکھ کی دینے والی ہی ای راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیہ مین گھر مین بہو نچکر پتر اور استریون کے اینک سکھ پاوگے اسمین شک نہین ہی اور بسو مین اُتم تم بھی سب کام دینے والی لشو کی الیشری یا یا شرشٹ استہت سنگھار کی کرنے والی دیبی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھا مین من دیپ نام دیبی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دُکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لشکا سُست ریہت بھی ہوہین
بلوتپر کر بیر کمل تے
بلسین پنہ دان تے پرانی
دھن الشرج سکھا ڈھیہ ارونانی
بید منتر کر دیبی پوجین
بھان کرین شکھ تے بھو بھانتی

اروچ پوچھین سکھ تن سوہین
جگد ھاتری پوجین جو سہل تے
شکت پراین ہوے گن کھانی
گن بھاجن پنڈت شبھ بانی
نرپت تلک ہوے سب چھین
انت کال بھگوت پور پانتی

ادھیائے پینتیسوان ۳۵

دوہا

پنچ ترنش ادھیائے مین دیبی درشن کین
تھر نہہ مہیپ سمادھ نس سو گی کہب پرہین

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے اُن من کے بچن سن من کو پرنام کر بہت مُلایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سرتھ اور سمادھ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کر کے نہایت بھر احت

دین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پراوپکار کرتے ہین ست گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کے پن سنک
سے یہ سب دکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سدھ کرنے مین تو بہت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ بیس دونون
دکھی سنساری باسنا سے تپتے تپاے آپ کے آسرم پر آئے ہین دنیہہ سے پیدا ہوا دکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا
دکھ آپ کے کلام سننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرتارتھ ہوے جو آپ کی بچن امرت کے برابر بولی سے کرپا کرکے پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتر دان کرکے ہم لوگون کو ہاتھ پاڑ کر پار لیجائیے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
بھگوتی کی آرادھنا کر انکے درشن پاکر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُکھ سے

ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे

اس نوا چھر کے منتر کو نرا ہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سُمرن کرینگے جب اس طرح اون کرکے پرپرنا کیے گئے تو من سمیدھاجی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا مُن سے منتر جپنے کی آگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جاکر ایکانت جگھہ مین آسن لگا استھر بدھ ہو نا نہایت دبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استر بدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن مُن کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایک دن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سُرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پاکر نہایت پریت
ہوئی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس کٹ ت کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے چنتا کرنے لگے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو منکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دکھی ہو دینہہ تیاگ دینگے یہ بچار
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کنڈ بنایا اور اسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے لپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہون کرنے لگے اور
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور انھین دکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ اے راجہ جو تمھاری اچھیا ہو مانگو
ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت
ہوگی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ اے راجہ اپنے گھر کو جاؤ
تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہوکر سورج سے جنم پاکر ساورن مُن ہوگے بیس اُنسے بولا کہ ہمکو گھر پتر دھن سے کچھ کام نہین کیونکہ
کیونکہ یہ سب نبدھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین دنیج اور
مورکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے ترتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن
کہا کہ اے بیس تمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتر دھیان ہو گئین جب دیبی نظر
نہ آئین تو راجہ نے مُن کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہوکے چلے ہین کہ اُسکے منتری

اور رعایا آگے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے راجہ آپ کے دشمن پاپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر
بے کھٹکے راج کیجیے اُنکے ایسے بچن سُن راجہ مُن کو نمشکار کر کے اور اُنسے پوچھ کر منتریون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان
اپنا راج حاصل کر استری اور رشتہ دار بانڈ ہو نکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پا کر آرام سے جا بجا نظر
گھومتا ہوا اُمت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین بچرتا ہوا بھگوتی کے گُن گانے لگا اے راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے
کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتیو نکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی
بیخوف کرنے والی ہے

چوپائی

یہ اگمیان نہتہ نرجھو تی کہ — سُنت سکل سُکھ پاوت سوئی
گنانند موچھد کیر تدشکھ پیہ — پاون شرون پرت سب کہو
نرن اکھل ارتھن کر واتا — سکل دھرم جُت مرکھا نہ باتا
دھرم ارتھ گاتھ کو کرئی — پرم موچھ کر کارن سرئی
بولے شوت سُنہو مُن لوگا — جنمیجیہ جنم کر اودیو گاہ
پوچھیو سیتوتی ست پاہین — بیاس سنگھتا کہیو تہان ہین
جامین چنڈی چرت سُہاوا — شُمبھ دیت بدھ بھل بدھ گاڈ
شن کاڑنگ بیاس جم بھاکھا — کہیون پوران سار شرت سیاکھ

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین — برتراسُر کرسنک یہ کر اوتر بن لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر کی کتھا سنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ اے سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے
بچن میٹھے سنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے اسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور شبھ پوران
کی کتھا پھر آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برتراسُر کے نام سے مشہور تھا اُسے لڑائی مین مہاتما
اندر نے کیسے مارا کیونکہ پران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی منکھ راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور ضرب سے
ستوگنی یہ اندر اسکے کرنے سے بڑا بلوان برتراسُر گر پڑا یہ بڑا ہی بردوہ پڑتا ہے اسکے علاوہ سری کشن جی اِس باب مین پریدا کر نیوالے
تھے جو بہت ہی ستوگن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گئے سو سب الٹیشرج ذاتے اور تم تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگن کا آسرا کر کے اُس سے بلاپ کیا اور پھر ستیہ کو جھوٹے پانی کے پھنسنے سے اِندر اور بشن جی نے اُسے مار ڈالا
ای سُوت جی بشن جی اور اِندر نے یہ اپچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی مُوہ سے چھلے ہوے اس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے
تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برترا اسُر اون کے یقین پر تھا تو فریب سے
مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برترا اسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو
مُوہتی ہی اتنا سُن سُوت جی بُولے کہ ای مُنیو برترا اسُر کے مرنے کا احوال سُنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجہ جی نے
پُوچھا کہ اِندر نے برترا اسُر کو ستوگنی بشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا ہی
ہمکو سُننے کی اچھیا ہی کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہی مہاتماؤن کے چرتر سُنکر ایسا کون شخص ہی جو خوش نہو گا اور برترا اسُر کے مرنے
کی کتھا دیبی کے بھبوسمیت کہیے اتنا سُن بیاس جی بُولے کہ ای راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پُران سُننے مین ایسی بدھ آور سہت پیدا
ہوئی دیوتا تو امرت کو پا کر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہی دھن ہو جو شردھا اُلکا گر جب
ہو بھگت سے سُنتا ہی تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہی سُنیے جو بید اور پُران مین اِندر اور برترا اسُر کی لڑائی مشہور
ہی اور جس طرح اِندر کو اُسکے مارے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین ای راجہ اسمین کون تعجب ہی کہ بشن اور اندر نے برترا
اسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے مُوہت مُن لوگ بھی بار بار بُرے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی
مُورت بشن جی مُوہ سے ہمیشہ دیتون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے مُوہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون
جیت سکتا ہی جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارائن نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کیے
اور جسکی مایا کے گنون سے مُوہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہدار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کیے
اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اس بھگوتی کی مایا کے گنون سے مُوہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پار اوار اُسکی مایا
بھی کوئی منکھ مُوہ کو چھیہ نہین کر سکتا کیونکہ شروع سے وہ جیو تینون گنون کر کے پرتھوی تل مین بسی بھوت ہو رہا ہی اسی سے مایا
مُوہت بشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برترا اسُر کو بدھ کیا اور اب برترا اسُر اور اندر سے پورب
کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سُنیے ایک دیوتون مین اُتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے
ہوشیار برہما جی کے پیارے توشٹا پرجاپت ہوے جنھون نے اِندر کی دشمنی سے تین سر کا بشوروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور
کر کے سبکے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علحدہ علحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے
سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشوا بشوروپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے
کہ گرمی مین پنچ اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سُوتے اور نرا ہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اندر یہ سوچے
کہ یہ ہمارا راج نہ لے لین بڑے دُکھی ہوے اور اُن بڑے تیجسوی کا تپو بل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ جاتا
ہی تب شانت نہین ہوتا اسطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کی تدبیر
ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین اُنہین سے عبادت ناس ہوسکتی ہی اب وہی کرنا چاہیے جس سے من بھوگ
مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے بشوروپ کے لُبھانے اور موہنے کے لیے اپسرا

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور لسی مینکا رمبھا گھرتاجی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہی کیونکہ ہمارا دشمن عبادت کر رہا ہی اسلیے یہ کام کرو کہ جا کر اُسے موہت کر دو اب دیر نکرو طرح طرح کے سنگار اور طرح طرح کی حرکتین کرکے اُسے موہ لو اور ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہو سوا ے مہابھاگو اُسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہین ہی کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہی وہ ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہی تم جلدی ناس کرو اس کام مین سب ملکر او پکار کرو اندر کے ایسے بچن سُنکر سب بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بیخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کرشمون سے اُس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان تر شرمُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی حرکتین کرتی ہوئین پہونچین اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن نے اندھے اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سُنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے آسرم پر ہین مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس آئین اور ہاتھ جوڑ کر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن بڑے جت اندری ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ کی بات ہی کہ اس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر سوچنے لگا اور لوک کے راج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑ اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بدہ لگائی۔

ادھیاے دوسرا[2]

دوہا

اندر ار و بر تر اسر جتن کتھا کہب بر ہین	یا دوتیہ ادھیاے لشو روپ بدھ کین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ دشٹ مت اندر نے موہت ہو بر تر اسر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ مون برت دھاری ہوے سماد ہ مین دل لگاے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہی اس سے نہایت فکر مند ہوا کہ یہ پنیا تما کیسے ہم سے مارا جائیگا اور جو کہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کرکے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہی کیسے چھوڑنے کے لائق ہی ایسی فکر کرکے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا ... اور بہادر بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اَور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ ارے پاپی اندر نے کیا کیا کہ بیقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُرآتما ہی اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پاویگا اسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما زندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسے جیتے زمین مین گرے دیکھ اندر فکر مند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اوٹھے یہ مَن مین سوچ آگے کھڑے ہوے تچھیا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو اُنکے سر کاٹ ڈالو جسمین یہ تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کرکے تچھیا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلھاڑا انہین نہ کاٹ سکیگا اسلیے ایسے بڑے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت برا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

سر کے کاٹنے سے کیا ہی ای اندر تمکو کیا ڈر ہی کہو اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ دشمن جی نجاوے
تچھیا بولا ای اندر اس کرور کرم کر کے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکھ کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے
پاپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالین گے فریب کر کے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ ای اندر تم تو طمع سے
پاپ کر رہے ہو پھر ہمکو تو سوجھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمہارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر منگھوا بھاگ
تمکو دینگے اس طمع سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سن تچھیا نے بہت خوش ہو کے کلہاڑے سے تین
کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزارون پنچھی اُن مکھون سے نکلے کلینگ یعنی
گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک منہ سے نکلے یعنی جس منہ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب دشا دیکھتے اُس سے تیتر اور جو منہ سے
پینے والا تھا اُس سے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے تینون پنچھی نکلے اسطرح اُن تینون مکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ من کو مرا ہوا جان
نہایت خوش ہو اندر سرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پا کر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین
آکر بڑے طاقتور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سن تو شٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور
کہا ای اندر تم نے بےقصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمہارے مارنے کیلیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے برج اور عبادت کی
طاقت دیکھین اور وہ پاپاتما اندر بھی اپنے کیے ہوئے پھل کو جانے اتنا کہ اتھرون بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہو کر بیٹا پیدا
کرنے کیلیے اگن مین آہت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور طاقتور
گویا دوسری آگ ہی ہر ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ تو شٹا بولے کہ ای اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہ وہ کہ ہم
ہوے تو شٹا کے کہتے ہی وہ پتر بڑھکر پہاڑ کے برابر ہو گیا جو کال اور مرتیہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے ہمارا
نام کرن کیجیے پھر کام تبلائیے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کر دونگا میرا ہی برتھا ہی اس بیٹے
کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چورن کر ڈالون اور نکلے ہوے
سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جمراج یا اور دیوتا چاہیے جو ہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اُٹھا کر سمندر مین
بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سن تو شٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ برجن سے بھائی یعنی رچھیا
کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمہارا نام برترہوا تمہارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید
کے انگ سنے تو جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور ترلوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بےقصور اندر نے
بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تاسون پور کہیا گھر تم تاہین
کرت اپرادھ برہم ہت کاسی
یہ کہ تو شٹا جٹ شت شوکا
اندر بدھن ہت کرل سمتا

ہو برندر بجھرم کچھ ناہین
سنتم نلج پاپی اُپکاری
آجدھ دیہ کین کر جو گاھا
کھرگ شول گد شکت پرچنتا

چکر سُو درشن سم جوار گھا رتھ اتِ پشٹ بیگ جُت ورہ دھم کر تپرہ دے اتِ ابھرا ما اندر سُرن جُت تِت رہ جھوان		تومر شارنگ چاپ شر برگھا پٹش کونچ تینر بان پرگھ یہ بدھ سکل جُدھ کر ساما توشٹا سُتہ بیٹھا یو تھو ان

ادھیائے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیائے مین جم سُر سنیا بھاگ ‖ اُرپت آئیں سیس وصر بر ترکرن تپ لاگ

بیاس جی بولے کہ براہمنون سے سوتین وغیرہ کر اکر بلوان برترا اسُر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اسیوقت وہ راچھس جو پہلے اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترا اسُر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دُوتون نے برترا اسُر کو جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ اے سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترا اسُر یہان جلدی آتا ہے جو تمہارے ناس کرنے لیے نہایت غصہ ہو کر اے نر لوگون سے تمہارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے اے مہا بھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان اتِ دارُن بہت ہی جلد آتا ہے اسی وقت جب اندر دُوت کی بات سُنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوئے آکر اندر سے بولے کہ اے اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین یعنے پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کوّوے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پنچھی مندر دن کے اوپر آکر بڑے شبد کرکے روتے ہین جیجی کوجی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی آنکھون سے جل کی دھارا بہتی ہے رات کو گھرون کے اوپر راچھسیون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین دُھوجا بنا ہوا کے گر گر پڑتی ہے اور پرتھوی اور انترچھ سے اُتپات سُرگ مین ہوئے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منہ کیے ہوئے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوتی ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکاپات وغیرہ انیک ہونے آنکھون بیار ردے مین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہوگئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہے اُنکے ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بُلاکر پوچھا کہ اے برہمن یہ کیا بدشگونی ہے کہ دارُن پون بہتے اور آکاس سے بالو برستے آپ سب جانتے ہین اور بگھن ناس کر سکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون کے گرو ہین اُنکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہو کر ہمارا دُکھ جاوے برہسپت بولے کہ اندر ہم کیا کرین تمنے بہت بُرا کام کیا کہ بے قصورون کو مار کر کون پھل بُورا بڑے پُن اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہے اسلیے جو کارج مین اُلٹا ج کی اچھیا کرے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا سکھ نہین پاتا مد اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہے اُسی پاپ کا یہ پھل ہے جو ملا ہے یہ برترا اسُر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جاسکتا بہت دانو دن

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہی اور توشٹا کے دیے ہوے بجر کے برابر انیک استر سستر لیے ہوے ہی اور بڑا پرتاپی
چڑھا ہوا پرے کرتا ہوا آتا ہی وہ کسیطرح نہین مر سکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلاہل شبد ہوا اور گندھرب کنر جچھ مُن اور دیو
اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اِندر نہایت فکرمند ہوے اور فوج سجوانے کے لیے
نوکرون کو بُلا کر بُولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کُبیر برُن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے
بہانون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہی اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر
سے نکلے اسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ باندھ چل کھڑے ہوتے اور برترا
بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہی وہان پہونچا اِندر بھی دیوتون سمیت برہسپت
کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برتراسُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا۔ پرگھ۔ پاش بان۔ شکت
کلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اِس طرح منکھون کے سَو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے
والی تھی اُسمین پہلے برُن جی بھاگے پھر بایو۔ جم۔ اگن۔ اِندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برترا
اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے ہرن
اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اِندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون
اُس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کون
حکم بجا لاؤن دیوتا تو مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اِندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے پُتر
کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہوا اپنے بیٹے سے بُولے آج ہم بیٹے والے ہوے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے
ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے مَن مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائدے
کی بات کہتے ہین کہ سادھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار اندر
تمھارا دشمن ہی تپ سے لچھمی ملتی ہی اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہی اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا ہی
برہما کی آرادھنا کر اُنسے بر لے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اِندر کو مارو اور سادھان اور استھر ہو کر کلیان کہ
برہما کو۔ تب وہ خوش ہو کر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی ہرنکشپ کی جو ان سری برہما کو خوش کرکے اپنا امر ہونا مانگ
مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہی اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ
نے بے قصور میرا تپسوی پُتر مارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا اے بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کر پتا کے بچن سُن نہایت
ہوا اور حکم لیکر برتراسُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندمادن پہاڑ پر پہونچ پن روپنی گنگاجی مین اشنان کر
آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ اَن جل جوگ پراین
اَستھر آسن کر بیٹھ تہا ہین
ہوے دھیاوت پدم کنہہ بھاین
جت بر نج دھیان گت تاہین

کرت تپسیا تنہہ جب جانا	اندر بہت چنتا اور آنا
بگھن کرن ہت بہو گن دھر پا	بٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گربھا
کچھو سہ پ تنگ کھنز گُن	بدریا دھسر لپسر اندت ٹن
دُوت انیک دیو گن کیرے	پہونچے جاے برندر پریرے
تپو بگھن کے ہیت اُو پایا	تنہہ مایا بن کیہہ تج دایا
پربر تراشہ دھیان نہ تیاگا	کرت تپسیا کرانو راگا

ادھیائے چوتھا

دوہا

کبھ پتر تھا دھیائے مین برگیت ہو برنر	جم دیون گیدیو سنگل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے ناامید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسے عبادت کرتے ہوئے جب سَو برس ہوے تو لوک کے پتامہہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ ای توشٹا کے بیٹے سکھی ہو جاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمھارے بانچھت کو دینگے تمھین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمھارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سُن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برتراسُر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہو کے بردان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڑگڑا کر کے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپ کے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف صاف اُسے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اَور ستر اور استرون سے نہ مرون اور میرا پرکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمھارا کلیان ہو اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہہ بردان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برتراسُر بر پاکر خوش ہوا اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے تو شٹا بر پائے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہو کہنے لگے کہ تمھارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہو جاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے ؎

چوپائی

کرسے جیت بھشر نج بت بچنا	بھوجن بھور چھپا ہم رچنا
گیا دیہ وی نڈ بھوری	تین سو شوت پتر ناگوری
تاشدون ستت مم دُکھ اب ناشو	کر شجت سنبھ گیان پرکاشو

اُبتھورُوپ سُت چت نے کہون
سُت باد سبھ شیل نیتی ہوی
بن ابرادھ ہتس سُو پاپی
اُترت ناہ کرت بدھ سُبھون
بید مین جوات تجسوی
نندت سب بدھ مرکھا الاپی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برتراسُر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا
اور نہایت مَد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اندر کو جیت دیوتون کا راج لونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا
اور بڑی فوج کے شور سے اندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اندر خوف زدہ ہو کر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ
پالون کو بُلا گیدڑ پنچھی کے مانند فوج بنا کر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برتراسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتون سے
روم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اندر اور برتراسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے
دیوتا ڈرے اور دیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھنڈ پال کھڑگ کلھاڑا پٹش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلتے تھے اسطرح
کی نہایت سخت اور روم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برتراسُر نے اندر کو غصہ ہو کر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا
اور پیشتر کی دشمنی کو یاد کر وہ نہایت خوش ہوا جب اندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکرمند ہو کے ہاے اندر ہاے اندر بار بار
کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہو کر پرنام کر برہسپت جی بُولے کہ اے سرشیٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم
تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برتراسر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اندر کے ہم کم طاقت
ہو کر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے آپ کوئی پرشچرن کیجیے برہسپت بُولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اندر کو برتراسُر نے
مُنھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہے پھر دشمن کے مارنے کے لیے پرشچرن وغیرہ
کیے جاوینگے دیوتا اندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی
ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سبکو آئی اُسی سے برتراسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اندر اپنے انگون کو اچھا لیتے ہوے
نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتون کا روم ہرکھن جدھ
دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقت ور برتراسُر اکیلا تھا جب بروان
کے سبب برتراسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھا کر اندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ کر
کھڑے ہوے اندر پُری برتراسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی سے قابو مین
بمان ۔ اوچیشروا گھوڑا کام دھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برتراسُر مین
ہو گئین اور دیوتون کی جماعت اندر پُری اور جگیہ کے حصہ پانے سے علحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے ودرن اور جنگلون مین
دق ہو کر گھومنے لگے اور برتراسُر دیوتون کی جگہہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو تُشٹا نہایت ہی خوش ہو کر بیٹے کے ساتھ روزی
کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور موہت ہو کر منیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت
مہادیوجی کو پرنام کر کے اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کر کے سمندر برتراسُر سے ہارے ہوے
ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پدیان چھین لین مین اب اُسکے پیچھے جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین

اس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھہ نہین پڑتی اے مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو برہما ان کے مد سے بھرے ہوئے
اس دشسٹ برترا اسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کرکے سری لشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جاکر
دشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اس بکھے شکت اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے
پالنے والے دیا کے سمندر جنار دن باسدیو جی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کارج سدھ نہوگا اس سے سب
کارج کی سادھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اندر مہادیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت تبسل سری
لشن جی کے استھان کو گئے اور بولشن جی پرمیشر ہر جگت گرو وغیرہ بے تعداد ناموں سے مشہور ہین بید کے کہے ہوئے
پورکھ سوکت سے اُنکی استت کرنے لگے تب لچھمی کے پت لشن جی ظاہر ہوئے اور سب دیوتون کی عزت کرکے
بولے کہ اے دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے
بھرے ہوئے ہاتھ جوڑکر کھڑے رہگئے اور لشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین اندر سہت سب دیو	بہم دیبی استت کرلیئو برکہون یہ بھیو

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتون کو آتر دیکھہ سب اُرتھون کے تتھ جاننے والے سری لشن جی پریم کے
بھاو سے بھرے ہوئے دیوتون سے بولے کہ اے دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو بُرا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمھارے
دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے ہو
آپ نے پہلے بیتری مین کاوتار دھر پانون سے تینون بھون دباکر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن
کرکے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتون کو مارا تھا اسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کرسکتے ہو سری لشن جی بولے کہ دیوتو تم
مت ڈرو اسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہوگی آپ لوگون کے فائدے
کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہے بدھ بل دڑہیہ اور فریب چاہیے جس سے ہو تو دریسیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین
کہی ہین اُنمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دشمنون کے ساتھ اُس نے برہما جی کی عبادت کی اسلیے برہما نے اُسے
بر دان دیا ہے اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو توشٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہے
اور دشمنون کے پُر کو جیتنے والا ہے اسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جاسکتا پہلے اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے
پھر مارنا اے سب گندھرپو جہان یہ طاقت ور برترا اسُر ہے تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتوگے وہان جاکر جیسی باتین
وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اسطرح یقین دلاکر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے
مارنے کی یہی تدبیر ہے ہم چھپے ہوئے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر
پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مرسکتا ہے اور گندھرپ مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بیچ مین گُھس جاوینگے اور یقین دلاوے بنا کبھی اُسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے
مارین گے دُشٹ دشمن سے شتھتا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور دھرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بائن روپ
دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکٹھے ہو کر بھگوتی مہا مایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم
لوگون کی مدد کرین گی اُس ساتو کی پراکرت سدھ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی
کی آرادھنا کر کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہا مایا دانو کو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو برتراسر
جلدی مر جاوے گا جب وہ ماتا خوش ہو گی تو سب کام سدھ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منورتھ کی سدھ نہو گی وہ انترجامی
سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیے اُس پرکرت لشنو کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو
پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدھ کیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہا مایا کی اُستت کی تھی
جب اُسنے اُنکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا
کریگی جب اس طرح لشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوئے سمیر پربت پر گئے اور
تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا
کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی اُستت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्प्रतप्तान्त्रस्ता सुरेश समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्ति नाशन मरे
परमार्थ नत्ते पापौ त्वदङ्घ्रि कमलं शरणं सदैव ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سنسار تاپ سے جلے ہوئے اور برتراسر سے لڑائی مین دُکھ پاتے ہوئے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش
ہو جیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پرا اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپنی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل
کی ہمیشہ سرن ہین

مول ۲

त्वं सर्व्वं विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवाति पतितान् रिपु सङ्कटेस्मिन् ॥ मातर्नते
त्वविदितम्भुवनत्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान्सुर मतप्तान् ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوئے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش
کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوئے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو

مول ۳

...सीका मेतदखिलं विहितन्त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वा मनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्य

मखिलं स्ववशान ते त्वद्भ्रू भङ्ग चालन वशा टیکا द्विहरान्ति कामम् ॥३॥

(۳) ای دیبی سب تینون لوگ تمھین نے بنائے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمھین سے پیدا ہوکر سب کام کرتے ہین مگر وہ تمھارے بھنوؤن کے چلنے کے بس ہوکر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین —

مول ۴

माता सुतान्परि भवात्परिपाति दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिता प्रकटा पराधान् ॥ कस्मान्न पालयसि देवि बिना पराधान स्मां स्त्व दद्धिं शरणान्करुणा रसाब्धे ॥४॥

ٹیکا

(۴) ای دیبی جن دین پترون سے قصور بھی ہوجاتا ہی اُنکی ماتا رچھا کرتی ہی یہ قاعدہ جگون کے شروع مین تمھین نے بنایا ہی ای کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین توہم بقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو —

مول ۵

नूनं म्मदद्धिं भजनात्प्र मदाः किलै ते भक्तिं विहाय विभवे सुख भोग लुब्धाः ॥ नेमे कटाक्ष विषया इति चेन्न चैषा रीति स्सुतेजन न कर्त्तरि चाप दृष्टा ॥५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ بات ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اور اور استھان پاکر اب ہماری بھگت کو چھوڑ اایشرج مین شکھ بھوگ وغیرہ کے لوبھی ہو گئے ہین اسلیے ہماری کرپا کٹاچھ کے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषो न नो ऽत्र जननि प्रति भाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विरचिताः प्रभवत्यसौ न स्त्मा त्स्वभाव करुणो दमसे कथन्न ॥६॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ تمھارا ہی بنایا ہوا موہ ہم لوگون مین ہوتا ہی آپ کرونا جگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو —

مول ۷

पूर्वन्त्वया जननि दैत्य पतिर्व्वलिष्ठो व्यापादितो महिष रूप धरः किलाजौ ॥ अस्मात्कृते सकल लोक भया वहन्न म्वृत्रङ्क्थ न्न भय दद्धिधुनोपि मातः ॥७॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا آپ نے پیشتر ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاشر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے اُس برتراشر کو کیون نہین مارتی ہو —

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवानुजो निशुम्भस्तौ भ्रातरौ तदनुगा निहता हतौ च ॥ वृत्रन्तथा जहि
खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं विमोहय यथा न भवेद्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور اسیطرح طاقت ور شمبھ اور نشمبھ اسکے چھوٹے بھائی اور اسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ای دیا کی پیت اسیطرح
کھل اور پربل برتراسر کا ناس کرو اس طرح سے اسے موہیے جس سے یہ مت نہونے پاوے -

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान सुरेशमातस्सन्तापिनानति तराम्भय विह्वलाँश्च ॥ नान्योस्ति
कोऽपि भुवनेषु सुरार्त्तिहन्ता यः क्लेशजालमखिलन्निदहेत्स्वशक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای ماتا دیت برتراسر کے دکھ دیے ہوے اور اسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی
بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے -

مول ۱۰

एवं दया तव यदि मथिता तथापि जह्येनमाशु जनदुःखकरङ्खलञ्च ॥ पापात्समुद्ध
रभवानि शरैः पुनाना नोचेत्प्रयास्यति तमो ननु दुष्टबुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای بھوانی اگر برتراسر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دکھ دینے والے اس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے
پوتر کرکے اسے اودھاریے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دشٹ بدھ ضرور نرک مین جاویگا -

مول ۱۱

ते पापिनास्सुरवनं विवुधारयो ये हत्वा रणेऽपि विशिखैः किल पाविताःस्ते ॥ त्राता न कि
न्निरयपातभया दयार्द्रे यच्छत्रवो नहि किं विनिहंसि दुष्टम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور انکو نندن بن پہونچایا تو کیا انکو
نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دشمن بھی
تو برتراسر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے -

مول ۱۲

जानीमहे रिपुरसौ नवसेवको न मायेन यीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्तावकस्त्विह भवे

दमरानसौकिन्त्वमाद पङ्कजरत्तान्नतुपीडयेद्धा ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمہارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمہارا سیوک ہوتا تو تمہارے چرن کمل مین رت رہکر ام دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्त्वव बिनिर्म्मितमेव यस्मात् ॥ मन्त्राश्चयच्च सकलम्प शक्ति रूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امب تمہاری پوجا ہم لوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھ ہی شکت روپ ہین اسلیئے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्म एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुज न्तव भवाब्धिजेषु पोतम् ॥ यँ य्योगिनोऽपि मनसा सततं स्मरंन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو سنکی سنسار ساگر کے جل کے اترنے کو بوتر (نو) کا روپ تمہارے چرن کمل کو بھکت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہوکے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

ये याज्ञिकास्सकल लोक विदोपि नूनन्त्वां सस्मरंति सततङ्किल होम काले ॥ स्वाहान्तु तुभ्यं जननी मसुरेश्वराणां भूयस्स्वधाम्पितृगणास्य च तृप्ति हेतुम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ای جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سوا ہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی سدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि कामि सिशान्ति रपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्थ्यकरी नराणां ॥ सर्व्वन्त्वमेव विभजम्भुवनत्रयेऽस्मिन्कृत्वा ददासि भक्तानां कृपया सदैव ॥ १६ ॥

(۱۶) میدھا۔ کانتی شانتی اور منکھون کی نرمل بدھ دینے والی تمہین ہو اور تینون بھونون مین سب الشرح تمہین ہو اور تم سب

بھو بنا کر جو تمکو بھجتے ہین کرپا کرکے اُنکو ہمیشہ دیتی ہو۔

بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیبی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے بھالتی
انگس اور ابھیہ مُدرا سمیت چتر بھوجی مورت بجتی ہوئی کنکنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھا دینوالے
کنگن اور گھنگھرو پہنے ہوے اردھ چندرا کا رتن اور مُکٹ سمیت مند مند مُسکراتی ہوئی کمل کھی تین نیتر کیے اور پاریجات کی
ناڑی کی طرح سُرخ رنگ دھارے ہوے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر تلک کرکے گہنا بھی
دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہ سب بیدانت شاستر سے سدھ سچد انند روپنی تھی اور دیوتون
سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے سو کہو دیوتا بولے کہ دیتون کے نہایت دُکھ دینے والے برترا سُر کو موہیئے جس طرح سے
تمھارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین
ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیائے چھٹا

دوہا

پانچھٹین ادھیائے مین برترا سُر بدھ گاتھہ
اور دیبی مہاتب جیہہ سن سکل سناتھہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح بر پا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پرجولت لوک کو جلاتا ہوا برترا سُر نظر آیا اور رکھ لوک
اُسکے پاس جاپارے بچن سام جگت رس رہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برترا سُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے
دُکھ دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہوا مگر جبتک تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دکھ دینے والی ہے
نہ تم سُکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوئے بہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور دیت
اور سب رعایا دُکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی تو
کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کیونکہ لو
بھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیر با ان سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس
دنیا مین فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری
یہ چیزین سُکھ کی سادھن ہین اس خوفناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدھ کرنیوالے کو کون سُکھ ہے جسمین کھڑگ
دشمنون کو سُکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سُکھ ملتے تو وہ للچانے اور پرچانے کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور
سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمھاری اور اندر کی دوستی ہو جاوے جس سے تم اور اندر دونون سُکھ پاؤ
سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سُکھی ہووین یہ باتین دوستی ہو جانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی بنی رہیگی
عابدین گندھرب کنر سب دُکھی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہو جانے سے تمھاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمھارے
سُکھ کے پیچھے سُکھی ہین اور تمھاری دوستی کے مجھوانی ہم لوگ ہین قسم دلا کر دونون آدمیون کو ملا دینگے اندر تمھارے آگے پہلے قسم کھا

اور تمہارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جمی ہے ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی۔ سمندر مرجادا کو نہین چھوڑتا اسلیے ست ہی سے تمہاری اور انکی دوستی ہوجاوے اُٹھتے کرتے اچل اٹل سکھ سے سب رہینگے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور ہے بنا سبب رکھیون کے بچن سن برتراسُر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمیشہ عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچاروان اور شانت رہتے اس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بشرم عقلمند کو چاہیے کہ اُنسے دوستی نکرے سو یہ ڈر آچاری بشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہے اسلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین تمہارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہوکر کارن اس بلیے کو نہین جانتے مُن بولے کہ جو آدمی برا بھلا کرم کرتا ہے اسے بھوگنا پڑتا ہے اسلیے دشمنی کرکے کہان شانتی ہوسکتی ہے بشواس گھاتی پورہ بچہ ضرور نرک مین جاتا ہے اور دکھی رہتا ہے اور براہمن کے مارنے والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہوجاوے مگر بشواس گھاتی اور شیودروہی کا پاپ دور نہین ہوسکتا اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قبول کرو اور دوستی کرو یہ سن برتراسُر نے کہا کہ سوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو وہان بلاکر اور اقرار سنا کہ دونون کی دوستی کرادی اندر نے بھی بہت سی قسمین کہائین اور بیچ مین اگ کو گواہ کیا جب منیون کے آگے ایسی دوستی ہوئی تو برتراسُر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھ مادن پہاڑ پر کبھی سمندر کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برتراسُر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اسکے مارنے کی تدبیر رات دن سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برتراسُر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایک دن توشٹا برتراسُر سے بولے کہ ای بیٹے جب سے دشمنی ہوا اسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہے اور تمہاری بدگوئی کیا کرتا ہے پھر طمع سے متوالا ہے۔ بگاڑنے مین لگا ہوا دوسرے کے دکھ کو سُکھ ماننے والا ہے استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین موجود رہا یادی بد سے مغرور اندر ہے جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو ایسا بیرحم کہ اسنے اُن ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو انچاس پون ہوگئے ای بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک دفعہ پاپ کیا اُسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہے اگرچہ والد نے اُسے اسطرح سمجھایا مگر اسکی موت تو قریب ہی آگئی تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اُسے اندر نے دیکھا اور اُسکے بدن کا بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہے نہ رات ہے نہ دن ہے اسلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہے یہ سوچ ناس رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہوسکتا اور اسکو مارنا ضرور ہے اُسی وقت پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا اُنھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہے نہ خشک اور نہ کوئی ہتھیار ہے یہ بچار لیلا پوربک پرانشکت مہامایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے مین بھینائے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہوکر پھینے سمیت برتراسُر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گرپڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اُسے گرے اور مرے دیکھ اندر نہایت خوش ہوے اور رکھ طرح طرح سے اندر کی استت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا سمیت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی اُستت طرح طرح کے استوتروں سے کرنے لگے اور دیوتون کی بُھلوا اسی مین دیبی کا منڈپ بنوادیا اور پدم راگ بہی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

تینوکال دیوگن پوجا ۔ دیبی کیر کرہین نہین دوجا
تب سے نسرکل دیو بھوانی ۔ کبھی مرکھا نہین یہ مم بانی
تربھون سرلیشٹھ لشن کریوجن ۔ کین پرندرمن منہ دوجن
دیو بہنا بر ترنہ پاتے ۔ شنکھ کرہا بوبہت ہرکھاتے
ہرکھت بھیے دیو شمدایا ۔ گنزرا چھس جھجھہ لکایا
ار دگند ھرپ سکل سکہہ پورے ۔ بُھیے نہ یا منہ کہت کرورے
پرنسکت بروشن جت پاپنا ۔ سو ما بہیو برتر ہی کر بیٹھنا
ار دبھگوتی کین تا موہو ۔ ست بچن سنئے نہین کوہو
پاسون برترتسری دیبی ۔ کہی جات سُرنرمن سیوی
ہتیو شنکر جاسون تیہی ہتیو ۔ شنکرنہت برترہی کہہ دتیو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شستما دھیاے مین ہتیا بھیہ سہی شکر ۔ گُپت رہیو جسم لہو مین بھاہہ امر دور بکہہ

بیاس جی کہتے ہین کہ اسے گرا ہوا دیکھکر بشن جی بشن پوری کو گئے مگر برتراسُر کی ہتیا سے اُنکو شک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکے اندرپُری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا لفظ ہی برتھا ہو گیا ہمارے ہی کہنے سے برتراسُر کو یقین ہوا دیکھو بشواس گھاتی اندر کے ساتھ ہملوگ بھی بشواس گھاتی ہوے اِس پاپ مُول ممتا کو دھرکار ہے جو انرتھ کرنے والی ہے جو کہ بڑے فریب سے ہم لوگون نے قسم لی اور اُسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بُدھ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہے اسلیے بشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستوموُرت ہو بجرپاین گھُس کر جنھون نے مارا لوگ اپنے مطلب مین ہی مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین مانتے اندر کے ساتھ بشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھہ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہ گئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھہ ناس ہوگئے ہین اور وہ ہی لوک مین دُرلبھ یا ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات ہے کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہے کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے تیرے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ نہین

مُن لوگ بھی اسطرح دل مین سوچکر اوداس ہوا پنے اپنے گھر کو چلے گئے تو شتا اندر سے بیٹے کا مرنا سن بہت روئے اور وہ جہان مرا
پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کرتا وک وغیرہ دیا اور دُکھی ہوکر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا
کہ جیسے تمنے بشواس گھات کرکے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی ایشر تمکو دکھہ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو شتا سمیر پربت
پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سُنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برترا اسر کو مار اندر کو کون سُکھ یا دُکھ ہوا اُسے
کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ ای مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا چاہے جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہی چاہے طاقت ور
ہو چاہے ناطاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور منگھ سب کو بھوگنا پڑتا ہی برترا اسر کے مارنیکے لیے بشن جی نے
اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن
ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہی جب دیو کچھ ہوتا ہی تو پتا- ماتا عورت بھائی
نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہی برترا اسر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے
اور اندر نہا تیج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہی بھلا کہو ایسا کون ہی کہ قسم
کھا کر قول کرکے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہو جاوے تو اُسے مار ڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ
سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا کیا پھر تینون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے
مار ڈالا بھلا کون ہی جو قول کرکے پھر مار ڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کر جیسے انھون نے اُسے مار ڈالا ہی اسیطرح
طرح طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک
مین کیرت جاتی رہی اُس کجیو ہی کو دھکار ہی کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مار ڈالے آسے بھی دھکار ہے
اندر دیو مُن راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گر گیا تھا پھر ہملوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہی تھوڑے قصور سے راجہ ججات
بھی گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان ایشر بشن جی بھی دُکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے
سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوے پھر بامن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے
زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھائے اُسیطرح
اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے
تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو بنا تیج کے دیکھ پوچھا کہ ای مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت
دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہی عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقت ور کوئی دشمن بھی نہین ہی اندر بولے
کہ نہ دشمن ہی نہ شانتی ہی نہ سُکھ ہی برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سُکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن
نہ گندھرپونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سُکھ کرنیوالی عورت نہ اور بسی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین
ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سُکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے
ہوئے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگار
تھا جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھ سدہ گنبدھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دکھی ہوئے اسطرح راجہ کے ہونے سے دیوتا اور منیون نے بچار کر نہکھ کو راجہ بنایا اور
اندر کے آسن پر بیٹھایا اگرچہ راجہ نہکھ دھرم والے تھے مگر راج پاکر رجوگن کے بل سے انپر اونکے ساتھ دیوتون کے باغون مین
کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سنکر اسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے کہ
اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی
کرنا چاہو تو اے رکھیو اور دیوتو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیوتا
اور رکھیون نے ایسے بچن سن اوداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکھ تمکو اپنے پاس بلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہوکر کہتا ہی
کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سن سچی بھئی ات دینا
رچھا کرو نہکھ سے میری
یہ سن گرو بولے شبھ بانی
دھرم سنا تن تج نہین تو ہین
سرنا گت ہی دیت چوپاپی
سو سنہ ہوہ تیاگو نہین تو ہین

بولی گرو سن بچن پرمینیا
ہون پربھو پڑی سرن مین تیری
جن ڈرو پاپ نہکھ سون رانی
دیہون نہکھ ہی بہیہ نہین موہین
جات نرک مہم مرکھا الاپی
متھیا کہت نہ کرو تو سوہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین کہی بہت گرو رو دکھ
نہکھ تین دیبی کرپا اندر درش بیوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکھ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دکھی ہو کر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور
دیوتون سے کہا کہ ہمنے سنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اسے مار ڈالین گے نہکھ کو ایسے
رکھ اور دیوتا اُنسے بولے کہ اے راجیند غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاسترین دوسرے کی استری کی بھوگ
نندا لکھی ہو اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کیحالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک
کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہو جاوےگی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی
برابر ہزارون بیٹھیا مین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اسمین زبردستی کرینمین رس مین خلل پڑتا ہی اسمین دونون کی
ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نہ کیجیے تم اچھی جگہ ہو چکے اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بدہ
اور پن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑکے اچھی مت کرو نہکھ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا
اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسیکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ
اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے
اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سن دیوتا اور مُن دُکھی ہوکر نہکھ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر دیتے
آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جاکر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہی کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہی
اسلیے اندرانی اُسیکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی امول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن
مین آئی ہو اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی
تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جاکر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے
دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانونگی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے
اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے آنے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکھ کے پاس گئے
اِن سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند
بناؤ یہ سُن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ ای راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے
دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوینگی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی
یہ تو نہین جانا جاتا کہ اِندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہوکے جانیکا
حکم دیا اندرانی نے جاکر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اِندر
کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی اُستت کرنے لگے اور بولے
کہ ای دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھاکر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو
بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدہ جگیہ کرو
اُسیکے پُن سے اندر نشپاپ ہوکر بیخوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدہ سے جگت کی ماتا خوش ہوگی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ
کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدہ کرنے مین پاپ
ناس ہوے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سُکھ دیگا اور نہکھ بھی مہا مایا کرکے موہت
اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسیکے کرنے سے پوتر ہوکر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بیو بھوگین گے تیج بھرے
ہوے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھاکر برہسپت جی کو پروہت بناکر
اسومیدہ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے
اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی
برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین
وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ ای اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاویگی اور نہکھ کو
بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرا دینگی جب اسطرح اُنھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور بڑیا سیکھا کر جل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑ کر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہو کر دیبی جی سومیہ روپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکراتی تین نیتر دھارن کیے بر ہماسے چیونٹی تک کی ماتا کرنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پر میشری سومیہ اننت دیا نتن سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہاڑ پر رہنے والی اچھے روپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ ای اندرانی بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگو گی ہم دینگی ہم بردان ہی دینے کو آئی ہین سچ مین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کروڑ جنم کے پن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سُن اندرانی بولین کہ ای پرمیشری مین اپنے خاوند کے درلبھ درشن چاہتی ہون اور نہگہ کا خوف ناس اور اپنی جگہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اِس دوکی کے ساتھ مانس سر کو جاؤ۔

چوپائی

جہان مورت اچلا مم رہیے	بشو کام نامتی سب کہیے
تنہ تم نج پت دیکھو جائی	دکھت کہیے بھول او ہکائی
کچھ دن گئے نہگہ نرپ موہب	سو ستھہ ہوہ تو سب ستھہ تو ہب
مو ہت نرپہ اندر پد سیھی	ست گرا وب چپت مُنہ تیہی
یہی دوتی سنگ اندرانی	چلی تھان سو بھا کی کھانی
جنہہ رہین اندر کھیو تیہی بالا	بدت بھی لکھ تیہی چر کالا

ادھیائے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیائے مین جگدمبا پرساد	ادہ پتن نرپ نہگہ کر سینے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ ای سُندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ ای سوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے یہی آپکو جانا ہے اور پھر اُنھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھا اور دیوتا اور رشیون نے نہگہ کو آپ کے آسن پر بٹھایا ہے وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہے کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہے کہئیے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم دقت دیکھتے ہوئے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندر پوری مین رہو دکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی مدسے بھرا ہوا بردان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب منی ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہی ایسکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اسی کے ڈر سے بیاکل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہی ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیئے نہایت فکر ہی عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہی ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی برخلاف ہے کچھ ہم

کلٹا استری تو مین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دُکھی کی رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بھن چپت اور بہت چنچل عورت کڑورون تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑ گئی تو کبھی پت برتا نہین رہ سکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکھ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جا کر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس رکھیون کو پالکی مین جوت کر اُسپر سوار ہو کر آئیے ہم یہی چاہتی ہین الیسا سُن وہ موہت ہو کر کاماتُر تو ہی ہی رکھیون کو سواری مین جوتیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اُسے سراپ دیکر بھسم کر ڈالینگے اسمین ہر جگت کی ماتا کرینگی اسمین شک نہین اُسکے چرن کمل کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم من و بیپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق بھجو اسطرح اندر سے سُنکر اندرانی نہکھ کے پاس آئی راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت کو بھجو جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کر دینگے شچی نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط آپ سے چاہتی ہون اور اُسے کہتی ہون سُنیے ہماری ایک چھوٹی سی خواہش ہی اُسے پوری کیجیے پھر ہم آپ کے قابو مین رہینگی اپنے دل کی بات کہتی ہون آپ اُسے کر سکتے ہین نہکھ نے کہا کہ ای چندرمُکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دُربھ ہی اگر قسم کھا کر کہو کہ جو خواہش ہوگی اُسے بر لاوینگے تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ست مین بندھے ہو جب ہمارا کام کر دوگے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکھ نے کہا تمھارا کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین اُنکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا مہادیو جیکا بیل برہما جی کا ہنس کارتکیہ کے مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیوتون کی نہ راچھسون کی سواری کبھی ہوئی ہی وہ منی لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کرا کے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اُسکے بچن سُن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکھ اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتائی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی جو منیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ اُنکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سریشٹھ کہینگے اتنا کہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بلا کر بولا کیونکہ کاماتُر تھا کہ ای براہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑ کر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو نہین ملتی جو بلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس منیون پر سواری کر کے آیا کیجیے اور یہی خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کر کے اُسے کر ہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اس سُندری کے پاس جانیکے لیے کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگون کی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون نے ایسی بے عزت کی باتین سُن بھاوی بس قبول کر لیا جب منیون نے نہکھ کے بچن منظور کر لیے تو جو اندرانی مین دل

لگائے نہکھ تھے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے منیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو
ایسا کہتے ہوئے چلے اور کامانترا ورمورکھ تو تھے ہی لوپامدرا کے پت اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے
تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا انھین اگست جی کو بید سے مارا اسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ
سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ اے بد چلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہو اس سے بڑا سرپ دھارن کر بن
مین جا کر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر اس جون سے
چھوٹ کر پھر سرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا انکے جواب بھی انھین کے منھ سے سنے گا اسطرح جب سراپ پایا تو منی کی
کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بانسوتر مین جا کر سب سمجھا کے
اندر سے کہا نہکھ کو سرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور منی لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان
تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سرگ مین لائے اور انکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پاکر نندن
وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برترا سر کو مار دکھ پایا پھر دیبی کے پرتاپ سے

اپنی جگہ پائی

چوپائی

یہ سب برترا سر بدہ گاتھا	تم سن کہی مہی کے ناتھا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت وشم ادھیاے مین تربدہ کرم کے روپ	جن سے بندھت نر پڑت سکل بہیں بھوکوپ

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ہے براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دکھ کے پانے کے چرتر آپ نے
جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہما بیان کی مگر اسمین شک ہے کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہو کر بھی
ہوے اور سو جگیہ کرکے عمدہ جگہہ اندر پوری اور دیوتون کا انکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گر گئے اسکا سبب ہم
اے دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پرانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سروشا والے شاگرد کے آگے مہاتما لوگ
کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سوت جی سونکادک منیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح
بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہو کر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سنو تو تو جاننے والا ہے
کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت دوسرا برتمان تیسرا پرالبدہ گت جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اسکو سنچت
پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سبھ اسبھ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا
جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمونکا کروڑ جنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پاکر جو برا یا بھلا کرم کرے
برتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچمین سے کچھ کرم لیکر دنیہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اور

اگست جی کی بیوی کا نام ۱۲

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا بُرا یا
بھلا کرم ضرور ہی دیوتا منکھ دیت جچھ اور کنر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہہ کی پیدائیش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا
ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن رودرا ور اندر وغیرہ دیوتا دانو جچھ گندھرب سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے
بس مین نہوتے تو دنیہہ کا سمبندہ نہوتا کیونکہ سُکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور انیک جنم کے اکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور
سے کرم بھیمین پراپتی ہوتی ہی اُس سے پرالبدہ کے قابو ہو کر پُن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن
اور ارجن یہ نر نارایین ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جبکا بھاو زیادہ ہوا اُسے دیوتون
کے انس سے پیدا ہوا جانو رکھہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے
انس کو چھوڑ آن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑا اور کوئی زمین کا مالک نہین ہوسکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پر بھتا
پر بھاو اور کوپ اور پراکرم لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبالمند بھگوان علم ور۔ فیاض ہوتا اُسے دیوتا
کے انس سے جانو اُسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارایین کے
برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سکھ کا برتن ہی سُکھ دُکھ سرپر ہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی
یہ جاندار جنم مرن سُکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازُونکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا
اُنکو خوش ہوکر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا کھو منکھ دینہہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نرکیشری سے
بدر کاسرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سر پر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جانداروں کو بدن کے پانے پر کرم کی
بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے
تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف
پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھراپوری کا اوگرسین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے
سب تقدیر سے اتنا پُورکھ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کرکے اپنے کُٹمبہ سمیت پر پھاس چھتر مین شریر
چھوڑ کر سُرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پربھاس چھیتر
مین ناس ہوے۔

چوپائی

یہ بدھ بھوپ کرم گتنا ئی	تم سُن سکل بھانت ہم گائی
کرشنھو مرن بیادہ شرلاگے	بھیو منج کا کر ہین ابھاگے

ادھیائے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیائے مین دھرمانگ اُتپت	کہب جہان سد سنکل دھرم تبر نے نت

اتنی کتھا سُن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلرام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے
بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہی کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دبکر زمین گاے کا روپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما
نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن ایشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو کے
ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکھم اور درونا چارج براٹ دروپد بالہیک سوم دت کرن
بیکرین وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جواہیر لٹھ بہ اور لکھا دھے تھے راہ مین کرشن چندر کیبکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دُشٹون کو
کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی
انکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سوبھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف
نہین ہو سکتی اِس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم
ارتھ دونون کی خواہش کرتے وہ ترتیا مین اور جو دھرم ارتھ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھ کام کی خواہش
کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت
ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان
ہین اور ترتیا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بد چلن اور بیشرم اس کلجگ مین دیوتا
کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے
سُنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سُرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سُودر اپنے اپنے دھرم
مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ست دان دیا صرف اپنی عورت سے
بھوگ اور سب جانداروں سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سُرگ مین جاتے اور برہمن وغیرہ
بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح ترتیا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین
جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر منکھ لوک مین منکھ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ
کا اخیر ہوتا تو سُرگ سے پُن والے لوگ منکھ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے
ہین اسطرح وقت کی گت برخلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اُسمین اُسی طرح کی پرجا ہوتی چاہیے
شاید اتفاق سے جانداروں کا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی
کوئی ترتیا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون سے
پربھاو سے دُکھ پاتے پھر جگ کے پربھاؤ سے جگت کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جگ
کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرشٹہ راجہ
جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی بیٹی
کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھ کر دی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو جگات کے کل مین پیدا ہو کر عابد سے
مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم کو

کرنا چاہیے ست جگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر اُنکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری
اور انکار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور مایا بیج کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون
گانون مین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب ستیہ سوچ دیا سمیت بید ترئی کے کرم مین
مشغول تنو کے جاننے مین ہشیار ہوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیے کھیتی بیپار گوؤن کی خدمت کرتے اور سودر
تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جگ کا احوال ہی اُسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین انکا پوجن کرتے اسیطرح تریتا
مین بھی سب ہوتے مگر کچھ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جگ سے زیادہ کمی ہو گئی اور جو پہلے کے جگون مین راچھس تھے
وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے کرور ادھرمی بید کے دھرم کے بغیر
سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی برائی کرنے
والے اور منھ دیکھی کہنے والے ہین ای راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہی ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہی اسیطرح چھتری اور
بیس سودر بھی بیدھرم ہو گئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم
کرنے اور دان لینے مین نپُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھ کی بھری ہوئین پاپی اور خوامخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ
کلیس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی ای راجہ پوتر بھوجن کے کھانے
سے دل پوتر ہوتا اور چت کے سدھ ہو جانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا
اُسے برت سنکر دوکھ کہتے اور اُسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہو جاتا اور برن سنکر نرک کا مول
ہوتا اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سنائی دیگی دھرم کے جاننے والے
مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاؤ ہی ہی اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے
منکھون کے پاپ سدھ نہین ہو سکتے یہ سن جنمیجیہ جی بولے کہ ای مہاراج اور ای سب دھرمون کے بتانیوالے اس کلجگ مین منکھون
کی کون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سنو کہ ای مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان
کرنا ہی ایک تدبیر ہی اور تو نہین ہی جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہی اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو
پھر پاپ سے کیا خوف ہو سکتا ہی جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پاپ دیتا انکا بیان مہادیو وغیرہ
نہین کر سکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگار ہی ہی اسلیے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیے کہ
ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانونکے بھیدن بھیدن بھی کیے ہی اور
اجودھیا کاشی وغیرہ پُن کی جگہون پر جارہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانونکے بھیدن بھیدن بھی کیے ہی اور
اس دنیا بھر کو بدھ کیے ہونگے جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہی سب شاسترونگا
رہسیہ ہمنے کہا۔

چوپائی

گر بچار دیبی پد پنکج + اچا نام بیاہرتی لوگا
بھجو بھوپ نہجی بھجت شُبھ اج + جہین سداکر بھو بدھ جوگا

پرمہما ویہو نہین جانہین	مایا کیہ سو کہو کم مانہین
براہمن سکل جیت گایتری	ہروے مدھیہ بھرم چھیدن اتری
جانت نہین مہما تیت کیرا	یہ سب برنیو بھوپ گمبھیرا
جو جگ دھرم بیوستھا پوچھیو	سوسب کہیون سکل بدھ بھوکھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین تیرتھ جاترا ہیت | آڑی بک کرجدھ اب برنو سنو سچیت

راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ ای منی جی پرتھوی مین جو پن تیرتھ چھیتر اور ندی منگھ اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون
اور جس تیرتھ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہی اور تیرتھ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہئے بیاس جی بولے کہ راجہ
تیرتھ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشیشٹھ ہین اور جمنا سرستی۔ نربدا۔ گنڈکی۔
گومتی۔ تمساندی کابیری چندربھاگا بیتروتی چرمنوتی سرجو تاپی الھبرمتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین
وہ پن روپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پن کی دینے والی ہین
ہمیشہ پانی بہا کرتا ہی مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسوالا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین
کرنا چاہیے مگر گنگاجی مین چاہیے اور پشکر کرچھیتر دھرماریہ پربھاس۔ پریاگ۔ نیمکھار۔ اربدارنیہ سری شیل سمیر گند
مانس بند دسر اچھو دیدرکا سرم جسمین نرنارائن عبادت کرتے ہین بامناسرم سستجو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہی وہ
سے مشہور ہی یہ سب پن کی دینے والی جگہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھ ہین ان سب جگھون مین درشن کر
لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھ دان برت جگیہ عبادت پن کرم سب
پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چیت کی سُدھی ہوتی ہی اور انھین سے تیرتھ تپ برت سب
ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھ ہی کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک
اسے اکرتا ہی نہین پھر کیسے دل سُدھ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودھ لوبھ اہنکار
تیرتھ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین۔ ہنسا۔ ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا
تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑے اور راہ مین چھونے کے دوکھ کے سبب تیرتھ کا جانا بیفائدہ سمجھو
پاپ ہی پاپ ہوتا ہی تیرتھ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھ مانسی میل کو دو
گنگاجی کے کنارے من لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بشسٹ نے اگ
مین مشغول ہو گنگاجی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھ کیا جس
کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بشوامتر جی راجہ ہرشچندر کے سبب بشسٹ جی

بگلے ہوے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوے ایسے مُن کے سراپ سے مانس سرور کے کنارے ناخون
اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو سنگھ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سن
راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابد منیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس
اور دکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پورکھون مین ایک بڑے
راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے برن کی پوجا کرکے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے
تمھارے لیے نرمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی نہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت
خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھہ نہایت خوش ہو گربھ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب
وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھہ راجہ مہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کرکے سونا اور گودان
وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہو رہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھر وہان
پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی برن نے کہا ہم برن ہین اب تو
تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے
سن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سمبھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے
ہمنے وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پورک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے نے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے
بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ
نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا روپ دھر پیارے
بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے
کو جگیہ مین جانور بنا کر کیسے باندھین سنسکار مین چھتری بنا کر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھے اپنے خادم کو دین
سمجھتے ہو تو مان لیجیے سنسکار بنا بالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کرکے ہمکو ٹالتے ہو
ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو
ہم غصہ ہو کر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اُسکا مونڈن ہو جاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ
کرینگے یہ سن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سکھی ہوے اور اُنکا روہتا کہیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر
ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ
کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جا کے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ تپر جگیہ کرو راجہ
نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سن برن نے اُنکو جھوٹھ بولنے والا جان سراپ دیا
کیونکہ تمنے فریب ہمکو دیکر بہانا بتایا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے
گئے اور راجہ اسی عارضہ مین مبتلا ہو کر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال
سن کہ جلندھر کا عارضہ ہو گیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھرکار ہے کہ والد کو دکھی جان جنگل کو چلے آئے اس سر پر سے تمنے

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کر کے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ نہ رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تھمک جُت دھریا
جبھی چلیو باسو تہنہ آئی
کہی ایکانت دیا جت بانی
جاسون جات بدھن کی ہتیا

پتا دیکھنے ارتھ سکریا
بیر روپ دھر بولیو بھائی
راج تپر مور کھہ ہم جانی
تیہی نہ جانس دُکھ سمیتا

ادھیائے تیرھوان

دوہا

تیرہ۱۳ کے ادھیائے مین شُنہ سیف کی گاتھا
پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اِندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے برُن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے انکار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبھے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج پتر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے موہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرِشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو بشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اس سے میری بچاؤ کیجیے بشسٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ۱۲ طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنی مول لیے ہوئے بیٹے سے برُن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہو جاویگا اور برُن بھی خوش ہو جاوینگے اتنا سُن راجہ نے منتریون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکے لے لو کنجوسی نکرنا اُسے منہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شُنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بُلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب بسوامتر جی نے اس براہمن کے لڑکے شُنہ شیف کو جگیہ کے کھمبھے مین چوپائے کی جگہہ دیکھ کھلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے انکار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا ہی

آپ بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی دنیہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہو اور سُرگ کو چلے گئے ہین
اسی دنیہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو ای راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدن مین
محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑ دو راجہ نے مُن کا انادر کرکے نہایت آزردہ ہو شُنہ شیف کو نہ چھوڑا تب بسوامتر جی نے
نہایت غصہ کیا اور شُنہ شیف کو برن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شُنہ شیف نے اُسے نہایت زور سے پڑھکر برن کو یاد کرتے ہوے
پکارا برن نے اُستُت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان وہان آکر اُسے چھوڑا دیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کرکے اپنے گھر کو گئے اس طرح
بسوامتر نے موت سے اُس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے بسوامتر جی کا کہنا نہ مانا اسلیئے اُنھون نے دل مین نہایت
غصہ کیا ایک دن کی بات ہو کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل کو گئے اور ایک سُور کے مارنے کی اچھا کیے ہوے کوشکی ندی کے
کنارے پر پہونچے وہان بوڑھے براہمن کا بھیس دھر بسوامتر جی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر انکا سب راج کاج لے لیا
اب راجہ ہرشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اپنے ججمان کو دُکھی دیکھ بن مین کہین بسوامتر سے بسشٹ جی نے کہا کہ ادھم ودبدھی
تو ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہو تیرا بگلے کا سا دھرم ہو تو بڑا فریبی ہو اور ناحق اہنکار کرتا ہو بھلا ای نیچ تو نے ہمارے ججمان
بڑے دھرم والے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دُکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگا کر بیٹھا ہو
اسلیے جا بگلا ہو جا جب بسوامتر جی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے بسشٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہو جاؤ اور
جب تک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اس طرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہو گئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت
پر جھونجھ بگلا بگلے کا روپ دھارن کر بسوامتر جی اور دوسرے درخت پر آڑی پنچھی ہو کر بسشٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا
کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑکر بار بار بڑے دُکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے
ہوے لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے
چھوٹے ہمسے کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب اِن مُنیون کو لڑتے ہوتے برہما جی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم
کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور بسشٹ اور بسوامتر دونون
نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو بسشٹ کو شک یہ بھانتی
نوکو دیو دُنج اور و مانو
تاسون چت شدھ مہپالا
جتن پورب تپہ سادھو ہو پا
تیرتھ دان تپ ست سہاون
کرپا سنا رہت نج چتا
بسدو تیرتھ تو چھونت دیوی

مُن ہو لڑے منہو آراتی
اہنکار جانتے یہ جانو
ہو دُرلبھ جانہ سب حالا
تاسن سکل بڑتھا انو ردپا
جو کچھ دھرم سادھیہ من بھاون
سرُون آونج ہوہ سو بتا
تاکی نام رٹھ ہوہو ہو سیوی

تاکے گُن کی اُستت نت کرہو
ڈرھو سدا کلجگ کے دُوکھن
جوجن کرہین یہی بدھ کا جا

تاپد دھیان چت منہہ دھرہو
یہی بدھ کرہو سدا نج دُوکھن
بھو سے چھوٹ جاہین سُنو راجا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین متیر ابرن سُنام
شاپ سون بھیو بسشٹ کر سوئی کہب سونام

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پُوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بسشٹ جی کا نام آپنے متیر ابرن بتایا اسکا کیا سبب ہے یہ نام کس
سے نام ہوا یا گُن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہیے بیاس نے کہا سُنیئے اے راجہ برہما کے بیٹے بسشٹ جی راجہ نم کے
سراپ سے دیہہ کو چھوڑ کے پھر مہا پرتاپی متر ابرن کے یہان پیدا ہوے اسلیے اُنکا نام متیر ابرن لوک مین مشہور ہوا راجہ
پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بسشٹ مُن کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی مُن کو راجہ کا
سراپ کیسے لگا اور بقصور مُن کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور
اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آئے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گُن ملے ہین ۔ راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرنے
وقت پر ستو گُن ہی بنا رہتا راجہ اور مُن سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑ کر نہایت سخت عبادت
کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگُن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگُن مین مضبوط رہکر کوئی نہین کرتے رکھنے نے نم کو
سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکھ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دُکھی ہوے در بہ سُدھ کریا کی سُدھ من کی
نرگنا تماک سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پرانتکت کی شکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اسے سنسار
ہین برہما اِشن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اُسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آتے ہین
چھوٹ جاتے ہین اُسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور ہی ہے
شک نہین اسلیے اس بھگوتی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو نا
نہین کریگی اکشواکو کے کُل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان
اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور پوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکو کے بارھوین بیٹے تھے اُنھون نے
گوتم جی کے آشرم کے قریب جنیت پور صرف براہمنون کے لیے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم راجسی جگیہ بہت
کرین اور اپنے والد اکشواکو کے حکم سے جیسا مہاتماؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم
رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کُل کے گرو بسشٹ جی کی پوجا کر بلا کہا
بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کُل پوجیہ ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہے اور پانچ
برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہے جس جگیہ مین سری جگدمبکا پُوجی جاوینگی اُسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سُن بسشٹ جی

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہو چکا ہی وہ بھی دیبی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم اُنکا جگیہ نہ کرا آوین تب تک
تم ہمکو نہ بلاؤ جب آوینگے تو تمکو جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور مُنی بھی بلائے ہین اور سب
سامان اکٹھا کرایا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اگستیا کو نمبیون کے گرو ہوکر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ
آپ کو مناسب نہین ہی جو زر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے انکو روکا مگر بسشٹ
جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہوکر گوتم کی پوجا کر کے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے
جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نمی نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزار برس کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور
گلے کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے تم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بسشٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے
لیے اُنکے مندر مین اُترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر مُنی کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بسشٹ جی نے
اس بعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نمی کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور اب ہمارے
سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دیہہ تمہاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب اُنھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون
نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہوکر بولے کہ ای دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکھ نہین ہی کیونکہ تم طمع
سے اپنے ہمکو جہان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر
تم برہما جی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہوکر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکھ کو جانتے
بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا اچھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا
تمھارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح مُنی نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے مُنی کو اب دونون سراپ پاکر بڑے
دکھی ہوے بسشٹ جی نے دکھی ہو برہما کی سرن مین جا کر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نمی نے ہمکو سراپ دیا ہی
اب یہ ہماری دیہہ گر پڑیگی ای پتا اب ہم کیا کرین یہ دیہہ گرنے کی تکلیف ہوئی ہی اب دوسری دیہہ کے دھارن کرنے کے لیے
کسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دیہہ کا سنجوگ ہو جاوے جس طرح گیان اس دیہہ مین ہی اُسی طرح اُسمین بھی
ہو جاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہو جائیے بسشٹ جی کے کلام سُن برہما جی بولے کہ مترا برن کے تیج
مین گھس جاؤ اُسی سے تم وقت پاکر بناجون کے پیدا ہوگے اسمین شک نہین ہی پھر دیہہ دھارن کر اسی دیہہ کی طرح سب کام
کرنے کے لائق ہوگے جب اسطرح برہما نے کہا تو پتا کو پرنام کرکے برن کے لوک کو گئے اور جیو انس سے مترا برن کے
بدن مین گھس گئے اور پہلے کی دیہہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اُورلسی اپسرا سکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اُسے
دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کامانتر ہوکر اُورلسی سے بولے کہ ای اُورلسی ہم دونون کامانتر ہین ہم دونون کو قبول کرو اور اُس
سُندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کرو یہ سُنکے اُورلسی دونون کو قبول کرتے اُنکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق
سے اُسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اُس سے اگست اور بسشٹ دونون مُنی پیدا ہوے یہ دونون مترا برن
کے بیج سے سرشٹ مُنی ہوے اُسمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکشواکو بسشٹ جی کو لیکا
پوروہت کرکے اپنے یہان لائے اور اُنکی پرورش کرنے لگے اور اُنکو مُنی جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

یہ بشنشٹ کارن مین گاوا | جیہی بدہ تن دیہانتر پاوا
پلے شاپ جہیو کُل ماہین | نتر ابر ہنو کے سکھ چھاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم دیہانتر باس | کہکے پُن ہر ہیہ نرپن کتھا رمبھ سیلاس

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ بشنشٹ کے دوسرے دیہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون
نے کون دیہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بشنشٹ جی نے دوسری دیہہ پائی اُسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب
نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دیچھت ہوے سراپ پایا
ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچارہ کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہوتا ہے اُسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ
ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کرکے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اُسے روکے
رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پُوجا کی اور خوش ہوے
منھون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بُولے کہ اے راجہ ہم تمہارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے
اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دیہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دیہہ تمہاری کر سکتے ہین جسطرح تمہارے
سراپ سے چھوٹ دوسری دیہہ کو پاکر تمہارے پوروہت بشنشٹ جی آرام سے مرتیولوک مین گھومتے ہین اُسی طرح تم بھی
ایسا سُننے پر نم کا آتما خوش ہوکر دیوتون سے بولا کہ اے دیوتو ناس ہونے والی دیہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دو
کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جاندارون کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہو کر بچرین اتنا سُن دیوتا بولے کہ
مہاراج آپ سبکی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمہارے اس جگیہ مین خوش ہوکر تمہاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نے
طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی استُت کی جس سے اُنھون نے خوش ہوکے درشن دیے اُسوقت مین رُوپ مہارانی کا
کڑوڑ سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا اُنکے رُوپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے اُنکو خوش جانکے یہ دان
مانگا کہ اے دیبی پہلے ایسا نرمل اور عُمدہ گیان دیجیے جس سے موچھ ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہون یہ سُن دیبی
سری جگدمبا بولین کہ سب پرالبدہ کا گیان تمکو ہوا اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہوگے تمہارے سبب دیہہ دھاریون کی
پلک بھانجین گی اور تمہارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح کے
دے اور سُن دیوتون سے کچھ باتین کردیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئین اُسکے بعد مُن لوگ نم کی دیہہ کو بیٹا پیدا ہونے کے
بدن پر اُپلادھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کرکے متھنے لگے اُپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہی
پیدا ہوا اُپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اُسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ

ہو گئے تھے اسلیے اُنکے نبس مین پیدا ہو لکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نم کا بٹیا جنک نام سے مشہور ہو کر راجہ ہوا اور اُسی نے لنگاجی کے
کنارے پر متھلا پوری وطن دہانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت بسائی اس نسل مین جو راجہ ہوے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور
بڑے گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے تم سے کہی جسکو سراپ سے بدیہتو ملا۔ راجہ نے پوچھا کہ ای بھگون آپنے
نم کے سراپ کا سبب بیان کیا اُسے سُن میرے چنچل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن بسشٹھ راجہ کے پوروہت اور برہما کے بیٹے بسشٹھ
اُن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن گورو بھر گروجانکر چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کرکے کیسے راجہ غصہ ہوے
اور اکنشو کوا کے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین
چھما نہین ہوتی پھر جو کچھ کرسکتا ہی وہ تو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سکھے تیاگی عابد اور نیند اور بھوکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس
مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اس دنیا مین
ان دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سُرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین
نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو ان دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہماجی کے بیٹے اسیطرح اور عابد تینون گنون سے ملے
ہوے ہین پھر منکھ بچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگا بھیاسی اور نہایت پاک تھے اُنہون
نے بھی اتفاق سے سگر کے بیٹون کو بھسم کردیا اسلیے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اُسکے
بغیر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما بشن اور رودر ان سب مین تینون گُن ہین اور اُنکے سریر دن مین تینون گنون کے بھاو علیحدہ
علیحدہ موجود ہین پھر منکھ صرف ستوگنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستوگن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگن
کی کبھی تموگن کی اور کبھی تینون گن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگن نرلیپ بے عضو بےنظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم
شکت بھی نرگن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جاندارون مین موجود ہی اسلیے پرماتما اور شکت ہمیشہ
ایک ہی ہو سکتی ہی جو اُن دونون کے سریر علیحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُوکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موچھ
ہوتا ہی یہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اس ترگُنا تمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مُکت ہو جاتا ہی گیان دو طرح
کے ہین اُنمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاسترون کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اُسمین عقل کے فرض کیے
ہوے بہت بکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا
ہی شبد گیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اسلیے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد بودھ
اور شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کرسکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے
سے مٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بدیا وہی ہی جو مکت کے لیے ہو اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے
اور کرم ہین اور کاریگری چتر تا وغیرہ کے اور ہنر ہین ایسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پرارتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما رکھنی اور صبر یہ بدیا
کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگا بھیاس اُنکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام
کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوتے ہین اسلیے جو مَن جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر
معاف نہ کیا جیسے قصور سے سُکر کے اوپر چجات نے مہربانی کی تھی بھرگُ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا مگر چجات نے

معاف ہی کیا اور منی کو سراپ نہ دیا آپ بڑہنا یا قبول کرلیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے سبب
اس باب مین کسکو دوکھ دین

چوپائی

ہی ہیہ بنس کیر نرپ سارے	دہ بہ لوبھہ سے بھنرگن بچھارے
جو بہارگو کل کیر پوروہت	تہے تناین ہی ہیہ نرپ تت
ڈالیو تنہو چار دوج مولا	کرودہ ببس ہوے کہی کرسولا
گینونہ برہم گھات کرپایو	سیجھیو بیٹھہ پاچھ دہ دایو

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ	بپر بھارگون لوبھہ سے ہرہن کرین روپ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ کسکے خاندان مین ہوے جنھون نے برہم ہتیا کرکے بھرگ بنسی براہمن
انکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے ان راجاؤن نے غصہ کیا اور پوروہتون کے ساتھ انکی دشمنی کیسے ہوئی
سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پوچھنے کے لائق بقصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو
ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری مار یگا ہمکو اس باب مین نہایت
ہرلسے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ
پوچھا تب وہ پرانی کتھا کو دل مین یاد کرخوش ہوبولے کہ راجہ چھتریون کی پرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی
ہین سنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور انھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرنے
بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکت کے پوجنے
وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے انھون نے بے تعداد جگیہ کرکے بھرگ
کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پاکر دولتمند ہو گئے اور اسی زمین پر
ہوکر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اسکے خاندان کے ہیہ نام سب
ہوگئے کسی سے انکو روپیہ کا کچھ کام لگا اسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جاکر عرض
زر مانگا مگر انھون نے طمع سے انکار کرکے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور
براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر ادھر گاڑدیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہوا ادھر ادھر
گئے اور ججمانون کو دکھی دیکھ طمع مین آکے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر
کسی بڑے مہم سے دکھی ہو روپیہ کے لیے ان بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آے اور دیکھا

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی
کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے
لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہو ڈر کر اُن دشٹ چھتریون کی شرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین
بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے شرن مین آئے ہوے براہمنون کو تیکھے تیرون سے غصہ ہو کر مارڈالا پھر جہان بھرگ
کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ
چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مارڈالتے جن عورتون کے حمل گرادیے
اور اُنکے خاوند اور بیٹے مارڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کرکے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُنِ
جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو اِن غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو
یہ بہت نالایقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہی کہ بھرگ بنشیون کی عورتون کے حمل گرادیے ارے بڑے پن اور پاپ کا بدلا
اِسی لوک مین ملتا ہی اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن مُنیون سے غصہ ہو کر وہ ہیہیہ لوگ
بولے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے اِن لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین
جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی بگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی اِن سے ہم لوگون نے کہا کہ
تمھین سوائی دینگے مگر تو بھی اُنھون نے نہ دیا ہم جیسا نون کو دکھی دیکھ کر اِن مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہی کارت
برج سے اُنھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو
کبھی کہین دھن اکٹھا کیا ہوا دکھا ہی وہ ہمیشہ جگیہ کرتے وے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ
کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہی سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہی اُسکے پاس نہین
رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے
پُروہتون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہی ایک دان دوسرے بھوگ تیسرے ناس آدمیون ان
اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو یاد
زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دُکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہی اسلیے ہم لوگ ان نیچ
براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گرون کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے
ہین اسطرح مُنیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہمالے
پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمعی ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دُکھ دیا اے راجہ طمع بڑی دشمن ہی جو سب دکھون
کی کھان دُکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہی اور سب پاپ کی جڑ ہے۔

چوپائی

	تین برن گر گرت بروودھا لوبھی تے تیاگت سب دھرمی		سکل کشٹ دینے مین جودھا کُل کے دھرم اَور شبھ کرمی

ماتا پتا بھائی اروبند ہوئی
بھگنی آدسکل جے پیارے
توبھاؤ شٹ کرت جو ناہین
موہت پاپ نرکسے ہوکے
کرودھ کام اروا ہنکارتے
پراتھو تجے تو بجھ لبس پرانی
باسون توبھی کرت نہ جوئی
پاپ بدھ ہی ہیہ کر توبھا

گوروسُت منتر بھام نج سندھوئی
توبھی سے مارت نرسارے
نندکرم اُس نہین جگ ماہین
کرت سکل انوچت مت کھوکے
توبجھ مہارپ ہم پکارتے
پھر کاشیش رہیو جو بھانی
الیسو نندکرم نہیین کوئی
ماریو بھرگن نہین کچھ شوبھا

ادھیائے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیائے مین استھت بھرگ کل ٹھیک
سری دیبی کی کرپا سے پن ہی ہیہ کی نیک

اس سے پہلے کے ادھیائے کے اخیر کی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ بھرگ کے خاندان کی عورتون کا دکھ کیسے دور ہوا اور ان براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بدچلن طمع کے بھرے ہوے ہیہ چھتریون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کہیے ای پرلوک کے پھل دینے والے تمھاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سکھ دینے والی ہی بیاس جی بولے سنیے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اس دکھ سے چھوٹین اب ہم اس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہیہیون سے دکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور نا امید بھرگ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری دیبی کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر اپاس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو انھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہی کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر دہارے انس سے پُترکھ پیدا ہوگا وہ تمھارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہہ وہ بھگوتی انتردھیان ہوگئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین انمین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ ہی مین کل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بجھ دھوتی عورت بھاگی جاتی ہی اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہی یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوئے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی زار دھار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سنکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہی اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہوگئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہوگئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگہون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہوگیا دیکھو اس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہوگئے یہ براہمن کا پربھاو اور اس پت برتا عورت کا بل ہی یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ پرنام

کرنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہوکر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بولے کہ اے ماتا ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہارے غلام ہین اور
ہم لوگون نے تمہاری بڑی خطا کی اسی سے تمہارے دیکھنے سے اندھے ہوگئے ہین اب تمہارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے
اندھے ہین تمہارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہی ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا
ہونا مرنے سے زیادہ دکھ دیتا ہی اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنائیے اور اب ہم پاپی
لوگ کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور
کیا ہی اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنیگا ہم سب ہی یہہ لوگ قسم کھاتے ہین
اب آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے
کلام سُن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بولی کہ ہم کو غصہ نہین ہی اسکا سبب سُنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا
ہوکر بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو
مار ڈالا تھا اور اُسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے
سو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون
کو جلانا چاہتا ہی بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہی جسکے دیہہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہی اسلیے ہمارے اس
لڑکے کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمہارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اُس لڑکے کی
بڑی استت کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہوکے بولا کہ اے چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمہاری آنکھین جیسی تھین
ویسی ہی ہو جاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اُس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کر اپنی
اپنی جگہ کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تیجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی اے راجہ جس طرح تو بھی چھتریون
نے پاپ کرکے بھرگ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت برا کام سُنا اور جانا
کہ دونون کا دکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ تبلائیے کہ ان چھتریون کا ہی ہیہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور
بھرت سے بھارت نام پتر وغیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہیہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہوکر ان چھتریون کا ہی ہیہ نام ہوا
یہ ہمکو سُننے کی اچھا ہی کہ ہیہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بولے کہ اے راجہ ہیہیون کی پیدائش کی پرانی پن دینے
والی اور سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سُنیے ایک دن شوبھن سورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور
تیجوان تھے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہو بیکنٹھ کو لشن جی کے درشن کی اچھا کر کے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے
دیکھا اور ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہی کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کنیا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی
گھوڑے مین نظر لگا دی سری بھگون جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہی لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے
پر سوار گویا دوسرا کام کا سروپ ہی جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہی اتفاق سے بار بار لشن جی نے پوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو
دیکھتی رہین اور کچھ نہ بولین لشن جی نے گھوڑے مین بہت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہوکر کہا کہ
اے سُندری کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہو گئی ہو پوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اس لیے

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک نہین تم کبھی ایک جگہہ پر نہ ٹھہرو گی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہوا سلیے مرت لوک مین گھوڑی ہوجاؤ اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دُکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی سے پرنام کرکے ملائم ہوکر بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ دیا کرنے والے کسنو کو بند تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان گئی بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین اب سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون پران ترت توا گے
تم بن جیب کون بدھ ناتھا
کر ہو بر ساد سراپ سے دیوا
چھوٹت کب یا سون پرہو کہتو
بوے ہر کرنا جت بانی
مم سم بھوتل منھ بگیانی

لیھہ کارن یہ رہ ہین اجاگے
بر ہا ئل تاہت سب گاتھا
دائن سون کرہون تو سیوا
کب تو نکٹ آد سکھ لہو
جب تمھرے ست ہوے سیانی
تب موہی لہہ لہو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھروین ادھیاے مین ہر ہیہ کتھا بکھان
سری بھگوتی بر ساد تا بنس رہو یہ جان

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے کیا کیا اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کر بہ وقت تپکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی رہین اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بنا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا اے براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے سننے کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سوت جی شونکادک منیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا تو وہ بیان کرنے لگے سُنیے اے راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سُکھ دینے والی پُران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب دیکھا کہ بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری بشن جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان جی کو پرنام کرکے اور اُنکے حکم سے مرتیو لوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت کی تھی وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم سو برن تیرتھ

سے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ تمسا ندی نہین ہی جو اجودھیا پوری
سے ستولہ کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اُسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ درمیان مین گوتمی سئی اور گنگا جی کے
ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہو سکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیوجی کی اُستت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ
مُنہ دس بازو آدھے انگ مین گوری کیور کے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے
چمڑے کا انگوچھا کھوپڑیون کی مالا سانپ کا جنیو ہبیت اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیوجی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن
کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اُسکے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی
سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور
کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمہارے خاوند
ہین اور ہر پاسد یو جگنا تھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری اُستت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی
کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہی اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُرکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاونہ کرنا چاہیے
بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ ہے. لیسکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا سادھو یا اسادھو
خاوند ہو بلکہ سبھ کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمہارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے
سیوا کرنے کے لایق اور سب طرح کے لایق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھاوتی ہو یہ سُن
لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اِس لیے اے دیا کے سمندر اِس سراپ سے ہمارا اُدھار
کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیاوان ہمارے خاوند بشن جی نے
کہا کہ تمہارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہو گا تب اِس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤ گی اُس وقت سے بن مین
کر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے
سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اِسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان
دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین وہی
آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر
نہ کرتی تو تمہارے آسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیوجی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہی ہمسے
سچ کہو تکرار کرنے والے دیوتا اور مُن اور بید کے تتوجاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ
ہمارے بہت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جگون
مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے
بھگت ہوتے ہین اے سندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اس طرح خوش
ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیوجی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے
آسن پر بیٹھے ہوئے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگنا تھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اور خاوند کی کامنا کرکے ہم نے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو نبر رگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ
بہت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری لچھمن جی نے کہا سنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین
ہین ہم ہمیشہ اُن پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم اُنکو شیو کی پیاری
جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم ہین اور اُنمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہے کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل
ہے جو ہمارے بھگت شیو جی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے
پوچھا تھا تب لچھمن جی نے کہا تھا اسلیے اے مہادیو جی تم کو لچھمن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہے آپ مہربانی سے یہی
سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سُن کے اور سمجھا کر مہادیو جی بولے اے لچھمی جی تم اطمینان
تب سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمھارا کام کرنے کے لیے بھگوان لچھمن جی گھوڑے کا
دھر کر آوین گے ہم جاتے ہین اُنکو بھیجدینگے جس طرح مد سے اُنمتہ ہو گھوڑے کا روپ دھارن کرکے تمکو ملین گے
بھیج دیتے ہین تمھارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہوکر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا
خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤگی اور پھر اُنکی عورت ہوگی اور تمھارے لڑکے کا ایک ہیہ نام ہوگا اسی سے ہیہیہ نام تمام زمین پر مشہور ہوگا مگر تم اے دیبی
رہنیوالی دیبی کو بھول گئی ہو اُسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہر دم مین میٹھی دیبی کی استت کرو جو تمھارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سوچ کر گھوڑے مین

چوپائی

اِم دی برکر جاپت تھوان
اوماسہت گو نے من بھائے
دھیاوت دیبی حیرن کمل تت
دیو اسر نیہر رکت نگھ شٹا
گہ گد گرا کرت تیہی کیری
کب ہر روپ دھار بھگوانا

انتر دھیان بھیے تیہی ٹھوان
لچھمی تنہہ ہی لیسی من لائے
شوبھن پرم دیبے بہو بدھ چت
جا کے پد نکھ لکھ سب ہر شٹا
استت ہر کھت ہر آون بھری
اہین یہہ کرت تت دھیانا

ادھیاے انیسوان ۱۹

دوہا

اُنّیس۱۹ کے ادھیاے مین ہر سے بڑوا ما نہہ
بھیو پتر سوئی کہب سنو چت دے نانہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھرب
سجا ہوا تھا وہان جاکر لچھمی جی کے کام کے لیے چتر روپ بڑے بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا
ہماری طرف سے لچھمن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سُن وہ نہایت دُکھیاری عورت کا دُکھ دور کرین جب چتر روپ گن نے
اسطرح کہا تو بیشنون سے سجے ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت بیل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب بیکنٹھ مین

کوکلا پول رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپاکا سے سجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پورن کلپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا
وغیرہ درخت سے سجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پنچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جا اور بجی دوار پالون سے پرنام کرکے
بولا ای بھائیو پرماتما لشن جی سے کہو کہ مہادیو کا بھیجا ہوا دوت آیا ہی یہ سن بڑے عقلمند جے نے جاکر نہہ پورنک سری لشن سے
پرنام کر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دیوتون کے دیوتا رماکانت کرناکر کیشو شول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دوت آیا دروازے
پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاوے وہ چترروپ دھرے ہی مگر کارج کا کو رو نہین جانتے اتنا سن
جگت سے لشن جی نے کہا اسے آؤ یہ سن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بلاکر چترروپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بلالیا
وہ سری لشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑکے آگے کھڑا رہا اسے دیکھ کنٹھہ سمیت مہادیو جی کی خیروعافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے
مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سن دوت بولا کہ لشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتاوین
ہمکو مہادیو جی نے یہان بھیجا ہی انھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین انھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا
ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہی اور گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوے ہی آس سب ارتھ دینے والی دیوتا چچھ کہز آدمی
وغیرہ سے پوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سکھی نہین رہتا اسے چھوڑا آپ نے کون سکھ بچارا دبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو
رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دکھ پاتی اسکی زندگی پر دھکار ہی دشمنون کے
آگے اسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دکھی اور تمکو انسے علیحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی
کے ساتھ رمیے اور انکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سروپنی ہین اس نازنین کو
قبول کرکے خوشی رہیے ہین استری کے برہ سے پیدا ہوے دکھون کو یاد کرکے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی
دچھ کے جگیہ مین مرگئی تھین تب مین نے بڑے دکھ اٹھائے تھے مہادیو جی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین
کوئی دکھی نہوگا اور اسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی
جلی تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی ای لشن جی آپ نے عورت کو چھوڑکر ہزارون برس تک کونسا سکھ
پایا اور پاؤگے آب تنہا رہنے مین بڑا سکھ ملتا ہی اسلیے وہان جاکر اور رما کو سمجھا کر انکو لائیے اور انمین بیٹا پیدا کرکے
بیکنٹھ کو لائیے سری لشن نے مہادیو کے بچن زبانی چترروپ کے سن منظور کر اسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے
کے بعد سری لشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے روپ سے تھین وہان پہنچے اور لچھمی جی انکو دیکھ آنسو
بہانے لگی ان دونون کا سنگم اسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوتر اور مشہور جگہ ہی لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا
پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو اور بیکنٹھ کو چلین
جو تم مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دیہہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے
لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث نا طاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا
گت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور ناراین دونون دیہ
روپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین انکی دیوتا استت کرتے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ ای ناتھ اس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا
ہے اسلیے لیکر بیکنٹھ کو چلین سری بشن جی نے کہا ای لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اسکی رچھا ہم کیے دیتے
ہین اسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہوگا تمسے کہتے ہین ۔

چوپائی

نرپ حجات ست ترلبس ماما
سوتر لبس راجہی آسرم
شت سنوت تپ کرت گئے آپ
تہان جاے بجھ ٹہہ اوب بھیو پھی
ست کا منا ہے نرب کیرے
ام سجھای پرہی ست رچھا

ہر ہر ما تپو کرت تیہی ناما
تپرہیت تپ کرت شدھا تم
تیہی ہت یہ ست پرگیٹ کین ڈبہ
تبہی یہ تلینہ دیو تیج رہ پھی
یاسون لیجائی نج کھیرے
کریجان خرٹھکے ہردچھا

ادھیاے بیسوان

دوہا

نبشتا کے ادھیاے مین کہب بن ست گاتھ
جو ترگی مین جنم دھر بھیو بھی کرناتھ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہے کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین
اسے کسنے لیا اور اسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی
اور نارائن جی بمان پر سوار ہو کر اس جگہ سے بیکنٹھ کو چلے ویسے ہی چمپک نام بدیا دھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار
وہان مین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اسے دیوتا کے لڑکے کی طرح تیجسوی دیکھ نہایت جلد بمان سے اتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت
پاکر خوش ہوتا ہے ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اس لڑکے کا منھ چوم نہایت خوش ہوئی
اور پیار کر تر بھاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہوا استری پور کھ نہایت خوش ہوا اپنی جگہ پر گئے مدنالسا نام
اپنے خاوند چمپک سے پوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہے ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہا دیو جی نے دیا ہے چمپک بولے ای سندری
ہم سب جاننے والے اندر سے پوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرپ یا منش کون ہے اسلیے پوچھکر اسکا سنسکار کرینگے
بغیر پوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہہ تینون بمان پر سوار ہوے اور اندر پوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای
دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور تمساندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہے یہ کس کا ہے کیونکہ نہایت خوبصورت ہے
ہے شاستر مین کرم ترم پتر لکھا ہے اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے روپ دھارن کیے بشن جی کا ہے اسکا نام ہے ہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے
پیدا ہوا ہے بشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلبس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اس منوہر تیرتھ مین آویگا اسلیے جبتک راجہ وہان
آیا چاہے تب تک تم اسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دکھی ہوگا اس لیے تم اسے

چھوڑاؤ کہ راجہ کو یہ بیٹا ملجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سُن چمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بمان پر سوار ہو راجہ ترلیس کے پاس گئے بمان سے اُترتے ہوئے لشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے اور ڈنڈوت کر کے زمین پر گر پڑے تب سری لشن جی بولے کہ اے فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری لشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البھ آپ کے درشن مجھ مند کو ہوئے ہین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے اُمید اور رکھے باسنا سے علیحدہ رہتے اُنکو آپ کے درشن ہوتے ہین اے دین اُمیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے لشن جی کی اُستت کی تو اپنے چندر مکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئے تمھین دینگے بعدہٗ راجہ سری لشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوئے مہاراج سے بولا کہ مین نے بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے حیات کے بیٹے جمنا اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبال مند لڑکا ہوگا سری لشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے سری لشن کے چلے جانے کے بعد راجہ ترلیس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان لشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جا کر دیکھا تو بالک نہایت خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانونکا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام[نام ۱۲] کے مانند روپ نارائن جی کے انس سے لچھمی جی مین پیدا اسیر یہ بھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے اور نہایت جلد رتھ سے اُترا اُٹھا لیا اور سر چوم کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جناردن نے ہمکو دیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاؤ تمھارے لیے ہم نے سو برس تک عبادت کی ہے تب لشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری لشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گیئن وہی دھن ہین جنھون نے تمھارا مکھ کمل ہنستا ہوا اپنی گود مین دیکھا ہے سری لشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین نوکا روپ ہمارا پتر کیا ہے یعنی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو تر جاوینگے اتنا کہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوئے سُن سب شہر کے رہنے والے سوت ماگدہ بندی گن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطرداری کرتے ہوئے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی برکھا قبول کرتے ہوئے راج محل کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا۔

چوپائی

رانی نے ابھنوشت بولی
پایو بھُوب کہان یہ بالک
کہیو نُرت کِن دین کمُارا
راجہ کہو دین مہہی ملیشا

راجہ سون شُبھ بات امولی
کام سدرش بنج کر گل پالک
ہرے لیت جو جت ہمارا
جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہر سے پرگٹ رہا مین جھئیو
رانی سُت بے بھئی سُکھا ہی
ور بیہ ببدھ جاچکن لُٹاوت
باجہین باج بیبدھ پرکارا
اولسب گرہ بھوپت ستّ ناما
سب بدھ سُکھ پایو مہپالا
رن سے مُکت بھیو اب بھوپا
سکل مہیشو رہر سے بالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ماہین
شنکر شمان پرتاپ مہی پت

سو کہ کر بارماپت دِیُو
نرپ سُت جنم اُچھاہ پساری
بیرن دان دیت ہر کھاوت
ناچہین بار بدھو نرپ دوارا
دیکھیو ایک بیر سُکھ دھاما
اوبھت سُت لہی بھیو نہالا
جو بیرن کرہت ستو اُنو با
بالی سُکھی نرپ بھئے سوبالک
سُکھ کی کھان جھوپ سب ٹھانہین
رانی جت لکھ سُکھی بال گت

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایک نلش[۲] ادھیاے مین ایک بیر ابھشیک
کہب بھرتا برت کچھ سنہو سکل جن نیک

سری بیاس مُن بولے کہ راجہ ترلش اپنے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنساری سُکھ پاکر دیوتا پتر اور رکھہ ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پوجا کی اور وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کرا کے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھاتے جب اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن نچھتر کے سو برج کا آیا تو ابھشک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب سُبھ دن آیا تب آپ نے ابھشک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر فرزند کو دے سُرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بیر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جت ہو میناک پہاڑ کی چوٹی پر بان پرستھ کے آشرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے تپ کرتے ہوے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بیر ہیہ بیر نے والد کا سُرگ باس سُن براہمنون بُلا کر اُنکی دیہک کریا کی اور پتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگا جی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تینون

آسرم لگے ہوے وہان سمیت جنگلی گو یان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری جسمین خوبصورت کنج اور الائچی کٹھل لکل ملک
آم سب مندار پھولے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی کے جل مین تنوتیون کے کمل کھلتے ہوے دیکھے
اُنھین کملون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند تپلی کمر سرخ لب سیب کے مانند لپتان
اور سب عضو خوبصورت تھے اُس استری کو دیکھا اُسکے پاس کوئی سکھی نتھی اسلیے نہایت دکھی ہو روتی تھی اُسے دیکھ رنج کا
سبب راجہ نے پوچھا کہ ای نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی
ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہی تمھارا خاوند اور والد کہان گیا اُنکو کیا دُکھ ہی ہمسے کہو ہم اُسے ناس کرینگے ہمارے راج
مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دُکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہی اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور بڑے
بڑے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دُکھ ہی ہم
منکھون کا دُکھ ناس کر دیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کر دیتے ہین یہ ہمارا برت ہی راجہ کے ایسے کلام
سُن وہ بولی کہ ای راجہ سُنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہی جسکے لیے روتی ہون وہ سُنیے تمہارے راج سے اور
دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہی اور اُسکی عورت کا کُم ریکھا نام ہی جو نہایت خوبصورت اور شیلاہو
پت برتا اور لچھنون سمیت ہی مگر اُسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دُکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دُکھی استری
کی زندگی پر دھرکار ہی اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ برہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین
بہت سا زر براہمنون کو دیا گیا جب گھی کی آہت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مُکھی کُندرو پھل
کے سمان اوٹھ دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ
اور سُندر اور کالے بال سُرخ سِتگی سُرخ آنکھین اور سُرخ ہی پانون کے تلوے تھے اُسے لیکر ہوم کرنے والے نے
راجہ کے پاس جا کر عرض کیا کہ ای مہاراج اِسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہی اسلیے لوک مین اسکا
نام الکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اِس لڑکی کو پا کر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری کشن جی کی
دی ہوئی ہی اِس سے سب تمھارے منورتھ پورے ہونگے اُنکے بچن سُن خوش ہوکر راجہ نے کنیا قبول کرکے اپنی رانی کو
دی رانی اُسے پا کر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے کے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پا کر خوش ہوئین پھر
اُسکے سب جات کرم کیے گئے اور براہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پا کر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے
مہاراج اُسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسوتی نام ہی اور الکاولی ہی کے برابر میری عمر ہی اسلیے مین اُس راجہ کی
لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اُسی کے ساتھ رہتی ہون الکاولی کا یہ مزاج ہی کہ جہان خوشبودار
کمل دیکھتی ہی وہین رہتی ہی—

چوپائی

گنگا تیر دور تیہی جو گوٹا
مین تیہی سنگ گئی جل بھوپا
کمل رہین لکھ کین سنجو گو
تا کی گت لکھ مین انوروپا

کیهون تاه کے پتو سے بچنا — دور جات بیٹی لکھ رچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی — یہ سن رو کیو پتا تہاتی
اور کر دین کل پھلو اری — گرہ باپن سنگ بہت سنواری
تاہو پر سیج من لائی — چلی جات سنکا تج بھائی
بھوپت شسر پان رکھوائی — تا سنگ کین بہت سنبھاری
یہی بدھ سکھی بہت ہم سنگا — نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس — جسووتی برنن کرے سو سن سہت ہلاس

اسی کتھا کو جسووتی راجہ سے بیان کرتی ہے کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوارون سے حفاظت کی ہوئی
کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پر پھولون اور السپراون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون
کریڑا مین مشغول ہوئین اُسیوقت نہایت طاقت ور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو بہت سے کھڑگ ڈھال
بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اُسے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری
سمان دیکھا اور اُسے دیکھ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین
یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاؤن کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکھ کاماتر ہو پیچھے پیچھے دوڑ کر آیا اور رکھوارون کو علیحدہ
کر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑ دے مجھے لے چل مگر اُسکا ماتر نے نہ مانا اُسے ہی
لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو یہان کے رکھوالے تھے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ
ہوا اور سب محافظون کو مار اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان میری سکھی گئی تھی وہان
مین بھی چلی گئی مجھے دیکھ اُسے کچھ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھ کال کیتو نے نہایت محبت سے
مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہووے اور کہدو کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہ اُس بدذات نے
مجھے بھی پکڑ کر اُسکی بغل مین رتھ پر بٹھالیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھ ہزارون راچھس حفاظت کے
لیے مقرر کر دیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ یہ
بات اُنھین کا ہی اور مین اُنھین کا خادم بنا ہونگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دُکھ ترک کر دے یہ سن مین نے
کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سن وہ کاماتر ہوا ایکاولی سے ہاتھ جوڑ کر بولا اے نازنین تم نے اپنے
بسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہی جس سے میرا دل تمہارے ہی قابو ہو رہا ہی اسلیے کام کے بانون سے دُکھی مجھ اپنے خادم
کے بھجو یہ جوانی دُربھ ہی اور جاتی ہی اسلیے اِسے سپھل کرو اور مین بھجو یہ سن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کنیا کا دھرم یہی ہی
کہ جسکے ساتھ پتا شادی کر دے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم
دونون کو بند کر دیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اُسی سکھی کے برہ سے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بھیرے
یہ ہمکو بڑا ہی تعجب ہی کہ اُس ڈشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اُسکو ہی یہ راجہ کے لیے پتا نے رکھا تھا سو یہ تو ہمارا ہی
نام ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمہارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اُس بدذات راچھس کو مار ہم اُس تمہاری
سکھی کو لے آوین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھاؤ بھلا روکھ اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے
اُسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت مین
جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہا ہمکو موہت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکھ کمل دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو شکٹ
سے کیونکر اور کب چھوڑا دین گے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سن چسوتی
بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی
دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی
پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین
جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھو جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان
ایک یہ راجہ آویگا جسنے دتاتریجی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندارون مین ہمکو دیکھ
دیکھتا وہ اِس بدذات راچھس کو مار تمہاری اِس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اِتنا کہہ دیبی انتردھیان
ہو گئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راجکمار
سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے -

چوپائی

پریم جگت سُن سکھی سہانی
چلی پرساد بھگوتی کیرے
مارگ گیان اور چھٹت جال مین
آئی یہان چلی نشنکا
اپنے دُکھ کارن مین گاوا
اب تم کہیو جیسہ ہو کاکے

تا اگیا سر دھرا گو وانی
پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
اہی کرپا لہی الپ کال مین
بیٹھی تب سے رہت کلنکا
سکل بھانت نرپ تمہے سناوا
کون پھرت کم گھومت بانکے

ادھیاے تیئسوان

دوہا

تیئس ۲۳ کے ادھیاے مین کال کیتو ایک بیر
بھیو جدھ جم دُھن کر کہت سُنو مت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسوونی کے بچن سُن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ ای جسوونی سنو ہمارا یہی ہیہ اور ایک نام ہی ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہی کیا کرین کہان جاوین برہ سے دُکھی ہین پہلے تُم سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ تبایا اُسے سُن ہمارا دل کام کے بانون سے دُکھی ہوگیا پھر اُسکی تم نے صفتین تبلائین اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی بپتا کہی ہی کہ ہی ہیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کر سکتین اِس سے بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہوگیا کہو ہم اسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمھاری سکھی ہی تو اُس بدذات راچھس کو مار کے تمھاری پیاری سکھی کو چھوڑا لادین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہی اُس کا دُکھ چھُڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے تبا کو سونپ دین پھر کُنکے اور تمھارے تبا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اُسمین تمھاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہوجاویگی اُسکا شہر ہمکو دکھا دو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہی دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس شہر کا صرف ہمکو راستہ تبادو ایک بیر کے ایسے کلام سُن جسوونی اُوسے جانے کی تدبیر تبانے لگی کہ ای راجہ آپ بھگوتی کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھا دینگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہی پھر نہایت طاقتور راچھس اُسکے پاس ہین اسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا شہر تمکو دکھا دینگی اُس بدذات کو مار کے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاو اُسکے ایسے کلام سُن نہایت جلد دیبی کا منتر لیا جسکو دتاتری نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہہ

ह्रीं ह्रैं हेरिरु द्दयिते योग स्वरि हुं स्फ दृ स्वाहा ॥

اُس منتر کے لینے سے سِرگیتا ہوئی اور جسوونی کے ساتھ چلے جو اُسکے شہر مین انیک جودہے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا کال کیتو کے دوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوے اور پُکارتے ہوے کال کیتو کے بغل مین جا کھڑے ہوے اور وہ اُس وقت ایکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ ای راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی ہی اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہی ہم جانتے ہین کہ حقیقت یا گار نکیہ دونون مین سے کوئی آتا ہی اسلیے طیار ہو جاؤ اُس دیوتا کے بیٹے سے جنگ کرو یا راج پتری کو ویدو یہان سے بارہ کوس پر فوج ہی ترہی بجاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سن راچھس نے نہایت غصہ ہو بے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمھارا والد آتا ہی یا اور کوئی طاقتور آتا ہی جو برہ سے اُتر ہو تمھارا والد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین اور اگر کوئی اَور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بُلایا ہی اسلیے ای نازنین تبادو ہم اِس کال روپ کو نہین جانتے یہ سُن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہی ہم تو آپ کے بندھن مین بڑی ہین نہ ہمارا اپنا نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہی مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہی کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمھاری سکھی جسوونی اس بیر کو لے آئی ہی مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہی اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہی یہی بیچ کسی کہ وہی کسیکو لائی ہو یہی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی کی فوج دروازے پر آئی ہی یہ سُن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور باہر تر اشر کی طرح

لڑائی ہو رہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مر کر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسوو تی ایکاولی کے پاس آئی اور بُولی اے سکھی یہان آ راج پتر سے یہ بدذات دانو مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہی اور تمھارے دیدار کی خواہش رکھتا ہی اسلیے اس گُن گیا مجھ سے اُسے دیکھیے ہمنے تمھارا احوال ندی کے کنارے پر راج کمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن اُسنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کُمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کُمار نے کہا کہ ہم کامُاتر ہین اپنا جمال مبارک دکھائیے اور شرم نہ کیجیے یہ سُن جسوو تی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمھین کو دیا چاہتا ہی اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بغیر حکم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو انکے والد کے پاس پہونچائیے وہ طریقہ کے موافق اُنکی شادی ضرور آپ سے کردینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دِن پیچھے میلے کپڑے پہنے اپنی کینیا کو دیکھ متعجب ہوے جسوو تی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دِن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کینیا کی شادی کردی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ اُنو پا ۔ نج گرہ آے سکل سُکھ بھوگے

بھیو پتر نا مین کرت بیر جا ۔ کیون ہنس تو سُن مہیالا

رما پُتر مُن پر کھت روپا ۔ پریا سنگ کر سکل سنجوگے

تا سُت کارت بیرج اِت دھرجا ۔ ہر ہیہ کیر بچتر بشالا

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

چوبیس[۲۴] کے ادھیاے مین گیا نہو جم جُت بیگ ۔ شکت کیر بچھیپ سب مین ٹک ہت سنگ

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مکھ سے عمدہ کتھا سُنتے ہوے جو امرت کے مانند ہی پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوے یہ ہیہیون کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہی یہ بڑم کو تو بل ہی کہ سری لچھمن جی کملا کے پت دیوتون کے دیو جگناتھ سرلشیٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگئے جو بھگوان ہر اور راجپت کے نام سے پُران پورن پُرکھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اسے دور کیجیے آپ سب جانتے ہین اسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے سُنا ہی برہما جی کے مانسی پُتر نارد جی بڑے عابد اور رہمہ دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے اور بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی بڑی بین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک برہد تھنت وغیرہ اسی بسیدہ کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرسُتی ندی کے کنارے پر شمیا پراش

نام سے نہایت پوترا اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہہ اور کلیان دینے اور گیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
برہماجی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگہہ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُن کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ نے ہمسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ ای سریشٹ
مُن جی اس ارسنسار مین جانداروں کو کون سُکھ ہی ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت دریا ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوئے پھر پہاڑ پر لڑکے کی کامنا کر مہادیو جی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سریشٹ سُکدیو جی لڑکا پایا اُسنے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو
اور برہ سے اُتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیے سُمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کر
دیس مین پہونچے اگرچہ اس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوئے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہو گئے وہان جا کر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کر کے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آسرم
بنا کر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیوتی کی دو بیٹون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ لڑکے
رہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مرگئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیوتی ماتا شوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دُکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان ایک راجاؤن کو فتح کرکے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کردی تب ہم بھی خوش ہوئے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھیئی روگ سے بچتر بیرج مرگئے اور ستیوتی
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہو جاوینگی اور تمھارے بیٹے کے ساتھ نندن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستنا پور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ نزدیک بولے کہ ای والدہ کیون بُلایا کیا حکم ہوتا ہی کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ ای بیٹا تمھارے بھائی چھیئی روگ سے بے اولاد مرگئے اسلیے بنس کے ناس ہو جانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بلایا ہی یہ تمھارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اُنکا سنگم
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہوا سمین ہمارے حکم سے تمکو دوکھ نہوگا ماتا کے ایسے بچن سُن نہایت
شرم سے اُکل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ ای ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ
کرم جانتے ہوئے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہی اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی کے پتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوگ کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے برا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار رو کر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہو کر کہا کہ ای بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکھ نہوگا کیونکہ لکھا ہے +

چوپائی

دُوکھ سہت اُپ گرُو کے بچنا — کرن چہی نہین کچھو بچہ رنا
شنتنا چار یہی پر مانا — جو گرو کہین سوئی کر ٹھانا
یا سون بچن کرہو مم پیارے — تنک نہ دو کھ تمھین مم بارے
پُتر جنن کر سُکھنی کرہو — ماتھی پُتر بھئی انسہ ہو

اِتنا کہتی ہوئی ستبو تی کے بچن سُن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سُوچھم دھرم کے جاننے والے تھے کہ اے دو بیاین جی آپ اِس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کرکے بہار کیجیے بیاس جی نارد جی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اِس بُرے کام کرنے پر طیار ہوئے پہلے ہم امبکا سے بھوگ کرنے لگے اُنھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کرلین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ اے پُتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دِھرکارا کہ تمنے اندھے ہونے کا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے پچیسوان[۲۵]

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین پرگٹ کرت نج موہ — بیاس گیان ور موہ مین کارن تُوچھت سوہ
برنو پانڈو کی کتھا جہی بدھ تن اُتپت — پنچھیپی سو سنہونر ہوت جاہ سُن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سُن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکرمند ہو کرہمسے بولین کہ اے بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہوُ امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہے اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہے اُسکا سنگ کرکے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہے وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج کا ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے اِنکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتومنی نہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتوسنان کرکے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دُبلا دیکھ اُداس ہو پسینے سے بھرگئی اور مارے رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑگئی اور ہمارے سنگ تھرتھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کرکے ہم اُس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہوگئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور اُنسے پوچھکر ادھر اودھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اُسکا نام دھرتراشٹر جو زرد رنگت کا تھا اُسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری مان اوداس ہوگئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر بولین کہ اے دوبیاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو انھون نے پُتر کے لیے امبکا سے عرض کی کہ اے بیٹی بیاس جی کا النگن پریم سے کرکے ایکی اچھا بیٹا پیدا کرو جو نبس اور راج کا بڑھانیوالا ہو شرم سے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر امبکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیورون سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس
آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہوکر کہا کیونکہ رت کیل مین تونے ہمکو خوش کیا ہے اسلیے بڑا دھرم والا جس وان اندری
جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت
ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے برہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے اے نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہے اور روپ رہت
نرالمب اور مایاوی لوگون کو موہا کرتی ہے ہمارا دل ماتا اور پُترون مین لگا رہتا ہے بن مین شانتی نہین ہوتی نہ کہین اب چھن بھر
من استھت رہتا ہے کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان
یہ بیٹے مرنے پر سرادھ کرنے کے لائق نہین کیونکہ زنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہے جو من کو موہت کرتی ہے
اس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے ہین اے نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سُکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب
بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کُنتی اور مادری دو عورتین تھین کُنتی راجہ
سورسین کی کینا اور مدراج کی کینا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہوگیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت
کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان
ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین
کُنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر بایو سے
بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کُنتی کے بیٹے ہین اور اسونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے
برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مرجاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے
چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پت برت کو لیے
کُنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کُنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستنا پور مین کُنتی کو لاتے اور بدر اور
سونپ دیا ہم سنکر سکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے چھپتر کے پُتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر
دھرتراشٹر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دُرجودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے
بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کُنتی نے ہوتے ہی
کرکے گنگا مین بھجوا دیا جنکو پاکر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے سور بیر اور دُرجودھن کے بڑے پیارے ہوے
اور دُرجودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے
مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوادی دُریودھن تو بگاڑ مانتے ہی تھے اُسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوادیے اور جب ہم
کُنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوک کے سمندر مین
گئے اور جنگل مین رات دن دُکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہوگیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈو
درو پد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کرکے درو پدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی
جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوے اور وہ درو پدی کے ساتھ ہستنا پور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے

سمیت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کر دیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھا کر سیر ہو گیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور بہم دانو کی بنائی سبھا دیکھکر درجودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اسکو بغض ہوا اور کپٹ کے پانسے پڑے جہان سکن جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور جدھشٹر دھرم کے جاننے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سمیت سب چلے گئے تب اس دکھ سے بھی ہم دکھی ہوئے

چوپائی

یہ بدھ سکھ دکھ جت جگ ماہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی
کو ہم کا کے سُت کو باتا
جا سُون موہ ہر بردی دون لاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاؤن
جیڑھا ہنڈ ویے برمن چنچل
تم ہر گیہ اہو من رایا
سو بدھ سکھی کرہو جم موہون

ناردین ڈوبت ہلکھا ہین
جانت دھرم سناتن بھائی
کا سکھ جو دکھ دیت بدھاتا
بھرمت رہت جتنا جرو چھاتی
نہین سنتو کھ ہوت یہی ٹھاؤن
تھر نہوت مانت نہین ات بل
تا تہو سنشی کر کے دایا
ہوے جو رہت سیتہ کنتو ہوتی

ادھیاے چھبیسوان[26]

دوہا

چھبیس[26] کے ادھیاے مین نارد آپن موہ
کہہ ہین کہب لگاے من سنہو سکل تج موہ

بیاس جی راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو انھین سنکر نارد جی پرمارتھ تتو کے جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہر برہما بشن شیو سنک کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی طرح بھرانت چت ہین ہمارے پیشتر کے احوال سنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پیشتر بڑے بڑے دکھ عورت کے لیے پاۓ تھے ایک زمانہ مین ہم اور پربت منی بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیو لوک سے زمین پر منیون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے آۓ جب دیو لوک سے چلے تھے تب یہ قسم کر لی تھی کہ جسکے دل مین جسوقت کھانے پینے بیٹھنے اٹھنے اور رتمن وغیرہ کی خواہش ہو آپس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہدینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھا کر ایک دل ہو کے مرت لوک مین آکے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہونچے اس مہاتما راجہ نے پوجا کی اور ہم چوماسے کے لیے اُسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جا

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکھ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر اُدھر گھومے مگر چار
مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سکھ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہملوگ رہے
راجہ نے اپنی کنیا دمینتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے
پانی اور میٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کر دے آتی تھی اور جو دل مین ہوتا تھا وہ لا دیتی تھی اس طرح بید پاٹھ کرتے
ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر سادھ کر گاتر سام سُننے مین کرن رساین گایا راج
پُتری نے اُسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری
اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے
سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے سچا بچھا دے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے
دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پوچھا کہ اے نارد جی سچ سچ کہنا راج پتری
تمسے زیادہ محبت کرتی ہے اسکا کیا سبب ہے ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہے تمہارا بھی بھاؤ آنکھ منھ دیکھ
کے گھمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہے سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا نارد جی بولے کہ جب اس طرح
پربت نے ہمسے ہٹھ کرکے پوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہے اور ہم بھی
اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہوکے ہمسے کہا کہ تمکو دھکار ہے پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور
اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمہارا منھ بندر کا ہو جاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہے ویسے ہی ہمارا منھ بندر کا ہو گیا ہم نے
بھی چھما نہ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جاسکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تمنے سراپ
دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اداس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا منھ لگائے وہان رہے اتنا سن بیاس جی
نے نارد جی سے پوچھا اسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر منکھ کا منھ کب ہو گیا کہیے پربت مُن کہان گئے
پھر تمہارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہے جب
پربت غصہ ہوکر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پتری بیدھڑک ہوکر ہماری خدمت کرنے لگی
اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق
کہین راج پتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو بر خوبصورت جوان فیاض سُور اچھے کُل کا ہو اُسکے ساتھ راج پتری کی شادی
کر دینگے منتری بولا مہاراج آپ کی پتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے
بلا کر کنیادان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمینتی نے جانی تو اپنی
دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دمینتی نرپ سو سن کہتی
ہم نارد مُن سنگ بیاہو
کہو پتا سون مم ہت کرنی
آہن چہت نہ آن اُچھا ہو

ہم ہی دیو رکھہ ہم نہین کوئی — برہت لاگت چھیہ جو ہوئی
تات موریھی سنگ بسیاہا — کرہو آن پت کین نہین چاہا
نادسند ہو منہ مومن مجبت — نگر ہین رس ست مسبحت
سکھ پورب ات مدمنگل — رہت سکل سکھ جہان جات ہل

ادھیاے ستائیسوان ۲۷

دوہا

ستیت ہنس ادھیاے مین نارد کیبر بیاہ — نر تو جاہین موہ کر مہاسہے بن تحاہ

نارد جی بیاس جی سے یہی کتھا کہتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے مُنہ سے لڑکی کے کلام سُن کیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ اے سُندری دایہ نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سُنے جو بندر کا مُنہ لگائے ہوئے نارد جی کو خاوند بنایا چاہتی ہی یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر کے مُنہ لگائے مُن کو کنیا ہم جیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا اُلٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے تم شاستر جگت سے اس بوڑھے عابد کے ساتھ شادی کرنے سے روک دوپت کے ایسے کلام سُن ومینی کی ماتا کنیا سے بولی کہ اے بیٹی کہان تمھارا روپ کہان بندر کا مُنہ والا یہ غریب عابد۔ تو ہوشیار ہو کر اس بھکُت سے کیسے موہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک اور بھسم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے مُنہ کی باتین جیسے سمجھے گی ایسے کُڈھنگے پورکھ کے ساتھ تیری کون محبت ہوگی۔ تیرا بر کوئی راج تیر ہوگا تو ہیٹھ نکر دایہ کے مُنہ سے بچن سُن تمھارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبیلی کی بیل لگی ہوئی دیکھ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مورکھ ہی بھلا نارد کے ساتھ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کبھو نکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلے گا اس بندر کے مُنہ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہوتی نارد کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سُن ومینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دُکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ کہ روپ دھن مورکھ کے ہوا تو کیا ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکھ کے راج سے کیا ہرنی بن مین دھن ہی جو آواز سُنکر عاشق رہتی ہی اور جان چھوڑ دیتی ہی اسلیے مورکھ لوگون کو دھرکار ہی نارد جس سات سرون کی بدیا کو جانتے ہین سواے مہادیو جی کے اور کوئی نہین جانتا مورکھ کے ساتھ تکرار کرنے سے لحظہ لحظہ مرنے کے برابر دکھ ہوتا ہی جتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گُن منکھ چھوڑنے کے لائق ہی مورکھ راجہ کی دوستی کو دھرکار ہی جو ناحق غرور کیے رہتا ہی اور گُن جاننے والے بھکُت کی دوستی اچھی ہی جو بولنے سے سُکھ دیتی ہی سُر کے جاننے والے آدمی نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سُر کے جاننے والے پورکھ پہونچتے ہین جو سر سمیت بید جانتا ہی وہ منکھ دیوتا کے برابر ہی جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہی تو اندھی ہو وہ بھی جانور ہی جو تان کے مارگ کو سُن کے خوش نہین ہوتا وہ جانور سے بھی زیادہ ہی اور سُر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانورون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ اور دلچسپ گانا سنکر خوش ہوتا ہی وہ زہریلے ہونے پر سریشٹھ ہی اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے اُنکو دھرکار ہی کیا ہمارے پتا نارد کے گُن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہی اسلیے ہمنے اُنھین کو قبول کیا اُنکا پیچھے سے

بندر کے مانند منھ ہو گیا پہلے انکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا منھ دھارن کیے کر سب کو پیارے نہین ہوتے سندر منھ سے کیا
فائدہ ہی اچھے گن چاہین تپا سے کہیے کہ ہم نے پہلے ہی سے آنکو قبول کر رکھا ہی اسمین ممانعت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کر دین
لڑکی کے بچن سن رانی راجہ سے بولین اب مُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور مُن سب گنون سے بھرے ہوئے ہین
کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا
اور شادی کرکے وہان رہنے لگے مگر بندر کا منھ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کینا ہماری خدمت
کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر دمینتی ہمارا منھ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اوداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذرے
ایک سمے تیرتھ جاتر اکرتے ہوئے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے انکا بڑا آدر اور سنمان کیا
آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوئے اور ہم سے بولے کہ ای ماما نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب
کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمھارا منھ سندر ہو جاویگا ہمین راج کینا کو دیکھ رحم آتا ہی نارد جی کہتے ہین کہ ہم
کہ ای بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سُرگ مین آرام سے جاکر رہیے نارد جی کہتے ہین
کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پُتری جلدی جاکر اپنی والدہ سے بولی کہ ای ماتا آج پربت مُن کے
سے تمھارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سُن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے
پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال بشیتر کا ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم بھوگا تھا اسلیے ای مہا بھاگ مایا کے
گنون کے کیے ہوئے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہی نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار مد انکو کون جیت سکیگا
اور بنا انکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تین گن ہین اور یہی جاندارون مین دیہ گرہن کرنیکے سبب ہین

چوپائی

ایک سمے ہر پور مین گیون
مایا بل موہت نرپ ناری
یہ سُن بیاس کہیو سُن نارد
گیان وان ہوے کرم مُن رایا
پُن کرم بھیو پور کہ بدھ نندن
کیسی نرپ سدن ماہین تم رہیو
جاسون سکل چراچر موہت
سُنت نہ ترپت ہوت تو گاتھا

ہنسیون تہان استری نہین ہسیون
بھیون بھیے مجھ مین ست بھاری
سُنتے موکنھ ہوت بشارد
ناری بھیو کھو کر دایا
اور کرم ست جا ہو بھند بھندن
یہ مایا چرتر سب کہیو
کہو کتھا پنج تو کھ شوہت
سب سار انس سمت مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین نارد مُن بچ گاتھ
کہین کہون سُنہو ہر یہ دھر اپنے ماتھ

سری نارد بیاس مُن سے بولے کہ اے مُن جی اچھی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت
مایا مین پیوست ہی اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے موہت ہی ایک سمے ستیہ لوک سے کشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوے
منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُر تان سمیت گاتر سام ساتون سُر سمیت جا کر ہم نے گایا اُسے
سُن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گئین جگت
کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ اے دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین
نہ ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین اے جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور
مایا کو جیتے ہوئے اچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سُن کشن جی ہم سے بولے کہ اے نارد جی یہ نیت کی بات ہی کہ اپنے خاوند کے
سامنے استری کسی اور پورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نراہار جتیندری عابد ون سے بھی
مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے اے نارد جی جو آپ نے کہا ہی کہ ہمنے مایا کو جیتا ہی سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس
مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکو گے جو دیوتا کی دنیہ یا منکھ کی دنیہ یا ترجگ دنیہ
کو دھارن کرتا ہی وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہی چاہے ست رج تم سمیت دیہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور
سربگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہی کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہی اُسی کے قابو ہی تو دیہی چاہے مُورکھ
پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہی اسلیے سوبھاو یا کرم سے کال جانا نہین جا سکتا سری کشن جی اتنا کہہ چُپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ
جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ اے رمانا تھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہی اُسکی کتنی طاقت ہی اور کہان رہتی ہی اور کسکے
اوپر رہتی ہی ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھائیے اُسکے جاننے کی اچھا ہی سری کشن جی بولے وہ نرگن اکھل
ادھار سربگیہ سرب سمت اجرانیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہی اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے
ساتھ گرڑ پر سوار ہو جاؤ یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھا دین مگر اے برہما کے پُتر بکھاد مین مَن نہ کرنا اس طرح
ہم سے کہہ سری بھگوان نے گرڑ کو یاد کیا یاد کرتے ہی گرڑ جی آئے سری کشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے
اور ہوا سے تیز چلنے والے گرڑ بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر بٹ گئون کے رہنے کی جگہ
رُشیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کنج دیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت
خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے
دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ اے نارد جی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے
ہین اور صاف جل سے بھرا ہی اسمین نہا کر کان کنج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گرڑ سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری
اُنگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سائے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے
کہ صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہائیے پیچھے ہم اس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم
اشنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر بین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جا کر ہاتھ
پانون دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری کشن جی کے دیکھتے دیکھتے پورکھ بھاؤ چھوڑ استری ہو گئے

ہمکو ایسے دیکھہ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری بین اور مرگ چھالا لے گروڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات
سے آراستہ عورت ہو جانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بین کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ
دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اُسی کو دیکھہ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے
کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دہیہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ
زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان مُنھہ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھہ نہایت متعجب ہو پُوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو۔

چوپائی

سُر مانگھ گندھرب کُماری	اور ناگ دکا کی ہو پیاری
جوبن رُوپ و تی ایکا کی	کم بیٹھی شبہ چھوات تاکی
اہو بیاہت کی تم کینا	ست کہو سمجھت تم دھینا
دیکھت کاہ نڑاگ نہاری	جیت کاہ کہو ستت پکاری
منمتھ مُوہن بھوگ انیکا	بھوگھو ہم سنگ سہت ببیکا
کروپت مُوہ مُوہ سُکھ ساری	ہوہین تم سُن کہت پکاری

ادھیاے اُنتیسواں

دوہا

اُنتیس کے ادھیاے مین نارد جوتی بھاو	چھوٹ لیے جسم پور کھ پُن سوئی کہب بناو

نارد جی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سُنے تو دل مین سُوچکر بولی کہ اے
راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھایا ہی کیا کرون کہان جاؤن
کیونکہ میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے
ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمھارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی نہ ہو کوئی
نہین ہی اس طرح نارد جی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کاماتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے بُولے کہ اِنکے سوار ہونے کے لیے ریشمی
کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیچلین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو جو کونہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ
کلام سُن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجا کر نہایت خوش
ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھہ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز
اور وہان سوبھاگیہ سُندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کہے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھہ کرنے
لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کُشل ہو ہمارے ساتھہ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو نہ جانا اور
سُہاونی پھلواری کُنواں گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھہ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہو گئے

اور ہم بھی کریڑا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہو گئین مشیتر کی دنیہ پورہ کچھ بھا و اور مُن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم
اُنکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم اُنکی پٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور ہماری زندگی دھن ہی مین پریم مین بندھی
ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کریڑا مین آشکت سکھ مین لوبھ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بید کا گیان برہم گیان دھرم شاستر
کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کریڑا مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی اُسے
دیکھ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے بار بار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہی مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے اخیر مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیردھرما رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کریڑا
مین لگے اسیطرح کوئی پروا مین سُکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھ مین ہمکو بھی دُکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی بلاپ
اسی طرح کے دُکھ ہونے لگے اور جھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
بھاو اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کُل کی بہوئین ہین اب
ہمارے برابر دنیا مین کوئی عورت نہین ہی ہم دھن ہین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد ہین اور ہمکو بھگوان نے
چھلا اور موہت کیا ہی صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے ہین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہی ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنوج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جُدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آگئے ہمنے سُنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو
مرا دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہائے ہائے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ہماری سب برباد ہو گئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت
خوبصورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کیا رنج کرتی
ہو یہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہی جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور
رونا ترک کرکے اُٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہی کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
چاہیے گھر مین نہا چاہیے مرے ہوے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہی جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پوتر تیرتھ مین پہونچے جب اُس پورکھ
تیرتھ کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ اے سُندری اس تیرتھ مین اشنان کرو اور لوگون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمھارے جنم جنم کے

بیٹے پتا خاوند بھائی دیورانی جیٹھانی کٹر وروں مرے مین اور ہو گئے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہ
تک رنج کرو گی ناردجی کہتے ہین ✤

چوپائی

اِم سن بچن بشن کے تب ہم ۔ پُور کہ سنگیہ تیر تہہ ہین کرہم
ٹھین سنان کرن ہت جہین ۔ ہر پریت جو بھاشن تہین
مجن کرت تُرت تنہہ بھیو ۔ پور کہ روپ وہ چھین ہوے گیو
ہر بتیا کیے سر تیرا ۔ کھڑے رہے نرکھت موہے دھیرا
سر اُٹھاے جل سے جب دیکھا ۔ کمل نین کرکنہہ تب پیکھا
رنج من منہہ تب سوچن لاگا ۔ نارد ہون مین یہ انو راگا
ہر کے سنگ نارگت لیھو ن ۔ بُھو دُ کہہ سُنہہ مُوہت مین بھیون
جب ہی بدہ چیتا ہم کینہا ۔ تب ہمسے ہر کہو پربینا
نارد یہان آو کا کرہو ✤ ۔ من مین کھڑے بچارت اہو
وارِن جوت بھاو ہم بھوے ۔ پُور کہ بھاو کہہ کارن ہوے

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

یا تینتیسوین ادھیاے مین دیوی مہما بھور ۔ ناردسون ہر نر ہنین سو برنوگن پور

ناروجی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالا
سے یہ مُن کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پرے ہاے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمہا
ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہی ہاے مین کیا کرون تمھارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی
تمھارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا رہیگا ای سندری مین روتا ہون اسلیے جواب دو جو پہلے ملاقات
مین تمھاری محبت مجھ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری پھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھ یا کچھ کھا گیا یا جابا
برن پکڑ لے گئے ای سندری جو تم پترون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیے دھن ہو تمھاری بنائی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی ای امر
کے سمان بولنے والی جو مجھ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین پھنسکر سرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا
سندری تم اور پتر جان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی
کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندر جی نہین ہین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دکھ کو اچھی طرح جا
ہین کٹھور برھما نے یہ خلاف کیا ہی کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علیحدہ علیحدہ کہا ہی مُن لوگون نے جو استریون کو مردون

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہی وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہی ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اسطرح روتے ہوئے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جگت کے ملے ہوئے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ ای راجہ کیا رنج کرتے ہو
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اس سنسار مین ترتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونے والے
مختلف جگہ کے رہنے والے ہوتے جتبک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
کہو سنجوگ کیسا ای راجہ گھر کو جاؤ تمھارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ ایشر کے اختیار مین ہی اس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی ای راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا مناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو بھوگو جیسی آئی ویسی ہی گئی اسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی ای راجہ کیون
سوچ کرتے ہو ناحق روتے ہو اب جوگ جگت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ نہ سکھ کا
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سُکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کرکے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جاندارون کو منکھ کی دیہہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہو جاتا اسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
بان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کرکے گھر کو جاؤ یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اس طرح جب بھگوان کشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کرا اور نہا کر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جلنے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہمنے
جانی عورت کی دیہہ مین جو ہمنے چرتر کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین ای دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھستے ہی اور نہاتے ہی ہمارا
پیشتر کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دیہہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہو گئے تھے جیسے اندرانی اندر کو پاکر
موہت ہو گئین تھین ای کشن جی وہی دل وہی پُرانی دیہہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اس گیان کے ناس ہونے مین
ہمکو بڑا تعجب ہی ای کشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ نجانا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دیہہ مین جانتے ہین اسکا کیا سبب ہی سری کشن جی بولے کہ ای نارد جی جاندارون کے بدن
مین بہت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی اسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سونا اور تُریا یہ چار دشا کے بھید جاندارون کے ہوتے ہین
اسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سُنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چت چلایمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے والدے کو گھر مین آیا
آیا ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات بھوجن کرنا ماننے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ یا دکھ پایا
ہی اور یاد کرکے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

ایسی ہی مایا ہے ای نارد جی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیسے
جان سکتا ہے مایا اور گُن لگا گیان کسی کو بھی نہین ہوتا تینون گُنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہے بنا گُن کے یہ سنسار مین کبھی
بھی نہین ہو سکتا ہمارے ستوگن زیادہ ہے مگر رجوگن اور تموگن بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گُنون بنا تو کبھی بھی تینون کا ملاپ
نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہے اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیو جی ویسے ہی تموگنی ہین اور
کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گُنون بنا ایک بھی نہین سُنا ۴

چوپائی

تاسون موہ نہ کرہو نیشنا ۴ اروا سار دُرگھٹ ہوا پارا دیکھو ما یا ہم مُن رایا ۴ پوچھت چرت کاہ تیہی کیرے	مایا کرت جگت لبسو ابسیا ۴ یہی بدھ جانو سکل سنسارا بھوگیو بھوگ انیک سُبھایا اوبھت مہا بھاگ پریہ کیرے

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

دوہا

اکتیرلس ادھیاے مین مہا دیبی کیہ	کہہ مایا نا ستارہ تھوڑن مایا دھیان گھنیہ

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے نارد جی کے مُنہ سے مایا کا مہاتم سُنا ہے سو کہتے ہین استری دنیا
کتھا سُنکر نارد مُن سے پھر ہمنے پُوچھا کہ ای نارد جی کہیے کہ سری لشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمہارے ساتھ سری بھگوان
کہان گئے نارد جی بُولے کہ اُس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کے جانے کی طیاری کی
ہم سے کہا کہ ای نارد جی جہان تمہارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمہاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن
جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہو کے بیکنٹھ کو چلے گئے تب ہمارون سری لشن جی
کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سُکھ دُکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے
ہوئے ہین ویسے ہمکو فکر مند دیکھ پتا جی نے پُوچھا کہ ای مہا بھاگ کہان گئے تھے اور فکر مند کیون ہو اے لڑکے تمہارا
خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تُم نے دیکھی ہے نارد جی بُولے جب اس طرح پُوچھا تو پتا جی
ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اُس مایا کا دیکھا ہوا حال کہنے لگے کہ ای پتا جی ہم کو لشن جی نے فریب دے کے بہت برس
استری بنا دیا تھا اُسمین ہمنے پُتر سُوگ سے نہایت تکلیف اُٹھائی پھر کومل بچن کہکر اُنھون نے سمجھا دیا پھر اُنھین
سے تالاب مین نہا کر نارد ہوئے ای برہما جی اسکا سبب کہیے کہ ہمیشہ کا گیان بھول گیا اور موہ ہوا اور جلدی
نباڈا لے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا موہ ہوا سب بُرا بھلا ہمنے جانا
کیا آپ نے اُسے کیسے جیتا وہ بیہ ہمسے کہیے جب ہمنے برہما جی سے اسطرح پُوچھا تو وہ نہایت محبت سے مُسکرا کے بولے

یہ مایا سب دیوتا مہاتما مُن گیانی عابد ہوا پینے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جاسکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے
ویسے سری بشن جی اور شیوجی بھی نہین جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور مارنے والی مہامایا کال کرم سُوبھاو جگت اور نمت کارنون
سے نہایت مشکل کرکے جانی جاتی ہر اسلیے ای نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے مُوہت ہین نارد جی
بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح پتاجی نے کہا تو اہنکار چھوڑکر آنسے پوچھ طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوئے یہان آئے
اسلیے آپ بھی کوروَن کی ناس ہونے کا موہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھوگنے پڑتے ہین
یہ دل مین یقین کرکے آرام سے بحر ہے بیاس جی جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ ای راجہ یہ کہہ اور ہمکو سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو
بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوتے سارسوت کلپ مین سرستی ندی پر رہے اور وقت گذاری کرنے کے لیے اس عمدہ
دیبی بھاگوت پران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پرمان سمیت ہر اسلیے ای راجہ اس
بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی تپلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہر اُسے نچاتا ہر اُسیطرح اپنے قابو مین
کرکے مایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہر برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی ای راجہ مایا کے
سب تینون گُن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہر کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گُن جو مایا سے ملے ہوئے ہین آنکے
علیحدہ علیحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُوبھاو ہین پھر اُنہین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہو سکتا ہر دیوتا
کی دنہیہ یا منکھ یا دیت جو جا ہے بے گُن نہین ہو سکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہو سکتا برہما بشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے
مین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ
لگاتے اور سب جانداروں مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے مُورکھ ہو جاتے جب وہ
رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گُن کے قابو مین ہو کر ہو جاتے
اسیطرح شیوجی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پریت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگُن سے بھرے ہوئے
ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگُن ہی کے بھرے ہوتے تو مُورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوئے ہوتے
اگر برہما بشن رودر سورج بنسی چندر بنسی اور چودھون مُن یہ سب گُن کے قابو مین تو اس دُنیا مین اوروں کی کیا گنتی ہر مایا ہی کے
قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہر اسلیے ای راجہ اس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا
کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پر تتو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہر اور اُسیکے قابو رہتی ہے —

چوپائی

تاسون مایا ناسُن ہیتو
بن سچدانند نی دیبی
نہین تم راس ناس ہر تم سُن
تاسون مایشری بھوانی
مایا گُن بنزت کے ہیتو

نہین کوئی آن دیوتا کیتو
کو سمرتھ جاکے سب سیوی
کنتو بھان شنش جلا پر بھاگن
ستو پرکاس جت ست گُن نشانی
آرادھوات پریت سچیتو

یہ بر بترا سُر بدھ مین گاوا
اب کا سنن جہت مہیا لا
تُم سُن کہا سکل بدھ پُورا
بستر سہت کہا بُھو بھا نتی
جیہی کیہی دِیو نہ بُھوپ اُدوارا
دیبی بھاگت نرت جو ہوئی
گر دید بھاگت جا سو اور پوری
اکھل کتھا کر سار پورانا
جو نر پڑہت بہاو جُت تاہی
سو دھنوان گیان جُت ہوئی
ار و سُت پوتر سہت سُکھ نانا

جو تُو پوچھیو وہ تمہے سُنا وا
یہ پور وار وہ پُوران لبنالا
جنہہ دیبی مہما کہ دھورا
یہ دیبی رہیہ اگنہ کاتی
بھاگت شانت جو ہوات پیارا
شیشہ جلیشہ ست وانرکوئی
تاہی دمہو کرسنشیہ دوری
نِکھِل نِگم سم جُت جگ مانا
بھاگت سہت دا اُسن گنے تاہی
ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
لیے سدا نر نج من مانا

اسکندھ ساتوان
ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین سورج سوم کُل بھوپ
جو ہین تنکی سُبھ کتھا پرار بنجھؤ انورپ

سری سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پریچھت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اس کتھا کو سُن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پُوچھا کہ اے سُوامی سُورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سُننے کی ہمکو خواہش ہے اے سربگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سُورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیے ہون ہم نے سُنا ہے کہ وہ سب راجہ پراشکت کو پُوجتے تھے بھلا دیبی کے بھگتون کے چرتر سُنکر کون برکت نہین اسطرح جب راجہ نے پُوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سُورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سُنیے سری بشن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوئے جو چار منھ ہین اُنھون نے عبادت کر دیبی کی آرادھنا کی اُس سے بردان پاکر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر تنہا وہ منکھ کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے مریچ ۔ اتر ۔ انگرا ۔ بسشٹ ۔ پلہ ۔ کرتو ۔ پلست ۔ یہ ساتون مانسی پُتر ہین پھر کرودھ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوئے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی

ہوئی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہی اِی راجہ اُسکا نام اسکنی بھی ہی جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج اِس بات مین ہمکو شک ہی جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھ کی عورت بیرنی سے بڑے عابد برہماجی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھ سے اُنکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما سرگبیہ نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دنیہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم کیسے لیا یہ سُن بیاس جی بولے دچھ پرجاپت سے برہماجی نے رعایا کی پرورش اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سُن دچھ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور تھے نارد جی اُن سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوگئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے کہ مُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سُنکے سوچ کے مارے بہت دُکھی ہوئے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوئے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح انکو بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سُن وہ بھی اُسیطرح زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے اُن لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اِس پاپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اِس طرح نارد جی دچھ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھ نے ساٹھ کنیا پیدا کین اور لڑکون کا رنج چھوڑا انمین سے تیرہ[۱۳] کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دش دہر مہی ستائیس[۲۷] سومہہ ۔ دوے مُن بھر گوہ دنیہہ کر مودہہ
چار ارشٹ انم کنہہ دیسہی ۔ دو ہو کرشاشو کنہہ سب بدھ جیہی
دوے انگرا کا ہین تن دینا ۔ یہی بدھ بیا ہیو سبن پر بینیا
تنکے پتر نو تر سہ دانو ۔ ات بلوان بھیے سُن بانو
کرت برودھ پرسپر سارے ۔ راگ دویش جت سکل بچارے
ارو سب موہ سہت بڑ شورا ۔ مایا نرت سکل بدھ کورا

ادھیاے دوسرا[۲]

دوہا

یادوتیہ ادھیاے مین سوم سوپج کرنس ۔ دیبی بھگت پرائن جو سب بدھ سبجھ انس

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے مہابھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن
کا احوال تو زیادہ تر کہیے بیاس جی بولے کہ اے مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے رکھ ناردجی
سے سنا ہے ایک دن سری ناردجی اپنی اچھا سے گھومتے ہوئے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سرسے اُنکے
چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور اُنکو آسن دے اور عزت سے پوجا کر نہایت ملائم کہا کہ اے مُن جی آپ کے آنے
سے ہم پوتر ہوئے اے مہاراج جو راجہ لوگ اس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین اُنکی کتھا کہیے اُن سورج بنسیون کی پیدائش اور
عجائب چرتر لبستار سے کہیے اے مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح ناردجی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے
والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ اے ستیہ وتی کے بیٹے کو تر اور
کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سنیے پہلے
بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اُس سے جگت کے بنانے والے اور سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہماجی
پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہے اُنھون نے سرشٹ کی کامنا کر پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان
اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب لچھنون کے بھرے ہوئے تھے اُنمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی
مشہور ہوئے اُن کشیپ جی کے دچھ کی تیرہ ۱۳ کنیا بیویان ہوئین اُنھین سے دیوتا دیت جچھ انیک پشو پنچھی یہ سب پیدا ہوئے اسی
سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہے دیوتون مین کشیپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُسکے بیٹے بیوسوت نام مُن
راجہ ہوئے اُنکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو ۹ بیٹے تھے اُنکے نام دل لگا کر
اچھواکو ۱ - نابھاگ ۲ - دھرشٹ ۳ - سرجات ۴ - نرکھنیت ۵ - پرانشو ۶ - دشٹ ۷ - کروکھ ۸ - پرکھدا ۹ - یہ نو مُن کے بیٹے پیدا ہوئے
ان مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سو بیٹے پیدا ہوئے جن مین بکچھ بڑے تھے نوؤن کے بنس کا
کا حال مختصر سنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سوربیر ہوئے نابھاگ کے بڑے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز
رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی
طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو
نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گُن سے بینا ہو گئے یہ سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا
کہ اے مہاراج جو آپنے کتھا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کردی اس بات
ہمکو بڑا شک ہے کیونکہ بدصورت گُن ہین اور استریون کے گُن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا
جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی اے بیاس جی مہربانی سے اسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سن بیاس جی
ایسے بولے کہ اے مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن کی
لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین اُنمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت
خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور
پانی نہایت صاف تھا اُسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور کوکلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اُسمین پانچ طرح کے کمل تھے جنپر بھونرے

اور سال تمال سرل نباگ اسوک برگد بیل کدمب کیلہ جمبھیری لیمو بجورا کھجور کٹہل سُپاری ناریل لیتکی گچنال جوتھکا ملکا جامُن آنبہ انبلی کنجا کریا پلاس نیم کھٹے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بُولتے اُسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگُ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کر رہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مار خاموش ہو ہوا کو جیت اندریون کا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پرامبکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہو جانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھا گئین گویا مٹی کے بنڈ مُن بنے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اس صاف پانی والے کماون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اور سُوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح اِدھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہے کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہے یہ سوچ تیز کانٹا نے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کر رہی ہے اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہے اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہے ایسا کہہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے منتری اور راجہ کا پیشاب و پلے خانہ بند ہو گیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جانداروں کا پاخانہ اور پیشاب رک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہوکر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کاہو نے تیہی تاپس کیرا | کینہیو ہے اپکار گھنیرا
اگن سمان تیج جو دھاری | تا سون پیڑا ہوئی ہماری
ارو سکے یا منہہ نہین شنکا | کہت پکار دیے ہم ڈنکا
تبو بر دہ تپ بردہ برشٹا | ٹھُبر مہا تما گیان گرشٹا
تا کہہ کن اپکار سنوارا | گیا تا گیات نہ جات بچارا
یہ سُن مُن گن سینک ساری | کشٹت نرپ سُن بچن اُچاری
یہ سُن من گن سینک ساری | کشٹت نرپ سُن بچن اچاری
سُن بچ کرم نہ کینہہ اکاجا | ہم مُن کر سُنیے مہاراجا

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہب تریتا دھیائے مین چیون سوکنیا بیاہ | جم کینہو سرجات نرپ سو سُن جت اُتساہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہوکے پُوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون
پُوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور پتا کو دُکھی دیکھ سُوکنیا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے
مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھیدون سمیت ایک بامبی دیکھی اور اُسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے
چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہاے ہاے کی آواز بھی سُنی ای راجہ
اس شنکا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیا کے ایسے ملائم کلام سن اور مُن کی
ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت
پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بیعزتی کی اُسے آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہے کہ مُن
ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے مُلائم بچن راجہ کے سن چیون مُن بولے کہ ای راجہ ہم کبھی
غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیا سے دُکھی ہوکر ہمنے سراپ دیا ہی بیخطا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ
آپ دُکھی ہین بھلا دیوی کے بھگت کا قصور کرکے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہیے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون ای راجہ
اندھے ہوکر کیا کرین ہم اندھے اور بُوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بُولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ
کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سن چیون مُن بولے ای راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کرسکینگے تو کہ کیا ہمارے کام
کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہوجاوینگے اور وہ ہماری خد
کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اُسمین شک نہین یہ سوچ کر ای راجہ سو
لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا
مین سُوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیا کے برابر سُوکنیا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون
جوانی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کرکے کامانتر ہو اندھے بوڑھے کے
اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پاکر کام جیتا نہین جاسکتا زیادہ کرکے خوبصورت اور جو
پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پاکر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھ
جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہیے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اوداس ہو اپنے گھر مین آ
ہو منتریون کو بے صلاح کرنے لگے کہ ای منتریو اس باب مین سُوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہے کیا
منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جا
تب سُوکنیا پتا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے پتا جی آپ ہمارے لیے اوداس
ہم وہان جاکر مُن کو خوش کرینگی کنیا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ
اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور تم کروبھی تو ہم اس اندھے کو رت کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت
ہر والد تو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نو عمر ہو اور گُنوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان
روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مرجادین گے یہ بہت

مگر ایسا کرنا بہتر نہین ای بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہین چاہتے جو ہُونی ہوگی وہ ہوگی ہم دھرم کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دینہ جا ہے ہمارا جاوے بارہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سن سوکینیا والد سے بولی ای تاجی ہمین مُن کو دیجی دو ہمارے لیے کام ہے کو دکھ اُٹھاوٗ ہم نہایت بوتر بُوڑھے عابد اندھے مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھین گی ہمارا دل نہایت صاف ہی بھوگ کی اچھا کچھ نہین ہے اُسکے کلام سن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کر اُنسے بولے کہ ای مہاراج خدمت کے لیے ہماری لڑکی منظور رکھیے اتنا کہ بیاہ کی بدہ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی اُسے پاکر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا دھن دیتے تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگون اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور نہایت خوش ہوے جب راجہ کنّیان دان کر کے گھر کو چلے تو سوکنیا ملایم ہو کر بولی کہ ای تاجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیدیجیے ہم منیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمھاری زمین سُرگ اور رساتل مین بڑی کیرت ہو پرلوک کے سکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بُوڑھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے کی فکر نہ کیجیے جیسے بسشٹ جی کی عورت ارُوندھتی نے کیا ہے ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انوسویا پت برتا ہے ویسے ہی ہم آپ کی لڑکی ہونگی اور تمھاری کیرت بڑھاوینگی سوکنیا کے بچن سن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہت روئے کہ اب کنیا کپڑے اور زیورون بغیر مُن کا بھیس رکھے ہے اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہان ہی رہے +-

چوپائی

راج سنتھی لکھہ بلگل دھارے ۔ رووت سب جن کرت جنگھارے
کانپت تھر تھر سب نر ناری ۔ منھی لوچھ ار دُکر سبر دھاری
منترن سہت بھوپ پانچ بھورے ۔ ستا تیاگ تہہ ل سبہ گونے
یہ بھوپت تم سُن سب گاتھا ۔ مین برنی سُن ہوہ سناتھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہے چوتھا ادھیاے مین جم نر کنیا کین ۔ مُن سیوا سمواد اور اسونی کمار برین

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور طرح اگ کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لا کر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر جل جو کمنڈل آگے دھر کر کہتی کہ سوامی مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہو جاوے تو مُن کو ہاتھ سے اُٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لسا ڑھی وغیرہ اُنکو اچھی طرح بنا چُنا کر کھلاتی جب کھا پیکر مُن جی سیر ہوتے تو آنچرے سے اچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر اُنکو آسن پر بٹھا اُنکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور پھلاہار کر خاوند کے پاس جا ملایم ہو کر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے جو حکم ہو تو پانون دبا دون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہوم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھا لیتی اُسکے بعد نہایت مُلائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی
جب مُن لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اور کُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سو جاتے
تو بڑی بھگت سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتّون کے پنکھے سے
ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی بٹور کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام
دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ
کھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھاتی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون
آچمن کرا اونت دھاون لا اُسے بنا چبا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم
پوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہی آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہی آپ منتر سمیت نہایئے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی
ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون
پوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی ارادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سورج کے بیٹے اسونی کُمار گھومتے ہوئے چیون
پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس
جاتی ہی اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم
پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو سچ سے تم لچھمی سی معلوم
ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دُکھی کرتے ہین بِمان پر چلنے کے لائق
بیمل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین
کہنا تم راج پتری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہی اور پتا بھی دھن ہی اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہیں
کر سکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہی جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی
نصیبی ہی جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہی زیادہ تعریف
کرنے سے کیا فایدہ ہی آپ بتلایئے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہی
دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی
اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُن کو دیا ہی اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف
ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات و دن خوش ہو کر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند
مین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے ہنسوی کو کیون دیا
سُندرا نام بہاطرہ کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے
لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیورون کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہی اسلیے اس جنگل مین
رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہی تم نے ناحق ہی
قبول کیا اس اندھے کے ساتھ تم ابھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب

بان چلاویگا تو وہ کسکے اوپر گرینگے تمھارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

تو جوبن جت اندھ کہ ناری ۔ کینہہ تمھے بدھو جیرٹھت بھاری
نہین یہی جو گیہ اہو مرگ لوچن ۔ اب پت آن کرہ دکھ موچن
تمل نین تو جیون بتر کتھا ۔ بھیو اندھ پت پاے اتر تھا
بن نواس کر تپساجن وہارن ۔ ہم نہ جوگیہ نانت یہ کارن
پاسون پاو نانگ دو ماہین ۔ کرہ ایک پت کچھ بھے ناہین
من سیوت جو بن کم کھو دت ۔ مانن تو مت کینہہ ہم رودت
بھاگیہ رہت من کامن سیوہو ۔ پوکھن رچھا کچھ نہین لیوہو
سب سکھ برجت من پر ہرہو ۔ نج پت ہم کینہہ انکھی کرہو
نندن اور چیتر رتھ ماہین ۔ کانتے کرہ بہار تھا ہین
لوچن ہین بردھ کے سنگا ۔ کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ ستاتم سب گن کھانی ۔ جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین ۔ کال تہیو رکم مت ناہین
پک بھاکھن شبھ مکھ مرگ نینی ۔ دوئے مین ایک ہی بھجو سو بینی
دیواے ہین سنھو کر شو دہ ۔ بھجو کھو بھوگ جرٹھ من پر ہر
کہو سو کیش ثمرگ ساوک لوچن ۔ بردھ سنگ کس سکھ دکھ موچن
تو نوے بن نین منیشا ۔ کم سیوا کرہو دھرشٹیشا
شش مکھ توات کومل گاتا ۔ بھل جل ہرن نہ ہمین لبھاتا
پاسون ہمین بھجو چت لائی ۔ ست کہت نہین کرت ڈھٹائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین چیون جو اجیہہ بھانت ۔ بھے اسونی کمار کی کرپا پاے گن بانت

سری بیاس جی بولے کہ اسونی کمار کے ایسے بچن سن کانپتی ہوئی بچاری راج کماری دھیرج کو دھارن کرکے ان دونون سے بولی آپ دیوتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل ہمسے ایسے نہ کہیے اے دیوتو ہمکو بنانے بڑے دھرم والے شکر جی من کو دیا ہو پھر ہم فاحشہ کیسے ہون کشیپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کل کی کینا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے بھیج سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی
جہان چاہے چلے ہی جایئے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سُن اسونی
بچار کر نہایت متعجب ہو من اور سُکینیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ اے راج پُتری تمھارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بر وان مانگو ہم تمھاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیوتونکا بید جانو ہم تمھارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سُن سُکنیا متعجب
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سُنایا کہ اے سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہی پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کا ماتر ہوئے مگر
نے کہا کہ ہم تمھارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اس بات کی شرط ہی کہ ہم اور تمھارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاویں
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سُن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہی مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہی جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سُن چیون مُنی
کہ اے سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بُلا لاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ نکرنا یہ سُن سُکنیا نے بیدون کے
پاس جا کر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہی وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہی وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سُن اسونی کمار مُنی کے
آسرم پر آئے اور سُکنیا سے بولے کہ تمھارے پت روپ کے لیے پانی مین پربیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پربیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کُنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے جنمین کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر کے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہی اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین جان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ انکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہی ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندر جال کیا ہی اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہیین یہ سوچ لبد لبنہ ری
شیوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہامایا کی استت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمھارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمھارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرستی
نمسکار ہی تمھین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمھین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مُورکھون کو بُدھ دینے والی اور گیانیون کی موچھ دینے والی ہو اور آدِ پرکرت پُورن
کی پیاری اور جاندارون کو بھگتی اور مکتی دینے والی اور دُشٹون کو دُکھ کی دینے والی اور ستوگنیون کے سُکھ کی سادھنے والی
اور جوگیون کی سدھ اور سکو جی اور کیرت دینے والی ہو تمھاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اے ماتا
پت دکھاؤ ہمے اسونی کمار نے فریب کیا ہی اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ ان دیوتون سے موہت ہون میرا پت برت

جانکر میرا پت دکھائیے جب اسطرح تریُرا بھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سکینا کے ہردے مین سُکھ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب شکل مین برابر تھے مگر سُکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کمارنے اُسے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پُوچھ چلنے کو طیار ہوے تب چیون مُن کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہوا سونی کمار سے بولے اے دیو تو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اِس سنسار مین پھر سُکھ مِلا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ مین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین جوانی اور روپ دیا اِس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہے اور وہ اُسکا قرضدار بنا رہتا ہے اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی نہین دیسکتا ہو مگر وہ ہم دیسکین گے وہ دونون بولے اے مُن جی پتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ اور مد پینے کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بید جانکر برہما جی کے جگیہ مین سمبر پت پر منع کردیا ہے اسلیے اگر آپ کر سکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا بھی حصہ لگوا دیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھ نہین اُسکے ایسے بچن سُن چیون مُن بولے۔

چوپائی

جاسون ہمہی کین تم دُو دُو
بردہ رہیون پر تمھری دایا
تاسون کرب تمھین ہم بھائی
سکے سُٹکھ اِندر نرادر
جب سرجات بھوپ مُکھ ہوئی
یہ سُن ہرکھت بھیے دو وبھائی
چیون سکینے نج آسرم
یہ مین چیون کنتھا مہا لالا

جو اروپ جُت جم نہین کو وُو
بھار جھ پاوا جم رب چھایا
سوم پائی نہین کرت جٹھائی
ہو ہی بھاگ لہو تم سادر
تب تم بھاگ لہو نہین گوئی
سُرگ لوک کنہہ کرت ہنسائی
آئے بِدت سکل بدھ جُت جم
برنیون یہی سُن ہُوہ نہالا

ادھیاے چھٹا

دوہا

پاچھٹین ادھیاے مین چیون اگیا سرجات
جگیہ کرین یہ کہت تیہہ سُنکے مرہین ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ چیون مُن نے اشونی کمار بیدون کو سوم پائی کیسے کردیا اور اُنکے بچن کیسے سچ ہوئے بھلا اندر کی طاقت کے آگے چیون کی طاقت کیسے زیادہ ہوگئی جو اندر کے روکے ہوئے نند بید سوم پائی کیے گئے اے دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کہیے چیون مُن کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہے یہ سُن سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ چیون مُن کا چرتر سنیے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خوبصورت سُکینا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن کیے

ہٹا وینگے اور کوئی شکایت کے بھگت کے غصہ کو ہٹانے والا نہین ہی جب اسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا تو نہایت ملائم ہو چیون
مُن کے پاس جاکر بولے کہ مُن جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اُس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہو جیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا
آج سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہوتے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون ای تپودھن یہ تدبیر تمہاری تھی یا
نہو ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن مِتھیا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اسونی کمار ہمیشہ کے
لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بکار کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے
کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہو جیے اور اس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح چیون
مُن سے کہا تو اُنھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کر دی اور اندر کو اچھی طرح سمجھایا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کر کے
عورت شراب پینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کر دیا پھر دیوتون کو استھا پنا کر کے جگیہ کرانے لگے جگیہ کے اخیر مین اندر اور اسونی
کمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا ای راجہ اس طرح چیون مُن نے سورج کے بیٹے اسونی کمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے
تھے اندر کا غرور توڑ کر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبھی سے مشہور تھا اور مُن کا آسرم تو آجتک
سے زمین پر مشہور رہا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کرا کے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہوکر
دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور اُنکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کشستھلی نام
پوری بسائی اور اُنکی مکت دینے والی انرت وغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے ککُدمی سمیت سَو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی
نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب بَر جوگیہ سُنا نرپ کیری
ڈھونڈھے سکل کلین مہیبا
ریوت نام شکھر پر بھوپا
لاگیو بھوپ بچارن ایہون
پوچھیو جاے سکل کے گیاتا
یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک منیہ
او دوہ ندی سب دیہہ دُپ ہر
نبگ چارن سب کر جورے

بھئی تبہی ریوت بر ہیری
پر بھوون نہ ملیو یہی دو بپا
راج کرن لاگیو سُبھ روپا
کیہہ نرپ کاہی سُتا مین دیون
برہم لوک مُنہہ جاے بدھاتا
بدھ پور پوچھن گیہو سیوتی
دیو جگیہ گندھرب گر ہو رہی تنہ
رکھ گندھرب سدھ بدیادھر
نبوین بدھ اروکرہین نہورے

سکل بھانت گاوہین نولینے
سب بدھ چِتر اور پربلنے

ادھیاے ساتوان

دوہا

بھیے سپتما دھیاے مین نیچ مگہ نرپ سرجات	بھاگی سوم اروترپت اَت اسونی کمار سوبھانت

بیاس جی بولے کہ جب اِن دونون کو چیون مُن نے سوم پاتر دیا تب اِندر نہایت غصہ ہو چیون مُن کو اپنی شکت دکھانے لگے کہ اے
برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین بشوروپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اِندر تو اپنے راج
اور راج کے غرور سے اِن مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے میرا دیوتا کے برابر روپ کردیا کیا تم اکیلے اِس سوم کا حصہ پانے ہو
جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی اِن لوگون نے بھی سوم قبول کیا اِنکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سُن اِندر بولے کہ یہ
مین کسیطرح سے بید حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمھارا سر کاٹ ڈالین گے چیون جی نے اُنکا کلام نہ مانا اور اُنکی نندا
کرکے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیہی دیا جیسے اُنھون نے پینے کی اچھا کرکے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اِندر یہ بولے اگر اُنکے
تُم سوم گرہن کراؤگے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے بشوروپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اِندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدھ
اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کڑوڑ سورج کی چمک تھی سب یونون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت
غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اِندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا او آپ اِندر کے
مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہُت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہاکرتیا اگن سے نکلا جسکا
نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پِتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین
سَو کوس کے برابر اُسکے دانت تھے اور بازو اُسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک ورخوف دنیوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک
اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون
چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور
تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند مُنھ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا
آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اُسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اندر بھی خائف ہو کہ جنگ
ہوئے اور دیت مُنھ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اُسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوکون کو کھا لیا چاہتا تھا
یکبارگی دیکھتے دیکھتے اِندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلائے کہ ہاے ہاے مارے گئے اِندر کا بازو
گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر ہمیت ہاتھ اوپر کو نہ اُٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے
مین لیے ہوئے اِندر نے اُسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی
آئے اور اِندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ اے اِندر یہ بڑے منترون سے بھی مارا نہین
جا سکتا کیونکہ چیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کُنڈ سے نکلا ہی اور اُسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور
بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایے اپنی کی ہوئی کہ بتیا کو

مین باسدیو اور کرشن نام سے نارائن مُن نے اوتار لیا ہی جو نارائن مُن بدرکا شرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے ہین اُنھون نے جدوکل مین باسدیو نام سے مشہور ہو کر اوتار لیا ہی اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہی اور اُنھون نے اُگرسین کو راج دیا ہی کنس کا سُسرا پاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آکر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑا اُسے مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُسنے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کالجمن کو آتا دیکھ سب جادون کو لیکر دوارکا مین آ بسایا وہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور بسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیا ہی اور مُوسل وغیرہ ہتیار لیے رہتے جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کنیا کے بر ہونے کے لائق ہین اِس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کنیا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدھ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہی راجہ کنیادان کر کے تم بدرکا سرم مین چلے جاؤ اور وہان جا کر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پر دنیم تیاگ کر سُرگ کو پہونچو۔

چوپائی

جنبیجیہ بولیہو سُن بیہو
ریوت سُتا سہت بدھ لوکا
کنیا سہت نرپی نہ بڑ ہائی
اتنے سمے آیئو کم تنکی
یہ سُن بیاس کیہو سُن بھوپا
گلان پیا سادک بدھ لوکا
جب سر جات گئے سُر لوکا
لین راچھس کھا لیے بچی جو
مُن کے چھینکت ناسا پاہین
جاسون سورج نبس بستارا
نبس ہیت نرپ دیبی وچیاہا
شت شت ہی اچھوا کو جو بھیے
نرپ اچھوا کو اجودھیا ماہین
اوتر تہہ رچھا کے ہیتو
دچھن تہہ رچھاہت پیارے
مہاراج یہ بڑ سندیہو
اشٹوتر شت جگ بیو دھوکا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کہو مُن گُن تج من کی
جرا اچھد جا مرت یہ انو رو پا
ہو ہین نہ کاہو اور نہین شوکا
تب تن سنتت بھئی سشوکا
کشستہلی تج بھاگ گئی سو
بھوا چھوا کو مہیپ تھا ہین
بھیو جون بشرت سنسارا
نارد کر آیدیش جو پاوا
پرتھم نکچھ سموہ روپ کے
بست سکن مکھ ناشت اہین
نرپت پچاس پتر کرو تیو
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دور راکھے
اپنے نکٹ پتر سُکھ جا کے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ	پھیر بھویت کو بنس کچھ جا مین ہی ست سنگ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہی کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم
کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منھ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے براہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھیر بجھور لوک کے
سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہی جو ست لوگ نہایت مشکل سے ملتا ہی اور مرجانے پر سرگ لوک ملتا ہی
سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہی اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہماجی سے پوچھنے گئے تھے مفصل
سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوگ بسے ہین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس لشن جی کا لوک
یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ
سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی گلستہ وغیرہ راجہ برابر سرگ کو چلے جاتے تھے سرگ لوک تک سب دیت جا سکتے ہین
وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہا بھیکھ نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سندر روپ دھارن کیے ہوئے
دیکھا اسوقت ہوا نے انکا کپڑا اڑا یا راجہ نے انکو بے پردہ دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرا مین برہما نے
دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جیسے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے
جگناتھ کی استت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب منکھ جا سکتے ہین اور پن آتما من تو ضرور جا سکتے ہین سب
پن ہی سبب ہی اسیطرح جگیہ سے سب لوگ جا سکتے ہین اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم
تو اسکے پیچھے انھون نے کیا کیا برہماجی نے کیا حکم دیا اور انھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے
ای راجہ سنیے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اسوقت سب گندھرب گارہے
بدے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سنتے سنتے سیر نہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کر اپنی کنیا
دکھا کر مطلب کہا کہ ای برہماجی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپسے پوچھنے آئے ہین بہت سے کل والے
دیکھے مگر مین چنچل کسی مین گو تا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے ای دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ
راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے تبلائیے راجہ کے ایسے کلام سن خلاف وقت جانکر برہماجی نے ہنسکر کہا کہ ای راجیند
دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مرگئے اب ستائیسوان دواپر گذرتا ہی تمھاری
لوگ سب مرگئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم بنسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اگرسین نام ہی اور وہ
ہین اور جیات کی نسل مین پیدا ہوئے متھرا منڈل مین مشہور ہین اگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور دیوتون سے دشمنی
کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب
سرن مین آئی جو بد ذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے لسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہی اور دیوتون

ہوئے ہین وہ بڑے اقبال منداور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے جُوناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جوناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پُوری بسائی جو اندرپوری کے برابر ہی شاونت کے ہربدشو بیٹا پیدا ہوا ہربدشو کے کُبلاشو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیے اُنکا نام دھوندمار ہوا اُسکے درڈاشو پُتر پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجاشو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکُمبھاشو راجہ ہوا اُسکے برہناشو اور کرستاشو اور اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقتور راجہ ہوا ہی اُسکے بیٹے کا جو ناشو نام ہوا جسکے مہاراج ادھراج ماندھاتا راجہ ہوئے جنھون نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا ہوئے تھے بلکہ والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیے پتا کی کوکھ چیرکر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہی اسلیے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے ماندھاتا کے پیدائش کی کتھا مفصلاً کہیئے جس طرح راجہ کے بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سنیے جوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سَو عورتین تھین اسلیے راجہ اکثر فکرمند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہو کر گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ مُنیون نے دیکھکر پُوچھا کہ ای راجہ کیا سوچتے ہو تمکو کس بات کی فکر ہی کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جوناشو جی بولے ای مُنیو راج دھن اچھے گھوڑے وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقتور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سپاہی سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہی اور کچھ تکلیف دکھائی نہین دیتی ۔

چوپائی

ہوت اپتر کیر گت ناہین ✱
سُرگ کبھو نہین ہوت اُتری
سنتت ہیت رہت نت شوکو
بیدشاستر کے جانن ہارے
کرکے کرپا او پاے بتاؤن
ہوے کرپا جو مُو پر آجو
بھوپ بچن سُن سب مُن رایا
جل پُورت تھا پو گھٹ نُوتن
پُترہیت منترت جل جوئی
بھارجا پان کرن کے ہتیا
سُو بن جانے بھوپت پیا
پراچھی جل بن کاش ملو کی

یہ پرنت سب بیدن ماہین
یاسون سکھی رہت نہین گرہی
ہنست موہ تاکے بن لوگو
آپ لوگ ہم کہت بچارے
جاسون مین سنتت سُکھ پاؤن
تواب کرو یہی مم کاجو
جگیہ کراون لگے کرد ایا
بید منتر منترت کر نوتن
لش مُنہ بھوپ پان کیو سوئی
منترت جل مُن کین سُچیتا
یہ اتر تھ تن سب بدھ کیا
سکل بپر تب بھیے سنشوکی

ادھیاے نواں

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم گکستھ بکھان | پن ماندھاتا کرجنن جو سب گن کی کھان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھواکو نے اشٹکا سرادھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور
ہوکر سرادھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سنا تو ہتیار بند ہو جنگل کو گئے اور جا کر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر
تھکے اور بھوکھے ہوئے اشٹکا سرادھ کی یاد تو جاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ اُنھون نے کھا لیا کچھ لا کر اپنے والد کو دیا اور سرادھ کے
لیے بششٹ جی آئے تو اُنھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہے یہ کہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادھ
جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اُسکا بکچھ کا ششاد نام
ہو گیا اور وہ جنگل مین جا کر خرگوش اور پھل مول کھانے سے وقت بتانے لگے جب اُنکے پتا اچھواکو جی مر گئے تو ششاد سری ایودھیا
کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر اُنھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے گکستھ نام لڑکا پیدا
ہوا اُسکے اندر باہ اور پورنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا اے بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہو گئے اسکا سبب
کہیے بیاس جی بولے سنیے جب ششاد سرگ لوک کو گئے تو گکستھ راجہ ہوئے اُسیوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری
سناتن بشن جی کی سرن مین آئے اُن دیوتون سے سری بھگوان جی بولے اے دیوتو پرتھوی تل مین جا کر ششاد کے بیٹے گکستھ کی
خوشامد کرو تو وہ آکر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمھاری مدد کرنے کو وہ دھرماتما ضرور آوینگے پراشکت اوپاسک ہونے کے سبب
اُنکو بڑی طاقت ہے سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے اُنکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور
آنے کا سبب پوچھا اور کہا اے دیوتو مین دھن ہون اور پوترا ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان پر
درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ منکھون سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سن دیوتا بولے کہ اے راجیندر ہماری مدد
اور اندر کے دوست ہو جیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہ کام مشکل
نہین ہے یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بھیجا ہے یہ سن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر
ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہو کر کرینگے نہین تو نہین یہ سن دیوتا اندر سے
بولے آپ شرم چھوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سن اندر نہایت شرمائے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ
چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہا دیو جی کی سواری کا نند کیشر ہے راجہ اُس بیل کے اوپر سوار ہوتے
اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اُس ککد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اِسلیے اُنکا نام گکستھ ہوا کیونکہ اندر اُنکی سواری ہوئے
اسلیے اُنکا نام اندرواہ نام ہوا۔ اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست
دی اور اُنکا دھن لے دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھکر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور گکستھ راجہ کی دوستی ہوئی جنھی سے
جو نسل چلی وہ کاکستھ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہین گکستھ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوئے جو سری بشن جی کے انس

اور اُنھین کے ساتھ دھنکھ بان لیے نہایت رحیم ہو کر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب بشسٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے بشسٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا
اُرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو ۹ برس تک برکھا نہ کی اُنھین
دنون مین بسوامتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کوشکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ ان لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہی کہ جاکر اُس سے مانگون ہائے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہی یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رو رہے ہین ہماری زندگی کو دھکار ہی مجکو میرے خاوند بے زر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند ان لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہائے اب یہ مرجاوینگے مین جانتی ہون کہ ان پترون مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت
گذارون اور اُن لڑکون کی پرورش کرون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ستِ برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اے مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی سچ
کہنا یہ مُن دل مین سوچ رکھ تپنی بولی کہ ہم بسوامتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہی اسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہی اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اورون کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین
یہ سُن راج پتر بولا اے پت برتا اس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک (بسوامتر کا نام ۱۲) کی عورت سے
راج پتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اسکا نام گالو ہوا جو بڑے مُن عابد ہوئے
ہین مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ستِ برت راج کمار بسوامتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سور وغیرہ کو مار کر ہر روز بسوامتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین ان سبکی رچھا بشسٹ مُن
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور بشسٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہی کہ جب تک سپت پدی نہین ہو جاتی تبتک
براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنیا ہی بنی رہتی ہی پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنیا ہری تھی اسلیے
گنہگار نہ تھے بشسٹ جی اس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ انکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ستِ برت نے دیکھا کہ بشسٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار بسوامتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت
ہی جب بشسٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھکار دیا کہ اے بدذات یہ کون کام تو نے کیا

پوچھن لاگ نرپت سن ہرا
نرپت کیہو ہمی یہ پانی
یہ سن اِشٹ سما پیو بہرن
منومل گربچہ بھوپ کیو دھارن
جب وِش ماس گئے تب لوگو
کین نکار لین تب بالک
کندھا سیئت منتری یہ بولے
یہ کہہ دیشن دین پیائی
سوبلوان بھوپ ماندھاتا
کہی تاس ادتپت بکھانی

جل کن ہیو بھوپ کہو کھیلا
پیا کین کا پچھوا پانی
نج نج سدن گئے سب کہرن
یہ دیکھو بدھ کرت سبھ کارن
دچھن کچھ بھید سُست جو گو
ولوکرپانہ مرلو کل بالک
ماندھاتا سُرپت مکہ کھولے
بھوون بھو کہ بیاس آئی
بھیو سنگل جن پانچھت داتا
بھوپت سینو مرکھانہ بانی

ادھیائے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیائے مین نرپ ماندھاتا برت
پن ستیہ برتا بھوپ کے چرت کرت جو برت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا ہست رکھتے تھے جنھون نے ...
فتح کی اُنکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کرسکتا تھا اسی سے اِندر نے اُنکا ترس دسیو نام رکھا ...
اُنکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششُ بندو کی کنیا تھی وہ پتی برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی ...
ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پورو کُتس دوسرا مچکند پورو کُتس سے انرینہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا ...
انرینہ کے ہرشیو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اُسکے بیٹے کا تروہنو نام ہوا جسکے ارن نام لڑکا ہوا اُسکے ست برت ...
ہوا جو اپنی ہی اِچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مند آتما اور چنچل تھا اُس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین ...
تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہو کر اُنکے پتا ارن جی کیا ...
جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا ...
قصور کیا یہ سن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنون کے ...
سن لڑکے سے بولے تیرا ست برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مند آتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس جا ...
ہو کر والد سے بولا کہان جاؤن بتلایئے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھرا کر کیونکہ سوپچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت ...
انھین سوپچون کے ساتھ پھرا کر اور انھین کی برت سے اپنی جیو کا کر ہم تجھ السا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کل ...
والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری کیرت کھوئی والد کے ایسے کلام سن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے بہان ...

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بردان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا مرنے پر طیار ہے اِس سے وہ نہایت فکرمین
ہوئے اور منتریون کو بُلا کر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہے ست برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہمنے
چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہے کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہے اگرچہ وہ بن مین رہتا ہے اور غریب ہے مگر
گیانی ہوگیا ہے اسلیے چھپا کرنے مین لگا ہے اور بشسٹ جی سے سراپ پاکر لشاچ کی طرح ہوگیا ہے وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار
ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر روک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقت ور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ
اور اُسے راج پر بٹھا کہ ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوتے ہین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لانے
کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بجھا کر باعزاز و اکرام ست برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے
کپڑے پہنے جٹا رکھائے کہ دیکھا راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہے
اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اِسنے نکی تھی اسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے
بولے ای بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی نہ بولنا
بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پُوجا کرنیکے لائق ہو اُسکی پُوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بدذاتون اور چورون کو ضرور مارنا
اور اندریان ہمیشہ جیتے رہنا کارج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے
سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے آسے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگاتے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے
پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور شٹون
کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پُوجا کرنا استری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا
چاہیے شکار مین ات آور کبھی نکرنا چاہیے اور جوا اور شراب پینا گانا سُننا تماشہ بینی ان چیزون سے بچکر رہنا اور ایسے رعایا کو روکنا کہ وہ
بھی انہین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سُو کر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پرشکت کی پُوجا کرنا اُسی
لڑکے باپ بھی ہوتے ہین اسلیے ہمیشہ پرشکت کے چرنون کی پُوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پُوجا کرے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہے وہ ماتا
کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پُوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید اور
بید کے جاننے والون براہمنون کی ہر روز پُوجا کرنا اور اُنکو گاے زمین سُونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ ہے
مُورکھ براہمن کی پُوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا ای عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی عزتی
بھی نہ کرنا یعنی مُورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر پرچھا اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے جتن
سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔

چوپائی

براہمن رچھا ہیت مہیت
تاسون راجہ دُوجھ سدا ہین
وان بہو سب بدھ دوج پُوجا

اونچا اُو بدھ آن نہین گت
مانہین پوجہین سب بدھ تاہین
من بچ کرم آپاے نہ دُوجا

ارے پشاچون کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا پتا کے کرودھ کا۔

چوپائی

اروترشنکو اس نام تمھارا
رہے پشاچ روپ تو بالک
یہ بدھ جب بسشٹ مُن سنا پا
کرت تپسیا کو شنک آسرم
کاہومُن سُت سے اوپدیشا
برم پرکرت جوجگ کی جننی

بھُوتل بدرت ہوے نرپ بارا
سب دِہ لکھین بھاسکرکل گھالک
تب ست برت بجرت پاپا
ات بچیز جو ہو تہر نھ سم
لین بھگوتی بیت نریشا
بھجت ماہ جم ترا اس مُو جنی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ پتر شنکو کی گاتھ
کہیے جا مین ہے اُدھار دیبی مہما ناتھ

جنمیجہ جی نے پوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بسشٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے سری بیاس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اسی آسرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے ایکبار راجہ نوا کچھر کا منتر جپ کر ہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے ای براہمنون میرے بچن سنو آپ مہربانی کر کے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہی اُسکا دسوان حصہ ہوم کرائیے آپ سب طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کر سکتے ہین یہ سن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہی اسلیے تم پشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پُورکھ نکالا دھکا نہین ہی جو جگیہ کرا دین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہی یہ سن راج پتر ترشنکو نہایت دُکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو دھکار ہی مین جنگل مین پڑا کیا کرون پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح رو کر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر اُسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اُٹھی تو نہا کر دیبی کو یاد کر ہاتھ جوڑ چتا کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہی اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کر کے راج کمار سے بولین ای راج پتر تو نے کیا سوچا ہی آگ مین سریر نہ چھوڑ ای مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہو گئے ہین اسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے تم رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہوگی تمھارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھا کر گرو دم چھوڑ تمھارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہ دیبی جی وہان سے انترَدھیان ہو گئین راج پتر کو آگ سے بچا لیا اُسوقت اجودھیا پوری کے

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہو گئے اور پہلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بسشٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ کراؤ گے
تو ہم دوسرا پُورو ہت کر کے جگیہ کرا وینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بسشٹ جی نے راجہ کو سراپ
دیا کہ ای بیوقوف چنڈال ہو اسی سریر سے تو شوبیچ ہوای سُرگ) کاٹنے والے پاپی گاے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے
سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مر کر بھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بسشٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال
کی صورت اُسی سریر سے ہو گئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لشتا کی بد بو ہو گئی اور کانون کے کُنڈل تھپر کے ہو گئے اور بدن
کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہو گئی یہ سب حالت پرانشکت کے پوجنے والے بسشٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے
شکت کے بھگت کی بعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بسشٹ جی گایتری کا جپ کرتے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی
ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہو
ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال
دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھین گے ان سب سے
چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہے اب زہر کھا کر یا دریا یا تالاب مین گر کے یا پھانسی دیکے سریر چھوڑنا اچھا ہے یا جلتی ہوئی آگ مین زبردستی
گر پڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب
ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سوچا کہ جاہے جو ہو آتم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے
کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ ابرادھ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرابدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھو نہین
ہوتے اسلیے جو مین نے بُرا بھلا کرم کیا ہے اُسکو بھوگون پُن دینے والی جگھون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پوجا کرتا ہوا وقت
گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھپے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجاویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے
شہر کو نہ گئے اور گنگاجی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہے اس سے نہایت رنجیدہ ہو
راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جا کر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگاجی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس
لیتا ہے اُسے دیکھ پرنام کر بولے ای راجہ ہم تمھارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمھارے منتری ہین آپکے
لڑکے نے کہا ہے کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اُسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہو کر راج کو چلیے
ہم سب منتری اور رعایا آپ کی خدمت کرینگے جب وہ مہاتجسوی بسشٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے
لڑکے نے کہی ہے آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُنے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور
بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین
ہم اس چنڈال دیہہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر
سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کر کے چلے گئے۔

چوپائی

اودھ آئے کہہ سب برتانتا		راج تلک ساجت چت شانتا

ڈنڈنیت سب دن کرے بھوپا	دھرم شاستر جیہہ بدھ انوروپا
بنائے اُوپار جت دھن کر سنگرہ	سدا کہون ست اور نہ بگرہ
راج نیت یہ سو جیہم بکھانی	سمجھو بُہت اہو تم گیانی

ادھیاے بارہوان[۱۲]

دوہا

دوادشوین ادھیاے مین بشوامتر پرتاپ
سو ترشنکو سُرگ ہی گیو ہی کہب کر تھاب

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والد نے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منتر
جاننے والے براہمنون کو بُلوا کر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب
ہوا تب رعایا اور دیس دیس کے راجاؤن کو بُلوایا جس دِن شبھ مہورت آئی اُسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب
اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سر پر چھوڑ سُرگ مین
دیوتون نے پُوجا کی اور پھر اندر اسن کے پاس رہنے لگے اور سُورج کی طرح چمکنے لگے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پُوچھا کہ اے بیاس جی
آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب بسشٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہو گئے
اُس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ
اے براہمنون کے راجہ ہم سے اِس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت سَت برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا
جی بولے سُنیے جیسے ہی بسشٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہو گئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون
وینے والے ہو گئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہو کر اُسے دیکھ
اور پشاچتو اور پاپ دونون ناس ہو گئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہو گئے اور شانت کی مہربانی
بسشٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مر گئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح
سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف اقسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچندر نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے
لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ منکھ کی دیہہ سے سُرگ مین جاؤن یہ سوچ بسشٹ جی
آسرم پہ جا کر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ اے مہاراج ہماری ایک غرض ہے اُسے آپ غور سے سنیے ہمکو اِسی
منکھ سریر سے سُرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہے جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا
کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سُننا یہ پدارتھ ہین اِسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اِسی سریر سے سُرگ
مین جا بسین اے مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیو لوک مین بھیجیے بسشٹ جی
بولے اے راجہ منکھ دیہہ سے سُرگ مین رہنا نہایت مشکل ہے کیونکہ جب پُن کرم کرتا ہے تو مرنے پر سُرگ باس ملتا ہے
ہم اِس تمہارے منورتھ کو پورا نہین کر سکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مرکر سُرگ مین جاؤ گے

مینھ نہین برستا اُسیکو ہوتا ہی لبسوا متر جی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے اے سُندری تم کہو تم نے کیونکہ اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور سب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام سُن وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنیے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوکھا دیکھا تو اُسکے مٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک ملیگی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہو کر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش کرون سوائے اسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اِس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے شرم نے نہ مانا روتے ہوئے لڑکے کو لے ہی چلی تب راہ مین ستیہ برت راج رکھ نے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہی تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہی میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ نے کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمہارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک مُن نہ آونگے یہ سُن ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور سور مار کہ ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے اے مہاراج اُسی سے اُس مصیبت مین ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بشسٹ مُن نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نہ پایا اُس دن بشسٹ جی کی گائے اُنھون نے مار ڈالی اسی سے مُن نے غصہ کر کے اُسکا نام ترشنکو رکھا اور گائے مارنے کے سبب راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کر دیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کُمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے بنے اُس راج کُمار کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوئے لبسوا متر جی اپنی عورت سے بولے کہ اے سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیا ہی اس سے ہم ضرور اُنکو تپ دیا اور تپ کی طاقت سے سراپ چھوڑا دینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لبسوا متر جی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھکر مُن کے چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر گر پڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیا ہی اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کر دین

چوپائی

یہ سُن بولیہو تبہی بھوٗالا ۴
پرتھمی مین بشسٹ سون کیہون
ہمین جگیہ کرواوہو ایسو
تب مُن کہیو کوپ کر موہی

تُم ہت یہ کرد بپر کرو پالا
جگیہ کرادن سو نہین لیہون
سُرگ لہون یہ تن سے جیسو
مُنج دنیہ سے کم سو توہی

جب سُبھ دن آیو تب کینا منتر کین جیے ابھشیکا کرت راج سُت نیت انیکا	ہرشچندر رکھ نرپت پر بینا ہر چند نرپ بھیو سہت بلیکا سُوچت تبہی سہت من نیکا

ادھیائے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیائے مین ہرشچندر بھے بھوپ	بشوامتر ترشنکو کرہلن کہب انوپ

راجہ جنمیجہ جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ آس چنڈال کی دیہ ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مر گئے یا گروُنے مہربانی کر کے اُس سراپ سے چھوڑایا اسکا حال مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سُننے کی مجھکو خواہش ہے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلاکر خوش ہو کرتے ہوئے اُس جگہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کر کے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامترجی اپنے گھر سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا کو اناج تمنے کیونکر کھلاکے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال فکر کی تھی مگر ہم بچار کرکے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر یہان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکھ سے دُکھی تھے ایک دن چوری کے گھر مین گھُس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھا اُسکی رسوئی مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوینگے پھر برتن کھولکر کتے کا گوشت کے لیے لگے ویسے ہی اُسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن ہم گڑگڑاکر اپنا مطلب کہنے لگے کہ اے مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکھ کے دُکھی تھے اسلیے چور مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کر تمھارے ابھیاگت ہوئے ہین اور بڑے بھوکے ہین اے حکیم دیدت یہ پکا ہوا گوشت کھاوین بسوامترجی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سُن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین تمھارے کھانیکے لائق نہین ہے پہلے تو منکھ کا جنم پانا بہت مشکل ہے پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہے کیا آپ نہین جانتے مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اُسکو بُرا کھانا نہ کھانا چاہیے منُ جی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بتاتے ہین وہ اُنکی دیا نہ اچھی نہین اے براہمن اُنہین انتجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہے اسلیے آپکو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ اور بسوامترجی بولے اے دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہے تو بھی آپت کال مین ہین آپت کال مین جیسے بنے دنیہ کی رچھّا کرنی چاہیے پیچھے سُدھ ہونے کے لیے پرائشچت کر ڈالنا چاہیے سُندر کال مین پاپ ہوتی ہے آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھ مرنے سے نرک ہوتا ہے اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکھ کسی تدبیر سے مٹا دے اسلیے چوری کر کے دنیہ کی رچھّیا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہے وہ ابرکھن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ

لچھنون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بسشٹ جی کے آسرم پر جاکر پرنام کر
بیٹا پیدا ہونے کی فکر سنائی کہ اے مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اِسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر
بتائیے اُپتر کی گت نہین ہوتی اِس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بھُلاتے ہو یہ گورو انچھی وچن ہر جو اپنے
لڑکے کو دلراتا ہی ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اِسطرح راجہ کے کلام سُن دل مین سوچ بسشٹ جی
راجہ سے بولے ای مہاراج آپ سچ کہتے ہین اس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اِسلیے ای راجہ تم برن جی آرادھنا
تدبیر سے کرو وہ تمھارا کام کردینگے کیونکہ برن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین ای دھرمشٹھ اُسکی آرادھنا کیجیے تمھارا کام
سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پُورکھ کو ماننی چاہین کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہوسکتا ہے نیاے شاستر کے مت سے یہی بات ہے کہ
مُنکھ ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے پر ہی کام سدھ ہوتا ہے اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گرو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگاجی کے
کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہ پر پدماسن بیٹھ برن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے
جانکر برن جی نے آکر درشن دیے جنکا مُکھ کمل نہایت خوش تھا اور ہرشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ
بروان مانگیے یہ سُن راجہ بولے ای مہاراج میرے لڑکا نہین ہے اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے
چھوٹون راجہ کے کلام سُن ہنسکے برن جی بولے ای راجہ تمھارے گُنی اور منوبانچھت (مرادپوری ۱۲) کرنیوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے
جو تم اسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا ای دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے خیر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرائینگے یہ
سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہے جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہے اسلیے لڑکا دیجیے یہ سُن برن جی بولے
کہ ای راجہ تمھارے راج پتر ہوگا گھر کو جائیے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اوسے ضرور کرنا ۔ + +

چوپائی

سُن یہ بھانت برن کی بانی
نرپ نہتا سون کھیو بکھانی
نشت رانی ہرچندر بھوپ کی
تن منہہ شبھیو یاتھی پٹ رانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی
راجہ وودہ سُن اتہرکھے
سیمنتا دکین سنسکارا
دسوین ماس بھیو شت شندرہ
جب شت بھیو بھوپ اشنانا
جات کرم کینھو بھو بھانتی
پرمودارہ بھیو مہا لالا

نج گرہ گیو بھوپ بگیانی
جم بر وان لیو شبھ بانی
آکر ایک تے ایک روپ کی
ہٹ برتا ارو شبھ گن کھانی
شیو یا گربھ وتی بھے آنی
سُکھ کی دھار چھُون دش برکھے
بھو پت بھو ستر برند جہارا
مانہو دوسر آئے پرندرہ
کین دوجن دھن بھو دانا
پرمدت بھوپ پُر آنی چھاتی
دہن ارو دہانہ من کی بالا

سُرگ لوبھ سے پُن مین بھاکھا تب مُن سراپ دینہہ اُت بھاری یہ مین نچ برتانت بکھانا اب مم دُکھ ناشہو مُن رایا	انیہ پورو ہت کرہ کریا کھا تم چنڈال ہوس آبکاری جیہہ بدھ بھیو مو رہ اپمانا جتنے سُر پور دے کردایا

ادھیاے چودھواں

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین نرپ ترشنک سُرلوک	گیو مُتد نو ہر چندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لبسوامتر جی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی ساماگری اکٹھی کرائی اور رشیون کو جگیتہ کرانے کے لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جاناکہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہو اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا بسوامتر جی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہو کر بولے کہ بسشٹ جی نے روک دیا ہی اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گایتری جپ کر جو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کردیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے بہت دن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندر پُری کو خوش ہوکر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمہارا کلیان ہو مُن کے ایسے کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُڑے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہی اور اندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کرور منکھ آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہی یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پُور کھ چلا آتا ہی جانا کہ یہ ترشنکو ہی او بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ ای چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہی اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہی جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہوجانے پر دیوتا گرپڑتے ہین تب پھر راجہ اندر سے روئے کہ ای لبسوامتر جی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اسکا رونا سُن لبسوامتر جی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرپور سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے پھر راہ مین اڑ گئے اُدھر مُنی جی نے پانی چھوڑکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی نہایت جلد اندر جی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ ای براہمن ای سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ نہ بنائیے کہیے کیا کرین لبسوامتر جی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی سریر سے اپنے استھان پر لیجاؤ نہین تو ہم نئی سرشٹ بناکر اپنے اندر مین بسادینگے اندر نے کہا اچھا انکا ویسہ دیہہ کر دیجیے لبسوامتر نے دیبہ دیہہ دکھادیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے اور مُن خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرشچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ لبسوامتر جی نے بڑا اسلوک کیا کہ اسی شریر سے سُرگ پہونچایا اسلیے اُنکی تعریف کرکے خوش ہوکر راج کرنے لگا ای جنمیجا راجہ ہرشچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جسمین

مونڈن کرنے پر بھی جو ہمارا جگیہ نہ کرو گے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین
مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھوا کو کے کُل مین تمھارا جنم ہے اتنا کہ برن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش
ہوئے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور چوڑا کرن ہونے لگا تو برن جی پھر آئے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے
راجہ کے پاس بیٹھی ہے ویسے ہی برن جی آپہونچے اب کی بار برن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی
تھی راجہ انھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بدھ سے پوجا کر نہایت ملایمت سے بولے کہ اے
سوامی آج جگیہ کا کام بدھ سے کرتا ہون مگر اب بھی ایک بات کہنی ہے آپ اسے من لگا کر سنیئے جو آپ اسے لائق سمجھین تو کہون بید کے جاننے والے
لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیس یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہے تبھی وہ جاتی کھاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے
یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہے جب اسکا جگیوپویت ہوگا تب جگیہ کریا کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہے اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہین
برس جگیوپویت ہوتا ہے اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہے جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے
ہو تو جب اسکا جنیؤ ہو جاوے تو اسی بشو سیفھر جگیہ کرونگا آپ لوکپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے
والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برن جی اُٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو
چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہو کے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اُسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ
گذرتے گذرتے لڑکا دس برس کا ہوا اُسکے جگیوپویت کی طیاری بسشٹ براہمن کو بُلا کر اپنے الیشرج کے برابر اپنے منتریون
کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہو آئی کہ
برن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیوپویت ہونے لگا ہے کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر برن جی آہی گئے انھین دیکھ راجہ نے ہاتھ
جوڑ پرنام کرکے کہا کہ اے دیوتا اسکا جگیوپویت تو آپکی مہربانی سے ہو گیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف
آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہ گیا ہے اُسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی
ہو جانے دیجیے جو جگیوپویت سے چھٹے مہینے مین ہوتا ہے تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کر کے معاف کیجیے
برن جی نے کہا کہ اے راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکھا دیتے ہو اور بار بار نجگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم
بڑے عقلمند ہو اچھا ابکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہ راجہ
سے پوچھکر برن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برن کو آتے ہوئے دیکھا تھا
جو نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہے اور راجہ نہایت فکرمند ہین اسکا کیا سبب ہے اس فکر کا سبب ادھر اُدھر سے پوچھنے
لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہو رہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون
سے صلاح کر اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دُکھی ہوئے اور اسکی تلاش
کرنے کو اپنے دُوت بھیجے اسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے
اب جگیہ کرو راجہ پرنام کر کے بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دوتون
نے پہاڑ کے درون اور مُنیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا۔ اے مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

سبھی دین نرپ کین اوچھا ہو	گایک گاۓ اٹھا دین باہو	

ادھیاۓ پندرہواں

دوہا

پندرھوین ادھیاۓ مین جب ہونرپ کے پوت	تب آلیے پاشی کہپ تن جیسر ترمفصو ط	

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت برن جی براہمن کا بھیس دھارن کرکے آئے اور کہنے لگے کہ ای راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کمل کے مانند منھ والے پتر کا بُرن کے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ لوکپال نہایت طاقت اور آچھے براہمن کا بھیس دھارن کرکے آتے ہین لکھا ہے کہ جو اپنا بھلا چاہے تو دیوتا کی بیعزتی نہ کرے اور پرائی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سُکھ کیسے ہو یہ شوچ کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہوکر کہا ای دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے بدھان سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہی اور مہینہ بھر مین اُسکی ماں شدھ ہوتی ہی اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہوسکتا ای برن جی آپ تو سب جانتے ہین اِسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر آونگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہوکر گھڑے والی تھنون کی کروڑ گووین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پہاڑ دیے اور پتر کا مکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اُسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آئے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ اُنکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین شوچا کہ اب کیا کرون آخر کو مجبور ہو کے پرنام کیا اور ارگیہ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑ کر بولے ای بارلش لینے پانی کے مالک بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہوگیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے کہتے ہین کہ جب تک لشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہی اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ سے پوجا کی اور استت کرکے کہا کہ جیسا چاہیے ویسا ہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سنا ہے لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لائق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے جب مونڈن ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہے مونڈن ہوجانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ ای راجہ پھر کہینگے یہ کہکر ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر ہے مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو

کہا یہ میرا ہی اس سے منجھلے بیٹے کو جو شُنہ شیف تھے اُسکو تنوگا ے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آگیا تو راجہ نرمیدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اُسکو
جگیہ کے کھمبھے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دُکھی ہوکر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اسکو دیکھ کے مُن بھی اُدھر سے رونے
لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے
اس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اتنا کہ اس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ ای براہمنو اب کیا کرنا چاہیے
اسی بیچ مین شنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ
لڑکا تھا اُٹھ کھڑا ہوا اور یہ کہنے لگا ای راجہ ہم تمہارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمہارے پشو کو مارینگے یہ کام
اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دُکھی اور روپیہ چاہنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہہ سکتا ہی اُسکے
ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور تنوگا ے تمکو دینگے اس بات کو سُن شنہ شیف کا
پتا جو لوبھ سے دُکھی ہونے کے سبب سے بدعقل تو ہوئی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو
سبھی سب دُکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنے والا پشاچ ہی ای بیشرم کمبخت
بدنصیب نالایق تو آپہی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی ای چنڈال مہاپاپی تجھے دھکار ہی تونے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے
پر تونے دربیہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پُتر ہوکر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اسلیے ای پاپی تو کیسے آتما کو مارنا
چاہتا ہی اسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ بسوامتر جی راجہ کے پاس جاکر نہایت رحم کرکے بولے کہ ای راجہ بار بار روتے ہوئے اور
نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دو تمہارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پُن نہین اور ہنسا کے
برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف روگیون کے روچن کے لیے ہی جیسے وہ گوشت
کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب
یہی ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اسلیے ای مہاراج اپنی دیہہ کی رچھا کے لیے پرائی دیہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ
کرے کیونکہ جانداروں کے اوپر رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوئے اور اندریون کے شانت کرنے
سے جگت کے مالک نارائن خوش ہوتے ہین ای راجہ اپنے کی طرح سب کی دیہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم
اس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھ کی اچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دیہہ کی رچھا جس سے سب سُکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے
جنم کی کوئی دشمنی بھی تو اس سے نہین جس سے بقصور اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دشمنی کے مارتا ہی دوسرے جنم مین وہ
اُسے بھی مارتا ہی اور اسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اسکو تمھین سپرد کردیا ہی دیکھو تو روپیہ کی طمع سے اُس پاپ آچار بیوقوف نے
تمکو مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدھ جگیہ کریگا یا کبھو
نیل گئو اُتسرگ کریگا تو مکت ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اسمین کچھ شک نہین اس سے جو راج مین
پاپ کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا ای راجہ
تم سورج بنس مین پیدا ہو پھر تر شنکو کے بیٹے ہوکر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے
اور ہمارا کہنا ماننے سے تمہارا دُکھ چھوٹ جاویگا اسمین کچھ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمہارے پتا سراپ کے جوگ سے پشاچ ہوگئے تھے

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہی آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو انھو
غصہ ہوکر سراپ دیا کہ ای راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیے تمکو جلندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف د

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ لبن راجہ کوپ کین جاسون جل سوامی نرپہی سراپ دی برن سودکا یتم سن برتانت انو پا	پیٹرت بھیوسنو مہا راجہ راجہ بھیو بیا دھ جت نامی گیہو نرپہی کر گیو سشوکا بھاکھیون مین بچار سنو بھوپا

ادھیاے ستّرھوان

دوہا

ستولہ کے ادھیاے مین شنہ شیف کی گاتھ کچھ برالبدھ کچھو کچھ بہی کارن سون بھابہ	ہر چند لبوامتر سون بیر بھیو نج ساتھ ہرشچندر اور کوشکی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دکھی ہوئے تب جنگل مین راج پتر نے سنا کہ پتا
عارضہ مین مبتلا ہوئے ہین اسلیے اسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب روہت
جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین اسے ملے اور اسکو روکا کہ ای راج پتر تم راج نیت نہین جانتے
جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطے کہ اپنے جیو کی
سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہی اسلیے اپنے جیو
کے لیے وہ تمکو مار ڈالین گے اور ہون کرا کر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیے ای راج پتر پتا کے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے
تو تم راج لینے کے لیے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب
اسنے بہت دکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ جگت سے اسے روک دیا اور
نہایت دکھی ہو راجہ ہرشچندر نے اپنے پوروہت بسشٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی انسے بسشٹ جی نے کہا کہ
تسیدکا لڑکا مول لیکر جگیہ کروگے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین انمین ایک
یعنی مول لیا گیا بھی ہی اسلیے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برن بھی خوش ہوکر تمکو آرام کر دینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی براہمن تمھارے
بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب سطرح سے بسشٹ جی نے انکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج
اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے انھین براہمن سے پوچھا کہ ستوگاے دینگے جگیہ کے
لیے ایک لڑکا دو شنہ پچھ شنہ شیف شنو لانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سو گاے دینگے اجی گرت نے
بات سنی بھوکھ سے تو دکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو تو نرک کا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے کو ماتا نے

ختم ہوگیا اور عارضہ تمھارا جاتا رہا اتنا کہ برن جی نے راجہ کو تندرست کردیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شنہ شیف جی کو
پھانسی سے چھڑایا تب جگیہ منڈل مین جوجی کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شنہ شیف جگیہ کے کھمبھے سے چھوٹے
ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شنہ شیف ہاتھ جوڑ کر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ اے مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو
اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنی کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جاوین
جب شنہ شیف نے ایسے کلام کہے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہو سکتے ہو انھین کے انگ سے پیدا ہوا اور انھین نے
تمکو پرورش کیا ہے پھر تم کسکے بیٹے ہو سکتے ہو یہ سن بام دیو جی بولے کہ اے سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے
اسے بیچ ڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچندر کا بیٹا ہے اسمین شک نہین ہے یا برن جی کا ہے جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ —

چوپائی

بدیا دین ہار بھجے تراتا
پتا تلیہ یہ سب ہین جانہو
بہت پتا ان کر داتا
ہمری کہی بات تم مانہو

اسوقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کرسکے اسیطرح کی گفتگو مین بشسٹ جی بولے
کہ اے مہابھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑ کر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچ ڈالا تبھی اسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچندر کا
خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبھے مین باندھا تب انکا بھی یہ لڑکا نرہا اور برن کی جب اسنے استت کی
ہے تب خوش ہوکر انھون نے چھوڑ دیا ہے صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہے کیونکہ بڑے منترون سے جو استت کرتا ہے تب وہ خوش
ہوکے اسے روپیہ جان جانور راج موچھ اور جو کچھ چاہتا ہے وہ دیتا ہے یہ لسواتر جی کا لڑکا ہے جنھون نے بڑے سنکٹ مین برن کا منتر اسے بتایا
جسسے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بشسٹ جی کے بچن سن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہے تب لسواتر جی نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑا
اور کہا اے بیٹے تم ہمارے گھر چلو شنہ شیف نہایت محبت سے من کے بچن سن لسواتر جی کے ساتھ چلے گئے اور برن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو
چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے
اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان روہت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برن کے حالات سنے اسلیے وہ خوش ہوکر اس جنگل
اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کمار گھر کو آیا یہ سن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو
آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اسے چھاتی سے لگا لیا اور آب دیدہ ہوئے
پھر بہت خوش ہو اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اسمین
پوجا بر بشسٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بشسٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اندر پوری کو پہونچے وہان لسواتر
اور بشسٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اتم من اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ لسواتر جی نے پوچھا کہ اے منی یہ
بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہے ہمسے سچ کہو یہ سن بشسٹ جی بولے ہمارا ججمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچندر ہے اسی نے بڑی دچھنا سے
راجسوی جگیہ کیا ہے اسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا بھی کوئی نہین
اے لسواتر جی اسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہے ہرشچندر کے برابر نہ راجہ ہوا ہے نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شورا اور دھرم

آنکو ہمنے اُسی دینہہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اِس بےبس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو
ہم نے اِس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جانچا بھنگ کے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اِس
مانگا ہو اسب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کرو گے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہو گا اسواسطے ایسے بُرے کام نہ کرنے چاہیین

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشک کی بانی	بولیہو مُن سون چتر سیانی
ہے گا دیہہ جلندھر بیڑت	ہون پا سون سُنیئے من اٹیرت
یہی تج آن پرارتھنا کیجے	جو جا ہو ہمسون بے لیجے
ہمرے یہی کارج ہین آپو	جن ناگرہ کیجے کر داپو
سُن نرپ بچن کوپ من کینا	بھسو دُکھت لکھ دوج ست بنایا
نہین چھوڑت نرپ کرہو کاہ آب	سمجھ کچھا سُت نکٹ گئے تب

ادھیاے سُترہوان

دوہا

سُترہوین ادھیاے مین لبشوامتر دیال
شُنہ شیف موچن کیو ہرِشچندر نرج جال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کر کے لبشوامتر جی نے شنہ شیف کی بغل مین گئے اور کہا
ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری اگیا سے تمھارا کا بیان ہوگا
جی کے ایسے کلام سُن شُنہ شیف تو نہایت دُکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا
مہربانی کرنے والے بُرن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت متعجب ہوئے اور
نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہو کر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کی
دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپاتما بیوقوف قصور کرنے والے کو آپنے پوتر کیا اور پُتر کی کامنا کر کے مجھ دُکھی نے
کی سو آپ نے معاف کیا اِس دُرمت کا کون قصور ہی خودمطلبی اپنے دُوکھ کو نہین جانتا اِسلیے لڑکے کی خواہش کر
اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اُپترے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اِس قول
مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اِسلیے اے مہاراج گیان وان لوگ مُورکھون کے دوکھ کو نہین سوچتے اب مین عارضہ سے دبا ہوا
اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون اے مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے
نہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب دیہیہ دیکر اِس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خرید کیے ہوتے لڑکے
آپ کے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اِسطرح دُکھی راجہ کے کلام سُن
رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہماری اُستت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شُنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا

کمان ہی اور کس صورت کا ہی اور اُسکو کتنی طاقت ہی یہ سُن مالی بولے نہ دیوتا ہی نہ دیت ہی نہ جچھ نہ کنر ایک بڑا بھاری سُور ہی ای راجہ آپ کی پُھلواری مین آیا ہی جو بہت نازک پھولون کے درخت تھے اُنکو تو جڑ سے اُسنے اُکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اُسنے اُجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتھر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہی بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہی ایسی اُنکی باتین سُن راجہ بہت غصہ ہوکر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور اُنکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اُس پھلواری مین جاکر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سُور کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اُکھاڑ ڈالی اس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگا کر کان تک کھینچ کے اُس سُور کے مارنے کا بہت غصہ ہوکر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اُس سُور نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے ہین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اُسنے بڑا گھور اور دارُن شبد کیا اُس بھیانک شکل سُور کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اُسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سُور اُس تیر سے بچکر بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اُچھا کر راجہ کے اوپر کودا جب راجہ نے دیکھا کہ اسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہی تو زور سے کھینچکر بہت سے تیر غصہ ہوکر چھوڑے تب وہ سُور ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی نہ دیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہو جاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہی شچندر بھی نہایت غصہ ہو سُور کے پیچھے چلے اُنکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اُسپر کھینچ کر دھنکھ پر چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے ادھر اُدھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہوگئی اکیلے راجہ سُور کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکھے اور پیاسے ہوتے اور گھوڑا بھی تھک گیا اُسیوقت سُور نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہی اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو اُنھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اُتر آپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھولنے سے نہایت دُکھی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بوڑھے براہمن کا بھیس دھر بسوامتر جی وہان آئے اُنکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا بسوامتر جی بولے کہ ای راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کسلیے آئے اکیلے اس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے ای مُن جی ایک بڑا طاقتور سُور ہماری پھلواری مین آیا اور اُسنے پھولون کے درخت اُکھاڑ ڈالے اُسے سُن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اُسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایاوی سُور کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہوگئی پھر بھوکھے اور پیاسے فوج سے بھولے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

ماڑگ لکھاو ہو موہی تنیشا ۔ مین نج نگر جاہن جگدیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آپو ۔ ملیھو آے نین کرت پرلاپو
اودھ نرپت مین ہرچند ناؤن ۔ راج سوے کارک دھن داون
جو مکھ کرن ہیت دھن اچھا ۔ اراجودھیا مانگیو بھجبا

کرنے والا ہی یہ سُن لبشوامترجی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سلوک کیا اور اُسنے ہمارا کتنا
یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارے کے بوے کہ بشسٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برن سے جاگیہ کر
شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کردین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا پُن جاتا رہے اور جو تم اُ
سچ بولنے والا اور فیاض نہ کرسکو تو تمھارا سب پُن جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یہی بکتے جھکتے
سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

نرپ سون بیر بھیوات کہب سوئی تج پھند		اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک من ہر چند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو
ہوتے دیکھا اور اُس سے پوچھا کہ ای سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم
ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا ای سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مار
اپنا دُکھ کہو اور سُکھی ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی اے
ہمکو بسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کررہے ہین ای راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون
کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی بسوامترجی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے ای سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہوگی اُس عابد کو
منع کردینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کرکے بدن
تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپ کے دل کی مراد ہم پوری کردینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کیا کام
ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوگ بھر تکلیف مین ہو اسلیے ای مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح لبسوامتر
راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جا کر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی بُرائی کس مین ہوگی اسکا ایک تو دی
جو بشسٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کرکے ایک نہایت
سُور کا روپ دھارن کراکر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پُھلواری مین پہونچا اور رکھوار دن کو
اور چنبیلی کینر اور خس جوتھکا جامن کے درختون کو بار بار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور
بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پُھلواڑی کے رکھوانے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب
کھڑے ہوئے اور ہاہاکار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوا
ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پو
کسکا ڈر ہی اور کہان سے آئے ہو تم سب ہم سے کہو ای محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان
اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مارونگا جو پاپی لوک مین میرا دشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیز بانون سے ماری ڈالون

اے براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اُتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبسوامترجی راجہ سے بولے ڈھائی
پہاڑ سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سُوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا
جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین اُستت کرکے
پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی بُرا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سُوچتے رہے کہ مین نے
کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس برہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لُوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا
اور ڈھائی پہاڑ سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کسواسطے کہ مین نے مُن کے
کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اِسکے اور کیا ہو اِسطرح نہایت
فکرمند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکرمند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ اے مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر کو
آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کر چکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقت ور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برُن بھی
خوش ہو گئے اور اب سب طرح سے امن و آمان ہی اور فکر سے دل پر چین نہین ہوتا اور دنہیہ بھی چھین ہوتی ہی فکر کے برابر
موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اِسلیے اے مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے
سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید اُجلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھکر جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت
اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبسوامترجی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دے کے تمسے راج
لینے کا اقرار کرا لیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اُسکا آنا سُنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبسوامترجی جو دوسرے
برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ اے راجہ اپنا راج اب چھوڑدو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اِس لیے اب دیدو
اور جو ڈھائی پہاڑ سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ اے سوامی یہ راج تو آپہی کا ہی
ہنئے تو دہی ڈالا اسے چھوڑکر اور جگہ چلے جادینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی
دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اِس براہمن
کو دیدیا جبکہ اِنکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج اِنکو دیدیا صرف تین سر نہین
دیے اِسلیے اجودھیا چھوڑکر کسی گنجان جنگل مین چلے جائین سب الینشر جون سمیت راج مُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہہ دھرماتما ہرشچندر راج
مندر سے لبسوامترجی کو ملتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکرمند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے
چلے گئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہا کار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ اے برہمشر
اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑ دیا اب ہم کسکے ہو کے رہینگے اے مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سُودا
انھین جات لکھ کینھو دوندا

نرپت پُتر جُوتی کے ساتھا
جات لکھیو جن منھو اناتھا

پُورباسی نندہین دوج کا ہین
دُراچار ار دُ مورت کھاہین

کہت بجائے ہین ہم ڈنکا تمھین دیو دھن بپل گناؤ	جو مانگھو سو دیو نہ شنکا مرکھا نہ کہت سنہو دوج راؤ

ادھیائے انیسوان ۱۹

دوہا

چھل بل کر کوشک ہریو یہی کہب کر سلج	انیس۱۹ کے ادھیائے مین ہرسچندر کر راج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بشوامتر راجہ ہرسچندر کی ایسی باتین سُنکر ہنسکے بولے کہ ای راجہ اس پُن دینے والے اور پوتر تیرتھ مین
اشنان اور پترون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہی اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہی سوامبھو مین کا یہ دون
کہ بڑے پُن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منکھ بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پُن کیجیے
تب ہم راہ بتا دینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلین گے مُن کی باتین سُنکے کپڑے اتار
مین نہانے کو گھوڑے سے اُترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہی وہ ضرور ہوتی راجہ مُن کے قابو مین ہو گئے راجہ نے
نہایا اور پترونکا ترپن کر مُن سے کہا ای سوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی
چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہی جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا
اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سُن بشوامتر جی بولے
ای راجہ ہمنے پہلے ہی بسشٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سُنی ہی کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہی انھون نے کہا تھا کہ
نبسی راجہ ہرسچندر کے برابر نہ کوئی فیاض ہوا ہی اور نہوگا اسلیے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہی اسکے لیے
روپیہ چاہیے یہ سُن راجہ بولے ای مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہو گے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح
مُن نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس برس کی ایک کنیا گندھربون کی
مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے ای راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہی کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پُن ہی
اس براہمن کے لڑکے کی شادی کرائیے تمکو راجسوی جگیہ کا پُن ہوگا اُسکی ایسی باتین سُن راجہ مُن کی مایا سے موہت ہو گئے پھر کہا اچھا
اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہہ بشوامتر جی نے راستہ بتا دیا اُسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور بشوامتر جی بھی اور راہ سے
آئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اُسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اُسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ بشوامتر جی بولے ای راجہ بیدی کے بیچ مین
کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مُراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہوگا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین
جس چاہتے ہین اور اُسکا جنم لینا ناحق ہی جسنے جگ پا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سُکھ ہوتا یہ سُن بشوامتر جی بولے
مہاراج اس بر کو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچمین اسے دو
گفتگو سُن مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور بشوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ
نے کہا ہی دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کا پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سُنا تو بہت متعجب ہو

جو چاہین لین یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے سمیت اندر گئے اور پوری مین پربیس کر راجہ نے
یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پرنام
ہوکر پرنام کیا اور کہا کہ اَی مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہوسکے کرائیے اور اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم
دیجیے یہ سن بسوامترجی بولے کہ اَی راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ اَی براہمن آدھا دن باقی
ہی دو پہر اور خاموش رہیے یہ سن بسوامترجی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آوینگے اگر تب بھی نہ دیسکوگے تو سراپ دیکر
چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہی وہ کہان سے دونگا اس کاشی مین
روپیے والے دوست کہان سے آوینگے جو ہمکو لیکر اس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے
لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان ادھین بچن اور پوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض
برہمن کا ہم مر گئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ برہمن کا دھن لینے والا غلیظ کا کیڑا ہوتا ہی پھر اُس سے بُری گت کون ہوگی یا پھر پریت جون
مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنیہہ کا بیچنا اچھا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منھ نیچے کیے ایسا
بیاکل دیکھ رانی پریم سے گڑگڑا کر بولین کہ اَی مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہی وہ آدمی
پریتون کے سمان ہوتا ہی جیسا اپنے ست کا پالنا دھرم ہوتا ہی اُسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہی اگن ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ
جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہو اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے ست کا بڑا مہاتم کہا ہی دیکھو
راجہ ججات نے ننوا سو میدہ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سرگ سے گر پڑے یہ سن
راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پُتر اور استری رہگئی ہی اُنمین لڑکا تو بنس کا نام کرنے والا ہی اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہی اور
یہ بھی شاستر کا حکم ہی کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سن رانی بولین کہ اَی راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین
جو لکھا ہی کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہی کہ بیٹے کے ہوئے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطے کہ استری پُتر کے لیے ہی کچھ بھوگ رت
کے لیے نہین ہی اسلیے استری کا پھل پُتر ہی ہی آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سن کے راجہ
مُوہت ہو بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہوکے راجہ رونے لگے اور کہا کہ اَی سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات
ہی کیا تمھاری مُسکرا کر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہی ہاے ہاے ایسے بُرے بچن کیسے منھ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر
راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہوکر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور
دُکھ کے بچن راج پُتری بولی۔

چوپائی

مہاراج کا کے اپد ہا نا
جو تم مہا ستر ن جت سجیا
جن کوٹن بپرن بہو دانا
جو چھت ناتھ سنا تھ کین بہو

گر بہیو مہی منھ جم جن آتا
جو گیہ پرے چھت منھ یہ لجیا
دین سوم پت بھوم سیانا
سوانا تھ سم بھیو دیو کھو

سب دوجا دبھا کہین نہین نیکا	کین پھر ہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو	تب کوشک مُن تنہہ چل گیو
بولیہو ٹھہر بچن نرپ پاہین	جو آوا اُنکے مَن ماہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو	نہی تبھی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی	تج سورن اپنے گرہ جائی
جدتو ہر دے بھوپ ہو بھا	راج لیہو آنیوا شوبھا
دان کینہہ مانہو جو راجو	توسب دیہو کہیو جو آجو
یہ بدھ گادھ سنے جب بھاکھا	ہرچند بھوپ نہ آنیہو ناکھا
کر پرنام مردو بچن اوچارے	جگ کر جور دین نرپ بارے

ادھیاے بنیوان[۲]

دوہا

بشنت گے ادھیاے مین ہرشچندر رجم کین | جگت دچھنا دین کی سوئی کھب پر بین

اس سے پہلے کے ادھیاے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچندر جی بسوامتر سے بولے اے مُن جی بنا تمکو دچھنا دیے ہم انلج نہ کھا
یہ پڑنگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑ دین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگھون کی مراد
کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کردینگے اے براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سونا د
عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سُن بسوامتر جی بولے اے راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا
راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہے اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہو
طمع سے کیسے دُکھ دین اسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت
جہان چاہین وہان چلے جائین ہمین کیا لگتا ہے کہ نہین دیتے کہ سونا نہین ہے تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین
دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لا دینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمھارا قرض
مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین چلکر بیچنگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت
بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب اُسکے داس ہوجاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمھارا باقی نہ رہجاوے
بہار شونا وہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہوجاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی
مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے اُس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا
گنگاجی مین نہا کر دیو وغیرہ کا ترپن کر اور بشویشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کس راہ سے چلنا ہوگا
لگے اس پوری کا مالک تو نہین ہے صرف مہادیو جی ہی اسکے مالک ہین اسلیے یہان کون مجکو مول لے گا مہا

بلکہ یہ بھلا ہی کہ کھڑگ سے جسم کے دو ٹکڑے کر ڈالین مگر عزت چھوڑ کر یہ نہوگا نہ ہوا ہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا وین اور یہ کہین کہ ہمکو
کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی اے مہاراج آپکا دل نہ مانگ
سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دیگئی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے
جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن مم راج دُلارے | نہین تو دُکھت ہوے ہون پیارے
بپر سراپ پاوک جر نیچا | ہو بہو تا سُم دُکھ نہ بیچا
دوت بیت نہین رہا ہیتو | راج ہیت نہین بھوگ کر تیو
دیت اہو براہمن ہت موہین | نہین دُوکھن یامین کچھ توہین
دیہو بیچ موہی دھن دوج کاہین | سَت پرتگیہ ہو ہو جگ ماہین
ہمر ہو شو بھا جگ مین ہوئی | کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین ہر چند بھوپ اودار | بیر دین ہت نج بدھو بیچو کر سُکرار

سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے اے سُندری
بیرحم ہو گیا کر نیکیے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کر سکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح سخت باتین کہنے
کو بھاوتی ہی تو یہی ہی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گڑ گڑا کر گلی گلی پکارنے
لگے کہ اے بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سُنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہو سکے تو مول
لے لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی بتلاؤ کہ اب کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے
جو اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم
کون ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم امانگھ راچھس اور کٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس
نہایت جلد بسوا متر جی اُنکے پاس آکر ہرشچندر سے بولے کہ دیدو ہم اُسے داسی بناوینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے
ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اُسے مول
لیکے داسی بناوینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہرشچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے
تب براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین
عورت اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے جو بتیس ۳۲ لچھنو والی استری یا پُرکھ ہو اور دچھ اور گُن والی ہو

ہاے دیوتو نرپ اپمانا	نرپت کین کا جو دکھ مانا
اندرا و پیند رتایہ مم سوامی	یہی گت کر سو بھوانوگامی
یہ کہہ سو نرپ راج تمہاری	جھٹ منہہ گری نہ دنیہہ سمھاری
پت اسنیہہ دکھ پیرٹت بالا	مہی منہہ لوٹت پڑی بہالا
سنشو لکھہ بات تہی ات رو	بھیو چھدھا تر جسم کنگ لو دا
تات مات بھوجن دے موہین	چھدھا لاگ اب کچھو نہ سوہین

ادھیاے[۲۱] ایکسوان

دوہا

ایک[۲۱] بیس ادھیاے مین ہرشچندر مہیال	مہا سوک کینہو کتھا سوئی کہب بشال

سوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح لڑکا رورہا تھا اُسیوقت بڑے عابد لبسوامتر جی آپہونچے جو دل
جھراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھ ہرشچندر بیہوش ہو زمین پر پھر گر پڑے لبسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اے راجہ
ہماری دچھنا دو تر ضدارون کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہو جب راجہ کو سر پانی کے چھینٹے لگنے تو مورچھا سے جاگے اور دہ
کو دیکھ پھر بیہوش ہو گئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دو
دیکھو ست ہی سے سورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی کھڑی ہو اور ست ہی مین دھرم کہا ہو اور سُرگ بھی ست
دھرا ہو ہزار ہا اسو میدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار ہا اسو میدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے
یہ مطلب ہو سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا ندوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہو اتنا کہہ لبسوا
تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دکھی ہوئے کیونکہ بڑے بیشرم دھنی سے دکھی تھے اُسیوقت ایک بید
جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے تم نکورانی دیکھ زرکی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینو
برنون کا پتا ہو اور پتا کا زرضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہو اسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اس براہمن سے روپیہ
راجہ نے کہا اے سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اچھا کبھی نہین کر سکتے مانگنا براہمنون کا کام ہو چھتریون کا کبھی نہین
براہمن برنون کا گرو ہو اسلیے سب پوجا کرتے ہین اسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے
کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے۔ جگیہ کرنا۔ پڑھنا۔ دان دینا۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور ہمیشہ
ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دو ایسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنے چاہیے اے دیبی دیکھ
میرے من مین بس رہا ہو کہ کہین سے بٹور پا وین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبکے دھرمون کو کھیچتا ہو اور
ہی بیعزت کو عزت دیتا ہو اور کال ہی پورکھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہو دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہو کہ کسیکو دکھ دے
کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سن راجہ

کروڑ لشنک کو اور لڑکے کو دس کروڑ لشنک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کروڑ سُورن ہم سے لو

قود اوزر ۱۳

چوپائی

سُودھن سولپ جان مُن رایا	جوناری بیچے نرپ پایا
راجھی سوک جگت لکھ کوپی	گادھ تنے بولیو منو توپی
راج سوی دُکھ کی نہین بھوپا	یہ دچھنا پُورن انو روپا
اینہ سنگرہ اوپراجو مہیپا	جاسُون پور جگیہ ہوا لیشا
چھتر بندھ جو یہ مم جو گو	دچھنا جان لیہو تو سوگو
دیکھ مُور بل تُرت مہیپا	ڈٹھو ہون توہی وہون کونے بیا
تب براہمنا دہین آدبل	مم نہین جانے اہین بھوپ کھیل
یہ سُن نرپ بولیو بھیہ مانی	اور دیب کوشنک مُن گیانی
اکھن ناری اردسُت دووَ	بیچ دین دھن جانت سُوو
سُن کوشنک کہہ دین چوتھائی	اہے شیش کیجیے اوپائی
یہی ہمارہ پرتجھا جانہو	اور نہ کچھ اب بات بکھانہو
لیکے دیہو جہان سے چھہو	جو جگ مین نرپ جس تم لہہو

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تراوبس [۲۳] ادھیاے مین ہرشچندر مہراج	بکینگے چانڈال گرہ کہب سوئی کرساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردی بچن کہہ اور گیارہ لشنک سُورن لے غصہ ہوکر بسوامتر جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے مُنہ کر زور سے کہنے لگے ارے بھائی سُورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے بیت ہوکے بکنے پر بھی جب کا دُکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مُول لینگے یہ کلام سُن بڑے بھیانک کے لیے نہایت بدبودار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ گھروا بدن مہاکال روپ پُورکھون مین بیچ ہاتھہ مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دہنیہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم تمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمہاری کتنی قیمت دین آسے ولیسا گرُور ورنشٹ اور نہایت بیرحم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو مین چانڈال بولا ہم پربیر نام چانڈال ہین اور سب مردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اُتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدہم دھرم ادھم کا ادھم ہے تب پھر چانڈال بولا اے راجہ جیسا تم

تو کرڑور سورن عورت کی قیمت اور دس کرڑور پورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سُن راجہ ہرشچندر نہایت دُکھی ہو کر کچھ نہ بولے
اُس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ ای سادھو جبتک
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہہ رانی اپنے لڑکے سے بولی ای بیٹے مین
داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دُکھ سے ماتا کو دیکھ اماں اماں
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا زلفین ریکھاتے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اُس لڑکے کو آتے
دیکھ اُس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی ای ناتھ ہمارے اوپر مہربانی
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اِس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ کمبخت کے اوپر مہربانی کیجیے
بولا اچھا اِسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گُن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا ... کسی کا ہزار
کرڑور اسیطرح جو عورت بتیس لچھنون والی دچھ شیل اور گُنون والی ہوتی ہی کروڑ سورن اور جو پورکھ ایسا ہی اُسکی قیمت دس کروڑ
کہکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اُسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اُسکو اپنے گھر
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہنا ...
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پُنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر ہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو ...
آگے گرا ہوا دیکھ ہائے ہائے کہتے ہوئے راجہ دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہائے ہماری پیاری ست شیل گُنون والی ہم سے چھوٹی جاتی
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے
کہنے لگے ای لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دُکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ ای برہمن
اتنا راج کے چھوٹنے کا دُکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دُکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوک
عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دُکھ مین ڈالکر چھوڑا ہائے اچھواکو کی نسل مین پیدا ہو کر سب راج
کے لائق ایسے خاوند کو پاکر اب تم داسی ہوئین اب اِسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون ادھار کریگا ایسا کہتے
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دُکھی ہو ... لگے کہ
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اُسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہائے
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک اُنگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے ...
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اُسپر بھی نہ مرا دھکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ براہمن آگے جاکر انتردھیان ہو ...
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچمین سے ہو کر چلا گیا اُسیوقت بسوامتر جی آئے اور اُنکے ساتھ بہت سے ...
آتے ہوئے بولے ای راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو تم کو دھارن کیے ہو تو اُسکو دو یہ سُن راجہ بولے
رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ ای راجہ یہ دچھنا
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جسطرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ ای مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اُسکے کہنے سے صرف رنج ہی
ہی بسوامتر پھر بولے ہم ... یہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے مین جسطرح ... آیا ہی ہمسے کہو یہ سُن راجہ پھر بولے کہ اپنی عورت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر رحم کین | اگیا سُون چنڈال کی چرت کہب پرہین

شونک جی نے سُوت جی سے پُوچھا کہ چنڈال کے گھر مین جاکر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سُوت جی نے کہا سُنیے جب
دھن لیکر بسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راست چلیگا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مارا اُس ڈنڈے
کی مار کھانے سے دُکھ پائے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علیحدہ ہوئے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر پاون مین بیڑی
ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان جل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوئے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ
دیکھ رنجیدہ ہوکر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑا دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیدا لاہوگا جب
لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اُسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہائے وہ مرگ نینی
ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہوگئے ہین ہائے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بکنی پڑی اُسکے پیچھے چانڈال
ہوا یہ برابر ہی دُکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذارے پانچوین دن اُس
چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مُردون کے کفن اکھٹے کرلایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب
بڑا مسان ہے اُسکی حفاظت کرو اُسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیرباہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور
ہم اُنکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مُردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پُورکھون کے
مانس سے ہولناک تھا اور مُردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اُسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سینکڑون
سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مُردون کے مُنھ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مُردے جل
رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مُردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لیکر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کُتے اُنکے کھاتے ہوئے
ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہائے پِتر ہائے دوست ہائے رشتہ دار ہائے بھائی ہائے عورت
ہائے بیٹے ہائے بھانجے ہائے ماما ہائے دادا ہائے نانا ہائے پِتا ہائے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین ہوتی
تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اُس کالپانت کے مانند
مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہائے نوکرو اور ہائے منتر لوتم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہائے لڑکے
ہائے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے
دھرم کا دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مُردے
کو دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مُردے کے سُو روپیہ پاوینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح
فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بُری دشائین ہوئین اور وہ پُرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نہ تھا

کہتے ہو دھرم تو ویسا ہی ہے مگر تم نے ابھی نِبا بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو دے جو بچار کر بولتا ہے وہ اپنی اچھا کے موافق
ہے مگر تمنے تو نِبا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمھارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو دے لیا اسمین کچھ بھی شک نہین ہے یہ سُن ہرشچندر بولے
بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہے اس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہین ہے اُسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مار
سُرخ آنکھین کیے لبسوامترجی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مُن مانا دھن تمکو دیتا ہے اُسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہ
ویڈالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سُورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکہ چانڈال ہو
لبسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہے پھر یہ بھی نہین
چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ نِبا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینیوالا
اور نِبا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہے جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاوےگی تو ہم
سراپ کی آگ سے جلا ڈالینگے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہو گیا اور کہا اے مہاراج آپ خوش ہوجیے یہ کہہ کر
پکڑکے نہایت بیخود ہو گیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہون اے مہاراج
اور مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہے بھلا اب جو دربیہ باقی ہے اُسکے بدلے تمھارا ہی کام کرا اور قابو ہو کر داس ہو جاؤ
یہ سُن لبسوامترجی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہو جاؤ مگر اے راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب مُن نے ایسی باتین کہین
خوش ہو گئے اور اپنا نے سر سے جنم جان کو شک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہے اے برہمن آپ حکم
آپکا کون کام کرین یہ سُن لبسوامتر چنڈال سے بولے کہ ہمارے داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس
کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہے جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو لبسوامترجی سے بولا کہ دس یوجن لمبی
کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہیرا
مُن لبسوامترجی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ لبسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم
جو جو یہ کراوینگے اُسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے ہرشچندرجی تم ادا ہوسئے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ
اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کوشک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے
جاسون سن موچن چھن پاہین
کاہ کرون مُن آئیس دیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین
سو ست ہوے نرپ تمہاری

اور بہت ہو بھاکھت چہل چھانڑے
بھیوا اُنو گرہ تو اب ناہین
بچن کہو نج مُن گن لیہو
سو تج سکے وہ کیو سداہین
یہ کہہ نے دھن مُن بگو دھاری

یہی بدھ سو بچا دہین میت
بیونا اَت چھو یہ گت

کرور نیچ جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہی اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پر لوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ اے مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیسے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتنا کہہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوک سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہی ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ براہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب براہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سُن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھُنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گاے دُکھی ہوتی ہی اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ اے بیٹے میرے
سامنے اب مجھسے خفا کیون ہو گیا ہی ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پُکارتا تھا اتنا کہہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ اے راجہ کہان گئے اس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہی اتنا کہہ پھر اُسکا مُنہ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہو آیا پھر اُسکو بیجان دیکھ آہستے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا مُنہ پکڑ کر
بولی کہ اے میرے لال سونا چھوڑ دے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہی ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہی اور ہزارون
بھُوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھُنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتنا کہہ پھر کُرلانے رونے
لگی کہ اے بیٹے روٹھا کیون میری آواز سنو کیون ہُنکار نہین دیتا اے بیٹا مین تیری مان ہون کیا نہین جانتے ہمکو ذرا دیکھ لو اے بیٹا دیس تیاگ راج کا
ناس اور اپنے پیارے خاوند کے بیچنے سے جو داسی ہوئی سو اب تک نہ جیتی صرف تمہین کو دیکھ دیکھ مین جیتی تھی اے بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو براہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض ستوگنی دیوتا اور برہمنون
کی پوجا کرنے والا اور جتیندری ہو گا یہ سب باتین جھوٹھی ہوئین اور چکر مچھلی بایو خبتر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہاے راجن ہاے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہی منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر بیٹا کہان چلے گئے اے کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر سے میری چھاتی دھود سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھاو سے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک بگاڑ ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منہ چومتی تھی اور اُس مُنہ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین اے راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہی ہاے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پار مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سُن اُس محلے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور بولے تو
کون ہی اور یہ کسکا لڑکا ہی اور تیرا خاوند کہان ہی اکیلی بخوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہی جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُنکے رو مین کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتیار لے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہی بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہی جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور ہی

چوپائی

مُکھ بھوا و در چرن مُنھ لاگی
انچا مید ببا بدھ نانا
ناناشٹو پنڈرن ہت بھانا
اروشیو مالیہ کیہ آبھوکھن
نہین کرت نش باسر ناہین
یہ بدھ دو اوشش ماس بُھولا

نرپ کے چنتا بھسم انوراگی
کرانگلی مانھ لپٹانا
شبٹس رہت سونرپ نت کھانا
کیسے رہت جوات ہو دوکھن
بار بار ہا ہا دھن تا ہین
شت جتر سم کاٹھو کالا

ادھیائے پچیسوان[۲۵]

دوہا

پنچ بنشس ادھیائے مین ہر شنجد رشت او دار
آنکی کتھا کھانون جن سم نہین سنسار

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہو کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر رہتا تھا راج کمار لڑکون کے
کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی پھنگی سمیت کُشا اُکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پُوچھا کیون کُشا اُکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک
لیے یہ کہہ دونون ہاتھون سے اُکھارنے لگا وہ کُشا پُوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی لے لی تھین اُنکو اُسی
رکھ اُکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اُکھڑا اگر کسی تدبیر سے اور کھاڑ کُشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ
چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہ پانی دیکھ کُشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی سستا کر ایک بانبی پر
لگا اُسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اُسی بانبی سے نکلا اور اُس روہتا کو اُسے کاٹا کہ
وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا آسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جاکر برہمن کے یہان کہا کہ ای برہمن کی داسی تمھارا لڑکا
کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اُسے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجر پات کے مانند لڑکون کی باتین سُن جلدی رانی زمین پر
ہوا کے جھونکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اُسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب
ہوش آیا تو برہمن بولا ای ڈشٹا تو جانتی ہو کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو رو رہی ہی بھلا تیرے دل مین
نہین ہی برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اُسکے آنسو بہت نکلے
بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ براہمن غصہ ہو پھر بولا ای دُشٹی تجکو دھکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو
ہو سکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اُسکی نہایت بیعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑگڑا کر برہمن سے بولی
مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین اُسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اُسکو پھر مین نہین دیکھ
رانی عاجزی سے پھر روئی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بولے ای بدذات کیا تو یہ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لیتا ہی اور اسکا
نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی اس دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہو کیونکہ جو پاپی ہو

بھوپت ے سُوچیت من ماہین | بدھ کاکرہے بدت کچھ ناہین

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس۲۶ کے ادھیاے ہر شچند رمہپال | پریا اپنی جانکے بھتے بہو بہال
سوئی سب برنن کرب ہم تیھی سوک اپار | بھیو سُنوچیت دے سکل سُنکے ہوہواودار

سری سونت جی سونکادک نہیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے نیچے نیچی انکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ ای سُندری مجھ پاپی کے آگے
بیٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا ابھی سر کاٹین اتنا کہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت
ہے اور نہ رانی جانتی ہے کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہے تو راجہ سے بولی کہ ای چانڈال کچھ میری بات بھی سُنوگے
تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہے اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش
رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوگئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر
گرپڑی اُسکا رونا سُن مردے کے پاس جاکر اُسکے مُنھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پردیس مین
داسی کرم کرکے رہنے کے سبب دُکھی ہوگئی تھی گویا دوسرا ہی جنم ہوگیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی
اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دیہہ ہوگئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ
نے کاٹا ہے مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین بہت تھین اسلیئے راجہ سوچنے
لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند مُنھ اور عمدہ ناک ہے اور آئنیہ کے مانند گول اور اونچے سُندر رخسارے اور
پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھونگی دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سُرخ لب سُندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پھٹی آنکھین
لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی اونگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہے بڑے دُکھ کی بات ہے کہ اسکی یہ حالت ہوئی
اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہے جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کرکے رونے لگے اُسیوقت
رانی بھی بولی کہ ہاے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی ای بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہے ہای راجہ ہمکو دُکھی چھوڑکر کس جگہ پر رہے
اور کسلیے ہمکو چھوڑ دیا ای برہما ہرشچند رراج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹنا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی
بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہے اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہے اب
مر گیا ہے بڑے دُکھ کی بات ہے یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہے یہ جانکے زمین پر گرپڑے اور بیہوش ہوگئے اور رانی نے بھی
یقین کرکے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گرپڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے
لگے راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا مُنھ دیکھکر اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپ سے آتے
ہوئے تمکو لپٹاکر کب بولینگے اب کسکے پاون کی زرد دھور سے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہاے مین نے لڑکے کے مُنھ کی طرف بھی
خیال نکیا اور رشتہ دارون سمیت سب راج جاتا رہا ہاے اب مین سانپ سے کاٹے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

کہ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہو اتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راجھسنی جاتی ہو یہ کہ کہ
شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہ ہوتی ہو وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ ای چانڈال اس لڑکے مارنے والی کو
لوگون نے شہر کے باہر پایا ہو اِسے باہر لیجا کر مار ڈالو یہ سُن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہو اور ہماری جانی ہوئی ہو مگر تم لوگون نے
نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہو تم لوگون نے بڑا پُن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک
اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جائیے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہو اور جو سونا چُراتا ہو اور آگ لگا دیتا ہو اور رستے مین
ہو اور شراب پیتا ہو اور گُرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہو اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہو اِن سبکو قید کرنا پُن دینے والا ہوتا ہو
کرم کرتے ہون تو چاہیے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہو اِسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اتنا کہ
مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھ اُسنے کھینچا اور رسی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا ای نوکر اِس بدذات کو
اِس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اُس بجر کے گرنے کی طرح کلام سُن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال
سے کہا کہ مین اِس کام کو نہین کرسکتا مجھے اور کام کہیے جو کام ناممکن ہوگا اُسے تمہارے حکم سے کرونگا اُسکے کہے ہوتے بچن سُن چانڈال
تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پُن دینے والا ہو لڑکون کے مارنے والی کی رچھا نہ کرنی چاہیے اُسکے ایسے کلام سُن راجہ پھر بولے
دھرم جاننے والے مُن لوگون نے لکھا ہو کہ عورتین رچھا کرنیکے ہی لائق ہین اُنکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ
پورکھو چاہے جانکر چاہے بنا جانے اِستری کو مار ڈالتا ہو وہ مہارورو نرک مین گرتا ہو یہ سُن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ لے
مارنے مین بہت لوگون کو سُکھ ہو اُسکو جسنے مارا گویا اُسنے بڑا پُن کیا اِس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اِسلیے جلدی اسکو
جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سُن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اِسلیے مین نہین کرسکتا پھر چانڈال بولا ای بدذات
کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہو سیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کا پ تک نرک مین
راجہ پھر بولے ای چانڈال ہمکو اِس سے کوئی دوسرا کام مشکل تبلائیے کوئی تمہارا دشمن ہو اُسے تبلائیے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین
اور اُسے مار کر اُسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سِدھ گندھرپ وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساجھا ہو
تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سُن غصہ سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا —

چوپائی

کہ چانڈال داسیہ شورن کی	بانی بولت ہو کر ورن کی
داس ہُت کو بکے ہمارے	سُن ہم بچن کہت تو پیارے
ہی نرلج ہوت کچھ تا ہین	پاتک بھیہ تو کہت کم سو ہین
جب پاتک بھیہ جانت رہہو	تو چانڈال بھون کس آیہو
سو نیچ داس نہین کرتل جانہین	اب بولت مانہو مرد انین
گھڑگ لیہو یا کر سر کاٹو	اور بات کہئے جن آٹو
[illegible] چانڈال	کرپ کر منھ کہ بہت بھالا

بھرپرلوک مین ہوا و راس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی ۔

چوپائی

بھوپ ہمھو تو سنگ ست ساتھا	پاوک گر کے ہوت سُنا تھا
نہین دُکھ بچار سہب اب بھوپا	تُمہرے سنگ مم ہرکھہ انوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین	سُکھی رہب سنشیہ کچھ ناہین
یہ سُن بھوپ کہھو یہ نیکا	ہمھو جر وسنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

سُپت نبس ادھیاے مین جم ہرچند نریش	سہت پور جن دُوگیو سُوئی کہب مہیش

سُوت جی سونکا وک تینون سے بیان کرتے ہین کہ تب چتا بناکر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ ستتا چھی پریشانی جگت کی ایشوری کچھیہ برہم سرُدینی جو کہ کاشی جسکے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سُرخ لبستر پہنے بڑی رحم کرنے والی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہی جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ اے راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری بھگوان سدہ بشوے دیو پون لوکپال چارن ناگ جچھ گندھرپ رودر اسونی کمار وغیرہ سب اور لسبوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشوون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مراد پوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ اے راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے اے ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوکون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتنا کہ چتا کے بیچمین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر آپ مرتیو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہاتما راجہ چتا مین اُٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہوگیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہو سکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہوگیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ جاکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے اے اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا بنا اُسکے کیسے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شدنی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈالونکا گانو تمھین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا ۔ اندر بولے اے ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ اُسی

اپنی گود مین بٹھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب انکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو بولتے ہین معلوم ہوتا ہی کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرشچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہی اور اسیطرح
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندرون سے سجتا ہی اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند گول ہین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر یہ
راجہ ہرشچندر ہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑ کے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو
ہی جس تجھ نے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا
حالت تو کر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تو نے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بیجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہما
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اور راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول جھاڑتے ہین اور مُردون
کی کھوپڑی اور انکے کپڑے پہنے سوت باندھے بالون کے لگنے سے وارن اور لسبا سوکھ جانے سے بدبودار اور آدھے جلے ہوئے
مُردونکی چربی لگنے سے بڑے پھنکر اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مُردون
بدن کھا کھا موٹے نشاچر ہین اور بڑا پوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے
دُکھی ہو کر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہی یا سچ ہی ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہی جو ایسا ہی ہی تو ای دھرم کے جاننے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہی اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہو گا جس سچ بولنے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سن بار بار گھڑی گھڑی سانس لے راجہ جسطرح چانڈال
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سن رانی نے بھی دُکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا
ایسی باتین سن زمین پر گر پڑے اور مُردے کو بے بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا
مالک کا کام کیجیے جسمین آپ کے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹھے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سن راجہ
ہو گر پڑے ایک لحظہ مین ہوش مین آ نہایت دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سُندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام
لائق نہین اسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہی اس
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھ دکھی ہو
پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خود مختار نہین یہ بڑی کمبختی ہی اگر چانڈال
آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہو گا اور بار بار دیکھ
جو ہو ہم سے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک ہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مر گیا
سکے قابو ہو کر کیسے پران تیاگ کر دن تو بھی بہت دُکھ ہونے کے سبب سر یہی چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین
ویسا تینون لوک مین دُکھ نہین ہوتا پھر اُسی تپر من نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے
ہوئی آگ مین گر پڑینگے ای سندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سنو اب ہمارے
اسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہو اور جو کچھ جگیہ کیا ہو اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو یہی مانگتے ہین کہ تمھارا اور

اتنی کتھاسن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رکھ کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کہ ستاجی کے بھگت تھے اب یہ تو کہیے کہ ستاچھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی اوسے سناہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرترسن کے سیر ہو جس دیبی کے گن سنکر قدم قدم مین اسومیدہ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سنیئے ستاچھی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رودر کا بیٹا درگم دیت نہایت قوی ہوا اُسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہی اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پیکر برہماجی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اُسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا اور دیت دکھی اور سست ہوئے تب برہماجی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اُس دیت سے بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہوکر ہم بر دینے کو آئے ہین برہما کے مُنھ سے یہ سُن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کرکے بولا ہمکو سب بید دیجئے اور جو برہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجئے اور ایسا بردان دیجئے کہ دیوتا ہمسے ہارجاوین اُسکے ایسے بچن سُن برہماجی ایسا ہی ہو کہکر ست لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہوگیا تو زمین پر ہاہاکار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا تو دیوتا ہُت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اُسیوقت اُس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی نہ کرسکے بلکہ ادھر اودھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے دردن مین جاکر چھپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے اور آگ مین آہُت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہوگیا اور سب پرتھوی سُوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے یہ خشکی سنو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مُردون کا ڈھیر ہوگیا جب ایسا غضب ہونے لگا تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش کرنے لگے اُسوقت سب نراہار رہی ہوکر دیبی کی شرن مین گئے اور اسطرح استت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطاوار لوگون کے اوپر مہربانی کیجیے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجئے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت نہین ہے بار بار کیا دکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کرسکتی ہو ای مہیشانی اس بڑے سنکٹ سے چھوڑائیے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کروڑ برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹنیسٹھ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اُسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی استت کی تو ہزارون آنکھون سمیت روپ دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے اُسکے کپڑے اور اونچی پستان اور بان کمل پھول۔ اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی وہی چیزین بھگوتی اپنے کرکملون مین لیے ہوئے کھین کروڑ سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نیتی دیبی نے اپنا روپ اچھی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے تو رات بھر پانی کی دھار برابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اُسکی تحریر نہین ہو سکتی ورنہ زبان کو طاقت ہی کہ اُسکی تعریف بیان کرسکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اُسی پانی سے سب لوگ سیر ہوگئے اور سب غلہ اُگ گیا اور ندی اور ندون کے پرواہ پہلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے درون سے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے مل کر

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اِس دنیہہ سے چلو راجہ بولے کہ ای اندرجی تمکو نمشکار ہی ہماری بات
سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کو سُلا مین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑ کر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا
شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھر جانکر چھوڑ جانے مین کیسے
ہو سکتا ہی اسلیئے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے ای اندرجی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم
چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا مگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے ای راجہ اجودھیا باسیون کے کرم
موافق بہت علیحدہ علیحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے ای اندر رعایا ہی کے پربھاوے
راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاؤ سے ہمنے کرلیا اب سُرگ کی اچھا کر ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیئے
ہمارا پُن ہوا اور اُسی سے بُہت دنون تک سُرگ ہو سکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری
رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہوگا پھر بسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جا
نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاؤ سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوئے
اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکونکو گھر کا بوجھ سونپ کر دیبیہ دنیہہ ہو کے بمان پر سوار ہو اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ
بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہتا کیہ اپنے لڑکے کو راج گدی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جگیون
کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے اُنکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاسترون کے جاننے والے
نے یہ سلوک پڑھا۔

چوپائی

اہو تپھا کیر مہاتم
تیہی پربھاو ہرچیت نریشا
کہت سوت ہر چند کتھانک
دُکھی سنت جو یہی سُکھ پاوت
سُرگار تھی سرپور کو جائی
بہار جارتھی پائی سہ وارا
ہرشچندر بھوپت سم آنا
اُن سم کرم کرن کے جوگو

اہو دان پھل اہے پورا تم
سُرپور گیو سہت سُر لیشا
تم سُن کہا مہیش سو بہانک
ست کہت کچھ نا ہین کہاوت
تپرارتھی او تم ست پائی
راجا رتھی ترتیو سنسارا
ست پرتکیہ نہ بھیو جہانا
وہی بھیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین شت نینی مہاتم
کہہ بسو تیہی بھجن کرت ہوت تیہی ساتم

بھگوتی کی کچھ استت کی کہ ای بیدانت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ
سمان اور بھگتون کے لیے وینہ دھارن کرنے والی ہمیشہ سیر اور بہون کی ایشری تمکو نمشکار ہو کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے
آنکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکہ سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کر سکتے اب
کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ
دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے
سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب ایسا کولاہل شبد ہوا تو دیوتون کے کہنے
درگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے
جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور منیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور
تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک کردی اور آپ رچھا کے
رہ گیئن اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان
آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین۔ کالکا۔ تارنی۔ بالا۔ ترپورا۔ بھیردی۔
بگلا۔ ماتنگی۔ ترپور سندری۔ کاماچھی۔ تلجا۔ جمبھنی۔ موہنی۔ چھن مستا۔ گوہیہ کالی۔ وس سہسر باہو کا یہ سولہ ہوئین اُنکے علاوہ
چونسٹھہ اور ظاہر ہوئین کہان تک گناؤین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیان
سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوہنیان شکتیون نے ناس کردین تب وہ درگم دیت آگے ہوکر لڑائی
دس روز مین ہاتی فوج اُسکی سب قتل ہوگئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کرا اور بہت پوجا
کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت
جنگ ہوا تب سری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی
دو اُسکی آنکھون مین ایک پتا کا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا
جیکے روپ مین پیوست ہو گیا اُسکے مارے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کرکے جگت کی
استت کرنے لگے۔

چوپائی

جگ بھرم ترک ایک کارن تم — شاکمبھری شت لوچن نے تم
یہ او پکھر ما منہ تو نانا ۞ — درگم مارن کرت سمر گاما
ماہیشری شور و پنی تو ہین — نج کوس باسن پرنو وہین
نرکلپ چت سے من لو گا — جیھی دھیاوت نت کرہو جوگا
تیہی پرنوا رتھ سروپ بھوانی — بھونیشری ہی تمت سر مانی
[illegible] — بدھ ہر ہر ہا تا تمہرے تم

کوسکلیشر ہوئے لکھہ دینا
دیاسہت شت نینی بھوانی

رودن کرے کہوات پینا
تیہی ماتا بن جو جگ پرانی

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اُسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو اُنھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سریر ہین اُنکو اچھی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اسے چھوڑ اور کچھہ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کرونگی کیونکہ ہمنے درگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا درگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد دُکھون کے ہونے سے ستا چھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جاویگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

اِم کہہ دیوکتن سُون دیبی
دکھت رہے دیو سمدائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا
سب کلیان کون یہ راجا
جوجن سندھیا مین نت سیسی
سب کامنا یہان سوپاوے

انتر دھیان بھئی تہہ سیوی
جات نہ کھیو کاہ سُکھ پائی
پرم بچیتر بھلی بدھ گایا
کونپیہ سب بدھ مہاراجا
بھگت سہت پُن من نہہ گینی
انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

اونتیس[۲۹] کے ادھیاے مین برنن کتھا گوتیاگ
پیاس باکیہ سے بھوپ پر دیبی پوچھن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے ای راجہ یقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت ور نظر اوین اُنکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اور بھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو درخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑ روپ ہوئے ہین اسلیے سب تدبیر سے وہی بھوبنیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین۔ جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور دودھ روپ بید کو متھہ کر گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پا ہم کرتا رکھہ ہوئے ہین برہما بشن رودر الیشر سدا شیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا استھت نہین ہی اسلیے مہادیبی نے پنچ برہماسن کیا ہی اسلیے ان پانچون سے بھوبنیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جسمین یہ سنسار سما رہا ہی اُس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی مکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو بٹور کر اپنے پاس کر سکیگا تو بنا بھوبنیشری کے دھیان کرنے سے بھی اُسکا دکھ چھوٹ سکیگا اسی سے بہت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اُسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اُس بھگوتی کو بھی دیکھتے ہین اسلیے سب تیر بروتے

ادھیاے تینیوان

دوہا

کہب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ ۔ ناناپٹھود مہوجہان تہی شیوبھرم سب انگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہماکے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہماے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہے وہان جاکر
بھونیشری کیامنتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہوکر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھون مین
پھانسی انکس ابھی بر دھارن کیے تھی انکے تین آنکھین تھین اور کرنارس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اس سب کی ماتا بھگوتی
کو دیکھکر نہایت پاک من لوگون نے استت کی کہ ای ایشور روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمسکار ہے اسطرح
استت کر پریم سے گڑگڑا کر اس ماتا کو منیون نے پرنام کیا تب خوش ہو ماتا بولی کہ منیون بردان مانگو ہم بر دینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین
یہ سن سبھون نے مانگا کہ مہادیو اور بشن جی کے سر بر سابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مل جاوین اور دچھ جی نے اس سے
زیادہ یہ بھی مانگا کہ اپکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کل پوتر ہوکر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے منھ سے بتلائیے یہ سن دیبی جی
بولین کہ ہماری شکتیون کی بعزتی کرنے سے بشن جی اور شیو جی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر انسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری
مہربانی سے انکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیرساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے
انکو ملینگی مایابیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہے اور براٹ روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہے یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا
سچدانند روپ جو سب دنیا مین موجود ہے تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہہ من و دیپ کے
رہنے والی دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئی اور دچھ وغیرہ منیون نے برہما جی کی سرناگت مین جاکر سب احوال کہا اور شیو جی اور بشن جی
اپنا اپنا کام کرنے لگے اور ساودھان ہوگئے اور پراماکی مہربانی سے بے اہنکار ہوگئے پھر کبھی شکت تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار
لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سرگ مین ڈندبھی بجی اور سادھو لوگون کے دل
نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سورج مین زیادہ روشنی ہوگئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل
ہوا دچھ نے اس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیو جی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ
ہوگئی یہ سن جنمیجہ جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے
لوگونکو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے من کے یہان جل گئی بیاس جی بولے ای راجہ سنیے جو پہلے کا احوال ہے کسی سے
دُرباسا مُن جامبوندیشری بھگوتی کے پاس گئے اور انکے درشن پاکر مایا بیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی کنول
پھولونکی مالا مُن کو دی اسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی
جی کی پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا ای مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہے اور کسکی ہے اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین کے
لوگون کو ایسی مالا نایاب ہے اسکے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہے یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی
مُن نے سوچا کہ شاکت کو تینون لوک مین سب بنا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رت کی جگہ تھی

جنم کے سپھل ہونیکے لئے لجیا اور ڈر اور پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے مین من روک کے اُسیکی پوجا مین مشغول ہو جانا
چاہیے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرحسے ہو سکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے اے راجہ
سب تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انترجامی روپنی کو ترتیب سے بھجنا چاہیے پھر جب دل سُدھ ہو جاوے
تو سچدانند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پراشکت کا دہیان کرے جو اس پرپنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی اے راجہ سورج
بنسی اور چندر بنسی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی بڑھ
اور سنگت اور پُن کے دینے والے چرتر آپ سے ہنے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی بولے پیشتر آپ نے کہا تھا کو گوری
لچھمی اور سرستی اِن تینون مُورتون کو پرامبا نے بشن اور مہادیو اور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہا لچھمی جی
چھیر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ
بڑا شک ہی آپ شک کو رفع کیجیے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ اے راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاوے
جب پرامبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہلاہل دیت نہایت زور آور ہوئے
جنھون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کر لیے اور برہما کے بر سے اُسنے کیلاس اور بیکُنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون
مہاراجون سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست
کھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح پائی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس پرمیسکا کی
دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی ابھمان کے ساتھ کرنے لگے کہ جنکے پرساو سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی
بعزتی دیکھکر انتردھیان ہو گئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بے تیج ہو کر باولے سے ہو گئے اور کچھ نہ کام کر سکتے
تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کر بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان
رکھکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بعزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجیکا کام برہما جی بہت مدت تک کرتے رہے پھر اُنھون
نے اپنے مُن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بلا کر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کر سکتے اور نہ ہمسے یہ ہو سکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ
جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو لین اسلیئے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہو جاوین اور اُنکو
پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہی ست جو تم بچن ہمارے
جا کُل جتن شکت کر ہوئی
آپ ہوے گرت کرتیہ بھوری
برہم بچن سُن سب سُت تاکے
بن مُنہ جاے رادھنا ہیتو
جیہی مُنہ جگ منگل پن ہوئی

کرہو تو جس ہوے تمھارے
بھی پاون کرہی کل موئی
سب جگ جا کی کرین نہوری
وچھاوک تب بیت چلاکے
کرن لگے تب سکل سچیتو+
کرت اوپاے سکل جن سوئی

ہین ہیشری ۔ اوشن تیرتھ ہین ابھیا ۔ بندہ پربت پر تمبھا بھی ۔ مانڈ بیہ ہین مانڈوی ۔ ماہیشری پور ہین سواہا چھگ لنڈ ہین پرچنڈا
امر کنٹک ہین چنڈکا ۔ سومیسر ہین براروہا ۔ پربھات ہین پشکراوتی ۔ سرسوتی ہین دیوماتا ۔ سمندر کے کنارے پر پاراورارا ۔ مہالیہ
ہین مہابھاگا ۔ جوکہا ہین پنگل ایشر ۔ کرت شوچ ہین سنہکا ۔ کارتک ہین نشاکری ۔ اوتپلاورتک ہین لولا ۔ شون سنگ
ہین سبھدرا ۔ سدھ بن ہین ماتا ۔ بھرتاشرم ہین اننگا لچھمی ۔ چالندھر ہین بشوِ مکھی ۔ کسکندہ پربت پر تارا ۔ دیو دار کے جنگل ہین
پُشٹ ۔ کاشمیر منڈل ہین میدھا ۔ ہمادر پر بھیما ۔ بشویشر چھیتر ہین تُشٹ ۔ کرپال موچن پر شُدہ ۔ کایاورد ہن ہین ماتا سنکھودھا
ہین دہرا ۔ پنڈارک ہین دہرتِ ۔ چندربھاگا کے کنارے پر کلا ۔ مچھود ہین شیودھارنی ۔ بتیا ہین امرتا ۔ بدرکا شرم ہین اوربسی
اوترکُرو ہین اوشدہی ۔ کش دویپ ہین کشودکا ۔ ہیم کوٹ ہین منمتھا ۔ کمُد مہاڑ پربستِ بادئی اشوتھہ ہین بندنیا ۔ کبیرالیہ ہین ندہ
دیوبن ہین گایتری ۔ شیو کے پاس پاربتی ۔ دیولوک ہین اندررانی ۔ برہما کے مکھون ہین سرستی ۔ سورج کی روشنی ہین پربھا
ماتاؤن ہین بیشنوی ۔ ستیون ہین ارندہتی ۔ راماون ہین تلوتما دیبی ہین یہ ایکٹ سو آٹھ نام ہوئے سب جانداروں کے چت
ہین جو شکت ہی اُسکا برہم کلا نام ہی یہی ایک سو آٹھ جگہہ اور انہین ہین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی
دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین ؛

چوپائی

اسٹوترشت نام بھوانی
سرب پاپ سے مُکت مرن ہین
اتنے پنٹھین ہین جو کوتی ؛
جاترا بدہ سون پہنچت تھوان
ارو دیبی کی مہتی پُوجا
جگ ماتا سے کرت چھما پن
جنیجیہ سو ہوت کرتارتھ
پھجہ بھوجیہ پُن ببدہ پرکار
چترا ببر پھرای کماری
بٹُوکن بھوجن دیت تہاہین
سب دیبی کے روپ جاہ سو
آپن کرے پرتگرہ کاہو ؛؛
جنبھا شکتِ تنہ جاے منترکر
جو دیوتا بست ہے جہو ان
ہت شاڈہیہ دیبی کر داسا

سُمرت سُنت جون جگ پرانی
سو دیبی کی جات شرن ہین
جات سکل پھل پاوت سوئی
ترپن سرادہ کرت جو وہوان
بدہ سون کرت تیاگ کے دوجا
بار بار تنہ چیت دے آپن
جو یہی بدہ پروت نج سوارتھ
دوجن جیاوت سہت پیارا
ارو جو پوجت جان دُلاری
ارو جو جیو چھیتر یتھی ماہین
پوجنیہ سب بھانت تاہ سو
چھیترن منہ چھلہ بڑلاہو
پرشچرن کرلیہ بھگلتِ در
تاہ منتر جب تو کھو تھوان
کبھونہ کرے جو ہو کچھ آسا

وہان نکالکر وچھ نے رکھی اور آپ اسی جگہ پر رات کو متھن کرنے لگے اُسکی خوشبو کے سبب وس دن بہت ہی رت کی اُس مالا کی بیعزتی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو وچھ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سر برائین وچھ سے پیدا ہوا ہے اسلیے پت برتا کا دھرم دکھانے کے لیے جوگ اگن سے
اپنا سر یہی اُنھون نے جلا ڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دینہہ جل گیا تو مہادیو جی
نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیوجی کے غصہ سے
ہوگیا اور کالی کے گنون کے گھیرے ہوئے بیربھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکو نکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکرجی کی
سرن مین گئے سب ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیوجی نے سب دیوتون کو بخیطرہ کر دیا اور وچھ کے بکرے کا مُنھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور
نہایت دُکھی ہو وچھ کی جگیہ مین جا کر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دینہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دُکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دینہہ گرے گا رہینگے نہین تو ستی کی دینہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیرون سے ستی کے عضو علحدہ علحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہ پر طرح طرح کے روپ دھارن
کرکے مہادیو جی کھڑے رہے اور شیوجی دیوتون سے بولے کہ اِن اِن جگھون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ اِن اِن جگھون پر اپنی دینہہ کے سبب پرامبکا ہمیشہ موجود رہیگی اور انھین جگھون مین جو لوگ پرشچرن کرینگے اُنکے
منتر سدھ ہونگے زیادہ کرکے مایا بیج اسطرح اُنھی جگھون پر جپ دھیان سمادہ کرکے اُسکے برہ سے دُکھی ہو کر شیوجی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ ہین اُنکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علحدہ علحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ
ہون یہ سن بیاس جی بولے کہ اے راجہ سُنیے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سُننے سے منکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا منھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہے اور نیمکھارین جو وہان کی مورت کا نام لنگ دھارنی - پریاگ مین للتا نام سے ہین گندھمادن
پربت پر کامکی - شمال کے مانس مین کمدا - جنوب کے مانس مین بشوکام پرپورنی - بشو کا ماگومنت پہاڑ پر گومتی - مندراچل پر کام
چارنی - چیتررتھ جنگل مین مدوتکٹا - ہستناپور مین جینتی - قنوج مین گوری - ملیاچل مین رمبھا - آمرپیٹھہ پر ایکا - اسی کا نام کیرتی متی
بھی ہے - بشو مین بشویشری - پشکر مین پرہوتا - کیدار پیٹھہ مین سنمارگ دائنی - ہمالے پہاڑ پر مندا - گوکرن تیرتھہ مین بھدرکرنکا -
استھانیشر مین بھوانی - بلوک استھان مین بلوپترکا - سری شیل مین مادھوی - بھدریشر مین بھدرا - باراہ شیل مین جیا - کملالیہ
استھان مین کملا - رودرکوٹ مین رودرانی - کالنجر دیس مین کالی - شالگرام مین مہادیبی - شیولنگ مین جل پریا - مہالنگ
پر کپلا - ماکوٹ مین مکٹیشری - مایا مین کماری - سنتان مین للتامبکا - گیا مین منگلا - پورکھوتم مین بملا - سہسیر اچھہ مین اتپلاچھی
ہرنیاچھیہ مین مہوتپلا - بیاسا کے کنارے پر اموگھاچھی - پدگوردھن مین پاڑلا - سپارش نارائنی - چیترکوٹ مین رودرسندری
بپرل مین بپلا - ملیاچل مین کلیانی - سہیہ دھاتر مین کبیرا - ہرشچندر مین چندرکا - رام تیرتھ مین رمنا - جمنا مین مرگاوتی
کوٹ تیرتھہ مین کوٹوی - سادھوبن مین سگندھا - گوداوری مین ترسندھیا - گنگادوار پر رتپریا - شیوکنڈ مین سبھنندا
دیبکا کے کنارے پر نندنی - دواروتی مین رکمنی - برنداین مین رادھا - متھرا مین دیوکی - پاتال مین پرمیشری - چترکوٹ
پر سیتا - بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی - کربیر مین مہالچھمی - بنایک تیرتھہ مین اوما دیبی - بیشوناتھ مین آردگیا - مہاکال

کیون ہو کام کلپ برچھ دیبی من دویپ مین رہنے والی تو موجود ہین پھر اپنا دُکھ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی اُستت کرو وہ تمھارا کام
پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہہ مہا بشن جی لچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پرشچرن کرنے لگے کسینے تو سماوہ
لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بار دن
کا نراہار برت رکھنا پڑتا ہی اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرمان کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا
ہی کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی نیاس اور کوئی مانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ
کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارونطرف سے چارون بید مورت دھار کر اُستت کرنے لگے اور آمین کروڑ سورج اور کروڑ چندرما
اور کروڑ بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سرخ رنگ بہت اونچے نہ نیچے بیچمین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی
سے سب کی آنکھین بند ہو گئین پھر جب وہ دھرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہو گیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنچی
پستان اور دو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور
سجائے اور منھ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سرخ کمل کے مانند آنکھین اور سرخ لب اور کُند کے پھول
کے مانند دانت رتنون سے جڑا مکٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرمان کے
مانند ریکھا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی انکش بر ابھیہ مدرا میت تنترانج کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سرخ رنگ اور سولھون
سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا گدگد باف سے گلا بند ہو جانے کے سبب کچھ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے
کسیطرح دھیرج دھر اُستت کرنے لگے کہ ای دیبی مہادیبی شیوا پرکرت بھدر اتمکو پرنام ہی تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا باک روپنی
کہتے ہین وہ ہملوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہو جاوے ای کال راتر برہم اُستت بشنوی - اسکندہ کی ماتا - سرستی - ادت دچھ کی
کنیا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو
اشارہ کرے اور براٹ سر دیبی بیاکرن روپنی اور سری برہم سر دیبی کو نمشکار ہی جسکے جاننے نہ سنسار مالا روپ گویا رسی سرپ روپ معلوم
ہوتا ہی اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہی اُس بھونیشری کو نمشکار ہی اور پرنور دیبی ہرینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور
رحیم تمکو پرنام ہی جب اسطرح من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے اُستت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی ای دیوتو
جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہنے پر تم لوگونکو
کونسی فکر ہی ہم اپنے بھگتون کو دُکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دُکھ کہنے
لگے کہ ای بھگوتی تم ہمہ دان اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہی مگر پوچھتی ہو اسلیے تبلاتے ہین
تارکاسُر رات دن ہملوگون کو دُکھ دیتا ہی اور اُسکی موت برہما جی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہی اور شیو جی کے عورت نہین ہی وہ تو آپ
جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہی وہ ہمالے پر ہو گی اُسے تملوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کر دیگی اور ہمارے چرنون مین
تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہی اسلیئے اُسکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سن پریم سے گڑگڑا کر
بولے ای بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اُسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑ اور بجبر کت او کہان تم سچدانند روپنی سینکڑون جنمون مین
اشومیدہ وغیرہ جگیہ اور سماوہ وغیرہ پُن کرتا۔
بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہے مین

جویا بدہ دیبی کی جاترا
تاکے پُتر سہسرن کلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے
پستک لکھت جہان یہ ناما
اروسو بھاگیہ تہان نت باڑھے
تمہی دیوگن تہی لکھہ آپو
سرادہ سمے جو نام اوچارے
تہو کے نرپت پرم گت پاوے
استنے مکت چھیت بھو پالا
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانون
پوچھیو جو بھگوتی چرترا
ایکاستا چہت مہپالا

کرت پریم جُت منج سُپاترا
لبت برہم پور رہت بکلپا
لہی تہنہ گیان بھگت کو پاوے
ہُبت سدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
رہت تہان نہین ماری باما
کبھو نہ تہنہ نرمرہین گاڑھے
نرن کیر پھر تہنہ کا داپو
تپر بھوا بدھ پارا و تارے
پھر بھر سنسار نہ آوے
جیمنے تم سُن کہیو کرپالا
بدھ مان تہنہ لبہین تاسون
کہون بھوپ سوا لکھی پوترا
نج من کی کھوج سب حالا

ادھیاے اکیتسوان ۳۱

دوہا

ایک ۳۱ ترنش ادھیاے مین پاربتی چرن گاتھہ
کھب بھلی بدھ سو سُنو گن من ہو ہوسناتھہ

راجہ جنمیجیہ جی نے پُوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہمالے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اُسکی کتھا مفصل کہئیے ایسا کو بی عقلمند آدمی ہے کہ بھگوتی کی کتھا امرت پیکرا وکتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی۔ مگر اس کتھا سُننے والونکو نہین آتی بیاس جی نے اُنکی تعریف کی کہ اے راجہ تم دہن ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہی اور کیونکہ تمہاری دیبی مین بھگت ہی اسلیے تم نہایت خوش نصیب ہو اے راجہ پہلے کا احوال سُنو جب ستی کا دیہہ آگ مین جل گیا کہ پہر انت چیت ہو شیو جی بہت دنون تک کھو مگر کسی جگہہ پر ٹہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تینون لوک کے چراچر دُکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور اداس ہو گئے اور ہمیشہ دُکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکا سر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے بردان دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا۔ اسطرح سے اپنا مرناش شیو جی کے اورس پتر کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اُسنے سب دیوتون کو اپنی اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیو جی کی استری تو نہین ہی پھر لڑکا کیسے پیدا ہو اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہو گا اسطرح فکرمند ہو بکنٹھہ کو جاکر سری بشن جی سے سب سوال کہا اُنھون نے یہ تدبیر تبلائی تم لوگ فکر نہ

ہر جیسم

تو جڑ کا جڑ ھی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے روکھ کی ان اوستھا نہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور کرتا کرم بروہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پرکاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمیت تو ہمیشہ نِتیہ
سدہ ہوا جگنا۔ سونا۔ خواب دیکھنا انہین درشیہ کے بیچارے سمیت تو کو کبھی بیچار نہین ہوا جو اس سمیت تو کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ
کرکے یہ انوبھوت ہی تو وہی سمیت تو سر پرشست رہے اسی سے اچھے شاستروں کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپا
کہا ہی سب لوگون کے پریم مین اُستت ہماری ہی اور سب لوک ہتھیا ہی اسلیے ہم سب سے علیحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرم تو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشتو نہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چت کو چت نہین اس سے
آتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن اسنگ دویت جال سے علیحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا
پھر اسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے سنسکارسے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تو کے آگیان سے
سرشٹ کرنیکی خواہش کی ای ہمالے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہمنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الوکک اباکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتونکا آدبھوت سچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت پر ہینکار منتر
سروپ آد تتو آتما ہوا اس سے آکاس تتو ہوا شبد اسکا ماترا تتو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہی پھر گندھ ماترا سمیت پرتھوی تتو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔ شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ مہا کہے ہین شبد اور اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندھ یہ پانچ گن ہوئے ان چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہ چکے جسمین جگت کلبیج یہ لنگ کا سرشٹ کا ہی
اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین اُنکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرے
پھر سبکے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے انکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ پرمیشر براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتو دن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب شنکلپ بکلپ کرے تو اسکا من نام ہوتا ہی اور جب نشچے ہین
روپ نشچے ہو جاوے تو اُس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی
ان پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین اُنکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
انکی جگہ یہ ہین ہردے مین پران۔ گدا مین اپان۔ ناف مین سمان گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدھ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اُسمین جو پرکرت
ہی اُسکے دو بھید ہین جو ستوا تمکا ہی اُسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اُسکا ابدیا نام رہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اُسکو
مایا کہتے ہین اُس مایا مین جو پرماتما کا پرتبمب پڑتا ہی اُسکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہی اُسکے جاننے والے پر سربگیہ سرب
کرتا سکے اوپر انوگرہ کرنے والا ہی اور اُس پرماتما کا جو کچھ پرتبمب ابدیا مین پڑتا ہی اُسکو جیو کہتے ہین جو سب دکھون کے آسرے ہوتا
ہی ابدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے ہوتا ہی دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہی اُسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہی اسطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ وے تین نام مین

چوپائی

اُہو ہمارے ہی بڑ بھاگی ۰
جاسون یا کی سُتا بھوانی
جاکے جٹھر کوٹ برہمنڈا
یاسون یہی سمان کوئی ناہین
مم تپرن ہت جانت ناہین
جنکے بنس موہ سم پرانی
جم کر کرپا دین پد پہو ۰
جو بیدانت بید تو روپا
بھگت سمت ار جوگ کھانو
جبھی سن ہو ہون جن تورپا
سن ام بچن ہما چل کیرے
شرت گو ہت رہسیہ انبا

یہ کہہ جگت من منکھ انورا گی
جگت ماتا بھے سب جن جانی
سو ہموان ستا بھے چنڈا
دکھیہ پرت بیہی بھوتل ماہین
کون دھرم نرمت جگ ماہین
جنم لین جو ہون سُبھ کھانی
تم کھیے یہ سمت سینہو
ہمہین بتا واتھی انوپا
شرت سمت بچ گیا نہی مانو
کہو کرپا کر بنبو سروپا
ہوے پرسن مکھ کرتن برے
کہن لگی کر نیک ارمبھا ۰

ادھیاے تبیسوان ۳۲

دوہا

تبیس ۳۲ کے ادھیاے مین آتم تتو جگدمب
بچ مکھ برنیو سو کھب بھلی بھانت کر لمب

ہمالے کے بچن سن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سُنو کر جسکے سُننے سے ہی ہمارے روپ کو جیو پونچتا ہی پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نہتا دہی
آتم روپ چت شکت کے جاننے والا پر برہم نام ہی جو بمثال اور چون وچرا اور روگ کے بغیر ہی اُسی کی ایک شکت کا جوا
آپ سبرہ ہی مایا نام ہی نہ وہ ستی ہی نہ استی ہی اور نہ دونون وہ ہی اُنسے علٰحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہی جیسے آگ اور
سُورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہی ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علٰحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی ہی اُسمین پہلے
مین جیوون کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سُوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت
سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُوکھی ہو گیا تھا پھر چیتن کے سماجوگ سے نمتو کہا جاتا ہی ادیہ بیج
نتیجہ سے اُسی مایا کو سمبا تیو پھر کہا جاتا ہی اُسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین اپنے
شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزارون نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہی اسلیے اُسکو
او متھیا تو ہی جو اُس سمبت روپ کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہی تو وہی سمیت سر یر سرشٹھہ ہو شست ہی
اُسکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہی اور آنند روپ والی بھی کہا ہی کیونکہ چیتن تو درشیو نہین جب درشیو ہی

ہوتی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرحکے ہتیار لیے ہوئے اور سر آنکھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کروڑون سورج
اور بجلی کی چمک ایسے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اور خوف زدہ ہوئے کہ اُسیوقت بیہوش ہو گئے اور یہ بھول گئے کہ یہ وہی جگت کی
ماتا ہی اب جو چارون طرف بید اُستت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر اُستت کرنے
لگے کہ ای ماتا غصہ دور کرو تمھارے اِس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے نیچ دیوتا تمھاری اُستت کون کر سکے جب تھین اپنے پراکرم کا
اندازہ نہین جانتی تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انگار روپ والی سرب بیدانت سدّھا ۔ ہر ہنیکار روپنی تمکو پرنام ہی آگ
سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سبکے آتما کو نمسکار ہی جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین
اُس سرب آتما کو نمشکار ہی ۔ پران اپان تپ سردھا سمرت برہم چرج کی بدھ یہ جس سے ہوتے اُس سرب آتما کو نمشکار کرتے ہین اور جس سے
سات پران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرب آتما کو نمسکار ہی جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ رِگ جُر اور سام بید
پیدا ہین اُسکو پرنام ہی آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگیہ رہنے والی تمکو نمشکار ہی ای دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر
روپ دکھاؤ ۔

چوپائی

جب جگدمبا ہی بدھ دیون ۔ گھور روپ تج سُندر روپا
پاش انکس برابھیہ کراری ۔ مندمند مسکات بھوانی
دیکھا ہیت کین تب کیون ۔ تنہے دکھایو ہیت انوپا ؛
دھرے ہاتھ جل کے بیہہاری ۔ لکھ تیہی ابھیہ بھیے سُر گیانی

ادھیاے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چونتیسن[۳۴] ادھیاے مین پرتھم کہب بیراگ ۔ گیان موچھ سادھک بھرسنو سہت انوراگ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھگتون کی پربت سے تمکو دکھایا
یہ ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا ای راجہ نصیحت ہماری سُنیے ہماری اوپادہ جوگ سے
پرماتما جیتا اور کرنے والا بنتا ہی اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہی اور اُنسے طرح طرحکی جونون سے پیدا ہو کر سکھ دکھ بھوگتا ہی
اور اُن سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہی اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا و اُن سکھ دکھ
بار بار پاتا رہتا ہی اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا ۔ اِسکی جڑ اگیان ہی ہی اُسکے بعد کام کریا وغیرہ اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے
اگیان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہی جو اگیان کا ناس کریگا وہ مکت ہوگا ۔ اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کر
دور کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ ہی اسی سے
آدمی کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ٹہورے ۔ یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کمولیہ ہوتی ہی اور جب گیان ہوگا تو اُسکی
واحد ۲

اُنہین جیو بشٹ اُگرُوپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے بشو بناتا ہی اور جو بشو طرح طرح کے بھوگونکی آسرے ہی وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔

ادھیاے تینتیسوان ۳۳

دوہا

تینتیس ۳۳ کے ادھیاے مین سہت سکل الواو	بشو روپ اتِ گھور بھو درشت کہت سُناد

سری دیبی جی ہمالے وغیرہ سے بیان کرتی ہین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہمسے علحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام ابدیا ہی مگر تتو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بنا کر اُسمین پربیس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے نہوا در اوپاو بھید سے گھٹا کاش مٹھا کاش کی طرح ہم علحدہ علحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گن و دکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن و دُکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو بدہ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹا کاش اور مہا کاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اُسی طرح جیو آتما اور پر آتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سو بھاو سے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا این بھی بھید ہی اس سے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب ابدیا ہی اور جو گنون کی باسنا کے بھید سے بھید ہی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی ای ہماچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن رودر گوری براہمی بشنوی سُورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مونث اور جو کوئی چیز کہین سُننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہو دے اُسے جھوٹھہ جاننا جیسے کہ بانجھہ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار ادھشٹان روپ ہی اسلیے ہماری ستا ہی پر ٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت نہوتا یہ سُن ہمالے نے اے دیبی جیسا اپنا براٹ روپ بتلاتی ہو اُس کو دکھلایئے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سُن نہایت خوش ہوئے اور ہمالے کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین ستک ست لوگ اور چندرما سورج آنکھین رکان اطراف۔ کلام پران یا پو بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھور لوک ناف۔ گرہونکا چکر اور دھرو لوک گردن۔ جن لوک منہہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک پال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ منہہ اگن دن رات پلک بھا بجنا برہم لوک ابرو مار نا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈاڑھین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہوٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پیٹھہ پرجاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بھی ہی۔ پدم ہرجی۔ لنسۃ کرن رودر۔ گھوڑے وغیرہ جو پائے ناف کے نیچے کی جگہہ اتل وغیرہ نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داڑھون کی کٹ کٹاہٹ سے بلند آواز

چوپائی

یہی بدھ دہیاوت جو موہی ہو دہر	سوہم روپ ہوت اُت سو تھر
جا سون دو ہن ایکتا گائی ؛	یا سون شلبھہ بھلی بدھ آئی
جوگ جگت یہ درشٹ جو موہین	پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین
سو اگیان کا ج چھن ناہین ؛	تاسے یا مین سنشیہ ناہین

ادھیاے پینتیسوان ۳۵

دوہا

پنچ ترنش ۳۵ ادہیاے مین جوگ منتر سدہ مارگ	سادہن کہب بچار کے جانہین سجن سمارگ

ہملے جی نے سوال کیا کہ ای ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نہ آسمان مین ہی نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یہ چھ ہین اُنکے نام یہ ہین کام ۱ - کرودہ ۲ - لوبھہ ۳ - موہ ۴ - غرور ۵ - حسد ۶ - انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑ کر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرانایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا ۱ - سچائی ۲ - چوری نکرنا ۳ - برہم چرج ۴ رحم ۵ رکھنا - منوہار ۶ - کو ماننا ۷ - چھما ۸ - دہیرج ۹ - ہر ایک ۱۰ کی خاطر کرنا اور سوچ ۱۱ اسی طرح نیم بھی دس ہین - تپ ۱ - صبر ۲ - سالستیر ۳ کو ماننا - دان ۴ - دیوتا کی پوجن - سدہانت کا سننا - حیا ۷ - مت ۸ - جپ ۹ - ہوم ۱۰ - اور پدماسن ۱ - سوستک ۲ - بھدرک ۳ - بجراسن ۴ - بیراسن ۵ - پلتھی مار کر جانگھون کے اوپر پانو دھر کر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھہ کی طرف سے لاکر دہنے ہاتھ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یہ پدماسن ہی اور جنگھا اور رو کے بیچمین پانون کے تلوے کر کے سیدھا ہو کر جوگی بیٹھے اُسے سوستک آسن کہتے ہین اور اونٹنین کے نیچے اونٹنین کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوتون پر جو پانو پارشنی ہین اُنکو ہاتھون سے باندھے اُسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دھرے اور گھٹنون پر او نگلی سمیت ہاتھ دھرے اسکو بجراسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کر اُسکے اوپر جنگھا دھر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیراسن ہی اور اڈا ناری سے سولہ مرتبہ انکار جپکر ہوا باہر نکالے اور چوسٹھ مرتبہ جبتک کہے تب تک دہارنا کیے رہے اسی ناڑی کا سوکھومنا نام ہی اور پنگلا ناڑی سے ہوا اوتارے اوسمین منتر بتیس مرتبہ جپے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانایام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہی جپ دہیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربہ اور جپ دہیان وغیرہ کی بغیر کا نام ابگربہ پرانایام ہی ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادہم پرانایام کانپنی کے ساتھ مدہم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم ادم کا اوتم پھل ہوتا - اب دہارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدہار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھہ ناک بروکے بیچ کی جگہہ پیشانی سر پران بایو کی دھارنا اسیکو دہارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیو کے دہیان کو دھیان - اب منتر جوگ کہتی ہین سر یر کو بشو کہتے ہین وہ پنچ بھوتون سے بنا ہی اور چندرمان سورج اگن تیج کر کے جیو اور برہم ایک ہوتا ہی اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکہ ناڑی ہین اُنمین دس خاص ناڑی ہین اُنمین پھر تین خاص ہین اونمین میرو دنڈا جو سوکھمنا ہی وہ پر دہان ناڑی ہی اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہی اُسکے بائین طرف اڈا ناڑی ہے

کرم بھی کرتا ہی جو بہت کاری ہوتا ہی گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہی اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہی اسلیئے دونون چھوڑ دینے
چاہین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہی جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہو سکتی اسلیئے بید کے سب کام دل کے شدھ
ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنی اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا۔ تتچھا سرد گرم کے برداشت کرنیکا سوبھاؤ
بیراگ یعنی یہان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدھ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدھ نہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سنا کرے
تتوم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہو جاویگا تو پران بیخوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد پد کے معنے کو
ہم مین تومپد کا باچیارتھ جیو ہی اسمین شک نہین اسکے پد سے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین ان دونون کا باچیارتھ برخلاف ہی یعنی ایشر
تو ہمہ دان اور بیاپک ہی اور جیو کچھ نہین جانتا اور اُتم گُن جگت ہی پھر یہ ایک کیسے ہو سکتے ہین سچ ہی اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے
ایکتا ہو سکتی ہی جو کہو سب رکھون کو دیکھنے والا تو دونونکا چیتما تر ہی پھر جب کچھ ظاہر ہو جاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہی جب جیو اور ایشر کا
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھنا چاہئے جیسے دیودت یہ وہی ہی اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول وغیرہ
دنیہہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہی مہابھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دنیہہ ہی وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی
مشتمل ہوتا ہی یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ مایا سے بلا ہوا ہی وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران من
اور بدھ ان سترہ کے سمیت ہی اوسے شاعر سوچھم روپ کہتے ہین یہ سوچھم دنیہہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہی یہ مُنہ وغیرہ کا بنانے والا دوسری اوپادہ
ہی جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہی تو صرف آتما باقی رہتی ہی وہی برہم روپ ہی جسکو شرت نیت تیت کہکر گاتی ہی نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا ہو
اس سے اسکا نام آج اور نت ہی او سریر کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا جو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو وہ
دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہی نہ کسی سے مرتا ہی پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہی جو اس جاندار کی بدھ مین بیٹھا ہی دل
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہی۔ آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدھ کو سارتھی من کو لگام جانو اور اندریونکو گھوڑا بکھیون کو بیابان
اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو پورکھ اگیانی بے۔ مختار اور برا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما کے
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہی جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہی اور پھر وہان سے نہین ہٹتا
جسکے گیان سارتھی اور من لگام ہی وہ پرم پد کے مارگ کو طے کرجاتا ہی اسطرح بیدانت کے سُننے اور سُنے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتما ہین
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دنیہہ روپ رکار سوچھم دنیہہ ایکار کارن
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہی وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دنیہہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹ اور بشٹ دونون کو
بھی واحد جان لے اور سمادھ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بندکرکے میرا جو جگت کی مالک ہون دھیان کرنے کیواسطے
دھیان کے وقت پران اوپان کو برابر کرے یعنی ناک کے بیچ مین رکھے بکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین بیٹھکے ہنکار کو
مین ملا دے اور رکار کو ابکار مین اور ایکار کو ہرنیکار مین ملا دے پھر ہمارا دھیان کرے۔

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیس ۳۶ کے ادہیاے مین لکہیہ تو کہہ بھیر
برہم روپ ا رو برہم کی بدیا دُر لبہ تیر

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو مجہ برہم سروپنی کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھہ دہیان کرنا چاہیے اور برہم کا جو روشن بدہ کے سمیت ہی اوسکا دہیان کرے اے دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سریشٹھہ گیان پرجاون کی روشنی کا روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سہت ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنیکے لائق ہی انپھد سے بودہت مہامنتر دہنور وپ اوسپر اوپاسنا روپ تیر تیز چڑھاوے انہ کرن سمیت من کو نشانا بنا کے مارے اونکار کو دہنکہہ مانے آتما کو تیر برہم اُسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہوجاوے اُس ایک آتما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھہ من اور پرانون کے ساتہ ہلا ہوا ہی اور بات چھوڑ دو امرت کا یہی پل ہی وہی برہم بیچ مین چلتا ہی اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہون جیسے پہیے مین ارجے اونکے اس آتما کا دہیان کرو اس بڑے اندہکار سے چھوٹو دیہہ برہم پورا کاس روپ مین پہونچ خوشی حاصل کرو جہان آتما ہی جو منومے پران اور سریر کا چلانے والا ہردے مین رہتا ہی اُسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہی اوسے دیکھتے ہین اُسکے نظر آنے سے دلکی گانٹھہ کھل جاتی ہی اور سب شک رفع ہوجاوینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہوجاوینگے وہ یہ برہم ہی جو سو ورن مو سب سے اوتم ہی اور کوشن مین پرح تیج کا بھی تیج موجود ہی جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ یہ بجلی پھر اگن کی کہان گت ہی اُسیکے روشن ہونے سے سب روشن ہوتے اور اُسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے بھی یہی برہم بید تھا اب بھی ہی پیچھے بھی یہی ہی اور دکھن اور اوتر نیچے اوپنچے سب بسنو مین پھیلا ہی جسکو اسطرح کا انوبھو ہو وہ نرون مین سے اوتم کرتارتھہ ہی اور برہم بھوت پرسنا تما نہ کبھی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہی اور سے دویت سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہی اور اُسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اُسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمہین ہین اور ہم وہی ہین ہمارے درشن دوسرا ہی وہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی استہت ہی ہم تیرتھہ کیلاس بیکنٹھہ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین رہتی ہین اگر تہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کروڑ مرتبہ پوجا کر چکا اور اُسکا کل پوتر ہوچکا اُسکی ماتا کرتارتہ ہوگئی جسکا چت پرماتما مین لین ہوگیا اُسکے رہنے کو پرتھوی پن وتی ہوجاتی ہی اے ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچھہ نہین یہ برہم گیان بھگتی سمیت سُسیشل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اس سے ایسے ارتھ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بنائی ہی وہی پرمیشر ہی اُسکا شکرت کرنے مین منکہ سمرتہہ نہین اسلیے عمر بھر رنی یعنے قرضدار بنا رہتا ہی برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہی پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہوجاتا ہی مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہی کہ برہم کے دینے والے گرو اوتم ہین -

چوپائی

شیو رسائے تو گرو رکھوارو
تاسون سب پرجتن گرو پوجا

گرو رسائے تو نہین ہر یارو
کرو دہر و نہین چت مین دوجا

جو چندرما کا روپ رکھتی ہی اور شکت روپ اور ساچھات امرت روپ والی ہی دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہی جو پلنگ روپ سورج
بگرہ ہی سکھمنا سر بستجومئی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چترا ناڑی ہی چترا ناڑی کے بیچمین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پرلھہ سو یمبھو
لنگ ہی اسکے اوپر مایا بیج ہی جو کہ ہیکار- اور کار- ایکار مایا کا کہنے والا ہی اسکے وپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بھوت سرخ رنگ کی دیبی
ہی جو ہم سے علیحدہ نہین ہی اسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دھیان کرنا چاہیے ہی اور اسکے اوپر ہیرے کے مانند چہ دل کا بکار سے
لکار تک اوتم پر لنگ کا استھان ہی اوسکے اوپر منیون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہی
اور بارہ دل سمیت ہی اونپر اڑا وغیرہ تک حرف مین اسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہی اور بارہ دل سمیت ہی جسمین کا سے ٹھہ ٹک
حرف ہین اسکے بیچ بان لنگ کڑور سورج کے مانند روشن ہی اور شبد برہم مے وہان اناہت دکھپڑتا اسی سے اناہت پدم اوسے کہتے
ہین اوسکے اوپر بشالا کھیہ کمل ہی اسمین سولھہ[16] سُر گھے اور دھوین کا رنگ ہی اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدھ کر دیتا ہی[1] اس سے
اوسکا سدھ پدم نام ہی اسکے اوپر اگیا چکر ہی جہان آتما کے رہنے کی جگہہ ہی وہان اگیا کا سنکرمن ہی اس سے اگیا پدم کہتے ہین اسمین
دو ہی دل ہین جنمین یہ اور چہ دو حرف لکھے ہین اسکے اونچے کیلاساکھیہ اسکے اونچے رودہن اسطرح آدھار چکر لکھے گئے اوسکے
اوپر ہزار ار کا سمیت بندو استھان ہی یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانایام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع
کرے پھر گدا اوبیٹر وکے بیچمین جو شکت ہی اسے دبا کر جگاوے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بندو چکر مین پہونچاوے پھر سمبھو کر کے
ایک ہی بھوت کی چنتا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اُس شکت کو پلاوے پھر اُنکو اسی راہ سے لاوے
اسیطرح ہر روز چنتا کرتے کرتے جب نشچے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے دو کہت منتر اور
تدبیر سے سدھ نہین ہو سکتے جو گُن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرح کے سادہنے والیکے ہو سکتے ہین ای بیٹے عمدہ بایو دھارنکی
ترکیب تمسے ہمنے کہی اب دھارنا کھیہ سُنیے دشا وغیرہ سے رُکا ہو دیبی مین دل لگا جیو اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی می ہو جاوے
یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدھ ہو تو اویوون کے جوگ سے جوگی جوگا بھیاس کرے پہلے ہمارے ہاتھ پانون کی چنتا ترتیب سے کرے
یعنے جو جو آپسی دھیان مین آتے جاوین اُنکو چھوڑتا جاوے[11] جب سدھ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتھ دھیان کرے جبتک
دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اُسے گیان ہوتا ہی

چوپائی

بنا جوگ نہین من سدھ ہوئی
یا سون او بھے کیر ابھیاسا
جب تم جُت گرہ ہوت دیپسے
یہی سب توہی جوگ بدھ گایا

بنا منتر جوگی نہین کوئی
برہم سدہ کارن بشواسا
دیکھہ پڑت سب سکل ریت سے
سہج بھیے جب گرو کی دایا

نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدہ نہوت کہے ہم دیئی

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہی اور ہماری جگہ اور بھگت کے دیکھنے مین سردہا اور ہمارے شاستر
کے سُننے مین اور منتر اور تنترون کے سُننے مین شردہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے روم اور محبت کے آنسوون سے آنکھین بھری
ہوئین گڈگڈ اکے استت اور اور طرحونسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دینا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی
خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہو جاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دنیہ
کے چاہنے کی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہی اُسکو پربھگت ہی اِس بھگت سے دیبی بھی کچھ علیحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہی
وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہی ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان نہوا تو من دویپ مین رہیگا وہان جا کر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے
روپ کا گیان ہو جاتا ہی اُس گیان سے ہمیشہ مُکت ہوتا ہی جب اُسکو ہمارے نراکار روپ کا گیان ہوگیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ
برہم ہی ہو جاتا ہی جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہی اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہی جب یاد آتی ہی تو اُس پائے ہوے کو پاکر خوش
ہوتا ہی ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہی جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے
لوک مین نہا دو بہت بھاو کے گیان ہوتا ہی اور بیراگ رکھتا ہی اور گیان نہین مرگیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر
پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہی اور وہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہی ای راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہی
کچھ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا ابہاس ہوگا اور پہلے برن مین سیدھی
نہ ہیگا اور شم وغیرہ چھ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھ اور سنسکار بھی دُرلبھ ہین پھر موچھ کی اچھیا تو انیک جنم
کے پُنون سے ہوتی ہی۔

چوپائی

ساوہن سکل پاے جو ماہین
تا کر جنم برتھا بھو نیکے
تا سون گیان ارتھ مہپالا
پیداشو میدہ پھل ہوئی
سب پران منہ گیان نواسا
نہا میتے یاسون من منتھن
گیان پاے کے ہوت کرتارتھ
سو سب تم سن کہا مہیدھر

گیان ہیت سوچت جگ ماہین
جو نہین گیان لہیو شبھ ٹھیکے
جتن کرن چاہے تتکالا
گیانی اہت بھلی بدھ سوئی
پرنہ ملت جم گھرت پے پاسا
کر منہ لیہہ بھلی بدھ ستھن
یہ بید انت پکارت ارتھ
اب کا سنہو کہو بدھ ور

ادھیاے اڑتیسوان ۳۸

دوہا

اشٹ ترنش ادھیاے مین و تسب بہت استھان
دیبی کے برن کرب سو سب سُنو سُجان

کای بچن من سے سنتو کھو
نہین تو ہوت کر نگھن منکھا
اندرا تھرون رکھہ سے بھاکھا
جو کھو کا ہون سو منڈا
من ہی کہیو اسونی کمارا
من کہ اندر مور سر کاٹھی
تب اسونی کمارا شوکر پہ
تیہی پرندر کر بڑ کرود ھا
جب ہی سر من کر کٹ گیو
لے اسونی کمار بید بر
اتنے کشٹ برہم کی بدیا
جو پاوا تیہی دہن تم جانو

گروہی بھلی بدہ نہیں نت پوچھو
بھیے گرگھن نہ لشکرت سکھیا
برہم گیان کریہو بدہ ساکھا
کاٹ کرب ہم تھین بلبنڈا
ہم سے برہم گیان بھو سارا
گیان کہے پر تیہی نہین آٹھی
نکھہ لگاے سکھ لین گیان و
من شر کا پیو بھیو نہ جو دھا
پورب منڈ بھپو جبت کہیو
بدیا برہم بھی بدہ دکھہ کر
لِت مہی دہر جا ہنو سدیا
اروکر تار تھہ تا گنہہ پن مانو

ادھیاے سینتیسوان [۳۷]

دوہا

سینتیسوین [۳۷] ادھیاے مین بھگت پرشنسا کھیان
کہب بھلی بدہ سنہو تیہی سکل سہت بیا کھیان

اتنی کتھا سن ہمالے جی بولے کہ ای ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے سکھ سے اس منکھ کو گیان ہوجاوے دیبی جی بولین ای ہمالے موکھ
کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین اُنمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہے اسمین زر
خرچ ہوتا ہی نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہی منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہی تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے کے
ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان یا
اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علیحدہ جانتا ہی اُسکی بھگت راجسی کہلاتی ہی اور جسمین پاپون کے دور ہونے کے
لیے کرم کرکے ایشر کو ارپن کر دیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہی یہ بھگت پر بھگت کی
دلانے والی ہی اور تامسی راجسی نہین ہی اب ان تینون سے علیحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سُنیئے ہمیشہ ہمارے
سُننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اُسمین پھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ
سایُجیہ سالوکیہ ان چارون طرح کی مکیتون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے کچھ فرق نہ جاننا
وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جاندارون مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہی ویسے دوسرے مین کرتا اور
سب جاندارونکو برابر جانکر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب دلون مین سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے ایشر تک سبکو ہمکو

چوپائی

ارمم بھگت کماری پوجا — مم ہت کرے نہ چیت کچھ دوجا
بُت شانٹھہر تج پوجن کرنی — پرت تب سو بہونست بُنی
سوکرت کرتیہ دہن مم پریتی — ییتی اُربسے کرے جو ریتی
یہ سب بھو دھرم تم سُن گاوا — جن کہیو جو سکھیہ پراوا

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالس ۳۹ ادھیاے مین پوجن بدہ بھو بھانت — کہب پرسنا ہوت جیہہ دیبی سبھہ پوسات

ہمالے نے پوچھا کہ ای دیبی اب پوجا کی بدہ ہم سے کہیے یہ سن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدہ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہی تم اُسے شردہا سے سنو ہماری پوجا دو قسم کی ہی ایک بیدکی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہی بیدکی کو بیدک لوگ بید کی بدہ سے کرین اور جو تانترک ہون وہ تنتر کی بدہ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدہ نہین جانتے اور اسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھہ ہمیشہ دکھی رہتے ہین اُنہین جو بید کی پوجا کہی ہی اُسکو مین کہتی ہون ای ہمالے جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکھا ہی جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور سب شکت سنجگت اور پرم پریرک روپ کا دہیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب اہنکار چھوڑکر پوجا کرو اور بھگت جگتیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کرو اسطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سرشٹھہ ہین اور یہ جانو کہ ہم انکو اس بھو ساگر سے تارتی ہین اور دہیان گیان اور شبھہ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم سے بھگت ہوتی ہی اور بھگت سے گیان ہوتا ہی اور جو شرت سمرت نے کہا ہو وہی دھرم ہی اور شاسترون مین جو کہا ہی وہ دہرم کا آبھاس ہی اور ہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہی اسلیے ہماری کہی ہوئی شرت بے پرمان نہین ہو سکتی سمرت شرت کے مطلب کو لیکے ہی نکلتی ہی منُ وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہی مگر کہین کہین کسی کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب رہ رہ کہ دیے گئے ہین اور شاستر کہنے والون کے اگیان بہت ہونیکے سبب گیان دوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہو سکتا اسلیے جب جو مکت کی خواہش ہو وہ دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی آگیا بید ہی اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیے یہ لوگ تو ضرور ہماری شرت کے بچن جانین ای ہمالے جب جب دہرم مین خلل ہو کر ادھرم کا زور ہوتا ہی تبھی ہم بھیس دہرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتیونکا بھاگ کیا گیا ہی جو بید کے بچن اور اُسکے کہے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑ اور دھرم کا آسرا کرتا اُس ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور اُنکی پنگت سے برہمن نہ چھوین اور شرت سمرت کو چھوڑ اور لوک مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین - بام - کپالک - کولک - بھیرواگم یہ گرنتھہ صرف شوجی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن دچھہ بھرگو اور ددہیچ کے شراپ سے چلکر بید مارگ سے باہر کیے گئے

ہمالے جی نے پوچھا کہ اے دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت او تسب بھی تبلایئے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتھ ہوتا ہو دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین او تسب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے لیکن
ہم بیان کرتی ہین سنیئے کرکولاپور کے جنوب کیطرف سہیادری پربت ہو اوسپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہو جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولجا پور
ہو جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بھرامری سری رکت دنتکا درگا
بندھیاچل نواسنی ان پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جامبونند
استھان سری نگر نیپال مین گھیہ کالی کا استھان میناچھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پورکھوتم چھیتر مین ایکا میلر استھان مہالسا
استھان جیسے دچھن دیس مین ملار ستھانا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہو چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہو بیدناتھ مین
بگلا مکھی کا استھان ہو من دویپ مین بھونیشری کا استھان ہو سری ترپور بھیروی کا کامچھیا استھان کامرو دیس مین جو بھومنڈل مین جگدمبا
ہو اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہو جہان ہر مہینے مین دیبی رجسولا ہوتین وہان سب دیوتا ہین جو پہاڑ ہوگئے ہین اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہو کاماچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امرنات
مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکر چھنی نیمکھار مصر کہہ مین لنکا دھارنی پنگلا پرچھ مین پرہوتا دیبی اکھاڑہ استھان مین رت دیبی اور چندیشپور
استھان اور وہان ڈنڈنی پرمیشری رہتی بھار بھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہرشچند ر تیرتھہ مین چندر کا استھان
سری گرد استھان جہان شان شانکری دیبی جبیشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی امکیشر استھان مین سوچھما دیبی اوجین مین شانکری دیبی
چھینتر مین ارگ دانی دیبی بھیرو استھان مین بھیروی گیا مین منگلا کر چھیتر استھان پر یا بھگوتی ناکل استھان مین سوامبھوی رہتی اور کنکھل
مین اوگرا دیبی بجیشر مین بشویشا دیبی اٹ ہاس استھان مین مہاناد دیبی مہندرا استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشیری بستراکل
استھان مین بھوانی اور شانکری ہو اور اردہ کوٹ استھان مین بھدر کرنی دیبی بھدر کرنک استھان مین بھدرا دیبی سورنا کھیہ استھان
مین او بپلا چھی ستھانو استھان مین استھارا دیبی کملالیہ استھان مین کملا چھگلنڈ استھان مین پرچنڈا رنڈک استھان مین ترسندھیا کوٹ
استھان مین بکلیشری منڈلیش استھان مین تھانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنک کرن استھان مین دھون دیبی استھولیشر استھان مین
استھولا دیبی گھانیون کے ہردے مین ہر لیکھا دیبی رہتی ہین اے ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب انمین جاوے تو پہلے انکا
مہاتم سنے پھر اوسی بدہان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا ہوا
دیبی کو بھگتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دھیان کرے تو مکت ہو جاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہو اوسکے سب پاپ
بھسم ہو جاتے ہین اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اوسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عورت
اور مردونکے کرنیکے لائق ہین اننت ترتیا برت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہو اور آردرانند کری ترتیا کا برت شکہ کا برت کرشن
چترودشی کا برت منگل وار برت پردوش برت جب پردوش برت مین مہادیو جی دیبی کو شام کے وقت لبترے پر بٹھاکر دیوتون کے سامنے
نلچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہو ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا ہو اوسمین
ہی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دن مین ہمارا برت ہوتا ہو اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہین انکو جو کوئی
خوش ہونیکے لیے فریب کے بغیر کرتا ہو وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہو اور ہمارا پیارا ہوتا ہو

प्रकाशमाना प्रथमे प्रयाणे प्रतिप्रयाणेऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपदव्यामनुसञ्चरन्तीमानन्दरूपामबलां प्रपद्ये

ٹیکا

مین ابلا پراشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادھار کے آگمن مین آنندروپنی امرت سے
بھری ہوئی اور انتہ پدوی جو سکھمنا ہی اُسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھا کے بیچمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریا کر
ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہر للیکھا تک
نیاس ہمیشہ کرے مولادہار مین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار ہر نیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدہ سے اور سب نیاس
کرے پھر اپنے دنیہہ مین پیٹھہ کلپنا کرے اُسمین وہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ
پریتون پر آسن کیے ہو وہ پریت یہ ہین - برہما - بشن - رودر - ایشر - سداشیو - یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون
ذیلو یچ بھوتاتمک پانچ ہی اوستھا مین ہین اور ہم - ابیکت چدروپ اون پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علحدہ ہین اسی سے تیکت
منترین لبستر بنائے گئے ہین اسطرح دہیان کرکے بالسی بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جب ارپن کرتب ارگھیہ دہرے پھر برتن
دھوسامگری سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کرگروکو پرنام کرے اُسکی اگیا لے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے
پھر پیٹھہ پر پران پرتشٹھا کی بدیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت
سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو دے پھر جنترا ستھاپن کی اور ن پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکروار کو ضرور کرین اور دیبی
کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اورن مورت کے ساتھ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیدترین پان دچھنا
وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا نبایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھ کرے اور کوچ رودرے یہ وغیرہ
سوکت سے اور اتھرون کے شرو منتر جو ہر للیکھا تک مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منترونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بید پارائن یا اور پوران
کے جپ پارائن سے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب دھن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا سا ہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی روپ
سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمشکار کرے اور سنگہار مدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہر للیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہر للیکھا سب منترون سے
اوتم ہے اسی ہر نیکار ہی کو کہین کہین ہر للیکھا بھی کہتے ہین ہر للیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتمب پڑتا ہے اسلیئے جو کچھ ہمکو ہر للیکھا منترون سے دیا گیا گویا
سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سریمد بھون سندری دیبی کی پوجا کرتا ہے اُسکو کہین کچھ بھی دُرلبھ نہین اور مرکر ہمارے
من دویپ مین جاتا ہے یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہمالے تمسے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا
اسے بچار کے ادھکاری ہو اُسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکیہ ابھگت اور دہورت دُشٹ کو نہ بتلانا اسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن (پستان)
اوگھاڑنے کے برابر ہے اسلیے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتانی
چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہے اُسکے پتر سیر ہو کر پرم پد کو جاتے ہین اتنا کہکر بیاس جی بولے

چوپائی

یہ کہہ انتر دھیان بھوانی
دیبی درشن سون سب دیوا

تہان بھی کہہ ام سبھہ بانی
مدُت بھیے جن پائن میوا ؛

اونکا اودھار کرنے کے لیے شیوجی نے شیو بشنو سور شاکت گان پتیہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنتر دن
کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول
کرین کیونکہ برہمن بید سے علحدہ ارتھ کا ادہکاری کبھی نہین ہوسکتا اُسکا وہی ادھکاری ہوسکتا ہی جو بید کا ادھکاری نہو اس سے سب
تدبیر و نسے بید ہی کا آسرا لے اور دھرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیز و نکی خواہش چھوڑ سنّیاسی نبستھہ گرہستہ اور برہم چاری
یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جاندارون پر رحم کرتے اور اہنکار اور ہان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگاے رہتے اور ہم
ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو
ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہم نے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا بیر
کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور مہا پٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے اور
دہیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بھگت
کے دُکھ سے دکھنی پرسا دینے مین سُمکھی چندر کھنڈنی پھانسی انکس پرابھیہ مدرا دہارن کیے آنند روپنی کا دہیان کر پوجا کرے جب تک
انتر پوجا کا ادھکاری ہو جاوے تواس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے۔

چوپائی

ابھینتر پوجا جو گائی ؞
سمبت پرم روپ ہی میرا
یاسون مم سمبت تن ماہین
سمبت روپ رہت جو اہیٔ
سنسار ی ناسن ہت یاسون
جوگ بھگت من کر کے دہیرا
اب کہون پھر باہیہ سو پوجا
سا و دھان من کر سُن پربت

سو سمبت یہ جان گسائی ؞
رہت اوپادہ جگت سے نیرا
چیت نرا سرے تہا سُدا اہین
متھیا مایا جگ سو کہیٔ ؞
تم روپ ساچھنی اوپا سون
دھیاوہ دیبی لہو نہ پیرا
کر بستار نہ چیت کچہ دوجا
سُن گن بیو ستھا جن شبرت

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین دہیاے مین پوجا باہیہ بدھان
کہب بھلی بدہ سُنو تہیہ سگرے لوگ پردھان

دیبی جی بوین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سوکر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کمل کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرو کا روپ ہو اُسکو یاد کرے
جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمشکار کرکے کنڈلی دیبی کو یاد کرے۔

دھیان کا منتر

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پُرکھوتم جگت کے آدھار سرنگیہ اس دنیا مین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہے اور اخیر مین کہان جاتی ہے اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہوجاتی ہے جیسے کہ اندھیری مین سورج سے ہوتا ہے ای دیوتا اسکا جواب دیجیے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادے اسطرح جب نارد مُن نے بڑے جوگی ناراین جی سے پُوچھا تو وہ خوش ہوکر یہ بولے کہ ای دیو رکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہے کہ دیوتا گندھرپ رکھہ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتی ہین وہ دیبی جگت کو بناتی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہے یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہے اُس دیبی کا سروپ جو سدہ ور رکھیونسے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہے کہینگے برہما جیکے لڑکے آد مُن شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اونسے بولے ای بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اونکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدہ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کرکے خوش کیا اور ایک من ہوکر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول ۱

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(۱) ای دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہے اور جگت کے کارن جو ہرن گربہ ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو ای سنکھ چکر گدا ہاتھون مین لیے ہوئے اور ناراین کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

वेद मूर्ते जगन्मात कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते शिवे २

ٹیکا

(۲) ای بید کی مورت جگت کی ماتا ای کارن جو مایا ہے اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول ۳

माहेश्वरि महाभागे महामाये महोदये महादेव प्रिया वासे महा देव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

ای ماہیشری اور ای بڑے بھاگ والی مہامایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول ۴

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

تب جنمی ہیموان بھوانی ۔ ہیموتی تیہ نام کہانی
گوری نام پرسدھ بہوری ۔ شیوہ دین کین نہوری
شیو دیبی سے بھیو جو دیوا ۔ اسکند نام مہابل سیوا
تن ماریو تارکا سُر ئین ۔ بھئے مُدت سب اندر گین
جلدہ متھن سے رتن انیکا ۔ پرتھے نکسے سہت ببیکا ؛
تب دیون لچھمی کی ہتیا ۔ سُت بڑی کینی بھگت سمیتا
تنکے اوپر دیا کر دیبی ؛ ۔ رمانام نکسی سُر سیوی
دیون تہی بیکنٹھے دینا ۔ سوتا سون تیہی سم کرلینا
یہ دیبی ماہاتم بہیت ۔ شبھہ تم سن برنی جس تم تت
گوری لچھمی جنم کتھا سب ۔ جو تم پوچھیو سہت پریم تب
جار گین یہ رہسیہ ہین گایو ۔ یا سون تم جن کاہ سنایو
یہ گیتا رہسیہ مہپالا ۔ گوپنیہ سب سے ہے آلا
جو تم پوچھیو سو سب گاوا ۔ سنچیہ ہین سکل سناوا
ات پوتر پاون سب بھانتی ۔ اب کا سُنہو وشٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے ہین منہہ و نہہ بردان
جم دیبی سو سُنہو نردکیے چت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان ہین پیدا ہوئے راجاؤنکی کتھا جوامرت کے برابر ہی آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سُننے کی خواہش ہی کہ وہ جگدمبکا دیبی سب منونترون ہین جس جس روپ سے جس جس جگہہ ہین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیبی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپ کے دھیان سے بھگوتی کے سوچھم روپ ہین مت جاتی ہی اے مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے اے راجہ سنیے دیبی کی ارادھیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سُننے سے آدمی دنیا ہین کلیان پاتا ہی یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی اُنسے جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہی اُسے تم سے کہینگے ایکسمے کی بات ہی کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگاتما نارائن جی کو نمسکار کر یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھسے پوچھی ہی نارد جی بولے کہ اے

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च ॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) ای دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمھاری استت اور نمشکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمھین دھیاوتے اور تمھاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین۔

مول ۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः ॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशी याद साम्पति रुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینون لوک کے مالک اور برن پانی مین رہنے والے جانورون کے مالک۔

مول ۱۲

कुबेरो निधिनाथोऽभूद्यमो जातः परेतराट् ॥ नैरृतिरक्षसान्नाथस्सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اُسکو نمشکار ہے۔

مول ۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणि ॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہے۔ گری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح مُن جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین ای برہما جیکے بیٹے اور راجیندر جو چاہو برمانگو ہم تمھارے اس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سُن مُن بولے ای دیبی جو تم خوش ہو تو تمھارے حکم سے بغیر کسی اُلجھن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ ای راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہوا اور بغیر کسی اُلجھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمھارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت ہدیار جاپسدہ یہ سب ہو نگے اسطرح برہما کے بیٹے سوائمبھو کو بردان دے اُس مُن کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گئین۔

چوپائی

یہ بدھ لہہ بردان نریش +
بدھ کو نمسکار کر کہیو ؛
جنہہ لبس ہم پر جاہہ کرہین

گیو برھم پر جنہہ سنکلیشا ؛
ہمہ تات سنسا ہتی دیو
کرہو جگبتہ ہری اڑدھرین

ای بندھیاچل مین رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہااوتساہ روپنی اور وبا اور ڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتون سے پوجی گئی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्ये शिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) ای منگلون کی منگل روپنی ای شوے اور اے مرادون کی پورا کرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور ای تین آنکھین دھارن کیے ہوئے اور ای نارائنی دیبی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

यत श्चेदं यया विश्व मोतम्प्रो तञ्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्त रहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہے اور جس سے ملی ہوئی اور پردیئی ہے اور جسکا روپ ایک چیتن سروپ اور آدانت کے بنا اور تیج روپ ہے اُسکو نمشکار ہے۔

مول ۷

ब्रह्माय दीक्षणा त्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیا کو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک شیو جی ناس کرتے ہیں اُسکو نمشکار ہے۔

مول ۸

मधु कैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्म सम्भवः ॥ यस्या स्तवेन मुमुचे घोर दैत्य भवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدھ کیٹبھ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اُسکو نمشکار ہے۔

مول ۹

त्वं ह्रीः कीर्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेद गर्भा बुद्धि दात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی۔ تم لجا کیرت یاد رکھنا سوبھا و لچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدھ دینے والی اور ہمیشہ بیخوف کرنے والی ہو تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۰

راج بلاجو بڑی لچھمی کو دیوتون سمیت بھوگتے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منگھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے مالک دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبھہ اور اُسبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیطرح نیرت راچھسون کے مالک جھچپہ گھن کے ناس کرنے والے کہان تک گناوین سب کرمون کے ساچھی بھی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور لوک پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندارونکی زندگی کھاتی ہو اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنّر اور جچھون کے مالک اور دہن کے مالک کہلاتے ہین اور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب جچھونکے مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمشکار کرتے ہین آپ ہی کے انشو نسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدھ سون بھگوان کرپالا
دیالا ماتر بلوکن کرھ ہر
ہرنیا چھیہ آیو تیہی کالا
ہتیو گدا سون ہر تیھی تھوان
ردسون یے دہرنی جل اوپر
تھاپ گئے اپنے ستھانا
یہ چپتر دہرنی اودھارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کیرے

اد پورکھ اپٹرت بھوہالا
بدھ اور پردنیو کرنا بھر
روکیو مارگ کیو بڑ جالا
تاس پران گئے ہرجن کہوان
تھاپیو آئے آپ ہر سوکر
کرن لگے سرگن تنہ گانا
سنت پرسہت جو نرشبھہ کارن
ہر پر پاوت ہوت نہ دیرے

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتیا ادھیائے مین سوامبھو کر بس
جہی سُن نرشکہ لہت ار ہوت پاپ کر دہنس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھہ بیکنٹھہ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوامبھو من سے بولے کہ ای سوامبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے چیزین بناکر جگیہ کے مالک پورکھ کی پوجا کرو اور برن آسرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہے کے مطابق دہرمونکا اچرن کر و اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہو گی اور اپنی پرتشٹھا اور گن کے برابر بدیا پڑھے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کر و اور کنیا پیدا کر کے گن والے اور جسبوی لوگونکو دہ بیہہ دان پورکھ نارائن مین اچھی طرح دل لگاکر بھگت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کر و تو جوگیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جاناسطح اپنے بیٹے سوامبھومن کو سمجھاکر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگاکر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا کہ ای بیٹے پرجا بناؤ اور سوامبھو جی اُسکو منظور کر کے پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پادو دومن کے بیٹے پیدا ہوئے اور پھر تین کنیا اُنکے نام ہم سے سُنو پہلے کنیا کا نام آکوتی۔ دوسری کا نام دیو ہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہور

یہ سُن بدھ تج متھی بچاری
سرشٹ کرت موہ بہو دن گیو
سب رس تا منھہ لین کراری
اب ہمرے چِت کر یہ کاجا
ین جاکر آدیش کریا

کیہی بدھ ہوے کارج یہ بھاری
دھرا بار بہتیرہ منھہ پرلیوۓ
بن تاکے کاکرین بچاری
کرے آد پور کھ مہراجا
ہوے سہایک بار سو بیا

ادھیاے دوسرا[۲]

دوہا

کہب دو[۲] تیا دہیاے جم باراہ بپ دہار
جل سے دھرا اوٹھاے ہر تھا ہو یہان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح مُن اور مریچ وغیرہ منیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھ کا دہیان کرتے تھے کہ برہما جیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سوَر نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سوَر کی روپ بشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہوگیا اس سے سب کو بڑا تعجب ہوا اُنکو دیکھ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سوَر کا روپ بنائے ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہوگیا دیکھو ابھی اونگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہوگیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دُکھ ہٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ روپ پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہما جیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سُن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھربن بید کی رچون مین بنے ہوئی طرح طرح استوتر دن سے آدپورکھ سوکر جیکی تعریف کرنے لگے اُنکی اُستت سُن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پربیس کر گئے اُنکے پانی مین پربیس کرنے کے وقت کٹھور شریر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دُکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سُن بھگوان الیشر باراہ جی جل چرون کو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان ادھر ادھر دوڑ دوڑ سونگھ سونگھ ڈھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اُٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچمین تھی اُسے بھومیش یو دیو بشن سوکر جی دانتون پر رکھ پانی کے نکال لائے اُسکو دانت پر دھرے ہونے جگدیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دِگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور سوبھا اُنکو برہما جی نے مَن وغیرہ کے ساتھ دیکھ اُنکی استت کی کہ ای پنڈری کاچھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دُکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کر پتون سمیت کملنی کو اوکھاڑ کر ہاتھی اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی وہ سوبھا دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہی جیسے کہ سونڈ سے کمل اوکھاڑ کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہی ای دیوتون کے مالک اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانوون کی ناس کرنے کے لیے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپ کے آگے اور پیچھے سے نمسکار ہی ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمسکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشت بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دھرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون کا

سات لکیرین بن گئین مگر برہما جی نے آکر منع کر دیا کہ تمہارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوما کرو اور رات نہونے دو اُون راجہ کے
گھومنے مین جو سات لکیرین ہو گئین وہ سات سمندر ہو گئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور اُنھین ساتون سمندرون کی
بیچ مین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر کھائی روپ ہو گئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپون
کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہو گئے جنکے نام یہ ہین۔ جمبو دویپ[1]۔ پلچھہ دویپ[2]۔ شالمل دویپ[3]۔ کُش دویپ[4]
کرونچ دویپ[5]۔ شاک دویپ[6]۔ پشکر دویپ[7]۔ اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب
سے یہ نام ہین۔ کہارود[1]۔ اچھہ رسود[2]۔ سرود[3]۔ گھرتود[4]۔ چھیرود[5]۔ دہدہ منڈود[6]۔ شدہود[7]۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین اُنمین
جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھیرا ہوا ہی اور راجہ پریہ برت جی نے اپنے اگنیدھر نام بیٹے کو اُسکا مالک
بنایا اور جو اُسکے اودھر پلچھہ دویپ اُوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھیرا ہوا ہی اُسکی مالک راجہ پریہ برت کے بیٹے ادھمجہو ہوئے
اُسکے اودھر جو شالمل دویپ سرود یعنے شراب کا سمندر ہی پریہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہُو کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے
کُش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرن ریتا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ
کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے گھرت پشت نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے
سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسمین پریہ برت کے بیٹے میدہا تتھہ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے
گھرا ہوا ہی اُسکے راجہ پریہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اورجسوتی نام کنیا تھی اُسکی شکراچارج
سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پریہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کرکے آپ گیان لیکر
جوگ ابھیاس کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان [5]

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین بھومنڈل بستار ۔ سنہو سکل دی کان تہی ارسن کرہ بچار

شری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ برکھ کے بھید سے سُنیے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے
مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولاکار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین
اُنکے علحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجادا پہاڑ ہین اور اُوتر اور دکھن کے دو حصے دہنکہ کے مانند ہین اور الابرت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ
چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الابرت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکا روپ ہی اُسکا مستک
بتیس ہزار جوجن کے پھیلاو مین پھیلا ہی اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہی باقی باہر زمین مین دیکھ پڑتا ہی الابرت کھنڈ کے جنوب
نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کھنڈون کے مرجادا پہاڑ ہین رو ترتیب سے رمیک ہرنمے اور کرو برکھ کے مرجاد پربت ہین وہ
پورب کے سمندر سے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الابرت کے اوتر کیجانب بڑے پہاڑ کے
پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین اِنسے طرح طرح کے بحرے اور دریا نکلتے ہین

اور پوتر ہوئین - آکوتی کی شادی رُچ کے ساتھ کی - اور دیوہوتی کو کردم مُن کو وچھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیونکی اولاد سے یہ لوک بھرگیا آکوتی مین رُچ سے جگیہ نام آد پورکھ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم مُن سے بھگوان کپل وتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوکون مین سانکھیہ شاستر کے اُچارج مشہور ہین - وچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاون کی اولاد دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ ہین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رُچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے کہنے سے سوایمبھو نام مُن کی رچھیا کرلی اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رہکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہے اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہے اپنی ماتا سے گیان کہکر پلہاشرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہین موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدّہ ہو جاتا ہے اُن سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیوجیکی ہم بندنا کرتے ہین -

چوپائی

ہم برنیو مَن کنیا بنشا ۔ ۔	پڑھت سُنت جاکے اگھہ وِدھنسا
اب مَن پترانو ی بنسہ کہین	جیہی شُدرت ماترہی پرپہین
وویپ پرگھ ارُساگر آدی	کین بیوستھا جن سُنت سادی
جاسُون سدہ ہوت بیوہارا	سرب بھوت سُکھ سہت بچارا

ادھیائے چوتھا

دوہا

کہب چہرتھا دھیائے مین کتھا پریہ برت کیر	دومین کرادو بھوجہان سُنھو سکل چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پتا کی سیوا مین مضبوط اور ست دھرم مین لگے ہوئے سوایمبھو مَن کے بڑے بیٹے پریہ برت نام ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور گیا وان تھی اُسمین اُنھون نے سب گنون والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جسوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین - اگنیدھر - ادھم جہو - جگیہ باہ - مہاہیرنیہ ریت - دھرت پرشٹ - سون - میدھاتتھہ - بیت ہوتر - کب - یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسون مین کب - سون اور مہابیر - یہ تینون تو بیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے تبلانے والے تھے اور اور وہ ریت پرم ہنسون کے مارگ مین سنسار سے علحدہ ہوکر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین - اوتم ستامس - ریوت یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونتر دن کے مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کرکے پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے اور ویسی ہی اُنکی اندریان طاقت ور بنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین اندھیرا رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندھیرا کیسے رہتا ہے ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندھیرا نہ دیکھینگے یہ سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہوکر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دفعہ گھومنے سے بھی

کے لگنے اور سورج کی کرنون کے پڑنے سے بدبودار اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبونند نام سونا دیوتونکا بنایا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مکت کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسطرح بارشو نام پہاڑ پر ایک بڑا بھاری کمدمب کا درخت ہے اُسکے درون سے پانچ دھارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گرکر زمین کو آتی ہے وہ پانچون مدھو دھارا لابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارونطرف سو جوجن خوشبودار کرتی اور وہان ایک وہارشیری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا دیو پوجا مہوتسا ہا - کال روپا - مہانا لکرم بھل وا کانبار گرہنشری - کرال دہیا - کالانگی - کام کوٹ پرورتنی - وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت ہے اُسکی ٹہنیون سے مدھو کر بہتے جو کمد کے مستک پر سے ہوکر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا اسجیا آسن اور زیورات سب بہا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان بنہاچھی دیبی سب دیوتون سے سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ تبلا بیشر رودرکہی ینلالک جُنبا ات پوجیاات ما نیاہست تا ننگ گامتی - سدتو نمادنی مان پریا - مان پریانترا - ماربیگ دھارا - مارپوجتا - ماربادتی - میوزور شو بجاؤ دھیا - سکھ باہن - گربہ بھو وغیرہ نامون سے کرتے ہین اور جپتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بجیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جمہائی نفرت سردی گرمی سودا کمہلا جانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین وہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سُمیر پہاڑ ہے اُسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گروہین جو سُمیر کی جڑ مین کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سُمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سُنو -

چوپائی

گرگ کرنگ کشیبہ کلنکت	ششر ترکوٹ پتنگ رچا مت
کہد ششتی ارہاس کپل گہہ	سنکہ ہنس بید وریہ رکہہ گہہ
چاروہ ناگ ارو کانچن گن	ناردیہ سب بین بھلے من
یہ گرکہتا سکل مین گائی	ناردسن جو تہین سنائی

ادھیاے ساتوان

دوہا

سکل شیتما دہیاے مین میرادیر کے بہاگ	برنوسو سینوسبجن کرکے ات انوراگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سُمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکھن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی چوڑی جٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوتان اور پاتردو نکا پہاڑ ہین اور میر کے شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربیرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے جنوب ترشنگ اور مکر

نکھدہ نام پہاڑ ہی اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہماے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہین یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہر ہر کہہ کمپرکھہ اور بھارت یہ تین کھنڈ ہین یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجاد اگر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہی اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہی دونون نیل سے نکھدہ پہار تک لمبائی مین ہین اور دو دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بھدراشو برکھ کے مرجادا پہاڑ ہین اور مندر میر مندر سپار شنک کمد یہ سمیر کے پائو روپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آمب جامن کدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہین جو پیو رس ۱ مہو رس ۲ اِچھرس ۳ اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور اشرج پاتے ہیں ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین - نندن - چیتر رتھ - بیبراج - سرب توبھدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے ایمین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہی وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہی اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکے پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہی اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین --

چوپائی

تاکے کر پاپلو کن سون سب	چھہار وگیہ لہت سرب بہ دہب
مایا آدریا تلا اننتا	ایشٹر مالن پشپ بہنتا
دشٹ ناشنی کانتِ دایِنی	پرنہنت دہرا منہہ امرت پانی
یہ پوجن پر بھاؤ سون ہانک	سدا بہت تیہی ندمنہ چاٹک

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیاے مین انیہ برچھ اتھاس	پُن دیبی برنن سُکل ندو پاست کراس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو ہمنے ارنودا ندی کہی ہی وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کی مشرق کیطرف بہتی جسمین بہارنی مشرق کیطرف پہاڑ ہی جنکے ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچری اور اوز جچھ گندھربون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبو دار ہو کر دس جوجن تک کی زمین کو خوشبو دار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے بہکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سودا لینے والی جمبوادنی بھگوتی رہتی ہی جو دہان کے ہندو دیوتا ناگ رکھہ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہی اور سب جاندارون کے اوپر رحم کرتی ہی پاپیون کو پوتر کرتی اور دیا دینے والی اور نیہہ روگ ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دُکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سندری کام کرتا - کام پوچنا - گیہ ناگکا نیا - کیستی ان نامون سے منکھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہی جامبو رس کی لگی ہوئی

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدھ ٹھیک ۔ کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوترا ور منترون سے جپ و دہیان مین
مشغول ہو سری دیبی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پھل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین
سب پرکھوئین پہاڑون پر صاف پانی پھوٹے ہوئے کمل رہتے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چہچہاتے ہین اور جل کر پڑا سے دلکو خوش کر رہے ہین وہان کے
رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہر جو دیبی جی
کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہر اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیوجی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار
کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جاسکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیو جی
سری شنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جاندارون کے ہت کے لیے دہیان کرتے جو اُنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت برہما کی
سبب ہر اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہر — नमोभगवते महापुरुषाय सर्वगुण संख्यानायानन्ता व्यक्तायनमः
اب دہیان کہتے ہین۔ اے بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب طرح
دیکہا ہو اور سنسار کے دکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گُن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین لپٹتی اسلیے جو آتما کو جیتا چاہتا
ہر وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر تبلاتے اُسکو نمسکار ہر اور جس آپ کے
ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دھرا ہر اُس آپکو نمسکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ
ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہماجی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس سے آپکے
تابع ہوکر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی
بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گُنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو
نمسکار ہر اسطرح بھگوان مہادیوجی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ سنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھ مین دھرم کے
بیٹے بھدرشروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہیگریو مورت ہر اُسکی پوجا کرتے اور دل لگاکر جپتے
ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہر — ओन्नमो भगवते धर्म्मात्म विशोधनाय नमः ॥ اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان
کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہر کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہر کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہر مگر اُسے نہین دیکھتے اور برے کام کے
کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلاکر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہر اے
بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمسکار ہر مگر اے دنیا
کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہر کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگ کے
آخر مین گھوڑے اور آدمی یعنے ہیگریو کا اوتار دھار کر دیت کے چرائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہماجی کو دیے اُس ست

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھہ پہاڑون مین سمیر بہت سجتا سمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دوسرا سورج ہی اور سمیر کے بیچمین اوپر دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھونٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھہ لوک پالونکی پوریان دو ہزار پانچ سو جوجن کی ہین سمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین - منووتی - امراوتی - تیجووتی سنجمنی - کرشنانگنا - پُرا - شر دھاولی - گندھوتی جسووتی - یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگاجی ہین جو بامن جیکی پاونکے انگوٹھے سے پھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساچیات بھگوتی ہی کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے اُکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس مستک سری بشن جیکا پرم پد کہا جاتا ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دہروجی رہتے ہین اور بہگوان کے جُگل چرن کی دھوڑ دھارن کرتے ہین اب بھی وہ راج رکھہ سری بشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربھاو کے جاننے والے سپت رکھہ وہان رہکر دہرو جیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکھہ لوگون نے سری گنگاجی کو ایکانت کی سدہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دھارن کیا تھا اُس بشن جی کی جگہ سے بہت برسون کے بعد دیوتون سمیت بمان پر سوار چندر منڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دھارون سے موجود ہین اور چار ون نامون سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ندوغیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین - سیتا - الک نندا - چچھہ - بہدرا - اُنمین سیتاجی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہوگندہ ماون کے سرے پر گرتین - اور بھدراشو کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی ہوئی چھپا سمندر مین ملی - تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھہ مین پہونچی جنکا چچھہ نام ہی مغرب کے سمندر مین جاملی اُنمین تیسری دھارا جو الک نندا کے نام سے مشہور ہین سمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جاملتی ہین اُسکے نہانے کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھہ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دہارا اُتھی وہ سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراسو برکھہ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جاملتی ہین انکو چھوڑا اور بھی بہت سے دریا اور بحیرے ہین جو سُر وغیرہ سے نکلتے ہین -

چوپائی

تن منہہ کرم چھیتر یہ بھارت
انیہ آٹھہ سُر پُر سم اہہین
مہا سُرت جوتی سُت ساتھا
ایک برکھہ تک نیون رہے یہ
تر تیا جگ سم کال سدا ہین

ہر شبھ برکھن آن پکارت
دس سہسر ہاتھی بل لیہین
بھرت سُکل نبھے سب ناتھا
انکھہ منہہ جونی سُت کو دہہ
نہار رہت اُن کھنڈن ماہین

کوئی نہ دُکھی ہوت تن ماہین
رام کرپا سُن سُکھی رہا ہین

परागच्चाधिपतये षोडश कलाय च्छन्दोमया यान्न मया यामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ وہیان کرتی ہین عورتین ہر کھیکیشر تمہاری آرادھنا کر اور خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود مختار نہین ہین اسلیے بمیار روپیہ اور عمر کی پالنا نہین کر سکتے اور خاوند وہ ہو جسے کہین سے خوف نہو اور خوف زدون کو چارونطرف سے پرورش کرے پھر ایسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوندون مین تو انہین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اَور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہی اُسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اُسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی اَی بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہا دیو اور دیوتا دیت دل لگاکر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنون لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہروے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم اُنکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتھ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانگ ہمکو چھاتی مین بھی دھارتے مایاکر کے ایشر کے چرتر کون جانتا اِسطرح کام روپی بھگوان کی اُستت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدہ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منُ جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओं नमो मुख्य नमाय नमस्सत्वा सत्व प्राण यौजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپکسی لوک پال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہی جیسے کہ کٹھ پتلی کو نچانے والا پورکھ نچاتا ہی اور آپ کو چھوڑ نہایت مغرور سب لوکپال بے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر منکھ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہی اُسکی پرورش نہین کر سکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور ایشر ہو منُ جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہا ساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اِس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمسکار ہے

چوپائی

یہ بدہ نرپ ورمن نت دھیاوت
سنشیہ چھیدن دیو دیوپت
مچھہ روپ ہر وہیان جوگ سے
بھاگو توتم نرپت سیتہ برت

ہین روپ ہر کنہہ سکھ پاوت
جو ہر نج جن کاتھہ دیت گت
رہت سکل من دُت بھوگ سے
بچپرت بھگت سہت ہر بدنت

ادھیاے دسوان

دوہا

اسپیہ ارو سیوک بھاو جم پرکٹت کرت سنسرت
کہب دشم ادھیاے مین انبہ برکھ کے برت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہرنمیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دھارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک ہین

پچھو ١٢١

نمسکار آپ کو نمسکار ہی اسطرح پھیر سرو ش استت کرتے اور اُنکے گنون کا بیان کرتے۔

چوپائی

انکر چرت پڑہت جو کوئی پاپ کنچکی اتج تج تن سے	پھر سُناوت آنھی سوئی دیبی لوکہ جات شومن سے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین نرسہت جم اینہ	برکھن منہہ سیوت سکل سُدہ ہوت ہین وینہ

سری نارائین جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑے جوتی بھگوان نرسنگہ جی موجود رہتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پر بلاد جی بھگت سے دیکھتے اور استت کرتے جوکہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین۔ وہ یہ ہے۔

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्र दंष्ट्र कर्म्माशयान् रन्धय २ तमोग्रसओं स्वाहा अभयममात्मनि भूयिष्ठाओंक्ष्रौंम॥

اس منتر کو پرہلاد جی جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوست ہو دشمن بھی خوش ہون سب جاندار کلیان ہو من کلیان کو بہجے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان پیارون کی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتون سے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستھی مین مشغول ہی وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے سنا پانے سننے والے پورکھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہی جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آرہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گن کہان سے آئے وہ تو جب سکھ نہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہی کہ سب جاندارون کے آتما سا جہان سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا باچھست جل ہی اگر ان بشن جی کو چھوڑکر رہتا ہو گرہستھی مین مشغول ہوا تو ویساہی ہوا جیسا کہ دنیا مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہی نہ کہ اُنمین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ ادی طمع۔ محبت۔ دشمنی۔ غصہ۔ عزت۔ خواہش۔ خوف۔ عاجزی کی جڑ ہاور پیدا ہونے اور مرنے کے منڈل گھر کو چھوڑکر نرسنگہ جی کے چرن کملون کو بھجو۔ جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لئے شیر روپ سنگہ جی کو جوکہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہرن بھجتے اسطرح کیتمال برکھ یعنے کھنڈ مین بھگوان پردمن کام روپ رہتے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہین وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओं ह्रां ह्रीं ह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्वगुण विशेषै र्विलसितात्मने आकूतीनाञ्चित्तीना ञ्चेतसां विशे

کے لیے نہ مہاتما سے جنم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھاگیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوئے تو ان سب باتون کی بغیر جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہوکر دوست بناتے اسیلیے دیوتا مندر آدمی چاہیے جو ملو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر جیکا بھجن کرے جنھون نے اجودھیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سرگ مین پہونچا دیا اسطرح کمپرکھ مین ست برتگیہ ہنومان جی رامچندر جی کی استت کرتے اور جس گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا	چت سنت سوہوت سناتھا
سرب پاپ سدھا تما ہوں	رام سلوکیہ جات من تیہی گن

ادھیائے گیارھوان

دوہا

گیارھمے ادھیائے مین بھرت کھنڈ برتانت	ہبیہ اسیوک ریت سب کہب سنہو ہوی شانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارائن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتے ہی ہو

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशम शीलायोपरतानात्म्याय नमो अकिञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभाय नर नारायणाय परम हंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमो नमः

اس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہی اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بہی ہی مگر اُنسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہی مگر گنون کرکے جسکی سرشٹ دوکھت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمسکار ہی اے جوگیشر آپ کے جوگ کی وہی ہوشیاری ہی جو ہم ہنیہ گربھہ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہی چاہیے عمر بھر بھگت ہو چاہیے نہو مگر اخیر وقت مین آپ جو نرگن مین اُنہین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر یہان وہان کے کامون مین مور کھ شریر چھوڑنے مین شنکا کرتا ویسے ہی جو معلم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہی اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل نہ ملا اسیلیے ای نارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کرکے اہنم ممتا ہی کہ یہ ہمارا شریر ہی اسی سے جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہو سکتی اسیطرح اُس بھگوان کی استت نارائن جی کرتے ہین ای نارد جی اس بھارت کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہوکر سنیے ملیاچل منگل پرستھیہ۔ مینا ک۔ چترکوٹ۔ رکھیہ۔ کوٹک۔ کول۔ سہیہ رکھیہ موک سری شیل۔ بنیکٹ۔ مہندر۔ بار دہار۔ بندھاچل۔ شکت مان۔ رچھ پربت۔ پارجاتر۔ درون۔ چترکوٹ۔ گوبر دہن۔ ریوتک ککب۔ نیل پربت۔ گورکھ۔ اندر کیل۔ کام گر۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد پن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین اِنسے نکلے ہوئے سیکڑون اور ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکے نام یہ ہین۔ تامربرنی۔ چندر بشا۔ کرت مالا۔ بٹودکا۔ بیہایسی۔ کابیری۔ بینا۔ پینی۔ تنگ۔ بہدرا۔ کرشن۔ بنبا۔ شرگرا۔ ینکا

اور اس لوک کے مالک جو بہترون کے پت ارجماجی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओं नमो भगवते अकूपाराय सर्व्व सत्व गुण विशेषणाय नोपलक्षित स्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने नमो वस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دہیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کے روشن اور بہت روپون کا ملا ہوا روپ ہی اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہو سکتی اُسکو نمشکار ہی ای کورم جی۔ جراُنج۔ سویدج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھ پتر بھوت اندریان انترچھ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دیپ گرہ نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجماجی سب جاندارون کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور بھجتے اسیطرح اوتراکُر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پُرکھ سری باراہ روپ سے رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پُوجتی ہی اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہی جسکا منتر یہ ہی

منتر

ओं नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اِس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دہیان کرتی ہین جب آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ دہیہ اندریون مین دل سے متھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانی سے متھتے اسطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہی اور دربہ بھجے۔ کریا۔ اندریونکا بیوپار۔ بہت دیوتا این دیہہ۔ ایش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گُن کار جون کرکے بسبت روپ دکھا ہوا جو آتما اُسکو نمشکار ہی اور جب آپ کی جیسے لشو کی پرورش کرنے کی خواہش ہی مایا پیدایش اور ناس کرتی ہی اور کچھ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہی اور جو جگت سے آدِ باراہ جی جنگ مین روکنے والے ہرنیاچھ دیت کو متھ کر رسائل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دہر کے کہیڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مدسے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہی اُس بہو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپرکھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جیکے بیٹے سری رامچندرجی جو سبکے مالک سیتارام دیوتا ہین اُنکی اسُتت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओं नमो भगवते उत्तम श्लोकाय नम आर्य्य लक्षण शील व्रताय नम उपशिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्साधुवाद निकषणाय नमो ब्रह्मण्य देवाय महा पुरुषाय महाभागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے اسُتت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تو برہم ہی اُسکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہی اور نام روپ اہنکار بغیر ہی اور ایسے الیشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین کیونکہ اسکا مرنا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہو سکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکہانے کے لیے ہوا ہی نہین تو اپنے مین جو رم رہے ہین اُس الیشر کو سیتاجی کے دُکھ کیون ہوتے یہ اسیلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندرجی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دہیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش اُنکو نہین تھا اور جب سری رامچندرجی دیو دُوت سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا او سے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے بتاتے تھے کہ دُرباساجی آئے اُنکے سراپ سے ڈر کر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسیلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندرجی نے بشسٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکہانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے

آگے پلچھ پاوک کھٹ دویپا | اَتّم سُن برنومتِ انورو پاؔ

ادھیاے بارھواں

دوہا

برنو سوسُن گُن ہیے یِن سمرہُ جگ ناتھ | دوادش کے ادھیاے مین دویپانتر کی گاتھ

سری نارائن جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہی اوتنے ہی لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھیرا ہی جیسے جمبو دویپ سمیر پربت سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو پونسے - پلچھ دویپ گھیرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ گھیرا ہوا ہی ویسے ہی چھار سمندر دو لاکھ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو پونسے - پلچھ دویپ گھیرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہی اور پریہ برت کے بیٹے اوہم جھبو وہان کے مالک ہین جو ساچھات اگنے روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصے کرکے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیانیون مین مل بھگوان کا دھیان کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہی - شیو - جوس - بھدر - شانت - چھیم - امرت - ابھیہ اُن سبھون مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین - ارنا - نرمنا - آنگرسی - ساوتری - سپربھاتکا - رتمبھرا - ستمبھرا - پہاڑون کے یہ نام ہین - من کوٹ - بجر کوٹ - اندرسین - جیوتشمان - سپرن - ہرنشیو - میگھ مالا - ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس - پتنگ - اوردھاین ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہی اور بید تریتی سے سورج کی آرادھنا ہوتی اور ست روپ سری بشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہی پلچھ وغیرہ دویپون مین عمر اندری برج طاقت عقل پراکرم یہ سبکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہی اسکا دوگنا اس پار شالمل دویپ ہی اور اپنے نبابر شراب کے سمندر سے گھرا ہی جسمین ایک شالملی کا درخت اسی پلچھ کے برابر ہی اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ ہی وہان پر پریہ برت کے بیٹے جگیہ باہ راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کردی اُن حصون کے نام کہتے ہین سُنو - سروچن - سومنس - رمن - دیوبرکھ - پاربھدر - آپاین - اَت گیان اونمین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون کے نام - سرس - شت شرنگ - بامدیو کُند - کمدر - پکھہ - سبرکھ - سہسر شرت - دریاؤن کے نام - انومتی - سنی - بالی - سرسُتی - کہُ - رجنی - نندا - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - شرت دھر - بیرج دھر - بسند ہر - اکھند ہر اور وہان سری بھگوان کی سوم مئی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہی اُسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کش دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کشا کا درخت ہی جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہی وہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرنیہ رتیا ہوئے اونھون نے بھی اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کردیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین - بس - بسُدان - درڑہ رچ - نابھہ گپت - ستیہ برت - بپکت - نام دیوک - اُس کش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات ندیان ہین وہان کے پہاڑون کے نام - چکر - چتشرنگ - کپل - چتر کوٹ - دیوانیک - اوردہ روما - اور درڑون یہ ندیان ہین - رس کلیا - مدہ کلیا - متر بندا - دیوگربھا - گھرت چیوتا - منتر مالکا - جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

گوداوری۔ بھیم رتھی۔ نربندھیا۔ پیوشنکا۔ تاپی۔ نربدا۔ سُرسا۔ ریوا۔ سرسُتی۔ چرمنوتی۔ سندھ۔ اندہ۔ شون مہاندا۔ رتھ کلیا۔
ترساما۔ بید سمرتی۔ مہاندی۔ کوشکی۔ جمنا۔ منداکنی۔ برگھدوتی۔ گومتی۔ سرجو۔ اوگھ وتی۔ سپت وتی۔ سکھوما۔ شتدرو۔
چندربھاگا۔ مرودبردھا۔ بتستا۔ اسکنی۔ بشوا۔ یہ دریا ہین۔ اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدائش ہی وہ اپنے
ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے
اور اسی کھنڈ مین برن بیوستھا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے پرتھان
ہی اسمین سب کارج سدھ ہوتے اسکی تعریف بید کے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سُرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات
ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی ان پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگئے
انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور جاہو
ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سُرگ ملا جہان کہ سری
نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چورا لگیا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی
ہی اُسکے جینے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دیہہ کے کیے ہوئے ایک لحظہ بھر کے
کرم بشن جیکو ارپن کردیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بیکنٹھ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے ساد ہو نہون اور
جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین
گیان کرپا اور روپیہ اور اچھا چولا پاکر موچھ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندھن مین پڑین گے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرندکر
جنگلے گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجھ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندھن مین
ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردھا سے کسون کے آسن بیٹھے منتر
وغیرہ سے اپنے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علیحدہ علیحدہ
بلانے سے اگرہب قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات توسچ ہی کہ نارائن جی
سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھ دان نہین دیتے اگرچہ اُنکو بھیجنے والے کسی چیز کی پرواہ
نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے اُنکو کچھ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتے ہین
سدہ اور پرم رکھ سُرگ مین پہونچ بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبودویپ کیر ہین اٹھا	اُپ دویپ جنکا ہی پاٹھا
باج مارگ کھوجت سگرانج	جنہین کینہہ جل مہیہ پہلی دہج
سُورن پرستھہ آبرتن منگ	چندر سکل ہنس رار ہرنگ
پانچ جینہ سنگہل والنکا	یہ سب آٹھ ہوئے نرشنکا
جمبودویپ مان لبتارا	نارو برنو سہت بچارا

تناک دویپ کے آگے اس سے دوگنا پُشکر دویپ ہی جتنا بڑا آپ ہی اُسیکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل
ہین اور اُنمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزارون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی
اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہار کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چارون طرفون
مین چار پور بسے ہین جو کہ اندر وغیرہ لوک پالون کی جگہ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میر کی پردچھنا کرتے ہوئے جہان پہونچتے
جو کر سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان یعنے دچھناین اُتراین کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین
اُنکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا اُن لڑکو نکا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے
اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری بشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سنکرتک جوگ سے انھین برہم روپ بشن جیکو
بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्तत्कर्म्ममयं लिङ्गम्ब्रह्मलिङ्गञ्जनोऽर्च्चयेत॥ एकान्तमद्दयं शान्तन्तस्मै भगवते नमः॥

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین لوکالوک گرنیدر ۔ کی برنو ساری کتھا سنو سکل کبیندر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ الوک اور لوک دونون لوکون کے بیچمین
اُنکے علیحدہ کرنے کے لیے ہی اور نامانسوتر سے میر تک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدھ ہو سمندر سے اُس پار
صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سواے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سواے دیوتون کے اور جاندار وہان
نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین بو کر کچھ نہین اُگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ
اُسے لوکالوک کہتے ہین ایشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دھروتک کی کرنین اسکے پار
نہین جا سکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی ہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن
بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اُسی پہاڑ کے اوپر ایشر نے سب طرف دگج ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام سنو۔ رکھم۔ پشپ چوڑ۔ بامن
اپراجت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدھ اور سری
بھگوان بشن جی ہتھیار بند ہو کر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی طرح سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی
ساری جبلکے لیے رہتی ہی صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جوگیشر جاسکتے ہین جو گرو کے بیٹون کے لانے کے لیے
سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا دابھوم کا جو انتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچمین سورج نارائن رہتے ہین اور انڈے کے مرنے پر
بیچمین ہونے پر بیراج پورکھ روپ مین جس سے یہ پرمیس کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ نام
سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش انھین سے معلوم ہوتا۔ اور سُرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ ویت۔ منگھ۔

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ کُسل ۔ کوبد ۔ ابھیہ جُکت ۔ اور کاکُت ۔ اور وہان اگن روپ سری بشن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین شُشٹ دویپ تانت
برنو سوسُن دہیان دیو اور کرکے جیت شانت

اتنی کتھا سُن نارد جی نے سوال کیا کہ اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپونکا اندازہ کہیے جسکے سُننے سے بہت خوشی ہوتی ہے سری نارائن جی کہنے لگے کہ کُشن دویپ کے سب طرف گھرتو د سمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہے جو کُشن دویپ سے دو گنا ہے اور اُسے چھیر دو سمندر گھیرے ہے اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہے اس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کے بیٹے گھرت پرشٹ نام یہانکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمشکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصے کرکے اپنے لڑکون کو تقسیم کر دیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اِسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گیے اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین ۔ آم ۔ مدھُروہ ۔ میگھ پرشٹ ۔ سُدھاک ۔ بھراجشٹ ۔ لوہتارن ۔ نبپتت ۔ اور یہان بھی سات ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام ۔ شُکُت ۔ بیوردھ مان ۔ بھوجن ۔ اوپ برہن ۔ نند ۔ نندن ۔ سربتو بھدر دریاؤن کے نام ۔ ابھیا ۔ امرتوگھا ۔ آرجکا ۔ تیرتھ وتی ۔ برت روپ وتی ۔ شُکلا ۔ پوترتبکا ۔ انکا پانی چارون برنون کے لوگ پیتے ہین وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ پورکھ ۔ رکھبھ ۔ دروِن ۔ دیوک ۔ وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشر کا دہیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے ۔

منتر

आपः पुरुष वीर्य्यास्स्थ पुनती भूर्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीयघ्नी स्पृशता मात्मनोभवः ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کرتے اُسکے اُس پار بتیس جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہے جسمین شاک نام درخت ہے اسکو دوہی منڈ و د سمندر گھیرے ہے وہان پریہ برت کے بیٹے میدھا تتھ مالک ہین یہ بھی اپنے اپنے لڑکون کو انھین کے نام کے سات حصے بنا کر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین ۔ پُروجو ۔ منوجو ۔ پوَمان ۔ دھومرانیک ۔ چترر تھ ۔ بسُوورہ ۔ بشوُدھر ۔ ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین ۔ پہاڑون کے یہ نام ہین ۔ ایشان ۔ اُرُوسرنگ ۔ بل بھدر ۔ شت کیشر ۔ سہشر سروتک ۔ دیوپال ۔ مہاسن ۔ دریاؤن کے نام ۔ انگھا ۔ آپورُوا ۔ ابھیہ سپرشت ۔ اپراجتا ۔ پنچ ندی ۔ سہسترا سُت ۔ تج دھرت ۔ وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ ست برت ۔ رت برت ۔ دان برت ۔ انوبرت ۔ اور وہان بھگوان پران بایو روپ کی اوپاسنا پرانایام سے کرتے ہین اُن ہوا روپ سری بشن جنکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین وہان جپنے کا یہ منتر ہے ۔

منتر

अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्म केतुभिः ॥ अन्तर्य्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशे इदम् ॥

اتر کیطرف رہنے والون کو جب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب بہاوری مین جاتے تب صبح علوم
ہوتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اُنکے
دہنے طرف رہا کرتا ہی اسی سے وسا ہی شام سب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اُسکو جاے طلوع
کہتے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اُسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہی کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب
ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دیکھ پڑنا اور نہ دیکھ پڑنا ہی کیونکہ کہین نہ کہین تو اُنکی روشنی بنی رہتی ہی اندر وغیرہ کی پوریون مین رہتے
ہوئے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے
اور پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہی جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری اور
ایشان اگنیہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو ایشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان
چھوتے ہین ایسے ہی سب پوریون اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہی جنھون نے جہان پہلے سورج
کو دیکھا اُنکے لیے وہی مشرق ہی اور جہان صبح کیوقت نظر آوینگے اُسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ ڈنڈ
مین جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اس بیچ مین اُنکو دو کروڑ سینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہی
اسیطرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ اُنکی چال سمجھنے کے لیے کہی
گئی ہی اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے
ہین سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا جگ اور تین چوماسے نابھی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہوا اُس چکر کا پھیلاو امیر کے پر
اور مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونٹھ ہی اُسمین پہیا نہین ہی جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہی ایسے ہی یہ بھی ہی مانسوتر
پہیے کی ناہ کا ایک سرا دہرو مین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہی اُسکی لمبائی اُسکی چوتھائی
ہی اتنا ہی سورج کے رتھ کا جوا ہی اوسمین گایتری چھند دن کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن
ہی جو انھیں کا بیٹا ہی ارن جی آگے بیٹھے ہوئے رتھ ہانکا کرتے اسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھ سورج کے سامنے
ٹھہر کے بید کے باکیون سے اُستت کرتے ہوئے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھ گندھرپ اپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر اُستت
وغیرہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ اور ایک لاکھ باون ہزار دو جوجن زمین ایک ہی لحظ مین سورج چلتے ہین —

ادھیاے سولھوان [16]

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سو ماد کی ستھان
کہب جتھامت سو سنو سب جن بدھ ندھان

شری نارائن بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اُسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اُنکے گمن آسر ٹی منکھون کی شبھ اشبھ کا جال سینے
جیسے کمہار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اُسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہی ویسے ہی راسون کا گروہ کال چکر کرکے جو میر کو ہر دم نا کر
سورج وغیرہ گرہ چلتے وہی اُنکی گت ہی اِن سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جانیکی دوسری راس سے راس مین جانیکی ہی وہ بھگون

سرپ وغیرہ۔ ورخت کہان لوک ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج نارائن ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ
مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو حصے ہوجاتے ہین اسیطرح جتنا بھومنڈل ہو اوتنا ہی اوپر گگول ہو ان دونون کے
بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج نارائن تپا کرتے ہین جنکی دھوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوترائن مین آہستہ چلتے
اسلیے اوترائن مین بڑا دن ہوتا اور دچھنائن مین نہایت تیز چلتے اس سے اُسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج جون مین برابر
جگہ مین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہو اور برکھ وغیرہ پانچ راسون مین جب سورج رہتے ہین تب تک دن بڑھتا اور رات
چھوٹی ہوجاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہوجاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہو۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین رب گت کو سب بھید	مندتشیگرہ سے ہوت جو کہب سنہو تج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین
قسم کی ہو سب گرہونکے تین استھان ہوتے ہین مدھیہ استھان کا جار وگو نام ہو جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینون
مین تین تین تھیان ہین اشونی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ انکا ناگ تھی نام ہو۔ روہنی۔ مرگسرا۔ آردرا۔ انکی گج تھی۔ پُکھ۔ اشلیس۔
کی ایراوت تھی۔ ان تینون تھیون کو اوتر مارگ کہتے ہین۔ اسیطرح مگھا۔ پوروا۔ پھالگنی۔ اوترا پھالگنی۔ انکو آرکھ بھی نہی کہتے
ہین۔ ہست چترا۔ سواتی کو گرتھی۔ اور بشاکھا۔ انورادھا۔ جیشٹا کو جار وگوی رتھی کہتے ہین یہ تینون تھیان مدھیہ مارگ
کہی جاتی ہین۔ مول۔ پورباکھاڑا۔ اوتراکھاڑا۔ انکو اج تھی کہتے ہین۔ سرون۔ دہنشٹھا۔ شت بھکھ کو مرگ تھی اور پوربا بھادر پد
اوترا بھادر پد۔ ریوتی۔ انکو بیشوانری تھی کہتے ہین جو ڈہرون مین سورج کے رتھ کی کوٹ بنا ہی ہو اوترائن مین جگ اور
بچھین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین انھین کے کھینچنے کو ردھن کہتے ہین اسکے بچھین سورج منڈل کے اندر جانے کو
چال کہتے ہین اسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوترائن با سومیا بن کہتے ہین اور دچھنائن مین جو ان پاشون
ہوا او سکا تا ہو اسے روہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی
لگتی ہو اور کھو دت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دھروے جب
پاش دونونکو کھینچے جاتے تو سورج نارائن نیچے کے منڈلون مین گھومتے اور جب دھروے ہولکے پاش چھوٹ جاتے تو باہر
مین سورج گھومنے لگتے اُس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندرپوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہو جسکا سنجمنی نام ہو
کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہو اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہو جسکا بھادری نام ہو جب ہم
لوگ اندرپوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنیکو دوپہر اور نملوچنی یعنی برن کی پوری مین آنے
اور جب بھادری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین انکو اندرپوری مین سورج کے
صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین انھے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہو اسیطرح

ناردجی سے سری نارائن بیان کرتے ہین کرسپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ[13] لاکھ جوجن اوپر سری بشن جی کا پرم لوک ہی جہان بڑے
ہر بھگت اوتانان پاد کے بیٹے دہروجی اندر۔ اگن۔ کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے اور پردچھنا کرتے یہ کلپ بھر
وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدھے نمکہ ہین گھومتے اُنکے اوسٹمبھ کے لیے استھان روپ پرمیشر سے کیے
گئے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک گھونٹے مین چارون طرف سے[روکنا 12] چوپائے باندہ[کھمبا 12] دیے جاتے ہین
زیادہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اُسی بیچ والے کھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار کلپ تک
دہروجیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے ہین
اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کہ سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہی جو کہ نیچے
منہ کیے گھیرا باندھ کے موجود ہین جسکے دُم کے آگے اُتان پاد راجہ کے بیٹے دہروجی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن۔ اندر دھرم
وحاتا بدھاتا۔ یہ دُم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ ششمار جی شمال کی طرف سوتے اور اترائن والے نچھتر اُنکی دہنی
بغل مین اور دچھنائن نچھتر بائین بغل مین ہین اور اجیتھی اُنکی پیٹھ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین ہیر بس نچھتر ترتیب سے بائین اور
اسلیکھا دہنے اور بائین پانون مین ابھجت اور اُترا کھاڑھ بائین اور روہنی ناک مین۔ شرون پوربا کھاڑھا۔ دہنی بائین آنکھون مین۔ دہنشٹا اور
مول کانون مین اور مگھا وغیرہ جو دچھنائن کے آٹھ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اسیطرح مرگ شیر کہا وغیرہ نچھتر دہنی بغل
مین ہین۔ ست بھکھا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی مین جم منہ مین منگل گُدا مین سنیچر پیٹھ پر برسپت چھاتی
مین سورج نارائن ہردے مین۔ چندرماں من مین اسونی کمار پستان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدھ راہ کیت گلے مین اور
سب بدھ مین تارا گن روم روم مین موجود ہین۔

چوپائی

یہ سب دیومئی ہر مورت
سندھیا سمے جو ہردن دھیاوے

گاوانت کرمن وے سورت
دیکھ او ٹھے یہ پھر من گاوے

नमोज्योति लौकाय कालाया निमिषा म्पतये महा पुरुषा याभिधी महि ॥

چوپائی

یہ تارا نچھتر مئی جو
اُر ترکال جو پرنوت تاہی
نت ترکال کیے سب پاپا
جو تشی کہا سبہ توسن

اوہ دیوک پاپا ناشی جو
نمن کرت واگن من ماہین
اُرا گھ کی رہ جاے نہ واپا
سیش رہا جو سوسن موسن

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیاے مین راہ منڈل برنت
بہر نو جاسون سورج شش گرہن بھت لسانت

اوپور کھ لوگ بھاون ناراین سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوما کرتے ہین کب لوگ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالین کہتے

ہین اور یہ سورج ناراین بسنت وغیرہ رتون مین لوگون کو چھون رتون کے گن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید ترئی سے برن آشرم کے

مین مضبوط ہو طرح طرح کے جوگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج ناراین سرگ اور پرتھوی کے بیچ مین کال مین

مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے دو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رت کہتے

سموتسر کا انگ ہو سموتسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس متھی مین چلتے اسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا وا پرتھوی کے

انتر سے بھومنڈل کو سورج جاتے اسوقت کو تبسر کہتے ہین اسکے پانچ نام ہین سموتسر۔ پروتسر۔ اڑاوتسر۔ انووتسر۔ ادوتسر۔ یہ

سورج کی آہستہ تیز اور سم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما سورج

سے لاکھ جوجن اونچے رہکر جتنے مین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان دو پاکھ مین یعنے سورج بارہ مہینے مین بارہ راس

بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھترون مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایکدن

مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو۔

رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو ہین۔ تینس۳۰ مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ۱۶ کلا ہین یہ منوم۔ ان

امرت م۔ شدھاکرا اور دیوتر سنگھ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب مے ہیں۔ یہ تین لاکھ جوجن کے

مین گھومتے اور سمیرہی کی پرو چھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس۲۸ عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکرجی رہتے

کے آگے پیچھے نبے رہتے ہین یہ بھی تیز۔ آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین انکے طلوع اور

غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح منداور سمان اور تیز۔ چال چلتے مگر جب یہ سورج سے

رہتے تو بہت ہوا چلتی ہے اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ

دیڑھ مہینے مین بھوگتے ہین اس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور برائی کی فکر کرتے ہین۔ بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت جی

یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اس شرط پر کہ بکری نہون یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے اوپر

سینچرجی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیس۳۰ مہینے رہتے۔

چوپائی

ابھ کرت سب کریہ بھائی ۔ کہت کال بادی سمجھائی
شنی اوپر ایکادش جوجن ۔ بسنت سپت رکھ جن دکھ موچن
یہ سب لوکن کرہت چھہین ۔ سدا کرت جب تپ برت ہین
جو شبھ لشن کیر پرنیکا ۔ تاکی کرت پر دچھن ٹھیکا

ادھیاے ستر ھوان

دوہا

ستر ہوین ادھیاے مین مہاسری دہر لوک ۔ برنو سو سنیے سکل کیجے موکو نہ ٹوک

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

برنو ہواہ بھوگ بھو بھانت جہان ہی ٹھیک	اونیسویں کے ادہیاے مین اتلادک کرنیاک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور میہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی بستا ہی جسنے چھیانوے مایا بنائین جو سب ارتھون کی سادھنے والی ہین جنمین سے کسیکو مایا وی لوگ دھارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی عورتین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو پنشچلی - سویرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھ کو تنہائی مین پاتی تیسے ہی ہاٹک نام بھوجن کراکر چاہے وہ کیسا ہی دُبلا اور ضعیف ہو میتھن کے لائق کرکے طرح طرح کے حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق کرا اُنکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہین سدھ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت ہو جاتی اسی سے وہ بڑا انندہ کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے بتل کا حال سُنیے - بھوتل کے نیچے جو بتل ہی اُسمین بھگوان مہا دیو جی ہاٹکیشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پارکھدون کے ساتھ برہما کی سرشٹ بڑھانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین اُس مہادیو بھوانی جیکے میتھن سے بہے ہوئے بیج سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پیکر تھوک دیتی ہی وہی دیتونکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتونکی عورتین اُسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنواکر پہنتی ہین اور اُس بتل کے نیچے سُتل لوگ ہی جہان بروچن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے سُتل لوک کو بھیجا تھا اور وہان تینون لوگ کی لچھمی دی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اوبھین بامن جی مہاراج کی آرادھنا کرتے ہین جیسے سب پاپ دھوئے جاتے ہین اب بھی اُس سُتل کے مالک ہو رہتے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دان دینے کا یہ پھل ہی مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورکھارتھ کے دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو جس دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندھن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کٹوا دیتا ہی جس بندھن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوے ایشرج مین لگائے رہے یہ نہین کہ اسے گرہن کر لیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچھات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین مانگ کر فریب سے لیلیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پھانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے درے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ اے مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپ کو پاکر لوک کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی اشیرباد چھوڑ کر اُس مورکھ نے لوک کی سمپد مین دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پر بابا جی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مر گئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پربھاو بشن جیکا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دُشٹ نہین سب نہین دیکھتے اسطرح کے مہاتما ل جی سُتل مین موجود ہین جنکے دوار پال سری بامن جی ہین

سری نارائن بھگوان کرپاندھان بیان کرتے ہین کہ سورج نارائن کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہے وہ نچھترن کے برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دُکھ دینے والا ہے اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور نچھتر ہو گئے ہین جو سورج کا مبت ہے وہ تو دس ہزار جوجن کا ہے اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ۱۳ ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بمبون کو بشیتر کی تمنی مانا پربہ کے وقت دور ہی سے ڈھانپتا ہوا نزدیک نہین جاسکتا کیونکہ جب بشن جی سُنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو بتبھی اپنے سُدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہے اُدھر بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہوکر وہانسے ہٹ جاتا اُسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اُپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اُسکے نیچے نہایت پوتر سدہ چارن اور بدیادھرون کی جگہ دس ہزار جوجن پر ہین اُسکے نیچے جچھہ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہہ انترچھہ مین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اُسکے نیچے سو جوجن پر بھُور لوک ہے جہان کہ گرڑ باز سارس ہنس وغیرہ پرندے رہتے ہین اُسکے نیچے پرتھوی تل ہے جسکا بیان ہو چکا ہے اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی اتنے لمبے چوڑے سب سُکھ دینے والے سات کھنڈ ہین - اُنکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین - اتل[۱] - بتل[۲] - سُتل[۳] - تلاتل[۴] - مہاتل[۵] - رساتل[۶] - پاتال[۷] - ان ساتون مین سُرگ سے بھی زیادہ آرام اور سُکھ ہے کام بھوگ ایشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلواریون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور وہان دیت - سانپ - دانو - بڑے بڑے طاقت ور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹون کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کہ اُنکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان میہ دیت نے طرح طرح کے گانو اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہے اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پورکھ ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہہ جگہہ پر باغ ہین جہان کہ عورتون کے ساتھ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہہ بنی ہین اور سُندر اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمہ جگہہ جگہہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور حوضون مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھا رہی ہین اور طرح طرح کے کمل کمُل اوتپل کلہار نیلے اور سُرخ وغیرہ رنگون کی شوبھا دے رہی ہین اُنمین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون کی منیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہے وہان سورج روشنی نہین کر سکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہے اور وہان کے رہنے والون کو بیدیا اور رسائنونکی آن وغیرہ کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی -

چوپائی

بلی پالت بسرن تاکاہو
سو یہ گگندہ نہ کاہو تنہین
سدا رہت تن کر کالیتا نا
پر سری ہر کر چکر سو درسن
تاتے دیت بدہن کے بیٹیا
اُر بھو سروت گربھ تن گیر

اُرجیرن تاکرت نہین واہو
اُنوت اہ بیاپے نہین منہین
کبھونہ لگے مرن پربانا
وہان جاے پرودشن ارکرشن
تپت ہوت کہہ چکر جھپٹیا -
نہین تو ہوتے دیت گھنیرے

کُنڈل پہنے اور ناگراج کی کنیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مُسکراتی اُس مورت کو دیکھہ رہی ہی اور نہایت محبت کے مد سے بھری ہونے کے سبب گھومی ہوئی آنکھین نہایت کرنا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے آشیرباد چاہتی ہی ایسے اننت دیو مہاراج بے تعداد گُنون کے بھرے ہوے آو دیولوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدہ سانپ بدیادھر گندھرب مُن ہمیشہ پوجا اور دہیان کرتے اور مد سے اونمت ہونیکے سبب لوک کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بیجنتی مالا پہنے جو نہایت صاف تلسی دلون سے پروئی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بشن ایک سُرت کنڈل ‖ ہل او پر وہارے بھج ونڈل
جم تننگ کا پُچن کی کچھیا ‖ وہارت تم ہر دہارت سُجیا
جا کی لیلا پرم اُدارا ‖ برنت بھگت نہ پاوت پارا
سوانت مورت پر تجھ کری ‖ بست تہان وہ ناپ گھنیری

ادھیاے اکیسوان[٢١]

دوہا

اکیسوین[٢١] ادہیاے مین سبیس نہی سُبھہ ریت ‖ ارنرگن کر برنہو کرت سنو کر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اننت مہاراج کا بھجن برہما کے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھا مین گاے گاے کر اوپاسنا کرتے ہین۔

مول[١]

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्य कल्यास्सत्त्वाद्यः प्रकृति गुणाय दीक्षयासन्॥ यद्रूपन्ध्रुव मकृतय्ययस्यैकमात्मन्ना ना॥ धात्क थमुह वेद तस्य वर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(١) جس اننت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گُن جو کہ اس دُنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب ہین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھہ ہوتے اور جسکا روپ اننت اور پرکرت یعنے بے شروع ہی اور جو آتما مین طرح طرح کے بر پنچ دہارن کرتے اُس برہم سروپ کا تتو کوئی کیسے جان سکتا ہی

مول[٢]

मूर्त्तिन्नः पुरु कृपया भवार सत्त्वं संशुद्धं सद सदिदम्विभाति॥ यल्लीलाम्मृगु पति राददे नवद्य मादातुं स्वजनमनां स्युदार वीर्य्यः ٹیکا ॥२॥

(٢) جس اننت بھگوان مین یہ ست است سو بھاے مان ہو رہا ہی وہ ہم سب بھگون کو بڑی مہربانی سے ستو اور شدہ

چوپائی

ایک سمے دیکھیہ کے ہیتا	راون آیو ستل نکیتا
بھگتا نو گرہ کاری بل تیہہ	پدانگشٹ سو پھیکیو تب گہ
دس سہسر جوجن پرسوئی	گرہیو جاے بجیا سب کھوئی
سب سکھ بھوم پربھاوا پارا	سو بل مہاراج ہر پیارا
ستل راج بھوگت گن ساگر	ہر پر ساد سون ات مت ناگر
دہن بل جنکے ہرنت دوارے	رہت کھڑے نج بھگت پیارے

ادھیاے بیسواں[۲۰]

دوہا

یابیسوین ادہیاے مین تلاتل استہت نیک	برنو سہت بدہان سون سنہو سکل جن نیک

سری نارایں جی بیان کرتے ہین کہ اُس ستل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ وانو ونکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیو جی نے بھسم کردیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج اُسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سدہ ہونیکے لیے بڑے بڑے راچھس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے پردہالو گناتے ہین۔ کہنگ۔ تچھک۔ سکھین۔ کالی۔ یہ سب سانپ نہایت زہریلے گرڑجی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دارون وغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کرٹیڑا کرکے مہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ۔ ہرنیہ پور باسی۔ کالیہ۔ ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقت ور معلوم ہوتے ہین مگر سبکے مالک سری بشن جی کے تیج سے اُنکی طاقت ضایع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دوتون کے ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین اُسکے نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردھانون کے یہ نام ہین۔ باسنک۔ گلک۔ شویت۔ دھننجیہ۔ مہاشنگھ۔ وحرت راشٹر۔ سنکھ چوڑ۔ کمبلا شوتر۔ دیو پتر۔ یہ بڑے غصہ ور زہر اوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سرکا اور کوئی سات سرکا اور کوئی دس پھن کا اور کسی دو کے سو سر کسی دو کے ہزار سر۔ کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دہارن کیے جس سے پاتال کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دیوتون کی پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکہن اور رگرکھن نام ہی اُنکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھو منڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا رہتا اور جو پرےکال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابرو کے نیچے گیارہ سنکرکہن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھون والے سکہا کا ترسول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جانداروں کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونون سے آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی ٹھنیاں سو بھا دیتین اور بشنولوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر مُنھ دیکھیے جسمین نہایت چمکدار

اندہ کوپ سوکر نکھ ناما ۹
تپت موُرت پپ کنٹک جانو
بتیرنی یویو دکراری
لالا بھچھ سارمین یادن
رچھوگن بھوجن اشناما
شول پروت وند سوک سہرین
سوجی نکھ اٹھائیس اتیے
یہ یاتنا بھوم سب ترکا نو

کرم بھوجن سن نشاک ساما
یاہی مین شالملی بکھانو
پران رودہ بس سن تہ بہاری
ایہ پان آرنیچ سدھارن
چھیار کرو مہ کرہ پرناما -
ہٹ آدھار آپر جا برتن
برنے نرک سنے ہم جیتے
پار ہین کرم بس نرہ و تبہ ہر کا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین جن سون نرک انیک
ہوت پاتکن سون سوئی کہب سنو جن نیک

پریتن کے اوہیاے کی کتھا سنکر نارد من نے سوال کیا کہ اے من جی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری نارائن جی نے بیان کہا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا اے لیتا ہی اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گراکر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جو کوئی اُسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اسکو جمراج کے نوکر اندہ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار گرایا جاتا تو اُسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہی ویسے ہی وہ اندھا ہوکر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندہ تامسر بتلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہی کہ یہ ہمارا ہی جاندارون کو مارپیٹ کر صرف اپنے رشتہ دارون کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ ہمارا ہی اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جاندارون کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہی جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہوکر رہتا ہی جنھین اُس پاپی نے پہلے مارا ہی وہی اپنے پیشتر کا عوض لیتے اور اسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اُس نرک کا نام رورو ہی رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہی اسیطرح کے مہا پاپی مہارورو نرک مین پڑتے جنھون نے یہان پرایا گوشت کھاکر اپنے بدن کی پرورش کی ہی اُنکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مورکھ کرور سبھاو ہوکر چوپایون اور پرندون کو مارپکاکر کھاتے اُنکو جمراج کے نوکر کبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپایا ہوا تیل ہوتا ہی کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا راکھ ہو جاتا ہی جتنے اُنکے مارے اور بھون بھان کے کھائے ہوئے چوپایون اور پرندون کے روئین ہین اوتنے ہزار برس کبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان پیچھے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اُسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آجانے کے سبب سوچتا کبھی اٹھکر ادھر ادھر دوڑتا اور جو کوئی یہان خریب کرتا اُنکو جمراج کے نوکر اسی پتر نرک مین جسمین

ورت دہارن کرنا اور جسکی اننت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہو لیتا اور اُس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش
کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول ۳

यन्नामश्रुत मनु कीर्तये दस्मां रात्तो वा यदि पतितः मलम्भनावा ॥ हन्त्य ह स्स यदि नृणा म-
शेष मन्यङ्कः शेषाद्भागवत आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس اننت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سُنتا تو جلدی سب پاپ مٹاتا اسلیے اُس اننت بھگوان
کو چھوڑ موچھ کی اچھیا کیے ہوئے کسکا آسرا کرے -

مول ۴

मूर्द्धन्य र्पित मरण्ड वत्स हस्र मूर्द्धनो भूगोलं स गिरि सरित्समुद्र सत्वम् ॥ आनन्त्यादनमि
तविक्रुमस्य भूम्नः को वीयाराय धिगरा सहस्र जिह्व : ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان اننت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جانداروں سمیت بھوگول اپنے ہزار سرون مین سے کسی پر رکھ لیا ہے
اور اننت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہے اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہے - اسطرح
پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور اننت جی آتم تنتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین
اے نارد جی اتنا ہی بھوگول کھگول ہے اور اِن ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیو کی گت ہے اب تمھارے سوالون کا جواب
دے چکے اتنا سُن نارد جی بولے اے مہاراج بھگوان نے یہ لوگون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اور اور لوکو نمین
کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علیحدہ علیحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گنون
والی ہوتین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا مگر شِوالے کی ساتوکی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردھا سے
مور کھتا ہی بڑھتی جاتی ہے اور اپنے من مانی بدیاؤن سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے ترلوکی کے
شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھوا تا پتر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیس دیا کرتے اور سماده لگائے رہتے اور یم
جمراج جی بھی مرے ہوئے جاندارون کو اپنے دُوت بھیجکر بچارا کرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا
اور جیسا دوکھ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دھرم تتُو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنُون کو جو جس دیس کے لیے
مقرر ہے اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی تو نرک اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین -

چوپائی

یہ تا مسرانده تا مسرا ؛ کبھی پاک کال سوتره بن	اور وہار ورو ابھما ارجس ترار نبہ لیۂ گن

دوہا

تیئیسوین ادھیاے مین شتیش نرک آکھیان | برتوجا کے سنت ہی ہوت براگ ندان

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹھی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاکھیہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو منھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا ایچ نام ہی جسمین سوکھی جگہ پانی کی لہر دن سمیت معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی دیپر سے گرایا جاتا گرتے ہی سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھا کر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو برہمن یا چھتری یا بیس جو کہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گرا کر آگ سے پگھلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آشرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیار کردم نرک مین گراتے ہین جسمین نیچے کو منھہ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھانے کے لیے جبل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانورون کو مارتے ہین وہ جو پاے جم پوری مین اکھٹے ہو کر اُسکا پیٹ پھاڑ کرکے خون پیکر ناچتے اور بہت طرح گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے - اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندار و نکو کسی طرح سے یقین دلاکر یا کسی کے ذریعہ سے دلا کر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھہ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پروہت نرک مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا - تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین - اور اوپر سے سفید چیلون اور بگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دکھینے سے جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈنڈشوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور سب طرف سے اُنکو پانچ منھہ اور سات منھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی لوگ جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے کنوئین وغیرہ مین گرا کر آگ مین زہر ڈال اُسی سے اوٹھا ہوا دھوان بھر اونکا منھہ بند کردیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہوکر شام کے وقت یا کھانیکے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کر ڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان نہایت تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہوکر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے ہین کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اوداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھہ نرک مین ڈالتے ہین اور روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسیطرح پاپیون کے لیے ہزارون نرک ہین جنکی تعداد نہین ہوسکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتے سب کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا پچھن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھار کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے -

اودھیاے چوبیسوان [24]

دوہا

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو ادھر اودھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین
اُنمین عضو شکست ہو جاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کر یہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل بھوگتا اور جو راجہ با اختیار
دُشٹ ہو کر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہا پاپی سُو کر مکھہ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کہ اُکھ
کولہو مین پیسی جاتی ہے اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہاے ہاے کرکے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ
جیونکو مارتا ہے کہ جنکی زندگی ایشر نے خون پینے ہی سے کی ہے وہ پاپی اندہ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح
کے جانور چوپائے پرند سانپ مساک جون کھٹمل مکھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھر اودھر اچھلتا
کودتا۔ اور جو شخص بیچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کُنڈ نرک مین جو لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین ہے اُسمین
ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین
برہمن یا اور کسی کا سونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے
بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجا کر
مرد کو تو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھ کی مورت ہے چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم
ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہو جاتا اور ہاہاکار پکار مچتی اور جو پورکھ پاپی جسکو پاتا اُسیکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ
کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہے جسمین لوہے کا درخت بنا ہے اوسپر چڑھا کر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے
مانند تیز بنے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کرکے دھرم کی نندا کرتے وہ مرکر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی
کے مانند ہے اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہے اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہے اُسے کھا لیتے
ہین مگر نہ تو سر پر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہے اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہے اور اُسمین لبشٹا۔ مُوت۔ راد۔ خون۔ بال۔
ہڈیان۔ ناخون۔ گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھہ اُس دریا مین اور پانی نہین ہے جو لوگ برہمن وغیرہ ہوکر ہاری کے خاوند ہو جاتے
اور شوچ کھو کر بیشرم ہو سب آچار اور نیم چھوڑ کر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور پیشاب
کھنکار خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہو کر کتے گدھے سور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بے سبب
چوپایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بنا کر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہے اُسکا پھل یہی
ہوتا ہے اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین ٹہنی سے لوہے کے ڈنڈون سے
پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہوکر کڑیا مین اپنی عورت کو کام پلا دیتا ہے اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کنڈ نرک مین ڈالتے ہین
جہان کہ وہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیار ہی ہوتے
ہین اونکو مرنے پر شوان کا ین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی
گوشت نوچ لیتے ہین اب اُنچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے ۲۳ تیئسوان

مہادیبی - مہامنگل مورتی - دوسری کی مایا ہٹانے والی - پرمارگ دینے والی - پرمیشری - پرجوت پتی - پربرہم سروپنی - مدوداتری
مدونمتا - مان گمیا - مہو نمتا - نستی - من وہدیا - مارتنڈسہ چارنی - لوکیشری - پرلیامبد ستہا - اے بھگوتی تمکو نمشکار ہے تم مہاموہ کے ناس کرنیکے
لیے دیوتا اور دیتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی
ہو تمکو نمشکار ہے اور کنگال سے کرور گا میا چھی - ناچھی - مرم بھید نی - مادہو برج روپ شیلا - مدہور سہ پوجنا - مہامنتروتی - منترگمیا -
منتر پرتیکری - منکھ مان - سبھوما - شیوجی کی پیاری تمکو نمسکار ہے - برگد - نیم - انبہ - کیتھا - بیر - آدمین پراپت ہوا اے بھگوتی تمکو نمسکار
ہے اسطرح پوجا کے اخیر مین جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پن کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھ کرتے اُنکے کیطرح کا
بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارتھی کا مارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ
پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سکھی یہ استوتر پوتر ہو کر جو کوئی سرادھ کے
وقت پڑھتا اُسکے پتر کاپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے
اور سب پاپ دور ہو کر مت سدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین
بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہے -

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے لچھن ‖ اُر دیبی پوجن لچھن ؛؛
اُر مدہوک پوجن سب باسا ‖ کرم سو کھیون بھلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی ‖ ردگا دک تا کے اچرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے ‖ پراکرت کیر پنچک انوراگے
نام روپ اپت سہت سب ‖ منگل وا ایک ہوت پڑھب جب
پنچک پرت اکھیان مہاتم ‖ سہت کہت تم سن من ستم
مکت کرن اُر کوتک کاری ‖ نارد من گن لیہو بچاری
بنیا چھی اُر ماروہار یشی ؛؛ ‖ مدلیشری جگہاد نکہاشی

نوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادہیاے مین برنن پرکرت انوپ ‖ سنچیپہ شون سنہہ تم ہو کیے سگل اب بھوپ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ گنیش کی ماتا - درگا - رادہا - لچھمی - سرستی - اور ساوتری سرسنسٹ کے بدھان مین پرکرت

	چوبیسون ادھیاےمین دیبی ارادھن نیایک	کھب نہبت اور بچارسون کین جات سوٹھیک

ناروجی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دیبی کی پوجا کا طریق کیسے اور اُس سے کون پھل ملتا ہے اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی پرسن ہوتی
ہین اور یہ بھی بتلایئے کہ کتنے کب آرادھنا کی ہے اور دُرگا کون سے کیسے رچھا کرتی ہے سری نارائن جی نے کہا اے ناروجی دل لگاکر
سُنو جیسے دہرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہے جو دیبی سب سنکٹون سے
بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پرپوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا
ہے اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہے تیج کو دودہ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودہ دے
تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی کھٹن نہین ہوتا پنچمی کو
کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پوجنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے
تو اُسکا دُکھ جاتا رہتا ہے اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور
برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہ سُکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا
خوف اُسے نہو اکادشی کے دن دہی سے بھگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چِڑوے سے
پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو الادیا پائے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہے
پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہو جاتا اماوس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور
جس جس تتھ مین جو جو چیز کہے آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین۔ اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار
کو دودھ۔ منگل وار کو کیلے کا پھل۔ بدھ وار کو مکھن۔ برہسپت وار کو سُرخ شکر۔ جمعہ کو سفید شکر۔ اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگاوے تو بہ
سکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبید کہتے ہین ستو۔ اسلونی مین گھی۔ بھرنی مین تل۔ کرتکا مین شکر۔ روہنی مین دہی۔ یہ
ہی سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو۔ دودہ کی بالائی۔ دہی کی بالائی۔ لڈو۔ تارہنی۔ شکر پاپڑہ۔ کسار گھرت پور۔ بڑا۔
کھجور کا رس۔ پورن۔ مدہ سورن۔ گڑ اور چیپڑوا۔ منکا۔ کھجور کا رس۔ چارک۔ پوا۔ مکھن۔ لڈو۔ اور با۔ مات بھنگ یہ ترتیب
سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے لشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ۔ شہد۔ گھی۔ دودہ۔ میٹھا پوا۔ کین۔ نینو۔ گانہ لی
گُڑدھا۔ لڈو۔ کٹھل۔ کیلے کا پھل۔ جامن کے پھل۔ آنب۔ تل۔ نارنگی۔ انار۔ بیر۔ آنولا۔ کھیر۔ چڑوے چنا۔ ناریل
لیمو۔ کسیرو۔ زمین قند۔ یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنون کی نیبید ترتیب سُنیئے۔ کسار۔ منڈک۔ پھینی لڈو۔ بھرگد کے
پتے۔ لڈک۔ گھرت پور۔ تل۔ دہی۔ گھی۔ شہد۔ اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین۔ چیت کے چاند نے پاکھ کی تیج کو
آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھ کو پوجن کرنا چاہیے۔ بیساکھ مین گڑ کی نیبید۔ جیٹھ مین شہد
اساڑھ مین نینو۔ ساون مین دہی۔ بھادون مین شکر۔ کوار مین کھیر۔ کاتک مین دودہ۔ اگہن مین پھینی۔ پوس مین پھینی
ماگھ مین گاے کا گھی۔ پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی کی
اِن نامون سے پوجا کرے۔ منگلا۔ بیشنوی۔ مایا۔ کال راتری۔ دور تیتہ۔ مہامایا۔ ماتنگی۔ کالی۔ کمل باسنی۔ شوا۔ سیجدا
سرب منگل رُدنی۔ اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے اُستت کرے۔ کمل نیترا۔ جگت دہاتری۔ ماہیشی

ستور و پنی سناتنی پر برہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پرمانند روپنی اور جاندار کی جاے پیدایش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دُھور سے
سب سنسار پوتر ہوتا یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سُنیے جسکا رادھا نام ہی اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گمبھیر اور سری کرشن جی کے بائین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گُن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آد سناتنی پرمانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانند روپا رصبر اور خوشی کا روپ نرگُنا۔ نراکارا۔ اور سب سے علیحدہ اور نرہنکارا اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہوئے سے دھیان کی ہوئی ہی اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دکھی نہین گئی۔ اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا اوسے پہنے ہوئے اور طرح طرح کے زیورون سے سجی ہوئی اور کروڑون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب سوبھا سمیت دیہہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو بارہ کلپ مین برکھ بھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہوگئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو برندابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی سوبھا دیتی ہی اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھنے کے لیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھ دیکھ پڑنے کی کون بات ہی اُس تپ کے پربھاو سے اور
لوگون نے برندابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہی اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پردھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
چرن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھ سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور گولوک یعنی بکنٹھ مین
جانے کیلیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہادیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
مین تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دودھ کے مانند سفید اور سدھ اور ستوگن روپ نرمل ہرہنکار پت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دُولہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلد ہی زمین پوتر ہو جاتی ہی اور جسکے چھونے اور درشن
کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
گنگا تیرتھ بھی سدھ ہو جاتے ہین جب تلسی کے دھارن کیے
موچھ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ ہین کلپ برچھ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھ اور بڑے گیانی ناگیشرانت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگونکی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بند نا کیے ہوئے اور سدہ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تیس لاکھ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اُسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سنکر سری نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سنکر سری نارائن جی بولے کہ اے من جی
پرکرت کا مچھن کون کہہ سکتا ہی اور ہم نے دہرم سے سنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھہ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علیحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا درگا جو شیو اروپ اور نارائنی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منو دن سے پوجی جاتین - اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی ہین
اور سبکے موچھہ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھہ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سدھون کی
مالک سدہ روپ اور عقل - نیند - پیاس - سایہ - سستی - رحم - یاد - ذات - برداشت کی طاقت - شانت - اچھا یا سوبھا - لچھمی - دہارنا
شکت - مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے درگا
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدہ ستوگن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت
اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو - سوشیلتا - سب منگل دینے والی اور طمع - موہ - کام - غصہ - مد اور اہنکار بغیر - بھگتون کی پیاری
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پت برتا - بھگوان کی جان کے برابر - اُنکے پریم کا
برتن - اور پیاری باتین کرنے والی - یہ مہا لچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بیکنٹھہ مین رہتی ہین اور بھی سرگ مین سرگ
لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھہ لوگون مین گرہ لچھمی - سب جاندارون مین اور اور چیزون مین سوبھا روپ پن والون مین پرت
روپ راجاون مین تیج روپ بنیون مین پانچ روپ پاپیون مین لڑائی کا روپ اور بیدمین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے پوجا
اور بندنا کرنے کے لائق ہین یہ مہا لچھمی جیکی پیدائیش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے - جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی مالک ہین
اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب شکون کو ناس
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سرونکی گانے والی عقل کا بھید بکھیہ گیان روپ بانی
روپ - بشو کی جیون کا مول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور لپستک لیے ہوئے سدہ ستو روپ
سری بشن جیکی پیاری - چندن - گنگو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر پرماتما کی
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو اُنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سدہ کی دینے
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدائیش خلاصہ طور سے بنے کہی اب چوتھی شکت کی پیدائیش
جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور برہمن چھتری بیس کا روپ
رکھنے والی جپ روپ تپسونی - برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی پیاری
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھہ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دھارن کیے سدہ

جسکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جس جھوٹھہ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھہ بولے فریب نہین چل سکتا۔ وہ جھوٹھ
ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست
ہو گیا کہ سب کہین ملگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھہ گھر گھر گھومتا ہر اور سشیل کی شانت اور لجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے
ہین اور جن دونون کے بنا سب دنیا مغروری معلوم ہوتی ہر اور گیان کی بدھ۔ میدھا۔ اور دہرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مورکھ اور
متوالے کے مانند نظر آتا دھرم کی عورت کا نام مورت ہر جو شوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہر اور جسکے بنا پرماتما بھی نر رہتک رہتا ہر اور سب
جگہہ شوبھا و روپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہر اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہر۔ کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہر جو سدھ جوگنی ہر
اور جسکے جوگ سے سب لوگ بیخود ہو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہماجی بھی تعداد نہین کر سکتے
بوبھہ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دُنیا دُکھی اور فکرمند ہوتی
ہر تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھہ سکتا ہر پر جوار جُوُر کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہر کال کی لڑکی مرتیو اور
جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس بنایا ہر اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سکھ کی عورتین ہین
جو سب جگت مین ہین جو سب جگت مین ہوئمین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے
سے سب جگت جیون مکت ہو جاتا ہر۔ اور ادت دیوتون کی ماں۔ سُربھی گاے بیلون کی۔ دت دیتون کی۔ کدرو ساپنون کی۔ بنتا گرڑ کی
ون۔ دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین ادنین کسی کیسکے نام کہتے ہین سُنو۔ چندرماں کی عورت روہنی
سورج کی سنگیا۔ من کی شت روپا۔ اندر کی اندرانی۔ برہسپت کی تارا۔ بشسٹ کی ارندھتی۔ گوتم کی اہلیا اتر کی انسوئیا کردم کی دیوہوتی
دچھہ کی پرسوت۔ پترون کی مانسی کنیا ہموان کی عورت منیکا۔ جو پاربتی کی ماتا ہین۔ اگست جیکی لوپامدرا۔ پانڈ کی کنتی۔ کبیر کی سری
برن کی برنانی۔ بل کی بندھیاولی۔ نل کی دمنتی۔ بسدیو کی دیوکی۔ نند کی جسودا۔ دہرتراشٹر کی گاندھاری جدہشٹر وغیرہ
پانچون کی دروپدی۔ ہرچندر کی شیبیا۔ اسطرح برکھبھان کی سادھوی جو رادھا جیکی ماتا ہین۔ راون کی مندودری دشرتھ کی
کوشلیا۔ ارجن کی سبھدرا۔ کرُد کی کوری بلبھدر کی ریوتی۔ کرشن چندر کی ست بھاما۔ کالندی۔ لچھمنا۔ جامبوتی۔ ناگن جتی۔ متربندا۔
لچھمنا۔ رکمنی اور سری رامچندر جیکی ساچھات لچھمی سیتاجی اور کالی جو جن گندھا باناسُر کی کنیا اوکھا اُسکی سکھی چترریکھا پربھاولی۔
بھان متی۔ پرشرام کی ماتا رنیکا۔ بلرام کی ماتا روہنی ایک ننداسری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا۔ جو بندھیاچل پر رہتی ہین انکے
سوا اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت
کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتونکی بعزتی کرنیسے پرکرت کی بعزتی ہوتی ہر جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ
سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھہ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہر وہ گویا پرکرت کی پوجا کر چکا دنیا مین اُتم مدھم
ادھم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اوتم کہی جاتی اور
جو رجوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہر وہ مدہم اور جنکا کل وغیرہ معلوم نہین صرف سکھہ سے بھوگ کرنے کے
لیے قابو کرلیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادھم کہی جاتی ہر اور کل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی
اور فاحشہ ہر جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور نیچلی کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور برہم سروپنی اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی النش سے پیدا ہوئین جو نکار من کی پت برتا عورت اور آستاک منی کی
ماتا ہوئین اور جو پردہنا انش سے پیدا ہوئے دیوتاون کی سینا ہین اونھین کا ششٹھی بھی نام ہی جو سب ماتاؤن مین پوچنے کے لائق ہین اور اس
سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا النس ہی اسی سے انکا ششٹھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش
کی جگہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے لیکر بارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہو نیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید
اُسدن نہو سکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کلیان ہوتا ہی منی لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیا روپنی اور ہمیشہ رچھیا
کرنے والی بنایا ہی اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین النس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اونکا منگل چنڈی کا
نام ہی جو کہ پرکرت کے مُنھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کہ سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین
چنڈی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل وار کو ہر لشٹوا مین پوجا ہوتی ہی اور خوش
ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی
ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شمبھ نشمبھ کی لڑائی مین سری درگا جی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اونکا نام کالی ہی جو درگا کے
آدھے النس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑون سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکتیون مین پردھان
اور طاقت ور ہین اور بڑی سدھ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور
بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناشی روم لینے مین ہی دنیا کو ناس کرسکتی ہین اور ہمیشہ دیتیون کے
ساتھ لڑائی کرسکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دھرم - ارتھ - کام - موچھ دیسکتی ہین جو انکی پوجا کرکے
وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور منی ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے
ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اور اُسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی
اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بندنا کرنے کے لائق ہی اور سبکو جیو کا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب
پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر لشٹوین
ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھن نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے دیے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پتر و نکی عورت کا
نام سودھا ہی جسکو منی اور منی اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سستی دیبی نام ہی جو
لشٹو مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تپشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا
لوگ سنتشٹ نہین ہو سکتے الیشان کی استری کا ہمیت نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ دلدری
رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوک ادہیرج رہتے ہین ستیہ کی عورت کا نام ستی ہی
جسکو مکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹھے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو سبھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب
ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا
جیتی ہوئی بھی مردہ کے مانند رہتی - سکرم کی عورت کا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے
رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بدہ مین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام مِتھیا ہی

١٢ سیمر اور دھونش

نارائن جی بولے کہ جیسے آتما آکاس وقت اور اطراف بشنو لوگ اُسکے نیچے کا ایک انس جو بیکنٹھ ہے وہ ابدی ہے ویسے یہ پرکرت ابدی ہے
جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہے اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علیحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہے جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمہار گھڑا نہین بنا سکتا اوسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہے اور اُسکے
ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہے۔ ش حرف کے ایشرج اور کت حرف کے پراکرم معنے ہین اسلیے اُسکا سروپ اُنکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہے جسمین یہ طاقت ہو انکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہون اُسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہے اُس سے
ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہے وہ بھگوان اچھاچاری ہے کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہے جو تیج روپ ہے اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہے اُسکو پربرہم پرمیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنو لوگ اس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجسوی
کسکے آگے ہوگا کیسے نہین ہو سکتا اس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سروپ روپ سب کارنونکا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سوبھا والا پرسے پرنیئے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیام شریر سرد رت کے کملونکی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا
اور مور کی پوچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے دو بھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون کے بھرے ہوئے اور سب
ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنو لوگ اُس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی۔ روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جنکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بھانجتے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہے وہ بھگات باچک اور نکار اُسکی داسیہ [خادم ہونا ۱۲] ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
کہ جو بھگت اور داسیہ دیوے اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنو لوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہے وہ جب سرشٹ کی خواہش
کرتی تو اُسکے انس سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اُسمین جو بائین انگ کا انس
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انس تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
اور نازک ہے اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپتان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہے اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
کہ جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
جی کے مکھ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اُسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پالی بارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
سوبھا چورانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل
مین اُسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُسکے طرح طرح کے سنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کرکے تھکے تو اُنکی بھگ مین بیرج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

اور یہ سب پن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین۔ پہلے درگت کی ناس کرنے والی درگا کو راجہ سُرتھہ نے پوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی درگا دچھہ کی کنیا ہوئین جنہے وہیت اور دانوون کو مارا اپنے خاوند کی برائی سُننے کے سبب دیہہ چھوڑ دی اور ہموان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنہین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھہ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا اور منکھون نے آرادھنا کی۔ اور سُرستی دیبی کو پہلے برہمانے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی۔

چوپائی

پن ہرا گیا پاسے گوپکا ۔ گوپ بالکا بال چوپکا ؛
کوگن سرہی بدہ کہہ دیوا ۔ سبھن کین رادھا کی سیوا
پشپ دھوپ آدک سون بھکتیا ۔ پوجے سکل آپ نی شکتیا
اربھوتل منھہ پرتھم سنگیہا ۔ نرپ پوجیہہ جا کی سیمہ پرگیا
جم شنکر پوجا بدہ گاوا ۔ تم نرپ پوجیہہ سب بھرپاوا
ہراکیا سون پن ترلوکا ۔ من گن پوجت بھیے بشوکا ؛
جوجو کلا پرکرت کی نارد ۔ پرکت بھئی سب بدھ بشارد
سوسب بھرت کھنڈ منھہ پوجت ۔ بھئی سمجھیو تم وے کے چت
گرام دیب کا جو ہم گائی ۔ سوسب پوجا نگر لہائی ؛
یہ بدہ پرکرت چرت سبہ ست ہم ۔ تم سن گاوا من بیوکھ سم
جس کچھ بید کہت ہی ٹھیکے ۔ اب کا سن چہت تم نیکے
سوسب پوجہہ نارد گیانی ۔ سمجھو بہر و سنو مم بانی

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

کہب وتیا دھیاے مین تج پرکرت اوتپت ۔ ہین تنکے پت ہون کی بستر جت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہوگئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کوچ الیشرج بہادری سب بیان کیجیے یہ سن سری

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جسکے انس کی کلاسے سب عورتین پیدا ہوئین اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بشنو ونکو کرشن چندر جیکی بھگت دیتی ہین اور بشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سرگ کی اچھیا کرنے والون کو سرگ سکھ چاہنے والون کو سکھ دیتی ہین اور سوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پر ماتما مین سرب شکت روپ اور جسکی شکت کے بناز ندہ بھی مُردے کی طرح رہتا ہی اور جو سنسار برچھہ کی بیج روپ اور سبکی بدھ اور پھل روپ ہی اور بھوکھ پیاس نیندرحم چھما- دھیرج شانتی- لجیا- تشٹ پشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہی ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت کر اُنکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے اُنکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اُسیوقت عورت سمیت برہماجی پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین اُدتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مُنھون سے کشن جی کی استت کرنے لگے اور اُنکی عورت ساوتری بھی جنکا تسو چندرمان کے سمان مُکھ ہی اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری کشن جیکی اُستت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اُسیوقت سری کرشن چندر جیکے دو سروپ ہوگئے اُنین بایان انگ تو مہا دیو جی اور دہنا انگ کرشن جی رہے-

چوپائی

سدہ اسپہاٹ دیپت جٹ شنکر
پُش شول دہرے بیا گھر اجن
تپت شورن برن تن کیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہرکے
نیل کنٹھ اہ بھوکھن بھوکھت
دچھن کر رتن کی مالا ؛؛
نیچ بدن سون جپت سناتن
اَلیشر جگ پرماتما کارن
جنن مرن بھیۂ شوک جراہر
مرتیۂ مرتبہ ہرکی استت کینہا
کرشن چندر دینہو تیہہ ورگا

جو شت کوٹ ترن پربھہ سری ہر
لبن روپ جاکے ہر سب دن
جٹا بھار دہر سب سکھہ ہیرا
سمت بدن شیش شش بھرکے
دشا لبن سب انگ بدوکھت
سب سنسکار سہت شش بھالا
برہم جیوت سری کرشن مدت من
منگل منگل جگبتی تارن ؛
بیادھ سکل ناشت جو جن کر
مرتنجیہ یہہ نامہ لینہا
بنہا کرن ہیت شبھہ برگا

تا کے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیو ہر کے نو شاسن

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھا اور بھوگ کے آخر مین سری کرشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
بہا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب جھین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب بشو کو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جانداروں کی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران تپر پیدا ہوئے جو سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو تھین کے وقت اُنکی سانسین
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھا دہان کہتے ہین اُس سری کرشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور سلو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو بشو کے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھ خوف کھا کر برہمانڈ مین پانی بہا دیا اور چھوڑ دیا جب سری کرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہاہا کار مچایا اور اسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کرکے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہوگا اور جو جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سری کرشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاسترون کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کر لیے جسمین دہنے آدھے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتربھوج روپ
ہوا اُنمین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتربھج نارائن
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم ایسا کرو تمہارا کلیان ہوگا اس طرح دو بھجا کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ ان دونون کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتربھج پارکھد ہوے جو تیج عمر روپ اور گن
سب طرح سے سری بشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سری کرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سری کرشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومون سے
گوپیون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا ہی کے برابر تھین اور اُنکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اسی
رادھا کرشن کے سر پر سے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ بشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدھ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج
مول پرکرت ایشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہی اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے تین آنکھون والی اور

بشنو لوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ تو بیکنٹھہ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی پندرہ حصے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سری کرشن چندر
جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سری کرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا اوسے بیکنٹھہ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس
چھہ اچھرکے منتر کو دیکہ سری کرشن چندر پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بردان مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے آنکے
ایسے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت
اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہوجاتے ہین اور تمھاری بھگت بنا مورکھہ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مرگئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا
برت پُن تیرتھہ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جس آتما سری کرشن چندر جی نے زندگی دی اوسے وہ نہین مانتا
پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اس سریر مین ہی تب تک پورکھہ طاقت ور ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان
جہان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے ای مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے ہی ہوا اتنا کہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے
بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک
برہمنڈ مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے
انس سے ہونگے ان رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کرسکین گے اس دنیا کی پرورش کرنیوالے
بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لیٹی
ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اور اپنے لوک
مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے
پیدا ہوئے تھے ای برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک
چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہو اور سرشٹ کرو اتنا برہما جی
سے کہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ ای مہادیو جی جاؤ ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب
اس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے
اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور
جوان پیت امبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی سے اونکا نام
کملود بھو ہوا اور پیدا ہوکر برہما جی لاکہ برس تک کمل کی ناڑی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور
نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آ سری کرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے
بشن جیکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سیجا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون
کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر
جیکو بھی دیکھا اُنکی استت کر بر پاکر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ
سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پہلے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت
دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جنکی چتربھجی مورت ہی۔

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہبیت ترتیا دھیاے مین سرشٹ سراوگ کیر
پھیر ہو ستھت سکل بدہ تنگی نج چیت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جس لڑکے کو رادھاجی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا
ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچ مین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ پتا نے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے
لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سواے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا
مالک ہو پتا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہوبے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابرات نام ہی
جیسے سوکشم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا
اور بشو کا آدھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک روم مین انیک جگت ہین اس سے ان برات اور بشو کی سری کرشن چندر
جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جاے مگر بشو اور برہما بشن اور شو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی
کیونکہ ہر ایک بشو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر
گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن گولوک ہی اور سات دویپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین
آپ دویپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھوَرلوک اُسکے
اوپر بھوَرلوک اُسکے اوپر سُرلوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا پتا لئے ہوئے
سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشو پانی
کے بلبلے کے مانند ہی اور اصلی اور ستیہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابرات کے روم روم مین برہمانڈ
ہزاران برہمانڈون کی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور
شیو وغیرہ ہین اور تین تین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھوی مین
چارون برن اور نیچے کے لوکو مین ناگ اور راچھس ہین جب عرصہ تک برات جی بار بار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر
جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سواے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ دیر
مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی دہان ہی
سناتن نئے بادل کے مانند سیام دوبھجا دھارن کیے پیتامبر اوڑھے آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مُرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ برات بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق
اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرلے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور
بے پرواہ بے خوف اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بوڑھاپا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی
اس چھہ اچھر کے منتر کو ओं कृष्णाय स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہما

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری لشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سکل پنچھ پنچمی کو ودیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو منُ کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے مُن لبش جوگی سدھ ناگ
گندھرپ راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرلے تک پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیا کر کے گنوا ور شاستر کی کہی ہوئی
بدھ سے دھیان کر کے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سری کرشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بشن اور مہادیو
جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا مُن اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے
اتنی کتھا سنکر پھر پوچھا اے مہاراج اُس سرستی جیکی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نینبید سب ہم سے کہیے ہمکو سننے کی خواہش
ہے یہ سُن نارائن جی بولے اے نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنوسا کنوکت بدھ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
برت کیا کرے اوسدن جیتیندری ہو پوتر ہو کر دن گذارے اور پھر نہا دھوا ور نیتہ کریا کر گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پر یا تنتر کے
کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دھیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کھور شوپچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نینبید بتاوینگے اُسی طریقہ سے نینبید لگا دے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تل لڈوا وکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید دھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملا کر طرح طرح کے نینبید لگا دے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملا کر بنا دے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دودھ
گھی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودھ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر اُنکے سوا جو جو پھل اُس وقت اور
دیس مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبودار چیزین اور خوشبودار پھول نے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین۔ سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکرائی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور لپٹک لیے اور عمدہ عمدہ رتنون کے
زیورون سے بجی ہوئی ہے اور دلسے برہما بشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دھیان کرے اسیطرح دھیان کر کے مول منتر سے
سب سرستی کو ارپن کرے اور اُستت کر کے کوچ آگے دھرڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہے اُنکی یہ تت کریا ہے اور برس کے
آخر مین ماگھ سکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے منہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر
ہے اُسکا پھر یہ منتر ہے **श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा** یہ منتر دن مین کاپ برچھہ روپ ہے اسیلیے پہلے ہی نارائن جی نے بالمیک جی کو مہربانی
کر کے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ مُن نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکراچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیپ جی نے برہسپت کو اور بھرگ کو خوش ہو کر برہما جی نے بدر کا شرم۔ جرتکار نے چھیر ساگر کے پاس استک مُن کو بھانڈ
مُن نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو۔ شیو جی نے گوتم مُن کو سورج نارائن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پانی اور بھار دواج
کو اور بل کی سبھا مین شاکٹاین مُن کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدھ ہوتا ہے جو یہ منتر سدھ ہو جاوے تو برہسپت
جی کے مانند پنڈت ہو جاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندہ مادن پہاڑ پر بھرگ مُن کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ اے برہما جی
منتر کے جاننے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہے یہ سُن برہما جی بولے اے بیٹے سُنو سب کام دینے والا بید کا سار اُس
سرستی کا منتر کہتے ہین جسے گولوگ کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین ہمسے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہے

چوپائی

چھدر براٹ نابھہ پنکج پرہ
سُرگ مرتیہ پاتال ترلوکا
یہ بدھ مہابراٹ لام پرتِ
پرتِ برہمانڈ لچھ. ربراٹا
کیرتن کرشن کیریہ گاوا
اب کاسُن عہبت ہونارد

رچیو بشنو بدھ بھل بچار کرہ
رچیو چراچر بہو بشنو کا
ہین بچار برہمانڈ جیھا مت
بدھ ہر شیو سب منھہ ہین اُوٹا
سکھد موچھہ پردیتمہ سُناوا
پوچھہو سوئن بدھ لبشارد

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتر ہیاے ہین سرستی کر ٹھیک
پوجا استوترو کوچ سبھہ کر لبتار سُنیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سُنا جو آپنے کہا اب پرکرتیونکی پوجا وغیرہ علیحدہ علیحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح
مرتبہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاؤ چرتر
اور یہ کہ کُسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا دُرگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بدھ
مین پانچ طرحکی پرکرت ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی ہے اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند
اُنکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین اے نارد جی ساودھان ہوکر سُنیئے۔ پہلے کالی۔ پرتھوی۔ گنگا۔ ششٹی
منگل چنڈکا۔ تلسی۔ منسا۔ نذرا۔ سدھا۔ سُواہا۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے
اور دُرگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت
ہو جاتا ہے جسطرح سرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے مُنہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاؤ سے
کامی ہوکر ملی اُسکے اس بھاؤ کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے اے سرستی ہمارے چتربھوج جوان سندر سب گنون
والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پورن کرنے والے کروڑون کام دیو دن کی سندرتا
کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور اے سُندری جو ہمکو خاوند بنا کر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ
جو جس سے نربل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کر لینگے۔ اگرچہ ہم سب کے مالک اور
سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سمرتھ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گُن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہماری
پرانون کی ادھشٹھان دیبی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہے پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر تم ادھ پران سے بھی
زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھ کو جاؤ کو تمہارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھ بہاری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان بھی
لچھمی سوت ہوگی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھ موہ کام کرودھ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گُنون

سورج نارائن کو خوش کر بار بار رونے لگے تب سورج نارائن نے خوش ہوکر بید اور بید انگ سب مُن کو پڑھا کر کہا کہ تم بیشتر کی بدیا اور امن یاد کر
یاد رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہ سورج نارائن تو انتردھیان ہوگئے اور مُن بھگت سے سرنیچا کرکے استت کرنے لگے کہ اے ماتا
میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجکو گرو نے سراپ دیا اسلیے مجھے بدیا بھول گئی اسلیے دُکھی ہون مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردون کی سمجھانیوالی
اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجیے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجے
جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہوجاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمشکار ہے اور سب گرنتھ
بڑ ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمشکار ہے اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہین کر سکتا اُسکو نمشکار ہے اور
جو برہم کی سدھانت روپ تمکو نمشکار ہے اور جو بھگوتی سُمرن کی شکت گیان شکت بدہ شکت سردینی اور کلیان شکت ہے اُسکو نمونمہ —
اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہورہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اُسیوقت پرماتما سری کرشن
چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی استت کرو تمہاری مراد پوری ہوگی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے
حکم سے اُنکی استت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے اننت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے
مانند خاموش ہورہے تھے جواب نہ دیسکے تب کشپ مُن کے حکم سے اُنھون نے بھی سرستی کی استت کی جس سے سب سندیہونکا دور
کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اُسی جگدمبکا کی استت
کی تو اوتم گیان پاکر پوران سدھانت گیا اور بیاس جی پوران کو سُن اُس سرستی کا پشکر مین سو برس دھیان کرا اور اونسے بر دان پاکر
کب ہوگئے اور تب بیدون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے
سرستی کا دھیان کرکے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پشکر جی مین
عبادت کی تو تب تمسے بر دان پاکر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنھون نے پڑھا اور دُ
تمہارا دھیان کرکے سب باتین پاتے ہین اور تم کو دیوتا اور منیندر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جس آپ کی استت کرنے مین مہادیو وغیرہ جنکے
پانچ منہہ ہین یہ لوگ جڑ ہی بھوت ہورہتے ہین تو ہم ایک منہہ سے آپکی کیسے استت کرین اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار دو کر
پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہوجاؤ یہ کہہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئین —

چوپائی

جاگ بلک من کرت بانی کر
سو کبنیڈر بالمی شر گرشم
مہا مورکھ دُرمت جو ہولی
پنڈت میدھاوی رکبنیدا

جو استوتر یہ پڑہت کرنی نر
پنڈت ہوت سہت جت شم جم
پڑھے برکھہ بھر یہ جن کوئی
ہوت نہ جان شاستر کی نندا

ادھیاے چھٹا

دوہا

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہی اور بڑے منترا وسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکرجی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین
اور اُسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اُسیکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہو گئے اور سوامبھو منی بھی اُسکے
دھارن سے پوجا کیے گئے اور اُسکے پڑھنے سے کناد گوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اُسیکے دھارن کرنے سے
سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ۔ سمبرت۔ بشسٹ۔ پاراسر۔ جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے
اور اسیکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بھاردواج استیک دیول۔ جیگی کھیہ بجات یہ سب جگہہ پوجے گئے ای نارد جی اس کوچ کے رکھ
پرجاپت۔ برہتی چھند۔ شاردا دیوتا سب تتو پرگیان سب کو تا اور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہی سرنیگ ہرنیگ سرستی سواہا یہ ہمیشہ
ہمارے سرکی رچھیاکرے سرنیگ باگدیوتایئے سواہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیاکرے اونگ ہرنیگ سرستے سواہا یہ کانون کی اونگ سرنیگ
ہرنیگ بھگوتی سرستے سواہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنیگ واگواونیئے سواہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ بدیادھشٹھاترے ویئیے سواہا
یہ لبونکی اونگ سرنیگ ہرنیگ براہمئے سواہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکاچھر منتر گلے کی اونگ سرنیگ ہرنیگ یہ گلے کی سرنیگ کندھونکی
اونگ سرنیگ بدیادھشٹھاترے دیبے سواہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سواہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ کلینگ بانئے سواہا یہ ہاتھون
کی اونگ سرب برنا تمکائے سواہا یہ پانون کی اونگ باگ دھشٹھاترو یئے سواہا یہ سبکی رچھاکرے اونگ سرب کنٹھ باسنیے سواہا یہ مشرق کی
اونگ سرب جھواگر باسنئے سواہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنیگ سرستئے بدہ جتئے سواہا یہ شمال مین انیگ ہرنیگ سرنیگ یہ تین اچھر کا
منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جھواگر باسنیے سواہا یہ مغرب مین اونگ سربا تمکایئے سواہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنیگ کلینگ
گندہ باسنئے سواہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسنیے سواہا یہ الیشان کون مین اونگ سرب پوجتایئے سواہا یہ اوپر ہرنیگ
پستک باسنئے سواہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنئے سواہا یہ سب طرفون مین رچھیاکرے ای بھرگ جی یہ سریر کا پاپ ناس کرنے والا برہماند بجے
نام کوچ تمسے کہا یہ ہمنے اسکے پیشتر گندھ مادن پہار پر دھرم کے منھ سے سنا تھا اب تمسے کہا گروکو بدہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیے
پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدہ ہوتا ہی جو یہ سدہ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہو اور اس کوچ
کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا۔

چوپائی

گنوشا کہہ برنت یہ کوچو
پوجا بدہ چندن ارُ دھیانا

تم سن کہا مینڈ سدہ بچو
استوتر کتھ سن بہت بدھانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کلپ پنچم ادھیاے مین سرستی استوتر
جاکے پاٹھن پچھن سے بارہت دھن ارُ گوتر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سُنیئے جو سب کامون کا دینے والا ہی اور جس سے مہامنی جاگ بلک جی نے
سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے اُنکی بدیا جاتی رہی تھی تب منی دکھی ہو سورج نارائن کے بیان گئے اور وہان تپ کرکے

وہان ہی بیٹھی رہی تب گنگا جی سرستی کو نہایت ادمت اور لچھمی جیکو نہایت غصہ سے سرخ آنکھین کیے ہوئے دیکھکر بولین کہ اے لچھمی جی تم اس
دشنا بربڑ کرنے والی کو چھوڑدو یہ ہمارا کیا کریگی جتنی اسمین طاقت ہو اوتنی تکرار یہ ہمسے کرے کسواسطے یہ بانی کے مالک اور کلہہ چاہتی ہو اور
کیونکہ ہماری اور اپنی طاقت دیکھنا چاہتی ہو اسلیے اسے چھوڑ دو ہم دیکھ لینگے اور دنیا پر تو اسکی اور ہماری طاقت روشن ہو یہ کہہ گنگا جی
سرستی کو سراپ دینے لگی کہ اے لچھمی جی کیونکہ اسنے تمکو سراپ دیا ہو اسلیے یہ بھی مرت لوک مین ندی ہو جہان بہت سے پاپی لوگ رہتے ہین
اور کلجگ مین اونکے پاپ یہ لیگی اسمین شک نہین ہو ایسے بچن سن سرستی جی نے گنگا کو سراپ دیا کہ تم بھی ندی ہوکر زمین پر جاوگی
اور پاپیون کے پاپ لوگی اسطرح سراپ ہو رہا تھا کہ سری بھگوان سبھا سے پھر وہان آئے اور انکے ساتھہ چتربھج پارکھد تھے اور سرستی جیکا
ہاتھہ پکڑا اونکو اپنی چھاتی مین لگا لیا اور سب طرحسے پرانے گیان کہکر اوسکو سمجھایا اور سب کے کہنے سے سراپ اور تکرار کا سبب سنا اور سبکو رنجیدہ
دیکھہ وقت کے مطابق بچن بولے کہ اے لچھمی جی تم اپنی کلا سے دھرم دھوج راجہ کے یہان جاؤ اور وہان سے پیدا ہوکر اسکی بیٹی ہو جاؤ وہان
بھی اپنی تقدیر سے درخت ہو جاؤ گی اور وہان ہمارے انس سے پیدا ہوئے سنکھہ چوڑ کی عورت ہوکر اخیر مین پھر ہماری عورت تینون
لوکون کی پوتر کرنیوالی تلسی نام سے مشہور ہوگی اور اپنی کلا سے ندی روپ بھی ہوگی جلد جاؤ دیر مت کرو اور سرستی کے سراپ سے پدماوتی
نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوگی لچھمی جی سے یہ کہکر گنگا جی سے کہنے لگے اے گنگا سرستی کے سراپ سے تم بھی بھرت کھنڈ مین پاپیون
کے پاپ دور کرنے کو جانا جبکہ راجہ بھگیرتھ تپسیا کرکے لیجاویگا تب تم نہایت پوتر بھاگیرتھی کے نام سے زمین پر مشہور ہوگی اور ہمارا انس
جو سمندر ہو اسکی عورت ہونا اور ہماری کلا کے انس سے پیدا ہوئے راجہ شانتن کی بھی عورت ہونا گنگا جی سے یہ کہکر سرستی جی سے بولے
کہ اے سرستی جی تم بھی گنگا کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین جاؤ اور سوتون سے تکرار کرنیکا پھل بھوگو اپنی کلا سے تو بھرت کھنڈ مین
ندی اور برہما کی عورت ہو جاؤ اور اے گنگا اب تم شیو جی کے استھان کو چلی جاؤ یہان صرف لچھمی جی رہین جو سبطرح سے متحمل ہین اور
ہماری بھگت مین لگی ہوئی ہین اور بڑے بھاگ والی ہین اور اسکے انس سے سب گھر والی پت برتا ہوتی ہین جو ہر ایک بشنو مین پوجی
جاتی ہین تین عورتونکا ہونا بید کی مت کے خلاف ہو تینون کے علیحدہ علیحدہ مزاج ہونگے پھر اکٹھی کیسے گذر ہو سکتی ہو اسنے کبھی سکھہ نہ ملیگا
اور جو کہو ایسا ہی چلا جاویگا رہنے دو تو جن گرہستھون کے گھر مین عورت مرد کے برابر ہوتی ہو اور پورکھہ عورت کے قابو مین ہوتا ہو
اسکا جنم بیفایدہ اور خراب ہو اور اوسے قدم قدم پر اشتبعہ ہی نظر آتا ہو جسکی عورت زبان دراز اور جورن سے دشٹ یعنے فاحشہ اور
لڑنے والی ہو اوسے چاہیے کہ جنگل کو چلا جاوے کسواسطے کہ ایسے گھر سے جنگل اچھا ہو بھلا جنگل مین تو آرام سے پانی اور جگہہ اور پھل
وغیرہ ملتا ہو ایسی عورت والے گھر مین تو کچھہ نہین رہتا آگ مین بیٹھنا اور شیر اور ریچھون کے پاس رہنا سکھدائی ہو مگر دشٹ عورتون
کے ساتھہ رہنے والون کو تو انسے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہو اور عورت کے قابو مین رہنے والے لوگون کو تو مرنے پر راکھہ نہین کیجاتی
تب تک بھی اشوچ رہتی ہو عورت سے جیتا ہوا پورکھہ جو دن مین کچھہ کرم کرتا وہ سب بیفایدہ جاتا ہو یہان بھی اسکی بدنامی ہوتی ہو
اور اخیر مین بھی نرک ہوتا ہے۔

چوپائی

جس کیرت بھین سو پرانی — جیوت مرت سمان تیہی جانی
انل سیتنی کیر نب ہو — ایک جگہہ نہین ہوت سناہو

جنن دہرامین بھارتی کرشنا یہہ سوٹر	کہب چھٹین ادہیاے مین لچھمی گنگا کیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھ مین سری نارائن جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ سے
اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ
کی لاٹ کے مانند ہی اسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے سرستی
کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھ
مین رہنگے جو برسات کی چارون پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تپی پات اور چندر رہان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن
مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردھا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک
مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہا مورکھ بھی ہو مگر بڑا کب ہوجاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین ہر روز نہاتا وہ پھر حمل
مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سنا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سونکادک رشیون سے
کہتے ہین کہ نارائن کے ایسے بچن سن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون ہوئین
ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستوروپ سبھ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا وہ
دونون تو بڑی گیانی اور سندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری نارائن جی بولے کہ ای نارد جی سنیے اس پورانی
کتھا کو کہتے ہین جسکے سننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین۔ لچھمی۔ سرستی۔ اور گنگا۔ یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین۔ ایک سمے
گنگا جی کامانتر ہوا آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھ سمیت سری بشن جی کا منھ دیکھنے لگین اور نارائن جی بھی اوسکا منھ دیکھ لحظہ بھر ہنستے
رہے بشن جیکے اس ہنسنے کو دیکھ لچھمی جی تو کچھ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر انکا غصہ دور نہوا
اور منھ اور آنکھین سرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ ای مہاراج دھرم کے جاننے والے خاوند کی
کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور ادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور
گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اسکا یہ سبب ہی کہ انکی اور گنگا کی آپسمین زیادہ
محبت ہی کیونکہ ان دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے یہان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا ہی
اسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستوروپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ وہ
آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سن اور انکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے سری
نارائن جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہو کر بہت برے بچن بولی کہ ای بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی ہی
ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کرلینگے جو تم انکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی کے
بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو ادھر ادھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی کو
سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب
بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے سراپ
سنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھ غصہ مین ہو کر چپ ہو رہین اور مارپیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھ زور سے پکڑ

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موجھ ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی سکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہی اور
بغیر مصیبت کے جانداروں کی کہین مہا نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہا تماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا
پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہارا ہی پاپ نچھویگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور
چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے
رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رہکر پانون دھوتے ہین وہ جگہ مہا پوتر تیرتھ ہوجاتا ہی اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت
کو مار ڈالنے والا۔ گائے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گرو کی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہوجاتے ہین اور جو ایکا دشی برت
اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہوجاتا ہی اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والا
اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹی قسم کھانیوالا
کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تپا سے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودر کا
نان بائی پورہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا انبا منتر سُنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے
پوتر ہوجاتا ہی اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا
وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا چاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے
بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا ان کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا
نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے
اور چھونے سے سدھ ہوجاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے
درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہی آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت
ستھ اور سادھوؤن کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھوون
سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہی وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہوجاتا اور جن بشنیونکا سماگم
سبکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنیو لوگ درشن
سے پوتر کردیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہا لچھمی جی کے
بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تو کہنے لگے کہ ای لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور
پُن کے روپ اور پاپ کے ناس کرنے والے اور سکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بہوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی
دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سنو جسکے کان مین گرو کے منہ سے بشن جیکا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور
نروتم کہتے ہین وہ جلدی بکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہی اور اوسکے ستّو پورکھا چاہے سرگ مین ہون یا نرک مین مگر اوس پورکھ
کے جنم لیتے ہی مکت ہوجاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین مگر جیتے جی مکت
ہوجاتے ہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مکت ہوجاتا ہی اور گنون سمیت ہوجاتا ہی اور جو ہمارے گنون کے آدھین اپنی برت
کیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گڑگڑا کر آنسو بہاتا اور

ایک بھاج پور رکھہ سکھ بھوگی
یاسون شو پور گنگا جا ہو
مم گرہ ماہنہ رما اب رہین
جاکی گھرنی سلچ سشیلا
میان وہان تاکو سکھہ سبہی
پت برتا جاکی ہے ناری
دشٹیلا پت جیت مرتک سم
یاسون دشٹ بدہو کرسنگا

سدا رہت نہین بہوتر یہ جوگی
بدہ پور سرستی تم لاہو
جو سشیل سب سبہہ گن این
پت برتا جت سب سبہہ لیالا
موچھہ آدپا وت ہر سبہی
نکت سکھی شنچ تاہ بچاری
اپنچ سد ادکھہ سہت سہت وم
رپہ نہ دییہ بدھاتا گنگا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادہیاے مین بانی لچھمی گنگ	انکے شاپور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگنناتھ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت کانپنی
اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ ای ناتھ دشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے
سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علیحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کر کے دنیہہ تیاگ کردینگی کیونکہ جو بہت اپنا
ہوتا ہو وہ ضرور گر پڑتا ہو پھر گنگا جی بولین ای جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دنیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور
عورت کو کوئی چھوڑ دیتا ہو وہ بڑے نرک مین جاتا ہو چاہے سبکا ایشر بھی ہو پھر لچھمی جی بولین ای ناتھ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ کو
کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بھارتی
سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو بتلائیے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنار بند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہا کر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرمسے
کنسے اس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دھوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کر کب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا ادہار
کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف کیجئے
اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گرکے پرنام کر سر کے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی
بولے ای سندری تمہارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہوگی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہوکر بھرت کھنڈ کو جاوینگی
اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھگیرتھ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت
کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمہارے کہنے سے رہین اور
ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاو ہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے
زیادہ پوتر ہوجاوینگی اور ای لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی کا

اور جھوٹے فریبی اور بناباسی کے پوجا کرنیوالے رہینگے پھر شٹھہ کرور دمبھی بڑا غرور کرنے والے چوڑ پنبک لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا فرق
بھید ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوف ہو شادی کر لینگے اور پتا کی چیز صرف پتا اور جو بیٹے کی ہو وہ بیٹے لے رہینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوینگی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارینگی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بھو کا سسرا غلام کے مانند اور ساس لونڈی کی برابر
ہو جاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار نہو گا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر
چھوڑ کر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی برداری ہرکارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کا کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہو جاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہو جاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کو لڑکے
بہرا ہونگے اسیطرح گاے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹھے ہو جاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا پوت
رہینگے سب دکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دہرم اور پن وغیرہ سے ہین ہو جاویگی اوسکے بعد
لاکھ منگھون کے بیچمین بھی کوئی پن دالانہ ٹھہریگا اور کشت اور طرح طرح کے سب عورت اور مرد ہونگے اور بری ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگر اور
شہر آدمیون سے خالی ہو جاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدھی تنگون اور تپون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہو جاوینگے
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی پوت سے دکھی ہو جاوینگے اور تالاب او ندریا بے پانی کے ہو جاوینگے اسی سبب سے انھین گھتیان ہونے
لگین گی کلین لوگ نیچ ہو جاوینگے اور اس کلجگ مین جھوٹھ بولنے والے فریبی شٹھہ ہی ہو جاوینگے اچھی طرح کے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہو جاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
اور آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پستہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہے اور سولہ برس مین لوگ آدھے
بوڑھے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہو جاوینگے اور آٹھ برس کی عورت رجو وتی اور حاملہ ہو جاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
لڑکے ہونے لگین سگے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہو جاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
ماتا عورت لڑکا ہوانکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان
کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ بشن جیکا نام جپ کرپن بٹورینگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے
دان کرینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر سونا اور گاے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھر لے لینگے اور دیوبرت برہم برت گرو کے
کل کے برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اسکو لے لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہوگا اور کوئی بہو کے
ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق ہو
اور گھر گھر گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑ کر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
جتنی عورتین سب ذاتون کی کریگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کریگی اسیطرح رعایا اور گانو او چیزون کا بھی
کچھ ٹھیک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلے گا اور سب چور تماش بین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

ایسا ہو جاتا ہی گویا اپنے کو بھولا ہی اور چاروں موچھون کی خواہش نہین کرتا بلکہ برہما اور امر ہوتا اور اندر من برہم وغیرہ کے پد اور رُک کے سکھہ بھوگ اور راج بھوگ وغیرہ کی خواہش نہین کرتا وہ۔

چوپائی

ایسے بھگت نہرمت بھارت منہہ
جو مم گُن سُن گاوت نیکے
یہ سب کملا تم سُن گاوا
اب سو کرہ منگل مِل جائی
ہر اگیا سون سب جنہہ جو گو
ہرہ سکھاسن بیٹھے نیکے

جاسم جنم سُندر لبہہ سب کنہہ
جات ممائے سب بدہ ٹھیکے
بھگت چرت جو تمہین سُناوا
جو ہم تم سُن جگت بتائی
گئین تھان چل سہت بجوگو
سمجہت منگل کام سب ٹھیکے

ادھیائے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادہیای مین گنگا وک جن اُتا
اُپن جھپن کلجُھو کے پاپ سکل بدہ بتر

سری نارائن جی نارد جی سے بیان کرتے ہین کہ گنگا جی کے سراپ سے سرستی جی اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو ندی روپ ہو کر بلی اور آپ سری بشن جی کے استھان مین رہی بھارت کھنڈ کے آنے سے بھارتی اور برہما کے استھان پر جانے یا برہما جیکی عورت ہونے سے براہمی اور بولنی کی دیبی ہونے سے بانی یہ نام سرستی دیبی کے ہوئے جو سرستی سروتس وغیرہ مین سب کہین موجود ہوا اسے سروان کہتے ہین اور سروان کی سکت کو سرستی کہتے ہین سروان سے بشن کا نام ہوا اور وہی سرستی نام سے ندی ہوئی جو بھرت کھنڈ مین تیرتھہ روپ نہایت پوتر پاپ ناس کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہی اور پیچھے سرستی کے سراپ سے گنگا جی راجہ بھگیرتھ کے لیجانے سے بھرت کھنڈ مین پہونچی اور اُسی وقت شیو جی نے سر مین دھارن کر لیا کیونکہ گنگا جی نہایت تیزی سے پاتال کو چلی جاتی مگر دھرتی کے پار تھا ہے مہادیو جی نے اونکا زور اوٹھا لیا اور لچھمی جی بھارتی کے سراپ سے اپنی کلا سے پدماتی ندی ہو کر بھارت مین آئی اور آپ پورن اوتار سے بشن جیکے چرنون کی سیوا مین رہی اُسکے بعد اور کلا سے دھرم دھوج کی کنیا ہو کر تلسی کے نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوئی پہلے سرستی کے سراپ سے اور پیچھے سری بشن جیکی سراپ سے اپنی کلا کر کے بشنو کے پوتر کرنے والی گنگا ہوئین اور کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے کے بعد بھرت کھنڈ مین رہ ندی کا روپ چھوڑ دیہ دنیہہ ہو سب بشن جیکے استھان کو ہونچین اور کاشی اور بندرابن کو چھوڑ دیسب تیرتھہ بھی اوٹھین تینون ندیون کے ساتھ سری بشن جیکے پاس پہونچین گے اور سالگرام۔ شکت شیو جگنناتھہ یہ دس ہزار برس کلجگ بیتنے سے بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر اپنی جگہہ پر آوینگے اور سادہو لوگ پران سنکھ سرادہ ترپن بید کے کہے ہوئے کرم یہ سب اونھین کے ساتھ چلے جاوین گے اور دیوتا کی پوجا دیوتا کا نام اُنکی کیرت اور گنونکا کیرتن بید اور اور شاستر اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور سنت لوگ ست دھرم بید اور سام دیوتا برت تپ یہ بھی اونھین کے ساتھ جاوینگے اوسکے بعد شراب کے پینے والے اور گوشت کے کھانے وا

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار بھگتون کے اوپر مہربان پر برہم ہی جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیوجی مرتونجیہ کہلاکر سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہاتے اور مہامایا بھگوتی سچدانند روپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے ساوتری بید ماتا برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہلاتی ہین اور اُسکی مہربانی سے سری کرشن چندر جی کی پیاری رادھکا جی سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادھکا جی نے بیشیترشت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندر جی اُسکے چندرما کی کانا کے مانند دیکھہ اُسکو چھاتی مین لگاکر رونے لگے اور رادھکا جیکو نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے رادھکا جیکو بغیر سوت کی اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستایتون سے علیحدہ دیبیان تھین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اونکا تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا۔ اور درگا جی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دھیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لچھمی جی نے سو جگ تک عبادت کی جس سے بڑی سمپدا دینی والی ہین ساوتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین اور سو منونتر تک شیوجی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہما جی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندر جی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین۔

چوپائی

یہ بدہ سب پوران اُرآگم ٭ گرمکھہ سے جم سُنا بیرہم ٭
سو سب تم سن کہا کہانی ٭ اب کا سنن چہت من گیانی ٭

ادھیاے نوان

دوہا

شکت اوتپت پرسنگ سون سُنہو سکل اکہہ ہت ٭ کہب لوم ادھیاے مین بھوم شکت اوتپت ٭

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک پلک بھانجنے مین برہما گرتے ہین اور اُسکے گرنے کو پراکرت پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرناتما مین لین ہوجاتا ہی پھر پرتھوی چھپی ہوئی کہان رہتی ہی اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہی اور وہ دھرتی سبکے آسرے بھوت بے اجے کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اتنے سوال نارد جی کے سُنکر سری نارائن جی بہت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آد سرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا یہ شرت کہتی ہی اور

چھتری بیسون کے لوگ پاپی ہونگے اور برہمن ہوکر لاکھہ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لادینگے اور شودرونکے مردے پھونکین گے اور سب سودر ونگا غلہ بھوجن کرینگے اور سب شودرونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اماوس کی رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر لینگے زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑ دینگے اور فاحشہ کوڑھ روگ والی قحبہ رجسولا یہ عورتین برہمنون کے یہان بھی بھوجن بناوین گی اور ان۔ جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملچھ ہو جاوینگے اسطرح سب کلجگ کیحالت ہوکر سب ملچھ ہو جاوینگے اور جب ہاتھہ ہاتھہ بھر کے درخت اور انگوٹھے بھر کے لوگ ہو جاوینگے تو نارائن کی کلا کے انس کلاکی جی بشن جسا کے یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقت ور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملچھون سے زمین خالی کرونگے اور پھر انتردھیان ہو جاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دکھی ہو جاویگی کچھ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی بوندون کے برسنے کے سبب لوگ سنسان اور سب زمین نشٹ ہو جاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اس سے دھرتی سوکھہ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذرجاویگا تو ست جگ لگےگا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہو جاویگا اور عابد دھرم اور بید جاننے والے برہمن زمین پر ہو جاوینگے اور پت برتا اور دھرم والی عورتین گھر گھر ہو جاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے بھگت اقبال مند دھرم والے اور پن کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دھرم کرینگے۔ سودر بڑے پن والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پورکھہ وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا ست جگ مین دھرم سب جگہہ تھا تریتا مین تین پانون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا روپ کہتے ہین۔ سات باسر۔ سولہ تتھہ۔ بارہ مہینے۔ چھہ رت۔ دو پچھہ۔ دوائن چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ برکھہ سمو تسر وغیرہ کے پرتیسبر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہی جیساکہ آٹھوین اسکندہ مین کہچکے ہین اونھین کے آنے جانے سے چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھہ پورا ہوتا اتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایکدن رات ہوتی ہی اور منکھون کے تین سو ساٹھہ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہی دیوتون کے اکہتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی اسطرح اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح برہمانڈ کے ایک سو آٹھہ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہو جاتا اسمین زمین نہین نظر آتی اور سب لوگ زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہا دیو وغیرہ اور گیانی رکھہ برہم مین لین ہو جاتے ہین اور آسی برہم مین پرکرت بھی لین ہو جاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلے کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلے ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہو جاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہی اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور کئی بار پرلے ہوتی ہی کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی انکی کیا تعداد کرسکتا ہی سرشٹ پرلے اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور برہمانڈ ونین برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہی سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہی جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دھارن کیے ہی اور برہما وغیرہ آسیکے انس ہین اور مہا برات آسیکا انس ہی اور مہا براٹ کے انس سے چھدر بہات اور بھیہ پرکرت اور آسیکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دو بھوج اور چتر بھوج کے بھید سے دو قسم کے ہو گئے انمین چتر بھوج تو بیکنٹھہ مین اور دو بھوج گولوگ مین۔ یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہی اسوجہ سرشٹ کا ہیت ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا استان

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی نگرای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - شیولنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا جگیوپوت
پھول - لپستک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا - سونا - گوروچن - چندن - نساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا
بوجھ ہم نہ اوٹھاسکینگی یہ سن سری بھگوان جی بولے ای سندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سوتر
نرک مین جاوینگے اور وہان دیوتون کے انیگ برس رہینگے اتنا کہہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پر اوسی حمل سے منگل جی
پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید و پاتب سے دہرتی تینون لوکون مین
پوجی گیئین اتنا سن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوترا اور کون مول منتر ہر کیسے اسبات کو سنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی
کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور منیون نے پوجا کی اب آسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سنو۔

ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

منتر

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دہیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند
منھ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنؤ شاکھہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سنیئے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے
جگیہ براہ بدھو جے ری
منگل ارتھہ منگلے منگل ؛
سرب کام پر دسر بشیٹ پرد
یہ ادکھہ کال ستون جو پڑہی
یا کے ٹھن ماتر بھو داناؔ
بھوم دان ہارک پد پاپہر
اینہ کوپ مین کھو دت کوپا
پر ہرت بھوم پاپ سے چھوٹت
اَشومیدہ جگ پہل سو پاوت ۔

جل پر دجل شلبے سرت سار
منگل منگل بھون کر یری
سرب ادھارے دینہہ موہ پھل
پن سروپ پن تردجن گد
کوٹ جنم لگ سو سکھ لہئی
دیے کے رہے پن ندانا
چھوٹت پر تھم کرت نہین دآ
یہ اگیہ سون چھوٹت شبہ رویا
دہرم کر سب بد گت لوٹت
یہ رہنیک پرم بہیہ گھالت

ادھیاے دسنوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین جو ہُو پراپر اوہ
کرت لہت سو نرک پھل سنہہ تہے چت ساوہ

سری نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے چن کرنیکا پاپ اور دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کھدوانے

سب پرلیون مین پیدایش اور ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور دُکھون کا ناس کرنے والا اور
پن کا بڑھانے والا ہو سنو بڑے سندیہ کی بات ہو کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدھ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مدھ اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہو کر بولے تھے کہ بر دان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہو کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہو اور جو اُسکا میدنی نام ہو اُسکا یہ سبب ہو سنو کچھ یہ نہین کہ مدھ کیٹبھ کی میدہ یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہو نہین پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہو اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہو یہ احوال کہتے ہین دل لگا کر سنو جو کہ اسکے پہلے ہنے دھرم کے منھ سے پشکر مین سنا ہو مہا براٹ کا من سرب بھا ایک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب پنچی کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کر کر کے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہو کر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرے کال مین اُوسی پانی مین
پرلیں کر جاتی جب سرشٹ ہوتی ہو تو پھر نکلتی ہو یہی بار بار ہوا کرتا ہو سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہو کر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہو اور پرے
کال مین جل مین لین ہوتی ہو اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی پہاڑ سات ساگر دوپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پن دینے
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہوتی ہو پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشو زمین پر ہین اسیلئے سب
سب لشو زمین پر بنتی اور سب ناس ہو جاتی ہو جب پرلے مین برہما گر جاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہا براٹ بناتے اور
پرلے اور استھت دونون نتیہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نتیہ ہو جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور یہ
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہو یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہو اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا اتھا تی
کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر نیچے اور
سب طرح سے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین ہرن کش
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی لُت رہا اپنے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ بشد
بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کروڑ سورج کے مانند ہوا اور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کرتا ہی
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہو گئی کیون نہو پنڈت عورت کے ساتھ پنڈت کی
سنگ سکھ دینے والا ہوتا ہو اور بشن جی نے اسکی صحبت مین رات دن گذرتا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھوڑ دیا
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دھرتی نے پت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سیندور کپڑے پھول وغیرہ
سے پوجا کی۔ اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ اے سُندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب مُن دیوتا سدھ
دانو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے امر اچھر کے پہلے چرن مین پرتھوی رچھیو لار ہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوان تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور دیبی
وغیرہ کرینگے وہ سکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سن دھرتی بولی اے باراہ جی ہم سب چرا چر بشو لیا ہی ہے

جاسون چلت نہین یہ کہیون
جاسون دھارن کرت لشوکہہ
جاسوانت نہین یہ کیسرا
پرنجہ نرپ کنیا ہی یہ جاسون
یالبسرت ہونیکے کارن
یہ سب دینہہ دھرا جنبیہ پن پایا

تاسون اچلا بھاکھت ببھون
لشومبھرا کہت بدہ من منہہ
کہت اننت اگیہ گھنیرا
پرتھوی پرمتو بھاکھت یاسون
پرتھوی نام ستھنوتن [illegible]ران
تم سن کہیون نہ مرکہا [illegible]پا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گنگو نبت پبیت — کہپ جاس سُرت ماتر سون مٹت پاپ سن میت

گیارھوین ادھیاے مین گنگا جی کا احوال کہیے

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال سُنکر پوچھا کہ ای دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سُنی اب گنگا جی کا احوال کہیے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین آئین اور جو ساچھات بشن روپ ہین وہ کیسے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش ہی جو پن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سُن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے انکی بیدربھی اور سیبیا دو عورتین تھین اُس سیبیا سے نہایت خوبصورت اسمنجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑھانے والا تھا اور اُنکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیو جی کا آرادہن کیا اُسکو مہا دیو جی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اُسے دیکھہ بیدربھی شیو جیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیو جی برہمن کا روپ دھر اُسکے پاس آئے اور اُنھون نے اُس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہو گئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو اُنکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل مُن کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سنکر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سُن مُن نے آنکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھہ ہو گئے اس بات کو سُن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب اُنکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام اسمنجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھہ برس تک تپ کرکے کال کے گال مین گئے اسکے بعد اسمنجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھہ برس تک عبادت کرتے کرتے جوگ سے وہین مر گئے اُسکے بیٹے دلیپ جی ... تب سری کرشن چندر جیکے اُنکو درشن ہوئے جو کہ گریکھم رت کے کروڑون سورجون کی روشنی سے جگت دو بھجا دھارن کیے ہوے اور مُرلی ہاتھہ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پربرہم اور برہما بشن اور شیو جی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور تنون کے زیورون سے آراستہ ایسے سری کرشن چندر جی کو دیکھہ بھگیرتھہ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور اُنھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو اُنھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سُن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے اے گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو پوتر کرو وہ تمہاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھار کر دبیہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک یا بیکنٹھہ مین آوینگے

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام گرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اوسے ہمکو سننے کی خواہش
ہی اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارائن جی
بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پورکھ شیو مندر کو جاتا ہی اور
جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بیکنٹھ مین رہیگا اور جو
گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جاکر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی
ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہی وہ جب تک سُورج اور چند رہینگے تب تک کال سُوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین
زرسو بھا اور بتر کے ہونگے اور اخیر کو گھور نرک رورو مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گاے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑی گئی ہی
اور اُسے کوئی جوت کر اُن پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پورکھ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور
جو گایون کے گوٹھ یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کہاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہوگئے
اونتے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام بنا دیے دوسرے کے کنوین وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھ پھل نہین
ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہی اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک ردرد
نرک مین پڑتا اور جو رجسوَلا پرتھوی مین جسکا اوپر ذکر ہو چکے ہین کوئی کھود کر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دلنس نرک مین پڑتا اور دہان چار جگ
رہتا ہی اور جو کنوان گُم ہو گیا ہی اُسکو مالک کے بغیر بنواکر اپنا کنوان مانتا ہی اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودتا ہی اُسکو
کچھ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہی اور وہ جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک تپت
نرک مین جاکر دُکھ بھوگ کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہی وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد
برس تک برہم لوک مین رہتا ہی جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہی
اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی۔
مونگا۔ ہیرا اور من یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن
کے زمین پر دھرتا وہ تسو منونتر تک کرم بھجیہ نرک مین پڑتا ہی سنکھ۔ جنیتر۔ سالگرام کا جل پھول تلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضرور ہی
نرک مین جاتا ہی اور جو جپ مالا۔ اور پھولونکی مالا کپور چندن گو لوچن زمین پر بے آسن پہنچتا وہ بھی جاتا۔ اور چندن۔ رودراچھ کے
جڑکے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پُستک جگپو پویت زمین پر دہر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین بھید کبھی برہمن کی
جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہی اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین
جنم تک پڑا کرتا ہی جو بہو کمپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہا پاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نامون کے
سبب کہتے ہین۔

زلزلہ

چوپائی

جاسون سبکے بھون بیان ہین
جاسون کشیپ کی یہ آئی

بھوم کہت یاسون سب تاہین
کہت کاشی یاسون بھائی

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرلے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت دن کے جلنے کے بعد کیہ کا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اسکا سریہ تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اُسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اُسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام لیکر کہین سریر چھوڑے اُسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یا ذکر تا ہوا پران چھوڑیگا وہ بے تعداد پراکرتک کے لیے ہونیکے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھ کر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یا تیرتھ نہ ہونے مین کچھ بھی فرق نہین کہ ہمارے منترون کے پوجنے والے اور ہماری نیبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کر سکتے ہین اور جو ابرات کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوک کو جاوینگے جو بہت دُربھ ہر اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہو جاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیو مکت ہین اس سے سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمہارے پاپ ہرینگے سری بشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگا جی کی استت کروا اور پوجا بھی کرو یہ سُن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی استت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگا جی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی پہلے گنیش۔ سورج۔ شیو۔ درگا۔ انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا۔

چوپائی

بگھن نلس ہت گنپت پوجا ۔ رب تیر دکھ ہیت نہین دوجا
سندھ ہون ہت ہر پاوک کیری ۔ لچھمی ملن ہیت ہر ہیری
شیو کی گیان ہیت ہی بھائی ۔ مکت ہیت درگا کی گائی
انھین پوج پاوت نرگیانی ۔ سب من بانچھت جگ منہ پرانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت ۔ یہ پُران سرت سب مل گاوت
دھیا پو بھوپ جون دھر دھیانا ۔ سو سن تو سن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

دھواگ ۔ سو گنگا پدمہ بھی سوئی کھب پرسنگ

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھو انگ

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان کہتے ہین سنو وہ اسمین کنو اور شاکھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب پاپونکا دور کرنیوالا ہے سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

اور روگ رہت ہمارے پار کُھد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے کیونکہ کرڑ ور جنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہوجاتے ہین یہ بید مین لکھا ہی کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہی
اور جمونا کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کر ڈالے تو سو کرڑ ور جنم کے پاپ ناس ہوجاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے۔ مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہہ سکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین اے گنگا جی جتنے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے
اسنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بدھ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور اماوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہی اور اُسی سے وچھنایں مین دو گنا وچھنایں کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین - وچھنایں مین دس گنا اوترایں مین یعنے
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرانت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بید مین لکھی ہی ان دنون مین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منونتر وغیرہ اور جگ وغیرہ تتھون
اور ماگھ کی سُکل پچھ کی سپتمی اور بھیکھم اسٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سو گنا زیادہ پن ہوتا اُسی سے دو گنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اُس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارُنی مین چوگنی مہا بارُنی اور مہا بارُنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردھودیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگبت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہی ناتھ جو سری
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلائیے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہینگی اور آپ کے پرم بھگت پد کو کب لوٹ آوینگی اور ہماری جو اور خواہش
ہی جسکو آپ جانتے ہین اُسکی بھی تدبیر بتلائیے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
تبلائیے یہ سن سری بھگوان بولے اے گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے
تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم لچھمی سروپنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھہ کا ملاپ سکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب لون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی بھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی گنوتشا کہوکت بدھ سے تمہارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدھ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہیے سیکڑون
کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہوجاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہوجاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پات چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جارہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگیہ تیرتھ کے برابر ہوجاتی اور تمھاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہوجاتا اور جتنے اُس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा ततः ॥
समावृत्ताच गोलोकं तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کرڑ وڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگا جی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टि लक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥
समावृता च वैकुण्ठे तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥५॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھہ لاکھہ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھہ لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता शिवलोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥६॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس ۳۰ لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ॥
आवृता शिवलोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥७॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس ۳۰ لاکھہ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیو لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۸

लक्षयोजनविस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्तगुणा ततः ॥
आवृता ध्रुवलोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دہرو لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۹

برابر پت برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سرد رت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے بڑے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن کی اور ہمیشہ جوان نارائن جیکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پروہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بندی لگائے اور طرح طرح کی عمدہ کستوری کپولون پر لگائے اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند اُٹھے کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رینگ مُکھ اور نین سمیت رخسارہ اور نہایت سخت دو لپستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبے کے مانند جانگھے کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کھڑاؤن پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگاجی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگاجی کا دھیان کرکے گھورش اوپچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ النولیپن - دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈھا پانی کپڑے زیور مالا گندھ آچمنی عمدہ سیجا یہ گھورش اوپچار ہین یہ دیکر استت کرے جو اسطرح گنگاجیکی پوجا کرتا وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا ہو رما کانت نارائن جی ہم سری گنگاجیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوتر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کر سنو کر پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگاجی کا استوتر کہتے ہین -

مول ۱

शिव संगीत सम्मुग्ध श्री कृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ॥
राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१॥

ٹیکا

(۱) شیو جی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्म सृष्टेरादौच गोलोके रासमण्डले ॥
सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس گنگاجی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभे राधा महोत्सवे ॥
कार्तिकी पूर्णिमा याञ्च ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥३॥

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگاجی کو پرنام کرتے ہین -

مول ۴

लक्ष योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥

आवृता चन्द्र लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥९॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہو کر چندر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۰

षष्टि सहस्र योजना या दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥

आवृता सूर्य्य लोके या ताङ्गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گنی ہو کر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۱۱

लक्ष योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥

आवृताया तपो लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہو کر تپ لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۲

सहस्र योजनायामा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥

आवृता जन लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہو کر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۳

दश लक्ष योजना या दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥

आवृताया महर्ल्लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہو کر مہر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۴

सहस्र योजनायामी दैर्घ्ये शत गुणा ततः ॥

आवृताया च कैलासे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سو حصہ زیادہ ہو کر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول[۱۵]

शत योजन विस्तीर्ण्णं दैर्घ्यं दश गुणा ततः ॥

मन्दाकिनी येन्द्र लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو مندا کنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول[۱۶]

पाताले भोगवती च विस्तीर्ण्णा दश योजना ॥

ततो दश गुणा दैर्घ्यं ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُسکو پرنام ہی۔

مول[۱۷]

क्रोशैकमात्र विस्तीर्ण्णा ततः क्षीणाच कुत्रचित् ॥

क्षितौ चालक नन्दाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک نندا کے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول[۱۸]

सत्येया क्षीर वर्णाच त्रेताया मिन्दु सन्निभा ॥

द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دوده کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین
پرنام ہی۔

مول[۱۹]

जलप्रभा कलौयाच नान्यत्र पृथिवी तले ॥

स्वर्गेच नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् १९

ٹیکا

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سُندر تالون سے بین بجا کر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہرونکا ہار دیا اور شیو جی
نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہی اور سری کرشن چندر جی نے کوستھ من دی جو سب رتنون مین عمدہ ہی اور رادھکا جی
نے اَمول رتنونکا ہار دیبی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے اَمول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول
پرکرت ایشری درگا نارائنی نے برہم شکت دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانوگے نوپر دیے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے
سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہو گئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس
منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی۔ اور زمین پر سب پانی ہو گیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اُسیوقت
برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی تیرتھ روپ ہو گئے ہین تب برہما وغیرہ
دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ ای مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤ یہی ہم لوگونکا بردان ہی اتنا کہتے ہی
آکاس بانی ہوتی اُسکو بخوبی سب نے سُنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکت بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے شریر
دھارن کرتی ہی ہماری اور شکت کی دیہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو
کہ ست مَن شنکھ مُن اور بشنو ہمارے منتر سے پوتر ہو کر ہمارے پد کو آوینگے اگر ہماری مورت سرگُن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیو جی ہمارے اس کہنے کو
پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گرو مہا دیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بنا دین اور اُسمین طرح طرحکے
ستوتر دھیان پوجن منتر کوچ وغیرہ بنا کر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بمُکھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوجنے والے
بشنو ہونگے جو ہمارے تنترون سے پوتر ہو کر ہمارے پد کو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوک مین نہ جاوینگے اور برہما کا سب برہمانڈ
ویران ہو جاویگا اسلیے ای برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے
سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہا دیو بنا دینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہا دیو جی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتون
کی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے تبھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہو رہے اُسکو سُن برہما
خوش ہوئے اور مہا دیو جی سے بولے تب برہما جیکے شیو جی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترون سے
بھرا ہوا بید کا سارا اوتم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک
مین رہتے ہین جب گولوک مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا
خوش ہو کے استت کرنے لگے اسکے بعد سمبھو بھگوان نے مُکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا ای نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور درلبھ
کتھا کہی وہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہو گئے تھے وہی گنگا جی ہو گئین جو کہ گولوک مین ہوئین تھین۔ وہی رادھا اور سری کرشن جی
کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیائے تیرہوان [۱۳]

دوہا

تیرہ کے ادھیائے مین بشن پرایا جو گنگ ... ہین تنکی استاجت برنو سکل پرسنگ

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سُرگ مین ہمیشہ دُودہ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۲۰

यत्तोय कणिका स्पर्शे पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ॥

ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जितन्दहेत् ॥२०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہوجاتے اُس گنگا کو پرنام ہی

مول ۲۱

इत्येवङ्कथिता ब्रह्म गङ्गापद्यैक विंशतिः ॥

स्तोत्र रूपञ्च परमम्पापघ्न म्पुराय जीवनम् ॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) ای برہمن اس طرح اکیس ۲۱ اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جو نت بھگت سہت نر کوتی
پوج بھگوتہ پاوت سیکے
پتر رہت پاوت ست اٹھگ
روگی روگ ہین پن ہوتی
اجسی سجسی ہون نشنکا
پربت پرات شبھہ سُر سُر کرا
اشبھہ سُپن تاکر شبھہ ہوئی
یہ سُرندی استون شبھہ گاوا

پڑہت یاہ اگھہ گن سو کھونی
اشو میدہ پھل سب بدہ ٹھیکے
بہار جاہین جوُت لہے پاٹھک
بدہ بندہ سون چھوٹت سوجی
مورکھہ ہوت پنڈت نشنکا
جو استوتر جم نہین تیہہ نیرا
گنگا اسنان لہت پھل سوئی
نارد مُن جو تمہین سناوا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگا جی کی اُستت کرا اور گنگا جی کو لے راجہ بھگیرتھہ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھہ ہوگئے تھے گنگا جی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بیکنٹھہ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگا جی بھگیرتھہ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پُن اور موچھہ دینے والا گنگا جی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ گنگا ترتھہ گا کیسے پیدا ہوئین جو ہون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجیے سری نارائن جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھا جی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھا جی کی پوجا کرکے راس منڈل مین کہڑے ہوئے پھر سری کرشن چندر جی رادھکا جی سے پوجے جاکر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھہ بھی اُستت کر وہان بیٹھے ہوئے اسوقت

سُوبھاؤ ہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیئے اے لمپٹ اس اپنی پیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ ورنہ کسیطرح تمہارا کلیان نہوگا ہم نے
بیشتر تمکو چندراں کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کردیا تھا اور تم ہماری آواز کے سُنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈرسے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اچھی کرا
کا روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جاکر برجا کہکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جوگنی
برجا جی نے مورت دھارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ مٹھین کیا جس سے اُسکو حمل رہ گیا اُس سے ساتون سمندرون کے
مالک پورکھ پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو سُوبھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چمپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سے انتردھیان ہوگئے
اور ہمارے ڈر سے سُوبھا دیہہ چھوڑ کر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سریر نہایت تیج کا بھرا ہوگیا تب کانتے آپنے کچھ اُسکو تقسیم
کیا اب اُسکی تفصیل یہ ہے کہ کچھ سُونے کو اور کچھ رتن کو کچھ استریون کی مُکھ کملون کو کچھ راجاؤن کو کچھ پھولونکو کچھ پھلون کو کچھ پکے ہوئے آن کچھ گھر کو کچھ
دیوتون کو اور کچھ دودھ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دیہہ چھوڑ کے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سریر مین بڑا تیج ہوگیا تب
نہایت محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ منیون کو
اور عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو دور کر دیا اور پھر اس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
تمکو دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے
ڈر کے شانت گوپی دیہہ چھوڑ تمہارے سریر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کرکے رودر کو برہما کو کچھ ہمکو کچھ شدہ ستوروپ لچھمی جی کو
کچھ اپنے منتریون کے پوجنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے بیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سُکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجیا پر سوگئے اور
سنگم کے سکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرین ہمنے تمہارا پیتامبر مُرلی بن مالا کو
کوستبھ من اور اسول رتنون کے کنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے
اور چھما ہمارے شرم کے دیہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کرکے بشن جی بشنو اور دہرم کرنے والون اور دہرم اور ضعیف اور تپسیون اور دیوتون
اور پنڈتون کو تقسیم کر دیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سُنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرحکے بہت گن جانتی ہین اتنا کہہ رادھا جی نے سُرخ کمل کے برابر
آنکھین کین اور نیچے کو منہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگاجی سے کچھ کہنے لگی جب گنگاجی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
انتردھیان ہوا اسی پانی مین پربس کر گئی تب رادھا جی جو سدہ تھی گنگاجی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈہ دُکھ مین
رکھنا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگا جی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندر جی کے چرن مین آگھس گئی تب رادھا جی نے
لوک برہم لوک بیکنٹھ سب کہین گنگاجی کو تلاش کیا مگر گنگا جی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب بھوگول اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہوگئے
اور سب جگہہ پانی کے جانور مرمر کر ڈھیر ہوگئے تب برہما بشن مہادیو شیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج منو منی دیوتا سدہ اور تپسوی
لوگ مارے پیاس کے دُکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے ایش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
شریشٹھ نراکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستوروپ ستیہ کے ایش ساچی
نرلیپ سبسے پرے نرگن نربکار نرنجن

پہلے گے او دھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین الیشر کی اچھیا سے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بیکنٹھ کو چلی گئی - اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ
کو چھوڑ کے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بیکنٹھ مین چلی گئین اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین اتناسن
نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیو جی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہر کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکے انگ سے
پیدا ہو کر ہوئی تھین جو اُنھین کی انس سروپنی تھی جو اُس دروینے جل کی مالک دیبی ہر وہ پرتھوی مین اپرتما ہر یعنے اُسکے برابر کوئی نہین ہر
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سردرت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہرلیتی ہر اور
تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سردرت چندرمان کے برابر روشن اور سدھ ستوگن روپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نیتمبھ کیے - اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور رینگ اور ٹیڑھے گتا چھ کرتی ہوئی آنکھین اور
چوترٹ۱۲
سیندور کے بندے سمیت چندن کا بند الگائیے اور کستوری تر سمیت گل دوپھری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندر جی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہوئے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہوگئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کروڑ گوپیون سمیت کروڑ چندرما کی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہوگیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا - اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور اامول زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بند الگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارچات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اُٹھ کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندر جی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی اوسے سری کرشن چندر جی
دیکھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے - اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ ہو
پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندر جی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اُٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈرتی
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندر جی کے چرنون مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ بخوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سنکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد
برہما کے بنانے والی آدمین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت انت آد انت رہت پت برتا سبھ سبھدرا
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سُندریون سے عمدہ کرشن جیکی ارد ھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندر جی کے برابر لچھمی اور
جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندر جی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماتا سو کرشن چندر
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے اُنکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھا جی سری کرشن چندر
جی سے میٹھے بچن مسکرا کر بولی کہ اے پران پیارے یہ عورت کونسی ہر جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کا ماتر ترچھی آنکھین کیے آپ کے
منھ کو دیکھتی ہر اور آپ کو دیکھ بیہوش ہوگئی ہر اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہر اور تم بھی اُسکو دیکھ کا ماتر ہو مسکرا رہے ہو
ہمارے جیتے جی گولوگ مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے کومل

سکل و یو ین جائے حتن تے	سرشٹ کرن لاگے من تن تے
تب گولوک گئی سری گنگا	ار بیکنٹھ مانہہ ہر سنگا
شیو پر برہم لوک منہہ نکلے	جنہہ جنہہ پرتھم رہین تنہہ ٹھکے
کین بھیسر ہر اگیا پائی	ست یہ سکل جگن سکھدائی
بشن پاد پنکج سون جا سون	تلسی بشن پدی دہن تاسون
یہ گنگو پاکھیان بکھانا	نارو تم سن سہت بدہانا
سکھ موچھ پرد سار پراتم	سنا چہت اب کون مہاتم

ادھیائے چودھوان ۱۴

دوہا

چودھوین ادھیائے مین گنگا ہر سمبندہ	کہب بہیو جم سو ستہہ بدہ جن ہرتیتہہ پربندہ

اتنی کتھا سن نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ لچھمی سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوکون کو پوتر کرتی ہین سری نارائن جی کی یہ چار عورتین ہوئین اور یہ بھی ہمنے سنا کہ گنگا بیکنٹھ کو چلی گئین مگر یہ نہین سنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ جب سری گنگا جی بیکنٹھ کو چلین تھین تب انکے پیچھے برہما جی بھی انہین کے ساتھ چلے گئے اور جا کر سری جگت کے مالک سری کرشن بیکنٹھ بہاری سے پرنام کرکے بولے کہ ای بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہے وہ نوجوان سشیل سندری سندر ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی جو کہو پھر انکو کیون نہین بھیجتی تو انکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو انکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب انھون نے یہ حال جانا تو پرماتما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پربیس کر گئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے سے گنگا جی کو نکال کر باہر کر دیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کرا انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرب بواہ بدہ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین رتن ہے اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے ملے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور آسکے سوا اپنے آپ آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اسکو چھوڑ مہا لچھمی غصہ ہو کر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین اسمین بعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان ناتھ پرکرت سے پرے کرشن ہو کیونکہ اسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادہکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انش سے مہا لچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادہکا

روپ سناتن پرم پرماتما ایشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گدگد ہو آنکھوں سے آنسو بہانے لگے پھر پرم ہرش سے سری
کرشن جی مہاراج کو انمول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکو من اور عابد سب دیکھکر خوش ہو
متعجب ہوئے اور آپسمین دیکھکر برہماجی سے بولے انکا مطلب جان برہماجی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر
جی کے پاس گئے اور برہماجی نے راس منڈل مین جاکر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ اکہی مین ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور وہ بھجا
دھارن کیے مرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ منی سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہماجی یہ نہین
پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب چتربھج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی بدلا
دیکھتے رہے اسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو رادہا بنا دیکھا پھر فوراً ایک آسن پر رادہا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج کو
بیٹھے دیکھا پھر تو رادہا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دھارن کیے رادہا کو دیکھا بلکہ عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ کر سکے
تب اپنے ہردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہماجی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اسکے بعد رادہاجی کو کے سری کرشن چندر جی کو دیکھا
جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے ان برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی بولے
ای برہما اور مہادیو جی آئیے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگاجی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگاجی تو رادہا کے خوف سے ہمارے چرنون
مین لین ہو گئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگاجی کو رادہاجی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادہاجی کی خوشامد کرو اور عرض معروض
کرکے گنگا کو بیخوف کرو تو لیجاؤ سری کرشن جی کی بچن سن برہماجی مسکرانے اور رادہاجی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا
تمھارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکر جی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی کے
اور تمھارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اسی سے تمھاری کنیا کے برابر ہین اب تمھارا پوجن کرین اور انکے پتی بیکنٹھ کے
الگ چتربھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہونچین گی تب سمندر انکا پتی ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اسکی تم ماتا اور
ناخون وہ تمھاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سن رادہاجی نے منظور کیا تب بیخوف ہو کر سری کرشن چندر جی کے پانو کے انگوٹھے کے
سے باہر نکلی وہی جل برہماجی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیوجی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اسیوقت گنگا جیکو
برہماجی نے رادہکاجی کا منتر دیا اور اسکا استوتر کوچ پوجا کی بدہ دہیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا
رادہکاجی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائین بیکنٹھ
بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگاجی بیکنٹھ کو چلی گئی تو ہنسکر سری کرشن جی برہما سے سب کے کال کا پرمان کہنے لگے جو پنڈت بھی نہین جانتے
کہ ای بشن جی برہماجی مہیشر جی گنگاجی کو لو اور ہمسے کال کے پرمان سنو تم اور سب دیوتا اور منی مُن شدہ جیسی اور جو کوئی یہان
آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برچھ ناس ہو گیا ہے اسی سے
اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہو گئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناؤ پیچھے سے گنگا آوینگی اسیطرح ہم اور بشنو نہین بھی
برہما وغیرہ کی سرشٹ پھر کرتے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جائیے تمھارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہو گئے

چوپائی

یہ کہ رادہا ناتھ کرپا ہنستر
کمن ہین کرنا کر دھیور

اور شیوروپ ہوکر ناس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو رجوگنی تموگنی ہوکر شرشٹ کی پرورش اور ناس ہمی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا
جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچھ دُکھ نہوگا جاؤ آج سے ہمارے دروازے پر شنکر سے تمکو کبھی بھی نہوگا اور وہ ستی کے پت بھگوان مہادیو تو سکے
مالک بھگتون کے آدہین اور بھگت تبسل ہین سودرشن اور شیوجی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سودرشن اور شیوجی سے
زیادہ کوئی تپسوی نہین ہے مہادیوجی کرور سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کرور برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیوجی نہ کر سکین
شیوجی کے پرسے گیان کچھ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم اُنکا دہیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مُکھون سے ہمارے منتر اور گُن گایا کرتے
ہین اور ہم بھی شیوجی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے سمجھتا ہے اُسکو ہم بھی اسیطرح سمجھتے ہین شیوجی شیوروپ یعنے کلیان
روپ ہین اور شیوجی موچھ دینے والے ہین اسلیے پنڈت اُنکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہین تھین کہ اُسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے ترنیتر
پھین کیے بیل پر سوار شنکر جی آپہونچے اور جلد بیل سے اُتر کر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اُسوقت رمانا تھ نئے بادل کے
مانند سیام سُندر چتربھوج رتنون کے سنگہاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل چکر بن مالا دھارن کیے سب انگون مین چندن لگائے
زرد کپڑے اوڑہے اور لچھمی جی کا دیا ہوا پان کھائے اور بدیا دہریون کے ناچ اور گانا سُنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیوجی کو نمسکار کیا اور
ڈر کے سورج جی نے نمشکار کیا اور کشیپ جی نے بڑی بھگت سے نمشکار اور استت کی اور شیوجی نارائن جی کی استت
کر کے سُکھ سے آسن پر بیٹھے اور مُسکانے لگے تب بشن جی کے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اُسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیوجی سے
بولے کہ آپ یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہے مہادیوجی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا ہی ہمارے
غصہ ہونے کا سبب ہے اسلیے ہم سورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیپ مُن اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دہیان
سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین اُنکی مصیبت چھوٹ جاتی ہے اور بیخوف و خطر ہوکر بوڑھاپے اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو پرتچھہ مین
آپکے سرن مین آئے ہین اُنکے پھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بیخوف کرتا ہے اور منگل دیتا ہے اب تو یہ کسی سے نہین مر سکتے کہیے ہمارے
اس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہے یہ سُن بشن جی بولے اے شیوجی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ
گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جائیے آپکا بھگت برکھ دہوج مر گیا اُسکا بیٹا رتھ دہوج بھی سری ہت
ہوکر مر گیا اب اُسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے بشنو
ہین انکو نہ راج ملا ہے نہ لچھمی ملی ہے اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اون دونون کی عورتون مین اپنے انس سے لچھمی جی اوتار لینگی
تب وہ دونون دولتمند ہوجاوینگے اب آپکا بھگت مر گیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جائیے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا ۔ کئے سبہا سون گرہ سری رنگا
ہرہ رب کشیپ کے بچ نہونو ۔ شیو تب ہیت کین تب گمنو

ادھیائے سولھوان

دوہا

اور لچھمی بھی انکی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکھ ایک ہی انگ ہی ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچہ فرق نہین اتنا کہہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری بشن جی نے شادی کرکے انکو قبول کر لیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا ہاتھ پکڑ کر بہار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ بشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے بشن پدی کہلاتی ہی اور بہار کرتے کرتے نو سنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہوتین جو رسیلے سری بشن جی کے سمبھوگ کی رسک ہین اسطرح گنگا کو بہار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ روکا کرتین تھین۔ مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہان تک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت بشن جی کی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت چار عورتین ہو گئین

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین تلسی کرا و کھان	پوچھو نارد سو کہب سنہہ سکل دے کان

نارد جی نے پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھین اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے بشن جیکو ملین جو بشن جی نرنکار بشنو سروپ نارائن پربرہم پرمیشر الشیر سبکے مالک سرگیہ سرباد ہار سرب روپ اور سبکے مالک ہین اور ایسے مہا بشن جیکی پیاری درخت ہو گئی اور راون سے ایسے تپسوئی کیون دکھ دئیگئین اسمین ہمکو نہایت تعجب ہوتا ہی ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہ بھنجن ہی یہ سن نارائن بولے کہ پن وان بشنو پوتر جسوی بڑی کرت والے اور بشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام من ہوئے اُسکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے اُسکے بیٹے بشنو اور جتیندری دہرم ساورنی من ہوئے اُسکے بڑے بشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اُسکے مہادیو جی کے پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اُس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ محبت مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اُسنے سب دیوتون کی پوجا دور کردی یہانتک کہ بھادون کے مہینے مین مہا لچھمی کی پوجا نہ کی اُسی طرح اُس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کردی جب جگیہ اور بشن جیکی پوجا کی برائی کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہو کر اُسکو سراپ دیا کہ اے راجہ تمہاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو شنکر شیو جی ترسول لیکر سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے سرن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ سے برہم لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جیکہ بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری بشن جی سے اپنے خوف کا سب احوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی سے تینون دیوتون کو بیخوف کردیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہی جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو مصیبت مین یاد کرتے ہین انکی ہم وہین جا کر رچھیا کرتے ہین اور اسے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنے اور بہار و پہ ہر سید اکرنے

سری رامچندرجی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اسے سیتاجی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندرجی کو بھیجا رامچندرجی نے لچھمن جی سے
جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جاکر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکارکر اور سری رام جی کو یاد کر
پران چھوڑ دیے اور دیوتا کا سوروپ پاکر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑھ بکنٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جے اور بجے کا نوکر تھا کسی
سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بکنٹھ میں جاکر اُنھیں پارکھندون کا کنکر
ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سنکر اور رامچندرجی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہان بھیجا تو مہا دشٹ
راون وہان آیا اور سیتاجی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندرجی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کچہ سبب جانکر
جلدی اپنی جگہ پر آئے اور سیتاجیکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے
سوچنے لگے کچہ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے پر سیتاجی کی باتین سن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندہا اور لنکا مین جاکر ستنا راون
اور بھائیون سمیت راون کو مار سیتاجی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر
جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رام چندرجی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کہیے یہ سن سری
رام جی اور اگن بولے ای دیبی تم نہایت پن دینیے والے پشکر تیرتھ مین جاکر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سُرگ کی لچھمی ہوگی
یہ سن اُسنے پشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سُرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچہ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ
دروپد کی کنیا ہو دروپدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کُش دھوج کی کنیا بیدوتی اور تریتا مین سری جنک
جی کی لڑکی سیتاجی ہوکر سری رامچندرجی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین دروپد کی کنیا دروپدی ہوئی اور کیونکہ یہ تینون جگونمین موجود تھی
اسلیے انکا تریاینی نام ہوا اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی اُس دروپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے
سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندرجی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور
رامچندر اور اگن کے حکم سے پشکر مین شیوجی کی عبادت کرنے لگی تب کاماتر ہوا اور آجاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے
لگی کہ اے شنکرجی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ مرتبہ کہا تب شیوجی تو بڑے رسکیشر ہین اُنھون نے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے
تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت دروپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب جو پیشتر کی کتھا
ہوا اسکو کہتے ہین سنو لنکا مین سری رامچندرجی سیتاجیکو پا بھبھیکھن جی کو اُنکا راج دے اجودھیاجی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک
بھرت کھنڈ کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اور رعایا کو ساتھ لیکر بکنٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

پنڈا گھ ناشن اکھیانا
بیدوتی کی کتھا پنیتا
مورت مان سب بید نرترا

تم سُن نارد کین بکھانا
جو سبھ گن سب جانت نبیتا
جارسنا کر بسے رہے سُندر

اب دہرم دھوج سُتا کہانی
سُنہ گمت ہم توہ بکھانی

سولھوین ادھیاے مین راج بھون منہ نیک	لچھمی کرا دتار شبھ ہوی کہب سو کھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہالچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادھنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہالچھمی کے فرزان دبرم ہوج کش دہوج دونون پتن ولے اور ستروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کش دہوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو بہت پرتاپتی اُسنے لچھمی جیکے انس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دہن کرسوری کے گھر سے اُٹھکھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑہا اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہاکر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون نے منع بھی کیا مگر اُسکا دل تو نارائن مین لگا تھا کس کا روکنا مانتی اُسنے نشکر مین جاکر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی اُسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ چھیمانتر مین تمھارے خاوند شن جی خود ہو وینگے اتنا سُن خوش ہوکے پھر وہ عبادت کرنے لگی ایکے نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر و تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھاکر وہ پاپی اُسکے پاس بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ اے سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا سررت کے کمل کی مانند منہ آہستہ آہستہ مسکرائی ہوتی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہوکر بیہوش ہوگیا اور ہاتھ سے کھینچکر بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کرکے اُسے کھڑا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہوگئے اور کچھ بھی بولنے کی طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیبی کی استت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہوجاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہوکر چھوا ہی اسلیے ہماری طاقت کو دیکھ اتنا کہہ جوگ کا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دیہہ تیاگ کر دی اُس دیہہ کو راون گنگا جی چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ تعجب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پاکر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جنکے لیے راون مارا گیا وہ جانکی جی مہاتپسونی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رام چندر جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دکھون کو اُنھون نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہوجاتا ہی اُن سکمار سری کرشن چندر جی کو پاکر نوجوان سیتا جی نے طرح طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن کے بعد اپنے پتا دسرتھ جیکے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جیکے ساتھ سمندر کے نزدیک بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دھرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہی یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہی ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ طاقت ور نہین ہی اسلیے جگت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور انکی چھایا اپنے ساتھ رکھیے پیچھے پریچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے ہم دیوتون کے بھیجے ہوئے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بین سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کر لیا اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنا دی جو گُن و سب انگون مین اُنھین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی کہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیے گا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اسیوقت

اور ہم رادھکا کے خوف سے بھو لوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر سانت روپ سری نارائن جنکو بر چاہتی ہین یہی آپ بر دیجیے یہ سن برہما جی
بولے کہ سدامان گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور انہین کا انگ ہے اور بڑا تیجسوی ہے بھرت کھنڈ مین رادھکا جی کے سراپ
سے دانوون کے خاندان مین پیدا ہے اور سنکھ چوڑ اسکا نام ہے اسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کاماتر بھی ہوا
تھا مگر رادھکا جی کے پربھاو سے تمکو نہ لے سکا وہی سدامان سمندر مین پیدا ہوا ہے اور پورب جات سمر ہے یعنے پہلے جنم کا حال اسکو سب
معلوم ہے اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ
سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردھان ہوگی اور کشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر
دیوتون کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ
سب سری کرشن چندر جی کو پوجین گے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح
برہما جی کے بچن سن خوش ہوئی اور برہما جی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سندر دو بھوجا دھارن کیے سری کرشن چندر جی
کی اچھا ہے ویسی چتر بھج کرشن مین نہین ہے کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبند جی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب
گوبند ہی کے بچن سے چتر بھج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آپکے پرساد سے چاہین پھر دو بھوج کرشن چندر جی کو پاوین نہین تو
انکو نہین پاسکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادھکا کا خوف چھڑائیے پھر انکو ملجاوینگی یہ سن برہما جی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادھکا
جی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اسکو ہمارے بر سے تم رادھکا کو جان سے عزیز ہو جاؤگی اور تمھارے اور سری کرشن چندر
جی کے چھپے ہوئے میتھن کو رادھکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادھکا جی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہ برہما نے رادھکا جی کا سولہ
حرف کا منتر استوتر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدھ تلسی جی کو بتلائی اسکے پرساد سے وہ سدھ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی
سدھ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو درلبھ ہے اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی
جو کلان تھی اسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدھ ہو جاتے ہین تو پہلے کا دکھ سکھ ہو جاتا ہے تپسیا سے فراغت ہو کھا پی کر
پھولون کی نہایت عمدہ سیجا بچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیائے اٹھارہوان [۱۸]

دوہا

سنکھ چوڑ سے جم بھی سوئی بھاکھت نیک	اٹھارہوین ادھیائے مین تلسی سنگت ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکھ دھوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے تھکی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تلسی کو مارے
جنکے سے پھول اور چندن لگائے تلسی بھسم ہونے لگی اسکے سب انگون مین رونگٹے کھڑے ہو گئے اور بدن کے مارے سرخ
ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہو جاتی کبھی بیہوش ہو جاتی اسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش
ہوتی کبھی چین ہوتی کبھی بیچین ہوتی کبھی سیجا پر سوتی کبھی اٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اسکے پاس جاتی اور کبھی اچاٹ ہو کر ادھر ادھر گھومنے
لگتی کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اسکو پھول اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگنے اور کھڑ بل کے مانند لگتا اور سندر جل سکھ

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین دہرم دہوج نرپ کیر
کنّیا جو تلسی کتھا تا کی بچا کہو تمیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دہرم دہوج کی عورت کا نام مادہوی وہ گندہ مادن پہار کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ
بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رنگکاری سجیا بنا
اپنے سب انگون مین چندن لگا اور پھولون کی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن۔ اور عمدہ رتنون سے آراستہ
اور نہایت خوبصورت اعضاؤن سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا برج نہ گرا یہان تک
کہ بہار کرتے انکو دیوتون کے سو برس گذر گئے اور انکو رات دن سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کرکے علیحدہ ہوگئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر
نہ ہوئی مگر ایشور کی مایا سے اسکو حمل رہگیا جو سو برس تک اسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن دن
اسکا مکھ کا تیج بڑھتا گیا۔ اسکے بعد جب شبھ دن شبھ مہورت شبھ جوگ نو انشا شبھ نچھتر شبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار
سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سرد رت کی پورنماشی کے چندرمان
کے مانند منہ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دیکھتی تھی
اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اسکے نیچے ترپلی گول نیتمبہ اور سردی مین اسکے سب عضو گرم رہتے
اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چوترا چمپے کے رنگ کے برابر دینہ کا رنگ
بہت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد مثال نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے
ساتھ تلبہ نہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہوگئی اور سب روکتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری
بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نارائن جی ہون گرمی مین
پنچ اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دہارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور پیتی رہی
اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دبلی ہوگئی باقی اور جو دس ہزار برس رہ گئے
تب نراہار بیٹھی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہے تب بردان دینے کو بدرکاشرم کو آئے
تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اسنے پرنام کیا اس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمھارے دل مین ہو
بر مانگو بشن کی بھگت اور انکی داسی ہونا بھی ہمکو دے سکتے ہین جواب درلبھ ہے پرنتُ تلسی جی بولین اے پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہے آپ
سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے ہم تلسی نام گوپی ہین پہلے گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری اور انکے
انس سے پیدا انکی سکھی اور پریا تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کراتی ہوئی رادہکا جی نے دیکھ لیا
تھا جو سیر نہین تب انھون نے گوبند جی کو بہت دہمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منشیہ کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے ہمسے
کہا کہ جاؤ اس جون مین تم ہمارے انس چتربھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاوگی اتنا کہہ سری کرشن چندر انتردہیان ہوگئے

خراب تھین جہان طرح طرح کے لشٹھا موتر پیپ لہو بھرا ہی اور بدبودار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ ہا یا وی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہی اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو یکہ روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہو رہین تب
مسکرا کر سنکھ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچھ سچ بھی ہی اب کچہ ہمسے سنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی
جوسکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ مین جو انکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہی اور تعریف کرنیکے لائق جسو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شتدروپا دیوہوتی - سدہا سواہا
دچھنا - چھایا وتی - روہنی - برانی - اندرانی - کبیر پتنی - ادِت - دِت - لوپ مدرا - انسوئیا - کوٹوا - تلسی - اہلیا - ارُندہتی
مینا - تارا - مندودری - دمنتی - بیدوتی - گنگا - نسا - تسبت - پشٹ - سمرت - میدہا - کالکا - بسندہرا - شٹھی - منگل چندی
مورت دہرم کی عورت - سوستِ - سردہا - شانت - کانت - جہانت - ندرا - تندرا - چھدا - بپاسا - سندہیا - راتر - سمپت - دہرت -
کیرت - کریا - سوبھا - پربھا - شیوا - ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بسی وغیرہ بیشیا ہین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو مہا ندہمین ستو اور پردہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاؤ سے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین بہت برت دہرم ہی وہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے رجو روپ تمو روپ طرح طرح کے ہین او نمین
رجوگن کے انس کے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور موہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ مکھ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو بہت برت نہین ہو سکتا ہی یہ عورتونکا برہم روپ
ہی اور تمو روپ نہایت مشکل سے ہٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمھاری عمدہ عورتونمین گنتی ہی اور
جو تمنے کہا کہ لیکن پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچہ نہین پوچھتے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمہارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کرلینگے کچہ استری جانکر تمسے نہین بولتے ہم سنکھ چوڑ دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے کشن جیکے سداما ن پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے
منتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچہ جانتے ہین او تم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین کشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کر سکے
تھے اتنا کہکر سنکھ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرحکا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لائق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچارے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جس
مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اُسکے سامنے ہی پتر دیوتا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرتک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دنمین سدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دنمین شودر مہینے بھر مین اور برن سنکر اتنے
ہی دنون مین سدہ ہوتا ہی جتنے دن اُسکی ماں کی ذات کے سدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اُسکے پتا کا تو کچہ ٹھیک نہین ہی جیسے ذات کی
اُسکی ماتا ہو اسی ذات کا آدمی جتنے دن مین سدہ ہوتا ہو اُتنے ہی دن مین سدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ
برابر اکرہ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اسدہ ہی رہتا ہی کبھی سدہ نہین ہوتا اور اسکے پتر اسکے دیے ہوئے پنید خوشی سے نہین لیتے
نزرا سکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اسکا دیا ہوا پہول پان اور پانی وغیرہ کچہ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہر لیا اسکو تب جب

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوتے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگائے
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اسکا مُکھ پیتا ہے اور رت کی کتھا کہتا ہے اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا ہوا
دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہے اور پھر لوٹ جاتا ہے جب وہ جانے لگتا ہے تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاؤ گے مجھکو بھی جب جگتی تو رونے لگتی اس طرح
جوانی کے مدسے بھری ہوئی تلسی وہان رہتی تھی اور جو مہا جوگی سنکھ چوڑ دیت تھا اُسنے جگیکھیہ سے سری کرشن جی کا منتر اُپدیش لیکر پشکر مین جاکر سدھ کیا اور ہرگز
سب منگلون کا کرنیوالا سری کرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے یا جبت بر پاکر برہما جی کے حکم سے وہ بدر کا شرم مین آیا آتے ہوئے سنکھ چوڑ
تلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگ زیورون سے آراستہ اور سردرت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند مکھ کیے
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کُنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دھارن کیے خوشبودار چندن لگائے
ہوئے ہے جیسے ہی تلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین منہ ڈھانپ آہستہ آہستہ مسکراتی گھونگھٹ کے بیچ سے اُسے
دیکھنے لگی اور نو سنگم سے شرمندہ ہو نیچے منہ کرلیا جو سردرت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے مہاور
سے سجے ہوئے پانون مین سونیکے گھونگرو اور بچھوے باندھے اور اَمول رتنون کے بنے ہوئے کُنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ کنڈلون سے
گنڈ استھل سوبھت کرتی ہوئی رتنیندر سار کی کنگاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجلا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندریان
انگلیون مین پہنے ایسی تلسی کو دیکھ سنکھ چوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصورت
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجکو قبول کرو اتنا سن تلسی بولی ہم دھرم دھوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن مین
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہے کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کلین منش تنہائی مین کچھ نہین
پوچھتے بلکہ جو اِستری گل مین بید المپٹ اور دھرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ اسکی کامنی
ہوتی کہ چاہے مرجاوے مگر میٹھے بچن بولتی بھلامت پورکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند آکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی اور
دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہو جاتے ہین مشغول۔ اور فایدے کے لیے مالک کے قابو رہتی
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بدپرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دو وکھت اُن عورتون کا
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ تو کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا پت برت سبکے آگے ظاہر
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتین ہمیشہ میتھن کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو ہنستین باہر گویا نہایت
شرمندہ رہتین الگ میتھن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی توبیج ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خوش
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گُنی ایسے مرد سے اور لڑکے سے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو میتھن کرنے مین ہوشیار ہے اُس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑھے یا جو میتھن نہین کرسکتا ایسے خاوند کو دشمن
کے برابر دیکھتین اور اُسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے سانپون سے کاٹتین اور بغض رکھتین اور
کے آسرے ہوتین برہما وشن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہے سدا موہ روپنی تپ کے راہ کی ناس کرنیوالی
ہوتین موہ کے دروازے کی کپاٹ کا ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر ڈالتی ہین اور
سب پاپون کی پیاری ہوتین اور سنسار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندرجال وہ بین باہر کے سب انگ عمدہ دھارن کیے رہتین اور بھگ نہایت
جای پوشیدہ

تلسی کو سکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن سمیت سجیا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تلسی نے بھی چپل
لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اس رسک نے تلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
گلون کے گھسنے سے تلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے انکے چھاتی کی جگہہ اور کچون مین ناخون کی رکھیا
کی اور تلسی نے انکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے انکے ابھون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اسکے دونون خسارو
مین اس سے چوگنا نشان کر دیا اور النگن چومنا اور جانگھ سے جانگھ ملنا وغیرہ دونون نے کرڑا کی تہین کے بعد جسنے جو چاہا اسکے سندر بھیس کر لیا
لیکن بکھرے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تلک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگایا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
پارجات کے پھولون کی مالا پہنائی اور پھر امول رتنون کی بنی مندریان پہنائی اور سندر من جو ترلوکی مین نایاب ہے پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے
اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا منھہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کندرو پھل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اسکے بعد انھون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو اجلا لائے تھے دیے اور چندرمان کی استری
روہنی سے کنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر۔ مندری رتن ہاتھ کے زیور اور چوڑیان جو وشوکرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندھا پاٹی پار رخسارون پر چندن کی
پتریان لگائے بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندر اکار مین رکھا ہوتا ہے اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اسکے چارون طرف کیسر کی
بندلیان دیجاتی ہین اور سیندور دیا اور پانون کے ناخونون مین مہاور دے اسکے چرنار بند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا اے دیبی مین تمھارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اس تپوبن سے راجہ اور جگہہ کو لیکر چلے اور ملیاچل شیل اور
تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے بھر گھومتے رہے ان سب جگھون مین بھونرے
بولتے تھے پھر نسیم سرد سگندھ گندھ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کیتکی اور باسنتی ان بنون مین بیساکھ بھر گھومے
اور کندھمیلی مالتی کندکملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویرانی کانچی استھان ششمر پربت کانچی بن گنگلک (ایک قسم کا پھول ہے) کینجک کا نچنا پھول اور چندن سمیت
ان کن بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ سیر ہوا اور نہ تلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہے ویسے ہی دونون کا کام
بھڑکتا رہا بہت دن اسطرح بہار کر تلسی کے ساتھ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگہہ پر جا بار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
پرتاپ سے وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر پھر راج کیا اسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندہرب کنر راچھس یہ سب
اسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر ادہر گھومتے ہوئے
نہایت اداس ہو برہما جی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہما جی دیوتون کو ساتھ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
کو سب حال کہا وہان صلاح کر شیو جی اور برہما جی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دوار پالون کو دیکھا جو سبکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر شنکھ چکر گدا
پدم ہاتھ مین لیے چترنج آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہما جی نے آنیکا سبب سبھون سے کہا ان لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
جی پہلی ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے ہری بشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیورکھ

پوجا بدیا جس انسے کیا فائدہ ہو کچہ نہین ہوسکتا بڈیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمہارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہو کہ امتحان لیکے
عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو پتا گن ہین - بوڑہے - اگیانی - دلدری - مورکھ - روگی - نہایت غصہ ور عیبی ٹرے منہ والا لنگڑا
انگ ہین اندہا بہرا جڑ گونگا نپنسک اور پاپی ایسے برکو اپنی کنیا دیتا ہو وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہو اور شانت گنی جوان پنڈت
سادہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیونکا پھل پاتا ہو جو لڑکی پرورش کرکے زر کی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کبھی پاک نرک مین جاتا ہو اور وہان آئی
کا مل او رموتر کھاتا ہو اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوون سے کاٹا جاتا ہو اسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہو ہمیشہ
روگی رہتا ہو اتنا کہ تُلسی چپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھ چوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول
کرو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسلیے بغیر دشمنی کے سنکھ کون چھوڑتا
ہو جو دشمنی کے بغیر سکھ چھوڑتا ہو وہ جانور ہو اسمین شک نہین اور اے تُلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو جو دیوتا
دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے لچھمی جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی کے
پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ کے پاس دچھنا اتر کے پاس ان سوئیا نل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ
کے پاس آدت بشِشٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیوہوتی برہسپت کے ساتھ تارا منُ کے پاس شت روپا
اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پُشٹ اسکند کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھا
دیتین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھ چوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو -

چوپائی

ان سروپ سُندر کے ساتھا
تہان تہان بہروبخ رُچ سون
پیچھے کرشنہ لہو نیکے
شنکھ چوڑ جب مرت بس ہوتی

سندر بھون رہو ساتھا
یا سنگ کامن تم سُن شچ سون
بس کو لوک سکل بدہ ٹھیکے
تب بکنیھ کچھیتر بھج جائی

ادھیاے اونیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین سنکھ چوڑ تُلسیہ
بہو بیاہ سُرگ کے کہب ہر پر حیرت تدبیہ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سُن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو کچہ
حال ہوا ہو اُسے کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور شنکھ چوڑ دانو نے گاندہرب بدہ
سے شادی کر اُسے قبول کر لیا تب سُرگ مین نقارے بجے اور وہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجا کر سُندر جگہ مین
تُلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تُلسی بیہوش ہو گئی اور رجل بھوگ ساگر دب مین گئی اور چوسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور
اُنسے جو چوسٹھ طرح کے ہوتے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگار دن

پیچھے دینہہ تیاگ تاناری یہ کہہ ہر ہر کنہہ دیہ شولا اُربہ ہر آدک سُر بولا تہان آے سوچت دن راتی	پتنی ہوئی آے ہماری دیکھے ایہنتیرا نو کو لا بھارت سے چلے سکل کر ہولا کب ہر جہلیمن دیو اراتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین شنکھ چوڑ اُر دیو | اُنسون سنگر جم بھیو تاکر بر نو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چترر تھ گندھرپ جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا اور کبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کرورون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو کنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہے اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون کے سوا اور دشمن نہ جاسکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسمین بارہ دروازے بنے تھے اور اُسکے اندر منیدر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چترر تھ نے اور عمدہ دروازہ دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دواریال کھڑا تھا جو پیلی آنکھون والا سرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے بیا بانی ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طے کر کے جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دوارپال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو مگر وہ نہ گیا تو پشپ دنت الہی اندر چلا گیا اور جاکر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن منیدرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف دوالے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چترر تھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا - کہ اے راجہ مین چترر تھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہے وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہوکر سن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راج راج کا ادہکار اور براج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا شن جی کے سرن مین گئے تھے اور شن جی نے ترسول دیکر شیوجی کو یہان بھیجا ہے اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین چاہیے ادہکار دیوتون کو دیدیجیے چاہیے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھوجی سے کیا کہین وہ کیسے دوت کے بچن سن شنکھ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آوینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چترر تھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیوجی کے پاس آئے اور بیربھدر نندیشر مہاکال سبھدرک بشالاکھہ بان پنگلاکھیہ بکھین بروپ کپردی شنکلا کپال دبیرگھ وشٹر کٹ

اور جیتر بنج پار کھدون سے بھری ہوئی تھی اور وہ پار کھدی نارائن سروپ کو ستبہہ مین پہنے اور دوج کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور نکا
عمدہ عمدہ فیتون کے ہارون سے سجے ہوئے اور اَمول رتنون سے جڑی ہوئی مونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جسمین سُندر بدیا بدیا
ناچ ہوتا اور جیسے نچھترون سے گھرے ہوئے نچین چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی بشن جی گنکاؤن سے گھرے ہوئے تھے اور بشن جی کو اَمول
رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب انگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا
ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سُنتے اور مسکراتے شانت سروپ اور انھی جیکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اور سبھا کے
لوگون سے استُت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استُت کرنے لگے اور برہما
جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہوکر سب احوال بیان کیا تب بشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتاپ
جانتے ہین اسکو سُنو یہ گولوک کا چریتر ہے جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پُن دینے والا ہے ہمارے پارکھدون مین سدا مان نام ایک گوپ
تھا اُسنے رادھا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمے کی بات ہے کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو
جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سُن رادھا جی نہایت غصہ سے راس
منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی
سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سدامان گوپ کے ساتھ چپ بیٹھے ہوئے دیکھکر بہت بُرے بچن کہے اُسے سُن سدامان اُسے برداشت
نہ کرسکے اُسکے اوپر اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے مارے غصہ کے رادھکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سُنا اُسے سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر
سدامان کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سُدامان کو جو بار بار بہت تک جھک رہے
تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سُدامان نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سُن رادھکا جی نے سُدامان کو سراپ دیا کہ
اے نیچ دانوی جون مین جا تب سُدامان ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے تو رادھکا جی نے رحم کرکے آنکھوں روکا کہ
اے بیٹے یہین رہو تم اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی انکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادھکا
جی بھی بہت روئین تب ہمنے جاکر سمجھایا کہ اے سُدامان تم سراپ کو مانکر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی نے رو کا
اے برہما جی جتنا گولوک مین آدھا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود دیبی ہی
چلا جاویگا وہ بڑا طاقت ور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہے اسلیے ہمارا ترشول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس ترشول کو لیکر شیو جی
دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوک اُسنے فتح کر لیے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے
کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اُربدہ دیلو ہے براہیو	تاکہنہ تم کر بہت سنیہو
جب تو بدہ ہوہت برت ہانی	ہوئی تب تو بدہ ہم جانی
تاسون آس اُبدہو درا ہین	برج سمرپ ہم چل تا ہین
تہہ مرتیہ تا کی ہو جائی	یا سنہ سنیہ ناہ بہتائی

خوش ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانکر خوش ہوکر کرڑا کرنے لگی اور وہ دونون کرڑا کرتے کرتے سُکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہوگئے
اور اُسمین انگ سے انگ ملا کر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے اردہ ناریشر مہادیو جی ہین تُلسی نے اپنے خاوند
کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سُکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ ہنسنے لگے۔

چوپائی

چھن مُنہہ سُرت کرت دو وُجن
سُرت برت نہین نشکی ہوئی
ہار و جیت ایکھ ایکا
یہ بدھ رجنی گئی سب بیتی

چھن منہہ رس منہہ لاوت نج من
دو وُرت کُشل تیون نہین کوئی
کوئی نہ ہارت سہت ببیکا
بڑہت رہی تنکی شُبھہ پریتی

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

اکیسوین ادھیاے ہین سنکھ چوڑ ہریکر
برنو جدھ انیک بدھ جا ہین چرت گھنیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھ چوڑ کرشن جی کا دل مین دھیان کرکے براہم مہورت مین پھولون کی
سیجا پر سے اُٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دھویا ہوا انگوچھا اور دھوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کر اور اپنے اشٹ
دیوتا کی پوجا کر دہی گھی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے
وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون
بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہ بھی برہمنون کو دیے اور سب دانوونکا راجہ اپنے بیٹے کو کرکے اور راج اور عورت اُسی کے
سپرد کیا اور سب دہن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دہنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون
کے ذریعے سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دہنکھ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی شول
لیے تھے اسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جاننے والا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانو نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس[۳۰] اچھوہنی کہ
اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کشن جی کو یاد کرتا ہوا وہانسے جہان فوج
رہتی تھی باہر نکل رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیو جی کے پاس چلا جہان کہ بھدر اندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھ ہونگا
آشرم تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کیجانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور
گندہ مادہن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سوگنی لمبی اور سفید اور پُن دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدر اندی
ہر دوار وہ چھپار سمندر کی پیاری عورت ہی اسمین تتر ابھی ندی ملتی ہی اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہی اور گومتی کے بائین طرف مغرب
کے سمندر مین ملتی ہی وہان سنکھ چوڑ نے شیو جی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جوگاسن باندھے
ہر اگکت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دھارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

ناموجن کل گنٹھہ بلی بھدر کال جھو کٹیچر بلوممت رن شلا کھیی۔ دُرجے دُرگم آٹھون بھیرو گیارہ رودر اندر بارہ سورج اگن چندرمان بشنو کرما اشونی کمار
کبیر جم جنیت نل کو بریون برن ندہ منگل دہرم سنیچر ایشان کام دیو اوگر دنشٹرا اوگر چنڈا کوٹرا کیٹبھی ات نہنکری اشٹ بھجی بھدر کالی جو رتن
کے بنے ہوئے بمان پر سوار سرخ مالا دھارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جو کہ بھگتون کو بیخوف اور دشمنون کو خوف دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکھہ چکر گدا پدم بجے کھڑگ چرم دھنکھ بان گول کھپڑ جو جوجن بھر چوڑا اٹھا لیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جو جن بھر کی شکت
مُدگر مسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پھانسی نارائن استر گاندھرب برہم استر گرڑ استر پرجن پاشپت استر جربھن استر
پربت استر مہیشر استر بایبیہ استر سموہن ڈنڈا بیرتھ استر وغیرہ دھارن کیے ہوئے بھدر کالی آکر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی سمیت
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راچھس بیتال راچھس جچھ کنران سبھون کے ساتھ اسکندہ جی سری شیو جی کو پرنام کر انکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہا دیو جی کے پاس بیٹھے اور جب سنکھہ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکھہ چوڑ نے اندر جا کر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سن تلسی کا گلا اوٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہی وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگیے کہ ایک لحظہ بھر اپنی آنکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تھر تھر کانپتے
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہی آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بڑا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سن بھوجن وغیرہ کر سنکھہ چوڑ بولا کہ اے
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہی شبہہ ہر کہہ سکھ دکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پا کر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پا کر پکتا یہ سب وقت پا کر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جاتے وقت پر جگت ہوتے اور
وقت پا کر ناس ہوتے اور اس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کر کے ناچ رہے ہین وقت پا کر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کر کے بشوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرب آتما پرمیشر ہی اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہی سورج تپتے ہین اندر برستے موت جانداروں کو
مارتی آگ سب چیزین کو جلاتی اور چندرمان سردی کا روپ ہو کر گھومتے اس سے اُس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دنیا مین کون کسکا ہی اُس سب کے
مددگار ایشر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اُسکو علیحدہ کرنا منظور ہی اسلیے علیحدہ کرتا ہی مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سکھ دکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین اُنسے ملوگی جیسے
لیے تمنے بہت تپ کیا تھا ہمنے تو تپ کر کے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہی اسلیے ہر کو پاؤ گی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند کو
پاؤ گی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادھکا جیکے سراپ سے ہم
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہی اور تم اس دیہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی اے سندری غم مت کرو
سنکھہ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کر کے استری سے کریڑا کرنے لگا اور تمام
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جو گیان اسے پیشتر بھانڈیرین مین سری کرشن چندر نے دیا تھا اُس
سے بودھ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اُسنے دیا جو سب بچون کا ہٹانے والا ہی اُس گیان کو پا کر تلسی دیوی نہایت

دیکھینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہی اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہی اور وہی جیو ہو کر طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہی جس ایشر کے نام اور گُنونکا
کیرتن جو کوئی کرتا ہی وہ بیوقت کی موت اور جنم روگ بھی اور بوڑھاپے کو جیتتا ہی اُسی ایشر نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا
اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہی اور یہ سب ہم بھی جانتے ہین ہمنے کالاگن رودر کو سنگھار کرنے مین رجوع کر دیا ہی اور ہم اُسی ایشر کے گُن اور نامون کا
کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہی جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہ مہادیو جی تو خاموش
ہو رہے اور راجہ اُنکے بچن سُن تعریف کر ملائم ہو کر بولا اے دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچہ جھوٹھ نہین ہی وہ سچ ہی مگر کچہ ہم بھی جھتار رکھتے ہین
اُسے آپ بھی سُن لیجیے ابھی آپنے کہا ہی کہ ہمجنس سے دشمنی کرنی بڑا پاپ ہی تو پھر بل دہن جیسے کر ستل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ ہمجنسون سے
دشمنی نہین کی گئی ہی جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین ہے ایشر ہمنے اوپر کے تو سب الشرح ہے
لیے ہین مگر کیا کر ستل لوک سے بل کو نہین لا سکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچہ قابو نہین چلتا اسکے سوا بھائی سمیت
ہرنیاکش دیوتون سے کیسے مارا گیا اور شُمبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا گیا یہ گیات دروہ نہین ہی اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے
وقت دیوتون نے امرت پی لیا دکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگنے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرنیکا
بھانڈ ہے جسکو جہان دیتا ہی وہ اسکا الشرح ہوتا ہی اور دیوتا اور دیتون کی تو ہمیشہ سے تکرار چلی آتی ہی وقت پر کبھی تو ہماری ہار اور کبھی
فتح ہوتی ہی اگر ہم لوگون مین صلاح ہوتی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر ایکطرف ہوکر آنا مناسب
نتھا اور جو آپکو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو نیچ سمجھکر جیتنے مین کرت کم ہی اور ہارنے مین بڑا نقصان ہی تو ویسا کہیے ایسے بچن سُن مہادیو جی
ہنسکر بولے کہ برہما جی کے بنس مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہی اور تمسے ہارنے مین بھی کچہ بُرا نہین
پہلے بشن جی سے مدہ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اُسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترلوپر دیت کے ساتھ
جنگ کی تھی اور سب شیری سبکی ماتا بھگوتی سے شُمبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو سرشٹ کے پار کہدون مین اُتم ہو یہ جو جو مارے گئے تھے
تمھارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدہ کرنے مین ہملوگونکو بڑی لجیا ہی مگر یہ ضرور کہتے ہین کہ دیوتونکا راج
دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

چوپائی

اتنا کہہ شنکر بھی ہونے ۔ اُٹھے سبھا سون شیوہ نہوری
شنکھ چوڑ کر بھر تیہ اگھونے ۔ جاکو تنک نانہہ کچہ کھوری

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین برنو جدھ ہار بنھ ۔ جا مین دلوائرن کر برج ہبنت بن دنیہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ شیو جی کو سر سے پرنام کر دالوانے وزیرون سمیت نہایت جلد بہان پر سوار ہوا اور شیو جی نے
بھی اپنی فوج اور دیوتون کو پریرنا کی جب دونون طرف سے تیار ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برکھ پر یادیت سے جنگ کرنے لگے سورج

بنائے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے پرتن مکھ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہر اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن ایسے شیوجی تھے اُنکو دیکھہ بمان سے اُتر اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا اُنکے بائین طرف بھدرکالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے اُنکو بھی اُنسے پرنام کیا اور اُن تینون نے آشیرباد دیا اور اُنسے خیریت پوچھکر راجہ شیوجی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیوجی نہایت خوش ہوکر اُس سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہماجی جو دہرم پتا ہین اُنکے بڑے بشنو مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے اُنکے یہان کشیپ جی ہوئے اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ۱۳ کنیا دین اُنمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی بیت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تیجسوی ہوئے ہین اُنمین ایک کا بیرچیت نام تھا جو بڑا طاقت ور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور جتیندری دمبھہ ہوا جسنے کرشن چندر جی کا منتر لاکھہ برس تک پشکر جی مین جپا اور شکراچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولوک مین سدا بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادہکا کے سراپ سے دانوؤن کے مالک ہوئے اور بشنولوگ برہماد غیرہ تک سب چیزونکو تُچھ مانتے بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپہ سارو‌پیہ یہ چار طرح کے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر مین کے پدون کو بھی تُچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز مانتے ہین تم بھی سری کرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہین ہوسکتا ہو اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بہلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استہان پر چلے جائین جاندارون سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہو تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے سولہوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت چلی نہین جاتی ہو دیکھو پراکرت پرلے مین برہما کا ناس ہوجاتا پھر ایشر کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان زیادہ ہو اور سمرن پھر اُنکو نہین رہجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے رہگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصے رہجاتا ہو ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہو اور کلجگ کے اخیر مین کچھ بھی نہین بچتا جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گرمی مین تیج رہتا اُسی طرح کا ششر رت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین دیکھ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہو ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہو وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک رہتے ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہوجاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہو اُسدن سورج نظر نہین آتا ہو اور راہو کے دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہوجاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہو پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن دن گھٹتا جاتا ہی پھر اماوس کے بعد دن دن بڑہتا جاتا ہو سکل پچھ مین سمپت سمپت رہتا اور کرشن پچھ مین چھئی روگ کے سبب دق رہتا ہو اور راہو کے دبانے سے دُکھی ہوتا ہو اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہوجاتا ہو اور وقت ہی پاکر بھدر روپ ہوجاتا دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر غلہ پیدا ہوتا ہو اور سربادہار اکہلاتی ہے اور وقت پاکر بشنو ناس ہوجاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہوجاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہو برابر تو ایک ایشر پربرہم ہی رہسکتا ہو اور سب وقت پر کم اور زیادہ ہوتے ہین جس برہم پرماتما کی مہربانی سے ہم مرتجیۂ ہوئے ہین اسلیے بے تعداد پراکرت پرلے ہمنے دیکھے ہین اور بار بار

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین [۲۴] ادھیاے مین جم ہر تلسی سنگ | بھیو کہب بن تلس کر برمہاتم پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سن سری نارائن جی بولے کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھچوڑ سے کوچ بے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھچوڑ کی مارنے کی خواہش کرکے گئے اور تلسی کے دروازے پر جاکر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سن بہت خوشی سے جھروکے سے دیکھنے لگی اور نے ہوئے شنکھچوڑ برہمن بندی گن بھچھک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کرا کر رتھ سے اُتر تلسی کے گھر مین چلے گئے تلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ اُنکے پانون دہوئے اور روئی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھا کر کپور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور کامی ہو آہستہ آہستہ مسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھچوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ ای سندری ہمارے اور شیوجی کے سو برس تک لڑائی رہی اور سب دانون کا ناس ہوگیا تب برہما جی نے آکر ہماری اور شیوجی کی دوستی کرادی اور انہین کے کہنے سے ہم نے دیوتون کو اُنکا ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیوجی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہ جعلی شنکھچوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے تب اُس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب ترک کیا کہ یہ تو کوئی دوسرا ہی تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ دیتی ہین تب سری بشن جی نے تلسی کے بچن سن خوف زدہ ہوا اپنا روپ دھارن کرلیا اور تلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن بشن جی ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سورت کے کمل کے مانند نین دھارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات کے زیورون سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتے پیتامبر اوڑھے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش مین آئی تب اُنسے بولی ای ناتھ تمکو کچھ رحم نہین ہی اور پتھر سے سخت تمھارا دل ہی کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دھرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو مارا اسلیے تمھارا سنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو سادھو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہی آپ نے اپنے بھگت ہمارے خاوند بیقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہ تلسی بار بار رونے لگی جب تلسی کی گرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق اُسکو سمجھانے لگے اے تلسی جی بھرت کھنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمھارے لیے شنکھچوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے بہار کرگیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تھی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا مگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دیہہ دھارن کر ہمارے ساتھ بہار کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمھارا شریر پُن روپ بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہے اور تیرا اُپن دینے والا ہوا اور تمھارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تلسی ہوگا اور وہ تلسی کا درخت تینون لوکو بالون کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمھارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تلسی ہوگا اور وہ تلسی کا درخت تینون لوکون کے پھول اور پتون مین سب پھولون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تلسی کا درخت ہوکر تم سب کہین رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندراہن بھانڈیرجن چمپک بن کانن مادھوی کیتکی

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تیئسون ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو جیش ۔ تا جوتی سنگ رت کری کیئے مرن نربش

سری نارائن جی بولے کہ شیوجی جُدہ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر سر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑھ بیٹھا اور دھنکھ لیا جُدہ ہونے لگا یہانتک کہ سَو برس تک شیوجی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اوشستر دھر دیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیوجی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا اودہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے اُنکو شیوجی نے پھر جلا دیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھہ غریب برہمن کو بھچھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو چھوٹی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑھا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہارو کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کر لیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بنا کر تلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھوجی نے سری بشن جی کا ترسول اوسکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سوائے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ ستو دہنکھ کے برابر چوڑا اور ستو ہاتھ لمبا لیلا پوربک برہمانڈون کا سنگھار کر سکتا تھا ایسا شول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا تب راجہ شنکھ چوڑ دہنکھ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کر ڈالا تب شنکھ چوڑ نوجوان گوپ کا بھیس دہر دیبہ روپ ہو دو بھجا کر کے مُرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو کر ڈرون گوپون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمسکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور انکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہی مگر شمبھوجی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہی وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جسنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہا چکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استہان ہی اسلیے جہان سنکھ ہی وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہی شیوجی بھی دانو کو مار کر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے —

چوپائی

سُرن لیو تج ادہکارا ۔ پرم مُدت من لاگ نہ وارا
سرگ دُندبھی باجن لاگے ۔ کنر آد سب گاوت آگے
شیو کے اوپر پھول جھرپوئی ۔ مُن گن مدت بھئے سب کوئی
یہ بدھ شنکھ چوڑ بدھ ہیو ۔ سُر گن سب نج آشرم گیو

پھل دینے والے ہین اور جسمین نئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سو چہم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بڑ دُمن ہین یہ بھی گرہستھون کو
بہت سُکھ دیتے جسمین چکر ایک مین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہو تو یہ شنکر کہن کہلاتے ہین جو گرہستھون کو بہت سُکھ دیتے ہین اور جہان سالگرام
کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتّیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام
کی پوجا کرنے سے ناس ہوجاتے ہین چھتر اکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی
لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دُکھ اور شولاگر مورت کے پوجنے سے ضرور مرجاتا ہی اور کرال مُکھی مورت کے پوجنے سے
دلدری اور بھبوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پاتا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مرجاتا
ہی اور برت دان پرتشٹھا سرادھ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اوتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھونکا
اشنان کرچکا اور سب جگیہ بھی کرچکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کرچکا جو تپسیا کرکے چارون بیدون کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وُہ
سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہی اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہی وہ دیوتون کے پانچھت پاتا اور اُسکے چھونے کی خواہش
سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیون مکت ہی اور مرکے بشن جیکے استھان کو جاتا ہی اور وہان سری بشن جیکے
ساتھ بے تعداد برسے تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہی اور جو کوئی برہم ہتّیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو
دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہی اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہوجاتی ہی اور
اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پُورکھ پِترون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

درن سمے جو لہت شلا جل
سکل پاپ دہ ہر پر جائی
اور زبان تکت سو پاوے
لین ہوے ہر پد مُنہ جائی
سالگرام شلا دہر جوئی
بدہ بیہ مت سو بس ہی پاپی
شالگرام شلا دھہ جوئی
منو نتر بھر بست دُکھا ری
سالگرام تلس دل کاہین
جنمانتر بہار جا بچھیدا
تلسی پتر بھوگ سنگہ سنگ
بہار جاہین رجاجت پھیری
سالگرام سنگہ تلسی دل

سالگرام کیر شپنہ ترپھل
وہان رہے بہو دن ہر کمائی
کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
ستیہ کہت سند یہہ نہ بہائی
متھیا بچن کہت نر کوئی
کبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
کرت قول پروت نہین سوئی
گھور گ بتر بن نرک مجھاری
کرت بھوگ جون ہر کھاہین
تاکر ہوت لہت پن کھیدا
کرت جون نر لہت نہین بھگ
سپت جنم لگ ہوت نہ دیری
جور اکہت ایکت کرت پھل

کندملکا مالتی بنون مین تم رہو اور سب پُن دینے والے استھانون مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھون کا باس بنا رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گرکر ہم سبھون کے اوپر آپ سے آپ گر ینگے اور جسکے اوپر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھون کا اشنان کرچکا اور سب جگیہ کرچکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھو
اشنان کرچکا اور سب جگیہ کرچکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑہانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑہانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہے اُتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑہانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
ڈال ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہے وہ لاکھ اشومید ہونے کا پھل پاتا ہے اور جو منگھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور دینہہ مین دہارکے
سر پر کو چہوڑتا وہ بکنٹھ مین جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہے وہ قدم قدم پر اشو میدہ کا پھل پاتا ہے تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہے اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان ہار رینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تلسی کے پاس جہوٹھی قسم کہاتا ہے وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کُمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا کہاتا ہے وہ رتنون کے بمان پر سوار ہو بکنٹھ مین جاتا ہے اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگاکر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوترسے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی کا
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا شدہ رہتا ہے سرادہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہے اور جو درخت کی مالک دیبی ہوگی وہ
گولوک مین سری کرشن چندر جی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی اوہشٹہاتر دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہے تم ساچہات ہمارے ساتھ بہار کروگی اور تمہارے پاس بہرت کہنڈ مین گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی یعنے ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑون کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتیارون سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنمین سُدرشن چکر کا نشان بنا دینگے اور ایک چھید بھی کر دیا کرینگے اسطرح جس
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند رکھا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نارائن کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہون اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھونانہ جی کی مورت ہے اور جو نہایت چھوٹا
اور اُسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اُسے بامن جی کی مورت جاننا مگر اُسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکرون سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گرہستہون کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکرون سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہے بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رن رام نام
ہوگا درمیانی درجے کے سات چکرون سمیت چہتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہے اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین نو چکر والا
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اسکو
مدہ سودن کہتے ہین سودرشن وہ مورت کہلاتی ہے کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدا دہر جانو اور جسمین دو چکر
ہون اور گھوڑے مانند منہہ ہو وہ ہیگر یو جی ہین اور جنکا بڑا بھاری منہہ ہو اور دو چکر ہون اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگھہ کہتے ہین
نہایت جلد براگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہون اور پھیلا ہوا منہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہون اُنکو لچھمی نرسنگھہ جانو وہ گرہستو کو
بہت سکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہون اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کا مون

برنار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تُلسی تم سب جگہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور سر پے مین دہارن کرینگے اس طرح اُنکو اپنے ساتھ لے بشن جی بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ تُلسی جی کا کون دہیان کون استوتر اور کون پوجا کا طریقہ ہے مہربانی کر کے وہ آپ کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ جب تُلسی انتردہیان ہوگئی تھی تب بندرابن مین جا کر تُلسی کے برہ سے دُکھی ہو سری بشن جی اُسکی اُستت کرنے لگے تھے

تُلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्द रूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्तिच ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दा मत्प्रियान्ताम्भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برندروپ درخت اِکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو بھجتے ہین۔ تُلسی کا نام ۱۲

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दा वनेवने ॥ तेन वृन्दा वनाख्यातां सौभाग्यान्ताम्भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندابن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۳

असंख्येषुच विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्व पूजिताख्यां पूजिताञ्च भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تُلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۴

असङ्ख्यानिच विश्वानि पवित्राणि त्वयासदा ॥ तांविश्व पाविनीन्देवीं विरहेणास्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم برہ سے بھجتے ہین۔

مول ۵

देवान तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ ताम्पुष्पसारां शुद्धाञ्च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمھارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدہ سروپ تمکو دُکھ سے سمرتے ہین۔

مول ۶

سو گیانی ہر پریہ سب بھانتی | کہت نہین ہم ٹھکر سُہاتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا | کرت پھیر دُکھ ہوت بجوگا
پرتم منو نتر بھجر نیکے | شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھیکے
یا سون شنکھ رہت تو دیہا | دُکھد سدا نہ دیت سنیہا
یا سون سنکھ سہت سب کوئی | تُلسی دل راکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہرے جب نیکے | دیہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
دیہہ روپ پُن دہارن کینہا | سری سہم باس لبشن اور لینہا
تاکے سنگ گیو بیکُنٹھا | ہر جاگی مہت سدا اکنٹھا
یہ بدہ چار بھیئن ہر جایا | لچھمی سرستی جُبت دایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری | یہ چارون سب بھانت دُلاری
تُلسی دیہہ گنڈکی سرتا | سالگرام لبشن جگ بھرتا
کرت کاٹ بھو شیلا تھاہین | جل مندہ تیت ہوے تے جاہین
جو تہہ سب بیت برن کے | کرشن برن جل مدھیہ سرن کے
یہ بدہ تُلسی چرت بکھانا | اب کا سُنا چہت کر کانا
شو سب تمہین سُناؤن نارد | تُم شروتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان[25]

دوہا

پچیسوین[25] ادھیاے مین تُلسی پُوجن ریت
مہا منتر جُبت کہب سو سُنیو کر کے پریت

سری نارد جی نے پُوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کہیے پہلے انکی پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادِ رِشیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سُن نارائن جی پاپ ہٹانے والی کتھا شروع کرنے لگے کہ لبشن جی تُلسی کی پوجا کو لچھمی جیکے ساتھ بہار کرنے لگے اور لچھمی جیکے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اُسکا تو سنگم لچھمی اور گنگا جی تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری لبشن جی کے سامنے کلہ کر کے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتردہیان ہو گئین جب سری لبشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تُلسی کے بن کو چلے گئے اور پہونچ کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्रीं ह्रीं क्लीं ऐं वृन्दावन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑہا تھا کہ جو اوپر لکھا ہے اسلیے جو کوئی اس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سدہ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ پھول وغیرہ چاہیے جب سری لبشن جی نے پوجا کر کے استوتر پڑہا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان

روگی روگ رہت سن ہوئی — بند ہوا بندھن چھوٹت سوئی
بھگے سے بچت سدا بھے بہتا — پاپی پاپ رہت سُن بیتا
سو جانت سو سہت بناوا — ام ستوتر سکل بدھ گاوا
تُلسی برچھہ مانھہ پوجا کر — آواہن کر نیک نہ من وہر
پُشپ سار تلسی کر پوجن — سکل پاپ ہر جم مہ سو دن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا — برت اگن سم دیا نکیتا
سر پر دہرن جو کیہ سب کاہو — بشنو پاونی تُلسی بتاہو
یہ بدھ دھیاوے پوجت جوئی — بھو ساگر تر چھوٹت سوئی
تُلسی کتھا سکل ہم گائی — نارد مُن جو تمہین سُنائی

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

چھبیسوین[۲۶] ادھیاے مین ساوتری اتہاس — سرب بید برنت کدب جہہ سُن ہوت ہلاس

تُلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ ہمنے تلسی جی کی کتھا سُنی اب ساوتری جیکا چرتر سُنائیے کہ پہلے کس سببسے ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہے کہ بیدون کی ماتا ہے اور جنم لیکر انکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن نارائن مُن بولے اے مُن جی بید کی ماتا گایتری کو پہلے برہما نے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشوپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشوپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلائیے کہ وہ کیونکر پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشوپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دُکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے بشن جیکو لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وہ بشسٹ جیکی نصیحت سے ساوتری کا آرادہن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی بروان ہلا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پُشکر مین چلے گئے اور وہان سو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپو اتنے مین وہان پراشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ جاتا ہے اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے دوسرے جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مُکت ہو جاتی ہے اور براہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر [illegible] بند کر مشرق کی طرف مُنہ کر جپے اور جو مالا نہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہے کہ انامکا کے پورسے شروع کر انگشت سبابہ تک۔ دہنی طرف

نمبر ۱۲

नन्दिनी तेन विख्याता साप्रीता भवतादिह ६
निश्चे यत्प्राप्तिमात्रेण भक्तानन्दे भवेद्ध्रुवम् ॥

ٹیکا

(۶) بشو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہوجاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہوجاؤ۔

مول ۷

तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणां प्रियाम् ७
यस्या देव्यास्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشو مین ترازو نہین ہو اور اسی سے تلسی نام پڑا ہو اُس اپنی پیاری کے شرن مین ہین

مول ۸

तेन कृष्णजीवनी सा सा मे रक्षतु जीवनम् ८
कृष्णजीवन रूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती ॥

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہوکر اور بہت برتا دھارن کرکرشن جی کا جیون روپ ہو اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہو وہ ہمارے جیون کی چھپا کرے اسطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استت کرکے چپ ہے تو اتنے مین تلسی جی کو چرن کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بیعزتی ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ اُنھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی آگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی کے ساتھ اُسکی محبت کرادی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سر مین دھارن کرین بشن جیکے ایسے بردان سے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلاکر اُنکو اپنے پاس بیٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کرکے اُنکو اپنے گھر مین بلایا۔

چوپائی

برندا برندا بنی سُنا ما
بشو پاونی کرشن جیونی
یہ نام اشٹک ارُ ستو ترا
اشو میدھ پھل لہت بہوری
تلسی جنم او سچ پُن داسی
پوجیو ہر تا ہی دن تا ہی
اُرتج سکل پاپ سو ہر پُر
کاتک ماس ماںہہ تلسی دل
دس سہسر گو دان کیر پھل
استون سنت تلسی کر جوئی
پر یا ہین پاوت شبھ جایا

بشو پوجتا تلسی باما
پُشپ سار کا او رنندنی
پڑہت جون باڑہت تیہہ گوترا
کہت پکار نہ یا مُنہہ چوری
پوجا تاسُ تاہ دن کہاسی
تیہہ دن جو پوجت سُکھہ پائی
جات سدا دہر ہر اپنے اور
ہری سمر پت مُنج کرت پھل
پاوت نہین سنتے سُن تج چھل
اُست لہت ست لوکن گوئی
بندہ رہت لہ بدّہ امایا

سر پر رکھہ گھڑے مین دیبی کا آواہن کرے پھر کھوڑش اوپچار سے دیبی کا پوجن کرکے پرنام کرے کھوڑش اوپچار یہ ہین ++ ++

چوپائی

آسن پادار گھیہ اشنانا
دیپ او نیبید تنبولا
بھوکھن مال گندہ اروا چمن
یہ کھوڑش اوپچار کہاوت

انولیپن ارو دھوپ بدہانا
شتیل جل بر لبس سمبولا
سندر تلپ جان کھوڑش ہین
دیوہی وپے سکل سکھہ پاوت

اِن کھورش او پچارون کے دینے کے علٰحدہ علٰحدہ منتر لکھے ہین جنمین اُنکے سروپ بھی معلوم ہو جاوین گے۔

چوپائی

آسن کا منتر

(۱) چیندن نرست دار بچارا | اتھو اسورن جت اُرپیارا | دیوا دہار دیت مین توہی | پاسون پاپ رہت کر موہی

پادیہ کا منتر

(۲) تیرتھودک پنید ارو پیارا | پوجنانگ روپک جل دہارا | شدّ پادیہ توہ دیت بھوانی | لہ موہے کرو مہا گیانی

ارگھیہ کا منتر

(۳) ارگھیہ پوتر روپ دور بادل | پشپ و لا چہت سہت دنیہ پہل | پنید سنکہ توے جت لیہو | سو پر کرپا کتا چھ کر یہو

نہلانے کا منتر

(۴) گندہ توے سوگند ہک تبلا | سکل سگھند ہیت ارپت چیلا | لیہوسنان بدہ دیت منائی | لے نج داس موہ کر پائی

خوشبو وغیرہ ملنے کا منتر

(۵) گندہ ور بیہو پریت پن پرد | دیبہ گندہ جت بھگت رہت بدہ | دیپ لیہہ جگدمب بھوانی | ارموہ کرہ سکل گن کھانی

دہوپ کا منتر

(۶) منگل روپ سکل منگل پرد | لیجے دہوپ دیپ ات نیبید | لے کر کرپا کتا چہ داس پر | ار مدموہ بیپت سکل ہر

دیپ یعنے گھی کے چراغ کا منتر

(۷) گندہ جگت نیبید سکہہ دائی | اندہکار ناش ہت مائی | دیپک دیت ہیت یہ ماتا | لیکے موہ کرہ بکھیاتا

نیبید کا منتر

(۸) نیبید سوا دسہت پہل مائی | پوری پاپڑ آد مٹھائی | لیہہ سکل نیبید بھوانی | اُراگھ ہرو داس کے آنی

تنبول یعنے پان کا منتر

(۹) شبہہ کرپور آدجت پانا | شدھ شدھ سہت بدہانا | لیجے دیپ شکھد نا بنولا | ہر داسن کے من کی شولا

جیسے مالا کے لچھن بتلاتے ہین کہ سفید کمل کے بیجون کی یا بلور کی مالا بنا کر تیرتھ یا دیو کے مندر مین جپے مگر پہلے مالا کا سنسکار کرلیوے کہ پہلے پیپل کے پتون پر رکھ کو پوجن لگا کر گایتری پڑھ پڑھ کر اشنان کراوے پھر اُسیوقت اُسی مالا سے سو مرتبہ گایتری بدھ سے جپے یا پنچ گبیہ سے مالا کا اشنان کرا کے سنسکار کرے یا گنگا جل سے نہلاوے اے راجہ آپ دس لاکھ جپ کیجیے اسی طرح جپ کرنے سے تمہارے تین جنم کے پاپ مٹ جاوینگے اور ساوتری جی کو دیکھوگے مگر اے راجہ ہر روز تینون وقت یعنے صبح دوپہر اور شام کو سندہیا کیا کرنا کیونکہ بغیر سندہیا کے آدمی ہمیشہ اپوتر رہتا ہی اسلیے شُبہہ کرم کرنیکے لائق نہین رہتا اور جو دن مین اچھے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسکو نہین ملتا اور جو صبح کے وقت سندہیا نہین کرتا اور پھر شام کے وقت بھی سندہیا نہین کرتا وہ سب برہمنون کے کرمون سے باہر کردینے کے لائق ہی اور شُودرون کے برابر ہے اور جو برہمن جب تک زندہ رہتا اور تینون وقت سندہیا کرتا ہی وہ تپسیا اور تیج سے سورج کے مانند سمجھا جاتا ہے اُسکے چرن کمل کی دھور سے زمین جلد پوتر ہو جاتی ہی اور جو برہمن سندہیا کرنے سے پوتر ہو رہا ہے وہ جیون مکت ہی اور اُسکے چھونے سے تیرتھ پوتر ہو جاتے ہین اور پاپ تو اُسکو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ اور بے سندہیا رہنا چھتری برہمن اور بیشنو نکا پوجن نہ دیوتا لیتے اور نہ پتر پنڈا اور ترپن خوشی سے لیتے اور جو برہمن مول پرکرت کے بھگت نہین اور اُسکو نہین پوجتے وہ گویا اجگر ہین اور اسی طرح جو بشن جی کا منتر نہین جپتے اور ایکادشی کا برت نہین کرتے وہ بھی اجگر روپ ہین اور جو برہمن بشن جیکی نیبید نہین کھاتا اور ہر کارون مین نوکری اور سودرون کا ان بھوجن کرتا وہ بھی زہر والے اجگر کے برابر ہی اور جو برہمن سودرون کا مُردہ پھونکتا ہی یا شُودر کی عورت سے بھوگ کرتا ہی یا سودرون کی رسوئی برداری کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہی اور جو سودرونکا دان لیتا یا کابتی کرتا یا تلوار باندھکر نوکری کرتا وہ بھی اجگر کے سمان ہی اور جو برہمن لڑکی یا بشن جی کا نام بیچتا اور بغیر خاوند اور بیٹے کے برہمن کی عورت کا ان بھوجن کرتا یا رجسولا کا ان بھوجن کرتا یا بھگ سے جیو کا کرتا یعنے گنڈے کا کام کرتا یا صرف سُود کھا کر بسر کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہے اور جو برہمن بیدیا کو بیچتا وہ بھی اجگر ہے اور جو آفتاب کے طلوع ہونے پر بھی سویا کرتا اور مچھلی کھاتا اور دیبی کی پوجا نہین کرتا وہ بھی اجگر ہی یعنے جیسے اجگر جہان پڑا ہی وہان ہی پڑا رہتا ہی کچھ کام نہین کرسکتا ایسے ہی اوپر کے لکھے ہوئے برہمن کسی بید کے کرم کے لائق نہین ہوتے اتنا کہہ پراشر جی راجہ سے ساوتری کی پوجا کا طریقہ اور دہیان وغیرہ سب کہنے لگے اور کہکر اپنے آسرم کو چلے گئے اور راجہ نے اُسی طریق سے پوجا کر کے ساوتری جیکے درشن کیے اور اُنسے بردان پایا اتنا سن نارد جی نے پوچھا کہ پراشر مُن کون دہیان اور کون پوجا کا طریقہ اور کون استوتر اور کونسا راجہ کو دیکر چلے گئے اور راجہ نے کس طریق سے بید ماتا کی پوجا کر کے کون بردان پایا یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ جیٹھ کے سُکل پاکھ کی تیرس یا چودس یا دونون مین بھگت سے ساوتری کا برت کرے یہ برت چودہ برس تک ہوتا ہی اسمین دیبی کو چودہ پھلون سے نیبید لگانی چاہیے اور دھوپ دیپ سب کرنا چاہیے اور کپڑے جگیوپویت طرح طرح کے بھوجن دیبی کے آگے رکھکر گھڑا پھل اور شاکھا سمیت رکھے پھر گنیش سُورج اگن بشن شیو پاربتی کی پوجا کر گھڑے مین ساوتری کا آواہن کرے جو ساوتری کا دہیان یا دیہندن ساکھا مین کہا ہے اُسے کہتے ہین سنو اور استوتر پوجا کا بدھان اور منتر بھی سُنو تپاے ہوئے سونے کے مانند خوش رنگ برہم تیج اور گرمی کے دوپہر کے سُورج کے مانند روشن کچھ کچھ مسکراتی زیورون سے آراستہ جو آگ سے نہ جلین کپڑے پہنے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سر پر کو دھارن کیے اور سکھ اور مکت دینے والے اور شانتا اور سمپت کی ردہی سب سمپدا دینے والی بیدون کی ماتا بید شاستر سروپنی بید کا بیج روپ بید ماتا کو پرنام کرتے ہین اسے کر کے نیبید دے اور ہاتھ اپنے

مول ۴

सर्व्वस्वरूपे विप्राराम्मन्त्र सारे परात्परे ॥ सुख दे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے سُندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنندروپنی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہو جیے ۔

مول ۵

विप्रपाये धमदा हायज्वलदग्नि शिखोपमे ॥ ब्रह्म तेजः प्रदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے سُندری برہمنون کا پاپ گویا ایندھن ہی جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنون کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہو جیے ۔

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापङ्कुरुते नरः ॥ तत्त्वत्स्मरणमात्रेण भस्मीभूतम्भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے مین بھسم ہو گا ۔

چوپائی

یہ کہہ بدہ تیہہ سبہا جہاری
ہوے پرسن بدہ سنگ ساوتری
استوراج یہ پڑہ سو بہو پا
درشن ساوتری کے کینا
یہ پُن استوراج پڑہت نر
چارون بید پاٹھ پھل پاوت

بیٹھے ساوتری مہاری
برہم لوک کنہہ گئی پوتری
اشوپتیت نام انروپا
ارُسن پاچہت شبہ بدنا
سندہیا کرتیہہ بھاگ بڑہت بر
انت بھوانی لوک مجہاوت

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

راج بھون منتہ سنگ ساوتری کر جنم جم بہیو کہب سب ٹھیک
ستائیس (۲۷) ادھیاے مین

نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ اشوپت نے اس استوتر سے اشٹت ادر بدہ سے پوجا کرکے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا اپنے لڑکے سے خوش ہو کر بولتی ہو ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمہارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہین اور سب دینگی تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹا چاہتے ہو اسلیے بیٹا اور

پانی دینے کا منتر

(۱۰)	شیتل پار پیا سا ناشن	جگ جیون جت گندہ پرکاشن	لیجے جل کیجے یہ کاما	انت کال دیجے نج دھاما

کپڑا دینے کا منتر

(۱۱)	شوبھا روپ دینہہ کر جوئی	شوبھا سبھا مانہہ دے موہی	کر رچ کپاس جات جو ہوئی	لیجے بسن کمت سب کھوئی

زیور دینے کا منتر

(۱۲)	کانچن آد نرمت بربھوکھن	سری کر سری جت اپہ ادوکھن	شکھد ہین پر دلیہہ ابھوکھن	داس منہہ گت نہین کچہ دوکھن

مالا دینے کا منتر

(۱۳)	منگل روپ ار منگل سنگل	نانا پشپ بزمت رنگل	بھو سو بھاگر مال لیجے	بھگت داس کہہ ننک دیجے

گندہ یعنے چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر

(۱۴)	بنید اور سگند ہیت گند ہا	سو بھاگر سند ہور سنبدہا	بھوکھن سون پر ور بھوانی	جبت سندور گندہ لہہ آنی

جگیوپویت یعنے جنیو دینے کا منتر

(۱۵)	پن سوتر نرمت شبھہ گرنہت	بید منتر پڑہ پڑہ دوج منترت	جگیہ سوتر لیجے شبھہ سوہون	بھگت چھوڑ کچہ جہت نہ توسون

تلپ یعنے سیجیا دینے کا منتر

(۱۶)	سکل برن پے بہنیہ کومل	پشپ سگند ہیت مندت نول	سیجیا لیہہ دیت کر شنیو	سدا لبھہ داسن کے ابنو

اتنی چیزین ان منترون سے یا مول منتر سے دیکر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے۔ श्रीं ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा جاننا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھ اچھرون کا منتر ہوا برہیہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین شنو گولوک مین کرشن چندرجی نے ساوتری کو برہماجی کو دیدیا مگر وہ برہماجی کے ساتھ برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندرجی کے کہنے سے برہماجی نے ساوتری کی استت کی تب انھون نے خوش ہو کر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہے

مول ۱

सच्चिदानन्दरूपेत्वम्मूलप्रकृतिरूपिणि ॥ हिरण्यगर्भरूपेत्वं प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥१॥

ٹیکا

(۱) سچدانند سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سندری خوش ہو جیے۔

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्दरूपिणि ॥ द्विजातीनाञ्जातिरूपे प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چھتری بیشنون کی ذات روپنی تم خوش ہو جاؤ۔

ہی وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہی اور کرم کا روپ ہی اور جو جیو نکل جانے پر یہان ہی پڑی رہتی ہی وہی دینہ ہی
وہ ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہی جو انترجامی اسکے اندر ہی وہ پرماتما ہی وہی بھوگ کراتا ہی وہی اسکا بتانیوالا
ہی سُکھ دُکھ وغیرہ کے بہوگو بھوگ کہتے ہین اور مُکت کو نشکرت کہتے ہین ست است کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہی اور
وہ مکھیون کے بہاگو نکا بھید بیج کہا جاتا ہی بُدہ بیبچنا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بیدمین کہی جاتی ہی اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہی
وہ بایو کے بھید مین ہی اندریون مین جو سب سے پرور ہی وہ ایشر کہلاتا ہی اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اُسکانیوالا ہیٹنے والا جسے
من کہتے ہین اور آنکہہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اُسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین اُدہر اُسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
یہی دوست دشمن سُکھ دُکھ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
اور دینہہ وغیرہ کا دہارنے والا ہی اور جو جیو کہلاتا ہی اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہی
وہ پرماتما کہلاتا ہی اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہی اب اے بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سُن ساوتری
بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین اُنکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
جون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سُرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مُکت ہوتی اور کس سے گرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا پاگل جیون کا مارنے والا
چور ہوتا اور کس کرم سے دُکھی اور کس سے سُکھی ہوتا ہی اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہی اور سالوکیہ وغیرہ چارون
مُکتی کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سُرگ کے بھوگ اور کس سے بیکنٹھ اور گولوک ملتا ہی اور نرک کتنے
ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا پاپیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے
پوچھا اُن سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے۔

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

برنوسو سُنیو سکل سُن شبھہ کرم پو سات	انتیس[۲۹] کے ادھیاے مین دان دہرم بھو بھانت

[illegible] نارائن جی بولے کہ ساوتری کے بچن سُنکر جمراج نہایت متعجب ہوہنسکر جانداروںکا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
برس کی لڑکی ہو مگر تمہارا گیان سنکادک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی اُنھون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہی اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور
بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سواہا اگن کے سُدہا پتر ون
کے دیوسینا کارتکیہ کے سنگہا سورج کے برنانی برن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے
خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہو جاو یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچھ اور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچھ دینگے یہ سُن ساوتری بولی
مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سو بیٹے ہون اور ہمارے اندہے سسرے کی پھر آنکہین ہون

اور لڑکی دونون تمھارے ہونگے اتنا کہہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا
دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے شکل پاکھہ مین چندرمان بڑھتا
ہی ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا
تھا کردی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو
گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑھے اور گر کر مر گئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے
کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے نے جمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پت برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے
ہوئے دیکھ جمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دینہہ دہارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ انکی خواہش
ہو تو اس دینہہ کو چھوڑ دو کیونکہ زمین۔ ہوا۔ آسمان۔ پانی۔ آگ۔ کے بنے ہوئے سر پر کو دہارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین
آسکتا اگرچہ دینہہ اور ہمارا لوک اور سنکھ یہ سب ناش وان ہین اور تمھارے خاوند کا بھرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہی کچہ بیوقت نہین مرا
اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمھارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناس ہوتے
ہین اور سُکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہو جاتا اور کرم ہی سے برہما ہو جاتا اور اپنے کرمون ہی سے
بشن جی کا داس ہو جاتا اُسکے ہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہو جاتا ہی اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہو جاتا اور اپنے
ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منُ۔ اندر کرم ہی سے ہوتا ہی اور کرم ہی سے چہتری بیش اور شودر اور
ملیچہ درخت پہاڑ گز جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہی۔ اتنا ساوتری سے کہہ جمراج جی چپ ہو رہے

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

اشٹ نبس ادھیاے مین ادھیا تم بدہ نیک
دیبی پوچھا شمن سون سوئی کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج کے بچن سُن ساوتری جی بڑی بھگت سے استت کر بولی اے جمراج جی کرم کیا ہی اور کیون
ہوتا ہی اُسکا سبب کیا ہی دیہی کون ہی دینہہ کون ہی اسمین رہکر کون کرتا ہی اور گیان کسکو کہتے ہین بدہ کیا ہی جانداروں کی جان
کون ہی اور انکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دینہہ مین کون بھوگ کرتا ہی اور کون بھوگ کراتا ہی بھوگ
گر ہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہی اور جیو کون ہی اور پرماتما کون ہی وہ سب ہمسے کہیے یہ سُن جمراج جی بولے کہ
جو بید مین کہا ہی وہ دہرم ہی اور اس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہی وہ منگل دینے والا ہی اور جو بید کے باہر کرم ہی وہ اشبھ ہی
اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہی وہ کرم کو مٹاتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہی اور جب برہم کا بھگت ہوا
تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہو جاتا اور مکت ہوتا ہی یہ ہمنے بید مین سُنا ہی اور وہ برہم بھگت بید الیش موت بڑہاپا روگ
شوک اور ڈر سے رہت ہو جاتا ہی بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہی ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی
دوسرے سرگن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنمین بشنو بشن جیکے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگت

لوک مین جاتے ہین ۔ گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور بہت سا زر دیتا وہ شویت دویپت نام بشن جیکے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگتے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گھر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دُہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے اور جو راجہ گھر بنوا کر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہے اور دلیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دلیس دینے سے دلیس دان سے دُگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پُن ہوتا چار ہاتھ کی ناپ کا دہن نام ہے چار سَو دہن لمبی باولی کے دینے سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہے لمبائی مین کم ہو چاہے لمبی چوڑی دونون طرف چار چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین جو کنیا اچھے چال چلن والے کو دیجا وے تو دس واپی کے برابر پُن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کرکے اُسکی شادی کرے تو دُگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کھدانے سے بھی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر اُسکے مالک کی صلاح سے دُرست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پُن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدھا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا وہ سَو منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہے جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو دینے سے برابر پھل ہوتا ہے آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جاسکتا اور نہ رہ سکتا ہے اور جو پُن کرنیوالے لوگ یہان دیتے وہ سرگ کے سُکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین ۔

چوپائی

یہان بہر کُل منہہ جن ہوئی
پُن دان پُن سُر گہہ جائی
چھتری بیش آد تن دہاری
کرین تپیا بہو بدہ بہین
بن بہوگے نہین چھیجے کرما
شُبہہ و اشُبہہ کرم جو کرئی
دیوتیرتھ سب کرین سہائی
یہ تم سُن سنجیب بکہانا

کرم سے بھوگت سب سُکھ سوئی
تن بھارت منہہ دوج تن پائی
کلپ کوٹ جنمے شُبہہ کاری
پر پرا ہمنتا کبہو نہین
بُر نر کرین بہت بدہ دہرما
بھوگت اوش تنک نہین ٹرئی
تب دہیا نتر شُدہ لبائی
اب کا شُنا چہت سن انا

اور دشمنون نے اُنکا راج لیلیا ہی وہ بھی اُنکو ملجاوے اور اخیر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکھ برس کے بعد چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہئین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نشتار ہوتا ہی اُسے آپ بیان کیجیے یہ سُن دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمہارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شبھ اور اشبھ کرمون سے بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہہ نہین ہوتا کیونکہ پُن چھیتر یہی ہی اور اسمین سب بُرا بھلا بھوگنا ہوتا ہی دیوتا دیت دانو گندہرپ راچھس اور منکھ یہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سُرگ نرک اور بڑے بھلے کرم بہگتے ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا بُرا بھلا کرم بھوگتے ہین شبھ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبھ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب بُرا بھلا کرم کچہہ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگن برہم کی دوسری سرگن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑ اوکھاڑ دیتی ہین بڑے کرم کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور سُکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبھ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سُکھی شبھ سے اور دُکھی اشبھ سے اور اندہا اور عضو شکست بُرے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصر اً کہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سُمرتیون مین بہت چھپا ہوا اور دُرلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منکھ کی ذات دُرلبھ ہی منکھون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب برہمن اُوتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے رہتے اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دیہہ کو چھوڑ بشن جیکے پد کو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک مین جاکر پرماتما اور الیشور سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بیکنٹھ کو جاتے پھر کچہہ دن کے بعد پھر بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم اُنکو نرمل بھگت دیدیتے ہین جو سکام برہمن بھگت ہین اُنکی سب جنمون مین نرمل بدہ نہین ہوجاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اور جگہہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پُن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہو کر سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے دہرم پر چلتے وہ مَن دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لوٹ آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکت کے بھگت ہین وہ سب شیو لوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی اُنھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نش کام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی ہی اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشُدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چارون برن جو اپنے اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبھ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے منکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین دوگنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہو کر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

زیور وغیرہ پہنا کر عورت برہمن کو دیجاتی اور پھر طاقت کے موافق زر دکھشنا دی جاتی ہو اور طرح لینے اور دینے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پھلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہو اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہو جیسے بیٹے کے ہونے
سے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہو جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سُرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سا روپیہ اور ایشرج سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر بنوا کر دیتا وہ منونتر تک دیولوک مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہو اور پھر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دلاور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہو اور جو گؤون کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت پھل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندرون کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجہ اندر ہوتا اور پھر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی ایشرج سمیت زمین پر رہتا
ہو اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہو جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی۔ کنوان۔ تالاب سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودویپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
ایشرج سمیت ہین وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے آخر تک زندہ رہکر بڑا راجیشر ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبودویپ ہی دیتا وہ آخر مین اس سے سو حصے
زیادہ اختیار کو پاتا ہو پھر جمبودویپ دینے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب
دان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہو چکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دیہہ کو چھوڑ پیدا ایش
موت سے اور بوڑھاپے کے ہٹانیوالی بھبوت پاکر دیبی کی اسا روپیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک بڑے
دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور جتیندریون مین سرشٹہہ ہوکر
بھرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین
پیدا ہوکر بشن جیکے منتر کو لیتا اور سنکھ کی دیہہ کو چھوڑ کر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سا روپیہ موچھ کو پاکر
بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل ہوتا
اسکے پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہو اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی
جون مین پیدا ہوکر ہر کی بھگت پاویگا اور جو تمکت تپسوی تپسویون مین سرشٹہہ ہوگا اور اپنے دہرم مین لگا ہوا سدا عالم جتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنی پوسالا وغیرہ
بٹھاتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سُکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر

ادھیاے تیئسوان

دوہا

کہب تینسوین مین سکل نانا دان پرسنگ	جو سُرگاوک پھل سدا دیت سکل شبھہ ڈھنگ

اتنی دان سُنکر بھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سُرگ مین جاتے ہین وہ ہمسے کہیے دہرم راج بولے
کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو آن دیتا ہو وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا آن دان مہادان ہو اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی
دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیو لوک مین رہے آن دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہو نہ ہوگا نہ ہو کیونکہ اسمین دان لینے وانے اور دینے والے کا
کچھ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہوتا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکھے کو دو تو شیو لوک مل ہی جاتا ہو اسلیے سب سے اچھا ہو دیوتا یا
برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہو وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہو اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہو وہ گاے کے روئین کے برابر
برس تک بشن لوک مین رہتا ہو اگر اچھے دن مین گوودان کیا جاوے تو پہلے کے کہے ہوئے گوودان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین ہو
تو سوگنا زیادہ پاوے اگر نارائن چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتہ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا ہو
دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی انکے رویون کے پرمان برس تک بشن لوک مین رہتا
جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگوچھا دیتا وہ دس ہزار برس تک بایو
لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہو وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین رہیگا
اور جو برہمن کو عمدہ سجیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن
کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اندر کے
آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہو اور جو گھوڑا دیتا ہو وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پالکی
برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین
منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور مور چھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا اور
دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اسکو دیکھکے موت
بھاگتی ہو جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سکھی ہوکر اخیر مین بشن جی
کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اس سے دگنا پھل ہوتا ہو اور کل پرلے کے آخر تک زندہ
رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین پیدا
ہوکر عمر دراز ہوتا ہو اور جو تانبے کے ظروف مین تل بھر کے دان دیتا ہو وہ اس سے دگنا پھل پاتا ہو جو سب سنگار دن
سمیت ہونے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر ہوگین گے تب تک
رہیگا اور وہان سُرگ کی اپسراون کے ساتہ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رات دن خوشی سے اُنہی
کے ساتہ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سُندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان یون ہوتا

سکے پران جگ تک بشن لوک مین رہتا پھر یہان آکر سکھی اور زردار ہوتا ہی اگر ندان چھیترین بشن جی کا نام جپے تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون
سے چھوٹ کر جیون مکت رہتا ہی اور پھر اُسکا جنم نہین ہوتا ہی اور بکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا سا روپ موچھ پاتا ہی پھر وہ وہان سے نہین گرتا
اور جو شیوجی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیو لوک مین جا رہتا اور وہان مٹی
کے کنکون کے پران شیوپوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پھر اُسی کا چرنودک پیتا ہی وہ جبتک
برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد پھر جنم پاکر درلبھ بشن جی کی بھگت پاتا ہی اور پھر بشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے
نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منکھہ کرتا وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک بکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہو جاتا پھر
مکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پُن چھیتر بھرت
کھنڈ مین اشومیدھ جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے روئین کے پران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدھ سے چوگنا راجسو جگیہ
مین آدمی پھل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرادہی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پھر تریپراسُر کے ناس کے لیے شنکر جی
نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جسمین
دچھ اور شیوجی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نندیشر کو سراپ دیا تھا اور نندیشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیو جی
نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا مگر پیچھے دچھ کا جگیہ پورا ہو گیا تھا اُسکے بعد دہرم کشیپ شیش کردم سوایمبھو مُن اُنکے بیٹے پریہ برت شیو
سنتکمار کپل دہرو ان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راجسو جگیون کا پھل ہوتا اس جگیہ کا کرنیوالا سو برس تک
زندہ رہتا ہی اور جیون مکت رہتا وہ گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بشنوون مین نارد شاسترون مین
بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تلسی نچھترون مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادھا یا پرتھوی
اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما پرجاؤن مین برجاپت بنون مین بندرابن کھنڈون مین بھارت
دولت مندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی بہت برتاؤن مین درگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب ہین اوتم ہین ویسے سب
جگیون مین وہی جگیہ ننوا شومیدھ کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدھ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے
سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھت ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑھنے اور
پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینے والا ہی اسی سے پران بید اور قصون مین بہی
کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی –

چوپائی

دیبی برنن دیبی دھیاتا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا
سب سمپت سر بیپت آئی
اہن ہیت سے لبن نج بھولو
کرم ببپاک نرن کرا ہیو

دیبی نام رٹن اڑ گاتا
دیبی جپ نیم بید بجھنا
یا سون تیسے بہج سکھ لہئی
سکھ کر شکل نہین سکھ کونو
گادا منگل تو کرتیھو ++

بید انگ کا جاننے والا ہوتا اور بیساکھ میں جو برہمن کو ستو دیتا ہی وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہی بھر
کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ ستو جنم تک کے کیے ہوئے پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اسمین کچھ شک نہین اور چودہ اندر تک بیکنٹھ مین خوش
رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک شیولوک
مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑہاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم لے
شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہی اور چیت یا ماگہ کے مہینے مین جو برت رکھکر شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگہ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا آسنے
جتنے دن نہایا ہی وہ اُتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہی اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک
بشن لوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگت پاتا ہی اور جتیندریون مین سرشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہی اور جو سرد رت
مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو چھوڑ اور ذات جو کہ برحم ہو بھینسا - بکرا - بھیڑہ - گینڈا - وغیرہ سے
نیبید لگاتا اور دہوپ دیپ وغیرہ دیگر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک مین رہکر پھر
اچھی جون مین جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہی اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا بربھاو والا اور راج راجیشر
ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلدان نہ کرے اور سکل پاکھ کی اشٹمی کو مہالچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور سولہ اپچار
سے سب طرح سے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہی اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے ستو گوپی اور ستو گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ اپچار سے کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پاکر بشن جیکے منتر کو پاتا ہی اور بشن جیکا منتر
جپتا ہوا شریر چھوڑ کر پھر گولوک کو جاتا ہی پھر سری کرشن چندر جیکا ساروپ موجہ پاکر سرشٹیہ پارکھد ہوتا ہی پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑہا پا اور
موت سے رہت ہو کر بستا ہی سکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی اکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ
مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہی پھر دنیہہ چھوڑ کر گولوک کو جاتا ہی اور کرشن جیکی ساروپ کو پہونچ
پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادو نکی سکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور جو اتوار
یا سنکرانت یا سکل سپتمی کو سورج کو پوجکر آپ ہوکھ کا ان پوری اور کھیر وغیرہ کہاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھو گتے تب تک سورج لوک
مین رہتا ہی اور پھر بھرت کھنڈ مین جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہی اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہی
وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقت ور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہی وہ برہما کے ایکدن رات تک منی دیپ مین رہتا ہی اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گائے اور برہمن کو
وغیرہ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہی تب تک بھگت رہتا اور اخیر مین گائے کے روئین کے تعداد سے دگنے
برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اُسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہی اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کو رویون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت
کھنڈ مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام کسیکو دیتا وہ

دنڈدہر کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۵

विश्वञ्च कलयत्येव यस्सर्व्वेषुच सन्ततनम् ॥ अतीव दुर्न्निवार्य्यञ्च तङ्कालम्प्रणमाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جوکہ بشو کو سب مین برابر چلاتا یا گنتا ہی اور اسی سے بہت دُکھ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون۔

مول ۶

तपस्वी ब्रह्म निष्ठोय स्सं यमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्म फलदस्तं यमम्प्रणमाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جوکہ عابد برہم نشٹھ سنجمی اور جتیندری ہوکر جیوون کے کرمون کا پھل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون۔

مول ۷

स्वात्मा रामश्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुराय कृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तम्पुराय मित्रन्नमाम्यहम् ७

ٹیکا

(۷) جوکہ سوآتمارام سرگیہ (ہمہ دان) اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलन्तम्ब्रह्म तेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्मतमीशम्प्रणमाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون۔

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جم انجے	کین پرنام مدت من گاجے
جم تیہہ شکت بھجن سب گاوا	کرم بپاک بھو رسناوا
پراکھی پربت جماشک جو ہی	منیتہ تدت من اُٹھ مکہہ موہی
جم نے بجھ تیہہ ہوت نہ کبھو	ار چھوٹت پاتک ہین سبھو
بھگت سہت جدنت یہی پڑھے	پاپی مہا نہ جم سے ڈرے
کا یہ بیوہ سون جم تیہی شنشا	کرت بھلی بدہ رہت نہ کرودہا

ادھیاے بتیسوان ۳۲

دوہا

تنوگیان پر دہبت سہایک	سر ببیت سب مت سکھ دایک

ادھیاے اکتیسوان

دوہا

ساوتری کو جم دیو کہے سنہو سو تنتر	اکتیس دین ادھیاے مین مول سکت کر منتر

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سن پریم سے آنسو بہا کر جم سے بولی کہ اے جمراج جی شکت کا کیرتن سب کا ادہار کرنیوالا ہی اور سننے والے اور کہنے والون کو جنم موت اور بوڑھاپے کا ہٹانے والا ہی اور دان سدہ تپسیاؤن کو پرم پد ہی اور جوگ اور بیدون کا سیون روپ ہی اور مکت ہوتا امرتا سدہ یہ سب سری شکت کی سولہوین کلا کو بھی نہین پا سکتے اسلیے اب آپ بتلائیے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اُسکی پوجا کرین اور منکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مکھ سے مین نے سنے مگر برے کرمون کے بپاک سنا چاہتی ہین اتنا کہ ساوتری دھرم راج کی استت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्ममाराध्य पुष्करे भास्करः पुरा ॥ धर्म्मं सूर्य्यः सुतम्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پشکر مین دھرم کی آرادھنا کر دھرم کا انس روپ پتر پایا اُس دھرم راج کو نمسکار کرتی ہون۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः ॥ अतोयन्नाम शमनमिति तम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساچھی جمراج جی سب جانداروں کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے اُنکا نام شمن پڑا ہی۔

مول ۳

येनान्तश्च कृतो विश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनाम्परम् ॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جانداروں کا کال بس سے انت کیا اُس کرتانت کو نمسکار کرتی ہون۔

مول ۴ نام جسکے یعنے سب کا ناس کرنے والا (۱)

बिभर्त्ति दण्डन्दण्डाय पापिनां शुद्धिहेतवे ॥ नमामि तन्दण्डधरं यश्शास्ता सर्व्वजीवि नाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے ڈنڈ کو دھارن کرتے اور سب جانداروں کے سکھانے والے ہین اُس

وہ بہی نرک کُنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دیہہ کے رویون کے پرمان برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پھر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم
پاتے ہین اور جو بھوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بھوجن نہین کراتے وہ مورکھ تپت کُنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون
کے پرمان برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پھر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرانت یا اماوس یا شرادھ مین کپڑون پر
صابُن یا ریہہ وغیرہ کھاری چیزین لگاتے ہین وہ چھیار کُنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سُوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کھاری چیزین
لگائی ہین اتنے برس تک وے رہتے ہین اور پھر سات جنم تک برابر دہوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکھ منکہہ مول پرکرت بید شاستر
پُران برہما بشن شیو گوری سُرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نِندا کرتا وہ بھیانک نام نرک مین جاتا ہی اس نرک سے زیادہ بھینکر اور دُکھ
دینے والا کوئی نرک نہین ہی وہان بے تعداد کلپ تک رہتا پڑتا پھر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنے کا
پرانسچت کچہ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہی وہ ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کوپ نرک مین
والا جاتا ہی اور اتنے دن وہان رہکر ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کا کیڑا ہوتا ہی جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب
کھدواتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بھرے تالاب مین پیشاب کرتا ہی وہ مُوتر کُنڈ نام نرک مین جاتا ہی اور اُس تالاب کے ریت کے کنکون کے
پرمان برس تک وہان رہتا ہی اور وہان مُوت پینا پڑتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہی اور جو گھر والون کو چھوڑ اکیلے لذیذ چیزین
کھاتے ہین وہ کھکھار کے کُنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سَو برس تک وہی کھاتے ہوئے اُسی کُنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سَو برس تک
بھارت کھنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بھی کھکھار پیشاب پیپ کھانا ہوتا اور کچہ پریت کو نہین مِلسکتا اور جو والدین اوستاد عورت لڑکا
لڑکی اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گُر یعنی زہر کے کُنڈ مین گرایا جاتا ہی یہان تک کہ سَو برس تک زہر ہی کھانا پڑتا اُسکے بعد سَو برس
تک بھوت ہوتا ہی اُسکے بعد شُدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکھکر غصہ سے ٹیڑھی آنکھین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور
جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بھوگتا ہوتا ہی اخیر مین دو کھکا کُنڈ مین جاتا اور سَو برس تک اُسکو کھاتا ہوا وہان رہتا ہی اُسکے بعد سَو
برس بھوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینے کا اقرار کرے اور اُسکو چھوڑ کے اور دوسرے کو دیدے وہ لمبا کُنڈ مین پڑتا
ہی پھر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہی پھر بڑا بھیانک ولدری ہو اور تھوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت
کو زہر پلا دیتے ہین وہ شنکر کُنڈ مین جاتے اور سَو برس وہی پیکر وہان رہتے پھر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور
کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گراتا وہ رکت کُنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہی اور سَو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شُدہ
ہوتا ہی اور جو کوئی بشن جی کی بھگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکھکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گُن گاتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہی
سَو برس تک اشر کُنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پھر پوتر ہوتا ہی اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گاتر ل کُنڈ مین
پڑتا وہان سَو برس تک رہکر پھر تین جنم تک سیار ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو بہرے آدمی کو دیکھکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مدکُنڈ مین
کان کا میل کھاتا ہوا سَو برس تک رہتا ہی پھر سات جنم تک بہرا اور ولدری ہوتا اور پھر سات جنم تک انگ ہین ہوکر پیچھے شُدہ ہوجاتا ہی اور جو طمع
سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کُنڈ مین چربی کھاتا ہوا لاکھ برس تک رہتا پھر سات جنم تک خرگوش اور
سات جنم تک مچھلی اور تین جنم تک سُؤر سات جنم تک مُرغا پھر ہرن کا جنم لیکر شُدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پھر بیچ ڈالتا
ہی وہ لوبھی مانس کُنڈ مین پڑتا ہی اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رویئن ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کھاتا ہوا وہین رہتا ہی

بتیسوین ادھیائے مین پاپ استھل بہو بھانت | نرک کنڈن کہب جو دکھ مین سب بھانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی انیک منتر کو ساوتری سے کہکر برے لوگونکا بپاگ کہنے لگے کہ سب کرم بپاگ سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسبھہ کرم بپاگ کہتے ہین سنو کہ طرح طرحکے پرانون کے بھید سے طرح طرحکے نرگون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہی اور شبھ کرم بپاک سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور برے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہی اور طرح طرحکے شاسترون کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون سکے کنڈ طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے دکھیون کے کلیس دینے والے بھینانک ہین وے چھیاسی یہ ہین اسیطرح کے اور ہر کنڈ بھی ہین انین جو بید مین ہین وہ مشہور ہین انکے نام کہتے ہین سنو۔

بنہی کنڈ۔ تپت کنڈ۔ چھیار کنڈ۔ بھیانک کنڈ۔ لتبھا کنڈ۔ موتر کنڈ۔ اشلیکھم کنڈ۔ گرکنڈ۔ نیرمل کنڈ۔ نیلا کنڈ۔ شکر کنڈ۔ رکت کنڈ۔ نیتر آشر کنڈ۔ گاترمل کنڈ۔ کرن بٹ کنڈ۔ مجیا کنڈ۔ مانس کنڈ۔ نکھہ کنڈ۔ لوم کنڈ۔ کیش کنڈ۔ استھی کنڈ۔ تامر کنڈ۔ لوہ کنڈ۔ چرم کنڈ۔ تپت سر اکنڈ۔ تپھن کنٹک کنڈ۔ نکھ کنڈ۔ پرتپت تیل کنڈ۔ کنت کنڈ۔ سرم کنڈ۔ پوتی کنڈ۔ سرپ کنڈ۔ مشک کنڈ۔ دنش کنڈ۔ گرل کنڈ۔ بجر دنشٹر کنڈ۔ برشچک کنڈ۔ سر کنڈ۔ سوک کنڈ۔ کھڑک کنڈ۔ کول کنڈ۔ نکر کنڈ۔ کاک کنڈ۔ منتھان کنڈ۔ بیج کنڈ۔ بجر کنڈ۔ تپت پاکھان کنڈ۔ تیچھن پاکھان کنڈ۔ لالا کنڈ۔ مسی کنڈ۔ چورن کنڈ۔ چکر کنڈ۔ بکر کنڈ۔ کورم کنڈ۔ جوالا کنڈ۔ بھسم کنڈ۔ ولد کنڈ۔ تپت سوچی کنڈ۔ اسی پتر کنڈ۔ چھر دھار کنڈ۔ سوچی مکھ کنڈ۔ گوکا مکھہ کنڈ۔ نکر مکھہ کنڈ۔ گج دنش کنڈ۔ گوکھہ کنڈ۔ کمبھی پاک کنڈ۔ کال سوتر کنڈ۔ تسیو کنڈ۔ کرم کنٹک یا ارمید کنڈ۔ پانسو بھوجیہ کنڈ۔ پاش بیشٹ کنڈ۔ شول پر کمبن کنڈ۔ اولکا مکھہ کنڈ۔ اندہ کوپ کنڈ۔ بدھن کنڈ۔ تاڑن کنڈ۔ جال رندہر کنڈ۔ دیہہ چورن کنڈ۔ دلن کنڈ۔ شوکھن کنڈ۔ کہکھہ کنڈ۔ سورپ کنڈ۔ جوالا مکھہ کنڈ۔ دھوماندہ کنڈ۔ ناگ بیشٹن کنڈ۔ سرب کنڈ۔ اتنا کہہ جمراج جی بولے کہ یہ چھیاسی کنڈ ہین جو پاپیون کو دکھ دیتے ہین اور بیشمار دوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ڈنڈا اور پھانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بھینکر بیرحم بیحسوی بیخوف سرخ انکھین کیے بڑے جوگی سدھہ اور طرح طرح کے روپ دھارن کیے ہین اور جنکی قریب آگئی ہی انکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گانپت اور ادرپن آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت ور کبھی شاید انکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ انسے چھپے رہتے ہین اے ایستی ان کنڈون کی تعداد تو تمسے کہی گئی جس جس کنڈ مین جو جو رہتا ہی اسکو آگے گناتے ہین سنو۔

ادھیائے تینتیسوان

دوہا

تینتس کے ادھیائے مین پڑت نرک جو لوگ | تنکے لچھن کہب سو سنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی اسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چت جوگی برت رکھنے والا عابد ہمیشہ جاری ایسا منکھہ کبھی نرک مین نہین جا سکتا جو گرو کی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ دار یا اور آدمیون کو جلا

تو وہ گھبلانے پاتا نہ انکو ملنے پاتا اسکے سوا اوپر سے جم دوت اسکا سر کوٹا کرتے اسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا پھر مسلمان ہوتا
اور اسکے بعد انگ ہین ہوکر پھر شدہ ہوتا اور جو مورکھ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہی وہ شہد کی مکھیون کے کنڈ مین جیو دن کے
برس تک اسمین پڑتا اور اسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دوت سونٹون سے پیٹتے ہین اسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر
شدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بےقصور سزا دیتا وہ پھر دشٹر کیٹ کنڈ مین انکے روئین کے پرمان برس تک رہتا اور ہا ہا وغیرہ
کی آواز کرتا اور ہمارے دوت اسکو مارتے ہین تب وہ ہائے ہائے کرکے بار بار روتا ہی پھر سات جنم تک سور کی جون اور تین جنم تک کوتے
کی جون مین جنم لیکر شدہ ہوتا اور جو مورکھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ انکے رویون کے پرمان برس تک
برسچک دنشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر انگ ہین روگی شودر ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو برہمن ہوکر
ہتھیار باندھتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شر کنڈ شول کنڈ اور کرگ کنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون
سے چھید کر بہت دنون مین شدہ ہوتا اور جو بہت اندھیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کنڈ مین جاتے جس گول کنڈ مین نہایت گرم
پانی رہتا ہی اور ہمیشہ نہایت اندھیرے اور تیز دانتون کے کیڑون سے ہونے کے سبب بڑا بھینکر ہی اور رعایا کے روئین کے پرمان وہان
رہتا جہان کیڑے کھاتے اسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شدہ ہوتا اور جو چشمہ کے بگلا اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ ان جیون کے کانٹون کے
پرمان برس تک نکر کنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو پن چھیتر بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی
عورت کی چھاتی پیڑو پیٹ پستان منہ دیکھتا ہی وہ کاک کنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوتے اسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اسکے بعد اپنے
رویون کے پرمان برس تک اسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہی شدہ کبھی نہین ہوتا اِس سے صاف ظاہر ہی کہ سب پاپ کرکے کچھ کال مین شدہ
ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مکت نہین ہوتا پھر پراستری گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا
چوراتا ہی وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک منتھان نرک مین بہتا اور جم دوت ڈنڈے سے اسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اسمین منتھان
نام کیڑے کی لشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا لوہا
چوراتا ہی وہ اپنے روئین کی تعداد برس تک بیج کنڈ نرک مین پڑتا ہی اور اسمین بیج کے کیڑے کی لشٹھا کھاتا ہی اور جم دوت اسکو مارتے ہین
پھر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ پھر کنڈ مین اپنے روئین کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہی اور اسکا بدن
جلایا جاتا پھر جم دوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر بار بیٹ کھا کر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا
وہ چھین پاکھان کنڈ مین پڑتا ہی پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہی پھر اسکو خون کا فساد
ہوتا ہی اسکے بعد شدہ ہوجاتا ہی پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے روئین
کے پرمان برس تک پاکھان کنڈ مین گرتا ہی اور پیتل چورانے سے بھی اسی کنڈ مین گرتا ہی پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوتون کا روگی اور
پانون کا روگی ہوکر شدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا فاحشہ عورت کا کٹناپن وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پرمان
برس تک لالا کنڈ مین رہتا اور جم دوتون سے پیٹا جاکر لار کھاتا اور اسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد ہوتا پھر شدہ ہوتا اور جو برہمن ملیچھ کی سیوا کرتا
یا کابی کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے روئین کے برس تک مسی کنڈ مین پڑکر جم دوتون سے پیٹا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان
رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا اور برہمن وہان

اور اوپر سے ہمارے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پر لڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اُسمین سے خون ٹپکتا ہی
وہی وہ پیتا ہی اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی اشٹھا کا کیڑا اُسّاٹھ ہزار برس تک رہتا ہی پھر سات جنم چڑی مار ہوتا ہی اور تین جنم تک سُور
اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوّا اُسکے بعد شدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین
حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور مکھ کُنڈ کیش کنڈ لوہ کُنڈ اور استھ کُنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہی اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہی جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بنا کر پوجتا وہ
کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر راچھس ہو کر سَو برس کے بعد
شدہ ہوتا اور جو گیا جی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کُنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون
ملتی ہی مگر لنگڑا رہتا ہی اور سات جنم تک دلدری ہو کر پھر شدہ ہوتا ہی اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہی وہ
پرتیت کُنڈ نرک مین جاتا اور ہزار برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سَو برس تک
تپت لوہ کُنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی پھر سات جنم تک دھوبی اور کوّا ہوتا پھر دلدری ہو کر زخمی رہتا اُسکے پیچھے شدہ ہوتا اور جو آدمی چمڑا چھو کر
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھو لیتا وہ سَو برس تک چرم کُنڈ مین پڑا رہتا ہی اور جو شودر کا نیوتا مانگ شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سَو برس تک
تپت سُر کُنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے شدہ ہوتا ہی اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کُنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہو کر شدہ ہو جاتا اور جو منکھ بے رحم ہو زہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا بکھ کُنڈ مین رہتا اُسکے
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بنا رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو شدہ ہو جاتا اور جو گائے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعہ سے اُنکو لادتا یا لدواتا وہ پرتیت نیل کُنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد کے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہی اور جو آگ
مین بھالا تپا کر اُس سے نندا کر کے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کُنت کُنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے شدہ ہو جاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہوتا حق گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرساد کبھی نہین
کھاتا وہ کرم کُنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہی اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہو کر شدہ ہو جاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کُنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک سہتے اور جم دوت اُنکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ
مین آ کر سات جنم تک شودر ہوتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی ہی
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پرمان برس سرپ کُنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی اشٹھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر دلدری روگی ہو تھوڑے دنون
مین مر جاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہی جسمین بڑا دُکھ ہوتا ہی اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیو جنکی
موتے کہ جنکی زندگی ایشر نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہی وہ دنشک اور مستون کے کُنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُسنے
مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہاکار کرکے پکارتا ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھے ہین

دردمند اور سات جنم تک کوڑھی ہو کر شدہ ہوتا ہی اور جو دوسرے کے کان مین لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہی اور دوسرے کے دوکھ کے بیان کرنے مین بڑی پریت رکھتا ہی اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتا ہی وہ سوچی مکھہ نرک مین سوئی سے چھید کر تین جگ تک رہتا ہی بعد اُسکے سات جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہی پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتا ہی اور پھر مہا روگی منکھ ہو کر شدہ ہوتا ہی اور جو کر مہنتون کے گھر مین نقب دیکر چیز چورا تا ہی یا گاے بچھڑا بھیڑ بکری وغیرہ لے لیتا وہ گو کا مکھ نرک مین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جگ تک رہتا ہی پھر سات جنم تک مہا روگی بیل ہوتا ہی اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے اور سنتیا نی ہو کر شدہ ہوتا ہی اور عام چیزون کا چور مکھ کنڈ مین جاتا اور وہان تین برس تک ہر جمدوتون سے مارا جاتا ہی پھر سات جنم تک اہیر ہوتا ہی اُسکے بعد منکھ ہو کر شدہ ہو جاتا ہی اور جو مہا پاپی گاے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کنڈ مین تین جگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملچھ ہو کر پھر شدہ ہو جاتا اور جو منکھ پیاسی پانی پیتی ہوئی گاے کو روک دیتا ہی وہ گو مکھ کنڈ نرک مین پڑتا ہی جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہی وہ وہان ایک منونتر تک رہتا ہی اُسکے بعد بے گاے روگی اور دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہو کر شدہ ہو جاتا ہی اور جو شاستر کی کہی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہوا سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گروا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر ہوتے ہین تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑتے اور بھروت چوڑا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگن کنڈ اور ایک ساعت کانٹون مین اور چھن مین گرم تیل مین اور لحظہ بھر گرم لوہے مین اور چھن مین گرم پانی مین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سُور اور سات جنم تک کوے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک لشٹھا کا کیڑا ہوتے اور طرح طرح کے جنمون مین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی کہی ہوئی گاے ہتیا اور برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہی اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سندھیا مین کون کہاتا اور دچھیت کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ کا دان لینے والا کون کہلاتا ہی گرام یاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کہاری کے خاوند کی علامتین آپ سب کہیے دہرم جی بولے کہ سری کرشن چند جی مین یا انکی مورت مین اسیطرح اور دیوتا یا انکی مورت مین اور شیو جی کے لنگ مین اور سورج کی جی مین اور گنیش یا درگا مین اسی طرح اور دیوتون مین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب ایشرون کے ایشر سب کارنون کے کارن سبکے آدا اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دہارنے والے سری کرشن چند اور برہم مین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت کے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اونکو بھی برہم ہتیا ہوئی اور جو بید مین لکھے ہوئے دیوتا اور پترونکا پوجن نہین کرتا اور اوریترون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے جپنے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوئی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہادیبی شکت روپ پرکرت اور اسکی ماتری بھونیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اسٹمی سری رام نومی شیوراتری یکادشی اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آردراچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہی اُن دنون مین زمین کھودتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی مین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا لگتی اور گرو ماتا پتا پت برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور ہونے پر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور ہر بھگت ہین بھی ہو اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیبید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

وغیرہ غلہ اور پان ہر لیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن کُنڈ مین پڑتا ہے اور جم دوت اُسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہین رہکر پھر
مینڈھا ہوتا پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہوکر آدمی ہوتا ہے اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر
جہان چاہے وہان گھومتا وہ ڈُنڈون سے پٹکر سو برس تک چکر کُنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اُسمین روگی اور بے اولاد ہوکر شُدہ
ہوتا اور جو برہمنون کے چوپائے پھڑکا دیتا ہے وہ چکر بکر کُنڈ نرک مین سو جُگ تک رہتا پھر ٹیڑھے انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین دلدری
بنس مین بلا عورت ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کورم کُنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک
بڑا موٹا اور بڑا سُور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کُنڈون
مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبودار
تیل اور آنولے کا چورن یا خوشبودار چیزین لے لیتا وہ گندہ کُنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہے اور اپنے روئین کے پرمان برس تک بدبودار
ہوتا ہے پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک نتھان نام کیڑا ہوکر شُدہ ہوجاتا ہے

چوپائی

بل چھل یا ہنسا کرے جو کوئی
بست پتت سوچی مُنہ سوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی
دیہی بھشم نہ ہوت نہ مرئی
اتا ہار ہوے گھور چکارا
ساٹھ سہسبر برکھ تک کیٹا
بھوم ہین دالدری پھیری

پرپتیر کی ہرت مہہ جوئی
نِش دن پڑت ہین وہ ہوئی
نرک اگن مُنہہ تن من جوئی
منونتر سانک تنہہ جُرہئی
کرت بھیانک دوتن مارا
ہوتبھی بس کے نربٹیا
بن سجون لہ شبھ کرم ہری

ادھیائے چوتیسوان

دوہا

چوتیسوین ادھیائے مین کُنڈ جون اوشٹ
تنکے ادھکاری کہب سنیو سو کرا شٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بے رحم اور نہایت سخت ہوکر ٹھگ سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی
کو مارتا وہ اُس تپرہن نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا اُنمین جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار
کی دہار سے سب عضو بار بار کٹتے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہائے ہائے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکھا ہوکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد
سو جنم تک نتھان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سُور اور سات جنم تک مُرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا
اور سات جنم تک مینڈھک پھر بھرت کھنڈ مین بھینسا ہوکر شُدہ ہوجاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھُر دہار نرک مین جاتا جہان
چھُرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہے اُسکے بعد اگیا بیتال ہوکر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جھوٹھا کھانے والا کیونر پھر سات جنم

لائق ہی اور بیدمین سب کہین نندت ہو مہاپاپی کمبھی پاک نرک مین جاتا اور جوا شدہ سندہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندہیا نہین کرتا یا تینون سندہیا نہین کرتا ان سبکا سندہیا ہین نام ہی اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسیکا بھی منتر نہین لیتا او سکو ادہمت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہی اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اوسی کا نارائن چھتر نام ہی اُس نارائن چھتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہی

چوپائی

بارانسی بدرکا شرم منہہ ۔ گنگا ساگر اور پشکر تنہہ
ہرہر چھیتر پربھاس کامرو ۔ ہردوار کے دارو ہامرو
ماتر پوری سرستی کنارے ۔ برندابن گوداوری دہارے
ارو کوشکی تربینی ماہین ۔ ارو ہمالے پربت ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا ۔ تیرتھ برت گراہنی ہیتی مانا
کمبھی پاک جات نرسوئی ۔ تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سو درہی جگیہ کراوت جوئی ۔ سیوا کرت سودر کی ہوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون ۔ پنڈا دیو نہین یہی ٹھاون
سو در پاک جو کرت سدا ہین ۔ سو پکار جانہو تن کاہین
سند ہیا پوجن ہین پر متا ۔ اور تیت جانہو وہنیتا
بر کہلی پت آدک کے لچھن ۔ تم سن گاوا بہت بلچھن
یہ سب پاپی کمبھی پاکہ ۔ جات کنڈادو سشٹ الالپہ

ادھیاے پنیتیسوان ۳۵

دوہا

پنیتیسوین ۳۵ ادہیاے مین شش کنڈ کی گاتھ ۔ کہے ادہکاری نہن کے جو ہیرت اناتھ

دہرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدہ کرم نیچ ہوتا اور برے کرم سے نرک ہوتا ہی اور اسے پت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا اُسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا اور سو برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر رہکر شدہ ہوتا۔

چوپائی

پت برتا الکھی پت بھوگن ۔ دوپت بھوگن کلٹا سوگن
سو دہر کہٹی تین پت جاکے ۔ چار مہوت نیشچلی جاکے

پوجا کرتا اور نہ پارتھی اور شیولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہے یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہے اب شاستر کی کہی ہوئی گوؤ ہتیا سُناتے
ہین جو کوئی گاے کو مارتا ہوا اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گوؤن کے بیچ مین ہو کر مارگ چلتا اسکو گوؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گاے کو
ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گاے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گاے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گاے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری
کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گوؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو اگن مین پانون ڈالتا اور گاے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون
دہوئے دیوتا کے گھر بشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بھی گاے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے
سو رہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گوؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کُٹنے سنکھو نکا اور جو تینون وقت
سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گوؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچہ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی
گوؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گاے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گوؤ
ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین
یا پہاڑ کی کندرا یا پورانے قلع پر کچہ بوتے اُنکو بھی گوؤ ہتیا ہوتی بھگل یا کسی ور فساد مین گاے کا مالک گاے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھ دیتا
ہے وہ گوؤ ہتیا پاتا ہے اور پرانی یا دیو مورت سا گن جل کو نیبید پھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر
بار بار کہا کرتے کہ نہین ہے نہین ہے یا جھوٹھ کہکر ٹالتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ رہا نتے اُنکو بھی گوؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرد یا اناج اور
برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گوؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑہاتا وہ
گوؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گوؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین
سُنو۔ اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہے یہ بید کا حکم ہے۔ اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین یہ
بید باوی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین۔ شودرونکو برہمن
کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہے کیونکہ سو در برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا
کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کمبھی پاک نرک مین جاتی ہے اور شودرون کے اگر برہمن کی
عورت ہوتی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کمبھی پاک مین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھلی
پت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی نیچ کہا جاتا ہے اور اُسکا دیا ہوا پنڈ اُشٹہا کے برابر اور جل موتر کے برابر
ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچہ قبول کرتے اور کرور جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پن اُسنے
اکٹھا کیا سب ناس ہو جاتی اور جو برہمن ہو شراب پیتا اور جو غلط کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تپت مدرا سے انکت ہوتا اور جو تپت
شول وغیرہ شیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کمبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت۔ راجہ کی عورت۔ سوتیلی ماں
کنواری لڑکی۔ بہو ساس۔ حمل والی عورت بہن۔ پت برتا۔ سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے بھائی
کی عورت ہو۔ اور ماسی۔ دادی۔ نانی۔ نانی کی بہن پھوسی۔ بھائی کی کنیا۔ چیلی۔ چیلے کی عورت۔ بھانجی۔ بھتیجی۔ اُنکو بیاس
جی نے ات اگمیا کہا ہے یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی ان عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہے بید مین اُسکا
ماتر گامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہے اور اُسکو سُنو برہم ہتیا ہوتی ہین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور جو

وغیرہ بھی سُدھ ہوجاتے ہین اور وہ عورتین بھی سُدھ ہوجاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہی کہ چھتری یا بیس ہوکر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہی تو وہ
گویا پاربتی ماتا کے ساتھ بھوگ کر چکا اسی سے شیورپ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی اور اُس برہمنی کے ساتھ سوبرس کے مانند کیڑون سے کھایا
جاتا ہی اور گرم مُوت پیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چودہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہی پھر سات جنم تک سؤر اور سات جنم تک
تلسی ہوکر سُدھ ہوتا اور جو ہاتھ مین تلسی لیکر کچھ جیتا اور اقرار کرتا یا تلسی پہنکر جھوٹھی قسم کھاتا وہ جوالامکھ کنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اقرار
کرکے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالامکھ کنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ ٹھونکے دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا
یا کسی دیوا استھان مین کھڑا ہوکر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالامکھ کنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھوکے اقرار کرتے ہین اور دوست سے
دشمنی کرنیوالے کرتگھن بسواس گھاتی اور جھوٹھی گواہی دینے والے یہ سب جوالامکھ کنڈ مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک اسمین پڑے
رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہوجاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرکے کرتا ہی وہ سات
جنم تک چانڈال ہوکر سُدھ ہوتا ہی اور جو گنگا جل چھوکر تیت ہوا ہی وہ پانچ جنم تک مسلمان ہوکر سُدھ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھوکر پرتگیا
کی ہی وہ سات جنم تک بشٹھا ہوکر سُدھ ہوتا ہی اور دیوتا چھوکر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہوکر سات جنم مین سُدھ ہوتا ہی اور دہنا
ہاتھ اُٹھاکر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہوکر سُدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالامکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک
پنڈا ہوکر سُدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھوکر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہوکر سُدھ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا اندھا ہوتا ہی اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا اور بسواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک سُدھ
ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہی اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کریا نہین کرتا
یہ سب جوالامکھ کنڈ مین رہکر پھر اتنے اتنے جنمون مین سُدھ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین انکو سنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا اور
اسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھومراندھ کنڈ مین پڑکر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہوکر سُدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
کے پُرکھون کو لیکر دھومراندھ کنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہو رہا ہی اُسمین چارسو برس تک دھوان پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہوا اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر ایشر کی مہربانی
سے منکھ کی دیہہ ملتی اور جو برہمن ہوکر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناگ بیشٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے
گھرا ہوا رہتا اور اپنے رویون کے پرمان برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہوکے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہوکر سُدھ ہوتا اتنا کہہ دھرمراج جی بولے اے پت برتا یہ مشہور مشہور نرک ہمنے کہے اور یہی چھپے ہوئے
چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انمین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا
سُنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہوچکے

ادھیائے چھتیسوان ۳۶

دوہا

نیچم گھنشٹ کرے پت کوئی
ستیم ششٹم جو پت کرئی
انکے اوپر پت ہے جاکے
کاہو ذات کے ریہو کوئی

سو بیشیا کچھ کہت نہ کوئی
ننگی تاہ کہت بدھ ترئی
کہت مہابیشیا تیہی آگے
یاہ چھوے جن بہو لہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہر کہنی نشچلی۔ ننگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسیو دکنڈ مین گرتا انمین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا ستو برس تک
دہرکہنی کے ساتھ والا چار سو برس نشچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چھ ستو برس۔ بیشیا گامی آٹھ سو برس۔ ننگی گامی ہزار برس مہابیشیا
گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا دہرکہنی کا
گامی کوا ہوتا نشچلی کا گامی کوکلا ہوتا۔ بیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور ننگی گامی۔ سُوّر یہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین
جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی سیمبھر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ اُن کے دانون کے برابر برسین
تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دُکھ اُٹھا کر منکھ ہو کر بیمار ہوتے انمین ترتیب سے کہیا۔ بائی سمیت۔ بہرے کانے
پھر پُولے ہو کر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دہو رپھانکتا ہو ستو برس تک پانس کنڈ نرک مین
گرتا اور جو لڑکی کی شادی کر کے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان ستو برس تک بانون کی سیجیا پر سوتا ہوتا اور پرسے جمدوت سوٹون سے
پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شول بھرے
ہین وہان ستو برس رہکر سات جنم تک کُتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہو کر سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے
ڈر سے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمپن نام کنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہو اپنے خاوند کو کبھی
غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کر کے دق کرتی وہ اولمک کنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت بار بار مُنہ پھونکا کرتے اور اوپر سے ڈنڈون سے
بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو شدھ
ہوتی اور جو برہمنی ہو کر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوچ کا کیا ہوا پتایا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو
کھانے پینے کا بہت دُکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ کے مین جب تک چودہ
اندر بھوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاکی۔ ستو جنم تک سوری ستو جنم تک سیارنی۔ ستو جنم تک مُرغی۔ سات جنم
تک کبوتری۔ سات جنم تک بندریا۔ اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر دھوبی ہو فاحشہ
دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن مریض اور تیلن ہوتی تب جا کر اُس پاپ سے سدھ ہوتی اور بیشیا بیدہ ہین کنڈ مین پڑتی ننگی دند باد
کنڈ مین۔ مہابیشیا جل رندھر کنڈ مین کلٹا دینہہ چورنگ کنڈ مین۔ سویرنی دلن کنڈ مین۔ دہرکہنی سوکھن کنڈ مین بستی ہین
ان سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی۔ اور ایک منونتر تک رہنا
پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہو کر سدھ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری
کے ساتھ بہن بہین کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اور جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ لکھا ہے کنڈ مین پڑتا
اُس لکھاری کنڈ مین کارہ کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اُسمین ستو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن سدھ ہو جاتا ہی اسیطرح چھتری

بھوگ بپت جو روپ بچاری	سوجم پور کو جات کراری
جرت اگن منہہ جم نہین جری	نہین جل و بت استر نہ مری
نہین تجھن کنتک سے ناسا	تپت تیل منہہ جرت نہ بھاسا
بھسم بھگن نہین ہوت جاننا	سہت سکل دیہا و پاتنا
کہا دیہہ بر تانت بُکاری	یہ بدھ بھوگت جیو بچاری
کُنڈن کے لچھن اب بھاگت	سُنہو نہ گپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے سینتیسوان

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین لچھن کُنڈن کیہہ | بھاکھت سو سنیو سجن جیہہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب کنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گہرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے جڑے ہین اور پرلے تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشور نے اپنی اچھیا سے بنایا ہے اور انہین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گہرنے ہین انمین تپت کنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہے جسمین آگ کی لپک ستّو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہے اور چارون طرف کنارون پر کوس بھر تک لپکین جاتی ہین اور اسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے انکی ہاے ہاے آواز ہو رہی ہے کیونکہ ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹتے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہے جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے جانے کے سبب بہت ہی چلا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہے اور تپت چھدوک کنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہے اور بے تعداد کوے اسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کنڈ ہے جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنہون نے کچھ کھایا نہین اور انکے گلا تالو اوٹھ سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بشٹھا کا کنڈ ہے جو بشٹھا سے بھرا گیا ہے اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہے جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے اور بشٹھا کھاتے اور رچھیا کرو رچھیا کرو یہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر کنڈ ہے جسمین ان کیڑون کے کاٹے ہوئے پڑے پاپی بھرے ہین یہ کنڈ دو کوس کا ہے یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین جس سے انکے اوٹھ تالو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیشم مین شلیشم کھنکھار بھرا ہے اور اسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے ہوئے ہین اور انھین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گر کنڈ ہے اسمین رہنے والے پاپی گر پینے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھ کا کنڈ ہے مین سب کیچڑ بھری ہے اور یہ بھی آدھے کوس کا ہے اسمین بھی طرح طرح کے کیڑے بھرے رہتے انسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسا رس کنڈ پاو کوس کا ہے جسمین چربی بھری ہوتی اور اسی کو کھاتے ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اسمین دکھی رہتے ہین اور شکر کنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہے بیچ سے بھرا ہوا ہے اسمین بڑے

چھتیسوین ادہیاے مین دیو بھگت سوناتھ		جم پور بھئے ہو تو ہی کہب سُنہہ سب ناتھ

نرکون کی کہتھا سُنکر اور اپنے مَن مین خوف کھاکر ایسا کوئی آدمی نہو گا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ اے دہرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پُرانون مین جو سار بہوت ہو اُسے دکھلائیے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا بیچ روپ منگلون کو سُکھ دینیے والا اور سبکو سب کچھ دینیے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بیان کردیا جاتا ہی پھر کس دینہہ سے یہ جاندار ہوکر بُرے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دینہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دینہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری بشن جی کو دلمین یاد کر دہرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کہتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دہرمون اور سنگھتاؤن اور پورانون اور اِتہاسون اور پانچ راترون اور اَور سب دہرم شاسترون اور بید کے انگون اور پیدائش موت بوڑھاپا روگ شوک اور بغض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینیے والا اور کرمون کا کاٹنے والا سوچ ہو نیکی سیڑھی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ۔ سارشٹ۔ سارو پیہ۔ سامیپہ ان چارون قسم کی مُکت کا دینیے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج ان پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ ہر داسون کے گھرون کو چھوڑ ادہر اُدہر جگھون مین جایا کرتے ہین اور کرشن جندر کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگتا ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کو ناخون اور قلم سے چترگپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چترگپت پاد ارگھیہ دیتے اور وہ ست لوک کو طے کرکے مَن دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہو جاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلائے اب دینہہ کا بیان کرتے ہین سنو

چوپائی

مہہ جل بایو انل آکاشا	پنچ رچیت یہ دینہہ پرکاشا
دھرا آدِ سون نرمت دینہا	کرترم نشور نہین سندیہا
ہوت بھسم جارے پر یہی	پھر سُکھ دُکھ یہ کچھ نہین لہئی
جیو پورکھ انگشت پرمانا	سو چھم دینہہ دھارت سوآنا

پاپی انمین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی جہان اندھیرا ہی اور اُسمین روتے
ہوئے پاپی بہت پڑے رہتے ہین اور نکر کنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے نکرون سے بھرا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی اور کاک کنڈ مین بشٹھا موت
کھنکھار اور تھوک سے بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سو ہاتھ کا ہی اتنا ہی بیج کنڈ ہی اسمین نتھان اور بیج کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ تین سو دھنکھ کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہی جہان پہونچکر پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور
تپت پاکھان کنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دگنا ہی اور تیکھین پاکھان کنڈ چھُرے کی دہار سے زیادہ تیکھا پہاڑون سے
بنا ہوا اور بڑے پاپیون سے بھرا ہوا ہی اور لالا کنڈ سرخ مُنہ رال یا لار کے جیودن سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہی اور ایک کوس کا ہی اور مسی کنڈ پہاڑون کے مانند پتھرون سے بھرا تین سو دھنکھ کا پاپیون سمیت ہی جنکو ہمارے دُوت مارتے
اور ایذا دیتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہی اور ایک کوس بھر کا ہی جسمین ہمارے دُوتون سے پٹتے ہوئے جیو رہتے ہین اور
چکر کنڈ کمہار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہی جسمین سولہ آرا گچ لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے منکھون
سے بھرا ہی اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہی اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درّے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہی اور کورم کنڈ کُروون بکرال کچھوو
اور پانی کے جیودن سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک ہتا ہی اور جوالا کنڈ اگن کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہی اور اُسمین ہاے
ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہی جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
اُسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہی پڑے ہین اور دگدہ کنڈ ایک کوس
بھر کا ہی جہان بہت اندھیرا اور سخت ہی اور پیٹتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہی اور پرتپت سوچی کنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہی اور اُسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اس پر کنڈ ٹھگ کے مانند تیون سمیت تاڑ کے درختون سے بھرا ہی اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچتا کہ
وہ پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گرکر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین پاپیون کا خون بھرا ہی جو پاپی رچھیا کرو
رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھُرا دھار کنڈ تین سو دھنکھ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہی اور سوچی مُکھ کنڈ سوئی کے مانند مُکھ
والے ہتیارون سے بھرا ہی اور اُسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہی اور دو سو ہاتھ کا ہی اور گوکا مُکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مُکھ کے مانند ہی نہایت
گہرا کوئین کے مانند بیس دھنکھ کے برابر ہی جو پاپیون کو بہت بڑا دُکھ دیتا ہی اور کیونکہ اُسمین گوہ کا مُکھ کیڑون کے کھائے جانیکے سبب
بگڑے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مُکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنکھ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہی اور گج دنشٹ کنڈ سو دھنکھ کا
ہی اسمین بھی پاپی جم دُوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گوہ کا مُکھ کا کنڈ تیس دھنکھ کا ہی جو پاپیون کو بہت دُکھ دیتا ہی اور کُمبھی پاک کنڈ کال
ہرکا سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہی اُسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین تو تپت تیل کنڈ
اور کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ آپسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے
جمدوت موسل اور مُگدر اُنکو مارتے ہین اسلیے اُنکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب اُنکو بیہوشی آجاتی جب ایک لحظہ مین ہوش مین آجاتے ہین تو
پھر اُنکی وہی حالت ہوتی ہی اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین اُنکے چوگنے اس کمبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور یہ بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کمبھی پاک کنڈ بڑا ہی اور کیونکہ کال
کے بنائے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظہ بھر مین وبا کر کے پھر دوت اُٹھاتے ہین

بڑے کیڑے رہتے ہین اُسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور رکت کُنڈ مین بدبودار خون
بھرا ہوا ہی وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہی اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشر کُنڈ مین آنسو
بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت اُنکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہی اور گاتر مل کُنڈ مین منکھون کے بدن کا
میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے اُنکو کاٹتے ہین اور
کرن بٹ کُنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہی اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہائے ہائے کرتے اور مجبا کُنڈ مین چربی
ہین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہی یہ باولی کا چوتھائی ہی اسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کُنڈ مین خون سے
بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہی اور اُسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہی اسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور
رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کُنڈ لوم کُنڈ کیش کُنڈ استھ کُنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انمین طرح طرح
کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور پرتپت تامر کُنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اسمین
بھری ہین اُسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہی اور وہ دو کوس کا ہی اور لوہ کُنڈ مین انگارون سے بھرے
ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہی اُسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہی اور
جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہی اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہی اور چرم کُنڈ
اور سُرا کُنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے
ہین اور کنٹک کُنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے بڑے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین
اور ہر ایک پاپی کا بدن اُنسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور کہتا ہی کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دُکھی ہو جاتا ہی اوپر سے ہمارے
دوت سر پھوڑتے ہین اور بکھود کُنڈ مین تچھک سانپ کا زہر بھرا ہی یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور اسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے
ہین اور پرتپت تیل کُنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہی اور اُسمین بڑے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہی اور کُنڈ سب طرفون سے بھالو
سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہی اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کُنڈ
پاد کوس کا ہی اور کرم کُنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور اُنکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا
ہوا ہی اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دُکھی رہتے اور پوبہ کُنڈ چار کوس کا ہی اسمین پاپی
پیپ کھاتے اور جمدوت اُنکو خوب مارتے ہین اور سرپ کُنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور اُنھین سے بھرا ہوا اور [illegible]
پاہیون سے بھرا ہوا ہی جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مس کُنڈ
گرل کُنڈ یہ انھین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کُنڈ مین مچھر بھرے ہوئے ہین ڈنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری
ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون
نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ مسے وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہائے ہائے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے بجر کُنڈ اور
برشچک کُنڈ دونون بجر اور بچھوون سے بھرے یعنے بجر کُنڈ بجر سے اور برشچک کُنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انمین جو پاپی پڑتے
اُنھین سے چھیدے جاتے اور شر کُنڈ ـ شول کُنڈ ـ کھڑگ کُنڈ ـ یہ اُنھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین

ہوئے پاپون کے مٹانے والی ہے اور یہ بھی بتلائیے کہ بھکت کتنے قسم کی ہے اور اُسکے لچھن کیسے اور دیبی کی بھگت کیسے جس سے آدمی پھر حمل
مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کہیے جس سے بیراگ ہو کیونکہ الیشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہے اور سب دان جگیہ اشنان
برت یہ اگیانی پورکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سَو حصے زیادہ ماتا ہے اور ماتا سے سو حصے زیادہ
پوجنے کے لائق وہ آدمی ہے جو گیان دیتا ہے اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دے چکے ہین کہ تمھارے دل کی مراد بر آوے اب جب
برسے تمکو شانت کی بھگت ہو اب تم سری دیبی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کل تار دیتا ہے مگر اُسکو اچھی طرح
ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے
برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے کارتک بلکہ نہ کوئی جوگیون کے
گرو گنیش جی اور سب شاسترون کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گُنون کی ایک کلا بھی نہین کہہ سکتے اور اُسکے بیان
کرنے مین سرسُتی جی جڑہ ہو گئین مگر نہ کہہ سکین اور سنتکمار سنکادو غیرہ بھی نہین کہہ سکتے اور کپل اور سورج اور اَور بھی مرچ وغیرہ برہما کے بیٹے
نہین کہہ سکتے پھر یہ سب جو دیبی کا کیرتن نہین کہہ سکتے تو اور کوئی کیا کہہ سکیگا جس دیبی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور
وہ چرن کمل دیبی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہے لوک مین کوئی منکھ کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جانتے اور برہما سے گنیش جی
زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گولوک کے راس
منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیو لوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے
عبادت کر کے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو بیراگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے
تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن ہمسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہین جانتی ہین پھر اور
کوئی کیا جان سکتا ہے جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آدھر ودرش
کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بیخوف و خطر نرگن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے
ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہا مایا سچدانند روپنی اگرچہ بنا روپ کے ہے مگر بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہے جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہے بادل کے مانند سیام نوجوان
اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سردرت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مُکھ کو دھارن
کیے اور امول رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت امبر اوڑھے پر برہم سروپ برہم تیج سے روشن درشن سے سُکھ دینے
والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند انت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے بنسی بجاتے دو بھُج بن مالا پہنے اور کوستبھ مَن چھاتی
مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چمیلی کی مالا پہنے رہینگ چندرمان کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری
ہوئی ٹیڑھی شکھا دھارن کیے ہوئے اور ٹیڑھے کھڑے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جیکے خوف سے برہما سرشٹ
بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمونکا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرتے اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی
پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیون کے گرو اور مرتنجیہ بلکہ کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے
گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت بیراگ سے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہے اور جنکے خوف

اسلیے اُنکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیے اسے
کال سوتر نرک کُنڈ کہتے ہین اور منسیودکنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب دھڑ
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا اوٹو دبھی نام ہی اسمین
چار سٹو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور کرم کنڈک کنڈ
مین جسمین بدن مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑے رہتے
ہین اور پانس بھوج کُنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی اُسمین رہتے ہین یہ چار سٹو ہاتھ کا ہی اور پاپ پیشٹن کنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور شول پروت کُنڈ مین گرتے ہی گرتے ہرانی سول سے چھیدا جاتا یہ اسی
ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کُنڈ مین بہت ٹھنڈھا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکا مکھ کنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہہ مین جلتی ہوئی لکڑی کھونس دیتے ہین یہ اسی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چار سٹو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوکھن کُنڈ کی سٹو مرد کی گہرائی ہی اور
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دکھ ہوتا ہی اور لکھ کنڈ مین طرح طرح کے چمڑون کا رس بھرا ہی یہ چار سٹو ہاتھ کا ہی اسمین رہنے
والے پاپی وہی چمڑے کا رس جو بہت بدبو دار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کُنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہہ ہی یہ اڑتالیس ہاتھ کا ہی
جسمین گرم بالو اور ریو ہا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیون سے بھرا ہی اور جوالا مکھ کنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر تک
چلی آتی ہی یہ بھی اسی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ کنڈ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر گر پڑتا اسکے اندر سڑی گروی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ باولی سے
آدھا ہی چاہے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ بیشٹن کنڈ مین گرنے ہی
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی سٹو دھنکھ یعنے چار سٹو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ دھر
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کنڈیہ کہے چھیاسی مچھن سکے سُن پُن بِھا من	اِنکے سُنت کٹت جم پھانسی ابکا سُنا چہت نرپ کا من

ادھیاے اڑتیسوان

دوہا

اُڑتیسوین ادھیاے مین ہو بدہ کہت بکھان	مہادیبی کر سمھک سٹو لوگ کر کان

پہلے کے ادھیاون مین کنڈون کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ تبلائیے جو سارون مین سار ادہیون کی
مکُت کے دروازے کا بیچ نرکون کے تارنے والی مکت کا سبب اور شبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب

اور جو عورت ہر منگل وار منگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹہ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اُسی اُجالے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہے وہ اس لوک مین سکھ بھوگ کر انت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھبوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہے وہ سب سکھ پاتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو
اُرساوتری نج پت لینا
ستیہ وان ساوتری دو ئو
سب سن نج برتانت بکھانا
ساوتری تاتہ شبھ پوتا
ارساوتری سسیر تین و
پُن ساوتری شت شت جائے
لاکھ برس پت سنگ سکھ بھوگا
انت سوام سنگ دیبی لوکا
سوتاکی ادہ دیبی جاسون
پُن جاسون میدن کی ماتا
اِہم ساوتری کتھا بکھانی
کرم بپاک بھُر جیون کر

دھرم راج ہرن تارت ہرتو
اپنے گرہ ہی مُدت چل دینا
پر مُدت بھونے بھوپنچے سوو
نارد جہم سب بھیوندانا
پایو برپرتاپ مضبوتا
پایو راج سکل ادتم تر
بر پربھاو سب پرگٹ دکھائے
بھارت مانہہ نر بھیو بجوگا
پت برتا ہو پنچي گت شوکا
ساوتری نام بھوتاسون
ساوتری کرت نام مدھاتا
اوتم سکل بھانت شبھ کھانی
کہاں سناکا چھت بدُھ در

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالیس ۳۹ ادھیاے مین لچھمی کر اکھیان
سکل بھانت تیہہ سنہہ جن جو دہن گیدان

سری نارد جی پہلے ادھیاے کی کتھا سنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین مول پرکرت گایتری دیبی کا جس سنا مگر اب شری لچھمی جی کی پوجا سنا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہے اُنکے گونکا کرن کیجیے یہ سن نارائن بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینے والا مُنہہ کرکے اور شرد رت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی انکا اکی اِشّہ کی مرضی سے دو روپ کی

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور اسونکا چکر اور گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور اُسیکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن کرتی ہی جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی ہی اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہوگتے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہی اسیطرح تیس دنونکا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہی اسیطرح کے سَو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین پراکرتک پرلی ہو جاتا ہی اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہو جاتے ہین اور جو بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چتر بھج ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جی کی بائین بغلمین لین ہو جاتے ہین اور شیو جی اُنکے گیان مین لین ہو جاتے ہین اور دُرگا بشن جی کی مایا ہی اسمین سب شکتیان لین ہو جاتی ہین اور وہ دُرگا کرشن چندر جی کی بدہ مین لین ہو جاتی ہی اور عقل کی مالک دیبی ہو کر رہتی ہین اور نارائن جی کی کے انس سے پیدا ہوا سکندہ جی نارائن جی کی پسلی مین لین ہو جاتے اور کرشن جی کے انس سے پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پربیس ہو جاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی مین اور لچھمی رادھا مین لین ہو جاتی ہی اور سب گوپیان اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہو جاتی ہین اور سری کرشن جی کی پران رادھا سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہو جاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جی کی زبان مین سرستی نواس کرتین اور گولوک کے سب گوپ اُسیکے رویون مین لین ہو جاتے اور اُسیکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن اُنکی پیٹ کی اگن مین اور پانی اُنکی زبان کے سرے پر اور بشنو لوگ تو نہایت خوش ہوکر اُنکے چرن کمل مین لین ہو جاتے ہین اور براٹ مہا براٹ مین لین ہو جاتے اور مہا براٹ سری کرشن چندر جی مین لین ہو جاتا ہی جس سری کرشن چندر جی کے رویون مین سب بشو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہو جاتا ہی اور پھر پلک اُٹھتے پر سرشٹ ہو جاتی ہی وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہو جاتے ہین وہ پراشکت پرم پُرکھ برہم مین لین ہو کر ایک روپ ہو جاتی ہی اسلیے اُسکا نام ابیاکرت پد ہی اور چت سروپ ایشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہی ایسے مول پرکرت کے کون گن کہہ سکتا ہی چارون چار طرح کی مکت تبلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہی مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیہ دا دوسری سارو پیہ دا تیسری سارو پیہ دا چوتھی نربان دا مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین اور شیوا بر ہم اور نربان موچھ پدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت مین یہی فرق ہی اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری کرشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہی یہی تتوگیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو زندہ کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جی کے بجوگ سے دُکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی بہادر رونا سُن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر اخیر مین اسی لوک کو جاوگی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جاکر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہی اُس سے عورتین مکت ہو جاتی ہین یہ ساوتری برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہوتا جیسے کہ مہالچھمی کا برت ہوتا ہی یہ برت سولہ برس تک ہوتا ہے جو عورت بھگت سے کرتی ہی وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی ہی

تھا اور کس استوتر کے استت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُرباسا اور اندر سے کیا تکرار ہوئی یہ سب ہم سے کہیے یہ سُن نارد جی بولے
کہ ایک سمے شراب پیکر مست ہوا اندر جی کا ماتر ہو تنہائی مین سُرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کریڑا کرتے کرتے اندر کا من ہر لیا
کر مہابن مین بہار کرتے استھت ہوئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُرباسا مُن کیلاس کو جاتے ہین مُن کو اندر نے ایسا دیکھا کہ برہم
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جگیوپویت پہنے اور ہرن کی کھال اور ڈنڈ کمنڈل
لیے اور نہایت سفید تلک چندر اکار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بوڑھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جیکے برابر ہو گیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کر سکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تو نے ہماری بعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تو نے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کمبخت تقدیر سے
بشن جیکی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہو کر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھا کر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے ستّو
پورکھون کو تار کر جیون مکت ہو جاتا اور جو پوجتا اور استت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہو جاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شدھ
ہو جاتے ہین اور ای ہو رکھ اُنکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہو جاتی ہے اور بشن جیکے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سرادہ کا ان اور بغیر بشن جیکے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور پنڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا کُٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب ان کھا لیتا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور بتر وردھی اور بشواس گھاتیون اور جھوٹھی گواہی بولنے والے اور تیرتھم
دان لینے والے برہمنون کے ان کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہو جاتے ہین اور ڈوم ہو کر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پورکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جیکا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین اسمین شک نہین ہے اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اے اندر کیونکہ تمنے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑ کر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نراین کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بوڑھاپے سے تو اور کسکو گناوین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرین گے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا سُن مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھا کر بولے اے
سوامی مجھکو آپ نے مناسب سراپ دیا جو وہ کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اودھار
کرنے والا مجھکو گیان دیجیے جو کھو دینا دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

ہوگئیں اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھاجی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندر جی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی خواہش کی تب سری کرشن چندر جی کے دو روپ ہوگئے اُنمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتر بھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان نے چتر بھوج کو مہالچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہالچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے خاوند چتر بھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتر بھوج بھگوان لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب انسون سے برابر ہین اور مہالچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیئے جنمین بیکنٹھ مہالچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہے رہین جو سدہ اور ستو سرت اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمپت سروپنی ہین پاتال مین ناگ لچھمی راجاون کے یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہالچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین انھین لچھمی کے انس سے گوون مین سُرَبھی ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا مینڈ رہیرا دودہ چندن سہاونا درخت ٹہنی نیا بادل انمین جو کچہ چمک اور آب ہے وہ مہالچھمی کا پربھاو ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوا مبہو منُ پھر اور منوون اور رکھیون اور منیون اور مہاتما گرہستھون اور گندہربون اور ناگ وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادرپد کی چاند نے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن منُ جی نے پوجا کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دھروا وتان پاد اندر بل کشیپ دچھ کردم سورج شیو بریہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیائے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیائے مین لچھمی جنم نمت	نارائن کہہ نارد کہب سوسُن دے چت

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی اُسنت اور پوجا کسنے کی اسے ہمسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے دربا سا جیکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جاکر مہالچھمی مین لین ہوگئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہوکر برہما جی کی سبھا مین گئے وہان سے برہما جی کو آگے کر بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جیکی سرن مین گئے تب مہالچھمی جی نارائن جیکے حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتیون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہالچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جیکے گلے مین بن مالا پہنادی اُسی بردان سے دیتیون کے لیے ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج دربا جی نے اُنکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ مُن تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس وپ سے

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے دان مین ویسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم و بیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو۔ جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھما کر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس نارائن کو بھجو۔

چوپائی

نارائن دھاتا کردھاتا	اُر پالکھو کے ہین ماتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا	ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہاپت مین سُمرت جوئی	ہرہ جگت سو شانکھ جت ہوئی
بیٹے بہپت سمیت لہہ نانا	یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہہ سرگر بگیانی	ہردے لگائے لین نج جانی
دے اسیس بھو بدھ سمجھاوا	سو سب بدہ ہم تمھین سُناوا

ادھیاے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیسن ادھیاے مین سُرگن سہت سُریس	نج دُکھ کہن برنچ پہہ گیو کہب سو دیس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کرکے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور اُستت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا اُسے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے بنس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پر پوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کُل شُدہ ہون وہ مغرور کیسے ہو اور تمھارے سبب شُدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا اُدِت جو پت برتا اور پتا کشیپ بہت شُدہ اور جیتیندری اور نانا اور ماما بھی شُدہ چت اور جیتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گرو اُنکے دُوکھ سے بشن جی کا دوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دینہہ سے وہ نکلجا وہ بیجان کہلاتا ہی اس دینہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اسم روپ ہی اور عقل درگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرتما کا پرتبمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب آتما ایس دینہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن شیش دھرم مہاراٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علیحدہ رکھدیا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیو جی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری لقدر سے

نے والی ہی اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بُڑھاپے اور دُکھ کا سبب تو اشِرج
ہی ہی کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہی اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور مورکھ ہو کر
پ سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بھیہ ہین
ھے بیخود بڑے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہی ایک پرورت دوسرا نِبرت مارگ پہلے پُرانی نہایت خوشی
محو ہو کر پرورت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہی اور اُسکے کمھلا جانے پر رات کو بھی بہت دُکھی ہوتا ہی
یسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہی پرورت
قبول کرتا ہی جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہی اُسکے بعد اشِر کی
ربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھَوساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہی جب سادھو مُکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے
ڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہی مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہی یہ ہمنے اپنے
و کے مُنہ سے سُنا ہی جو تمنے پوچھا ہی مُن کے ایسے بچن سُن پورندر جی کو بیراگ آگیا اور اُنکا بیراگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس
سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھر گئی تھی کہ کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ
ئے تھے اور پتا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور مندا کنی
ی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے اُنکو چپ کرتے دیکھ پہر بھر تک اسی جگہہ پر کھڑے
ہے جب گرو جی دھیان کرکے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کرکے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر توری
حال بھی کہا اندر کے بچن سُن برہسپت جی غصہ ہو کر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رو ہمارے بچن سُنو عقلمند لوگ مصیبت
کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کسواسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہو جاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار
مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پٹیان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب
ہی اور کہا ہی کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہی شُبھ یا اسُبھ چاہے جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہی چاہے کروڑون
کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شُبھ اشُبھ کرم جو جسنے کیا ہی وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سر کیرشن پرماتمانے سام بید کی
سا کھا مین برہما جی سے کہا ہی کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہی تب اُنسے چھٹی پاتا ہی کرم ہی سے برہمن کا سراپ ہوتا ہی اور کرم
ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہا لچھمی ملتی ہی اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہی کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو
کے پیچھے چلتا ہی ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہو جاتی
ہی جتنی چیز دیجاتی ہی اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہی مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہو جاتے ہین اور دیس
دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہی اور دیس کے بھید سے کروڑ گُن یا بے تعداد گُن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو
پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سَو گُنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہی اسطرح عام دن
مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس اور سنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سَو حصے زیادہ
پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرمان کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس حصے

ہوکر جیو دان کو مارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہی اور جہان جہان بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا وہین وہ دیبی لچھمی رہتی ہین اور جہان سری کرشن چندر جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہین رہتی ہین اور جہان سنکھہ کی آواز ہوتی اور سنکھہ سالگرام اور تلسی دل اور ان سبکی سیوا چندن اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہان ہماری پیاری رہتی ہین اور جہان شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور درگا کی پوجا ہوتی یا اُنکے گُن گائے جاتے ہین وہان لچھمی جی رہتی جہان برہمنون کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہان سب دیوتون کی پوجا ہوتی ہی وہان ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتون سے کہہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر مین پیدا ہو پھر برہما جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتون کو دیجیے اتنا کہہ کملا یعنے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے اور دیوتا بہت عرصہ مین چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کرکچھپ جیکو آ تر بنا شیش جیکو متھانی مین لگانے کی رسی بناکر دیتون سمیت سمندر متھنے لگے اُسمین سے پہلے دھونتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشرا گھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج نکلتا لچھمی سُندرسن نکلے اور نکلتے ہی لچھمی جی نے پانی مین سونے والے بھگوان کے گلے مین بن مالا ڈالدی اور جب دیوتون نے استت اور پوجا کی تو برہمن کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتون کا چھینا ہوا راج دیوتون نے پایا۔

چوپائی

ایم سنکھ پُرد لچھمی او پکھانا	تم لشن نارد سمت پڑ مانا	
کہا سکل بدھ سون ہم گائی	اب پُن سُنا چہت کا آئی	

ادھیاے بیالیسوان

دوہا

بیالیسوین ادھیاے مین لچھمی جن کرم نیک	پوجا ستو ترار و منتر سب کہون سب ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور اچھا پھل دینوالا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استوتر کہیے ناراین جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر گھٹ رکھ چھہ دیوتون کی پوجا کی وہ چھہ یہ ہین گنیش۔ سورج اگن بشن۔ اور شیو۔ اور درگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پوروہت کرا ایشرج کی دینیوالی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت ہین برہما بشن جی اور اور دیوتا اور شیو جی اور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کرکے لچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہین۔ ہزار دلکی کمل کی کرنکا پر بیٹھے اور عمدہ سرورت کی پورنماسی کے کرورون چندرمان کی روشنی چرانے والی پربھا سے جگت اپنے تیج سے پرکاش کرنیوالی دیکھنے کے لائق منوہر اور بہانے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پیت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات سے آراستہ زرد کپڑون سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی اور سُکھ روپ مہا لچھمی کو بھجتا ہون اس دھیان سے بڑے گُنون کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کرکے برہما جی کے کہنے سے کوڑ منتر پڑھکر علیحدہ علیحدہ دیا اے مہا لچھمی جی امول رتن سارون کا بشوکرما کا بنایا ہوا عجیب و غریب آسن لیجیے

دُرباسا مُن نے تمکو دیا اُسے تمنے علیحدہ کردیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری
قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بر قسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کرسکتا ہی تمھاری لچھمی تو سری کرشن
چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہوکر بیکنٹھ مین چلی گئی خراب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے
ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کرکے ہمارے بر دان سے پھر لچھمی حاصل کروگے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لے بیکنٹھ
کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا سے
جگمگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان اخیر ہو لچھمی کانت چترُبھج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور سرستی سمیت
بشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ
جانے کے سبب بار بار دکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ
اور زیورات سواری اور سوبھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمہاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا
کیا خوف ہی ہم ایشچ کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے گر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو ست کرنے والے سارا اور اخیر مین شکم
دینے والے سب ہین بشنو ون کے رہنے والے جو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود
مختار نہین رہتے جسکے اور کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جاننا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دُرباسا شنکر جی کے انس سے
پیدا ہوئے بشنو اور ہمارے بھگت ہین انھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی
نہ تلسی نہ شیوجی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان
مہا لچھمی بیعزتی سے غصہ ہوکر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت مین ایکادشی یا جنماشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری
لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لے لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان
مہمانون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا بنتا یا اُسکا خاوند
ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے سرادہ کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہالچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کے مُردے
پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہوکر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہوتے اُسکے پانی پینے کے
خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز گرو سو بھاجانورون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا
ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ
کرکے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخونون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جسکے گھر سے برہمن ناامید ہوکر چلا جاتا اُنکے گھر سے
ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہوکر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے
لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُنے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جو گیان ہین برہمن
ننگا ہوکر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بڑی بری باتین کرکے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پورکھا اپنے سر سے تیل لگا کر بغیر نہائے
کسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہوکر اپوتر رہتا
اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرتا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو برہم

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ بشن جیکی بھگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہی۔

مول ۴

कृष्ण वक्षस्थिता येच कृष्णेशायै नमो नमः। चन्द्र शोभात्व रूपायै रत्न पद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سوبھا جگت اور رتن پدم پر لچھمی ہوئی تم کو پرنام ہی۔

مول ۵

सम्पत्त्यधिष्ठातृ देव्यै महा देव्यै नमो नमः। नमो वृद्धि स्वरूपायै वृद्धि दायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردہ سروپا اور بردہ کی دینے والی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्ग लक्ष्मीरिन्द्र गेहे राजलक्ष्मी नृपालये ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہالچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۷

गृह लक्ष्मीश्च गृहिणां गेहे च गृह देवता। सुरभिस्सागरे जाता दक्षिणा यज्ञ कामिनी ॥७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ اور دیوتا اور ساگر مین سربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۸

अदितिर्देव माता त्वङ्कमला कमलालया। स्वाहा त्वञ्च हविर्दाने कव्य दाने स्वधा स्मृता ॥८

ٹیکا

(۸) اے مہالچھمی جی دیوتون کی ماتا ادیت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سواہا اور کبیہ جو پترون کی دیا جاتا اسکے دان مین سدھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वं हि विष्णुस्वरूपा च सर्व्वाधारा वसुन्धरा। शुद्धसत्त्व स्वरूपा त्वं नारायण परायणा। ९॥

ساتھ خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہی اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبودار تیل سندرتا کا بیج لیجیے اے دیبی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے لیجیے اے دیبی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جی کی پیاری سب خوبصورتی کا روپ شکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا سیری اور طاقت دینے والا آن لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گاے کے گھی کا ملا ہوا گرہن کیجیے اور مرتیون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیبی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگن مین پکا گڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے بنا اور گڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اسبے سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈی ہوا دینے والا اور گرمی مین سُکھ دینے والا چنور اور پنکھا لیجیے اور سُندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہی اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جگیون مین بنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پُن دینے والا تیرتھ نکا سُدہ آچمن لیجیے یہ سجیا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جسپر پھول بچھائے ہین اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہی اُسے لیجیے اتنی پرتھوی مین عمدہ عمدہ چیزین لے دیوتون کے زیورون کے لائق چیزین قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی سے وہ منتر سدہ ہو گیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہی

श्रीं ह्रीं क्लीं ऐं कमल वासिन्यै स्वाहा

اسی منتر سے کبیر نے بڑا ایشریج پایا اور دُکھ جی ساورن مُن ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور یہ برت اوتان پاد کیدار پرہلاد اسی منتر سے سدہ ہوئے ہین جب سدہ ہو گیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنون کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتون دیپ والی پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی رتنون کی مالا پہنے کروڑون چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استُت کرنے لگے۔

مول ۱

नमः कमल वासिन्यै नारायण्यै नमो नमः॥ कृष्णप्रियायै सततम्महालक्ष्म्यै नमो नमः १

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی - نارائنی - کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہی۔

مول ۲

पद्मपत्रेक्षणायै च पद्मास्यायै नमो नमः। पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमो नमः २

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھون والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہی۔

مول ۳

सर्वसम्पत्स्वरूपिण्यै सर्वाराध्यै नमो नमः। हरिभक्तिप्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमो नमः

ٹیکا

ٹیکا

(۱۶) اے بشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہے تبھی بند ہو ہین فقیر اور سب سمپت کے بغیر رہے اب نہ وِیسار کیجیے۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्म्मञ्च सर्व्व सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्व्वाधिकार मेवच १७

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب شو بھاگیہ اور بانچھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्य मेवच्च। इत्युक्कामहेन्द्र श्चसर्व्वैस्सुरगणैस्सह ॥

मराानाम साश्रुनेत्रो मूर्द्धा चैव पुनःपुनः ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہا نک کہین سب ایشرج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کر لچھمی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور کیشو نے دیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہالچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہو کر دیوتون کی سبھا مین سری بشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہو کر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہو کر چھیر ساگر مین سونے والے سری بشن جی کے استھان کو گئی سب کے پیچھے برہما اور مہادیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

بیستو ترتر سند ہیا ہا ہین سو کبیر سم ہوے دھنونتا پنچ لچھ جب سون سشتوترا از بوی سدھ ماس بھر جوئی	پڑھت سنت جو نر ور آہین راج راج سوامی بھگونتا ہو ہے سدھ بڑھاوت گوترا پڑھت سکھی راجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

شکت چرتر	کہب سنہہ تیہہ سکل جن سن جن مانہہ چتر

پینتالیس ادھیاے مین سوالہ ناردجی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سار شریشٹھ ہین آپنے لچھمی جیکا عجیب و غریب چرتر سنایا اور ہم نے سنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت چھپانیکے لائق اور چھپا ہوا ہو اور سب پرانون مین ہو اور بید مین بھی اسکا ذکر ہوا تنا سن نارائن جی بولے کہ پرانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے اور گوڑھ ہین انمین جو سار بھوت جو تم سنا چاہتے ہو وہ ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین ناردجی یہ سن بولے کہ سوالہ دیبی

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدھ ستوگن سروپ اور نارائن مین پراپن تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोधहिंसावर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थप्रदा त्वञ्च हरिदास्यप्रदा परा॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بر دینے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پر مارتھ کی دینے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वं मस्मी भूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना ११

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہو۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्व बान्धव रूपिणी। धर्म्मार्थ काम मोक्षाणां त्वञ्च कारण रूपिणी १२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سب کی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्व रूपतः १३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیر خورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اُسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनस्स्तनान्धस्तु सच जीवति दैवत। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् १४

ٹیکا

(۱۴) اور شیر خوار بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر بتا بھی نہین جی سکتا یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्नस्वरूपा त्वम्मां प्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयन्देहि मह्यं सनातनि १५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تم پرسّن سروپ ہو اسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور ای سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्व सम्पद्विहीनश्च तावदेव हरिप्रिये॥१६॥

یا کلس مین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا بر دینے والی سدھ
اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ دے استت کرنے سے آدمی
سب سدھی پاتا ہی۔ مول منتر کہتے ہین سنو۔ ओं ह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جو کوئی بھگت سے اس منتر
پوجا کرتا اُسکے سب مطلب برابر ہوتے ہین۔ استوتر یہ ہی۔

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी ॥ शक्तिः क्रिया कालदात्री परिपाक करी ध्रुवा ॥ १ ॥ गतिस्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा ॥ संसार सार रूपा च घोर संसार तारिणी ॥ २ ॥ देव जीवन रूपा च देव पोषण कारिणी ॥ षोडशैतानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः ॥ सर्व्व सिद्धिर्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च ॥ ३ ॥

ٹیکا

سواہا۔ اگن کی پیاری۔ اگن کی زوجہ۔ سنتوکھ کرنے والی۔ شکت۔ کریا۔ کال۔ داتری پکانے والی۔ دہروا۔ گت۔ داہکا۔ دہن چھما۔ سنسار سار روپ۔ گھور سنسار تارنی دیو جیوون روپا۔ دیو پوکھن کارنی یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اِس لوک اور اُس لوک مین سب سدھیان پاتا۔

چوپائی

انگ ہین تا کر نہین ہوئی
اُستت لہت سُت بھار جاہینا
رسیحو ہما سکل بدھ نیکی
شکھی بھور ہوت سو پرانی

سکل کرم سُبھ پاوت سوئی
پاوت بھار جا اترپر بینا
لہت کانت پُن نج سب ٹھیکی
سواہا چرت کہا سُکھ کھانی

ادھیاے چوالیسوان

دوہا

چوالیس کے ادھیاے مین سُدھا چرت اوپٹ
بجاھب سو سُنیو سجن اُرسن کیجو بنت

کہی نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سُنو پتروں کی سیری کرنیوالا اور سرادھ کے اَن کا بڑھانیوالا سُدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما جی نے سات پتر پیدا کیے اُنمین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہی اُنکے نام یہ ہین کبیہ واڈ وانل۔ سوم۔ جم۔ اریما۔ اگن کھواتا۔ برکہت۔ سومیا۔ ان ساتون پتروں کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے برہمنوں کے اسنان ترپن سرادھ دیو پوجن تینون سندھیان کے اخیر تک ہو چکتے پر روز مرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل بیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اگر سانپ کے مانند ہی اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

ہوم مین سرشٹھ گنی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین سدھا اور جگیہ مین دچھنا بہتر ہے ان تینون کا جنم آپ سے سنا چاہتے ہین
کہے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے ایسے بچن سن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جاکر برہما کی سبھا مین پہونچے اور انسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچ مین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن ہب
دیتے تھے اس سے ان دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو آہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری بیش
سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اس احوال کو سن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کرا انکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے
شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی
کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بردان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جو جلانے کی شکت ہے
وہ ہو جاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمھارا نام لیکر آہت دیگا اسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سن سواہا بہت اداس ہوگئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کرکے برہما جی کی پوجا کرینگی اور اس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اسے ہم بھرم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی ترنیتر سیس جی لچھمی کو اٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آد پوجیہ اور برکت جسکے پربھاو سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھ من سب
پوجے جاتے ہین اسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کام دیو
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہو گئی اسکے مطلب کو ہمہ دان سری کرشن جی جانکر اسے گود مین بٹھا کر بولے کہ بارہ کلپ مین تم اپنے
انش سے نگن جت کی کنیا ناگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور انکی عورت ہو جاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمھارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہہ برہما تو انتردھیان ہو گئے اور وہان برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے انکا دھیان اور پوجا کر انکے ساتھ شادی کر لی اور دیوتون کے سو
برس تک اسکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے تیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے انکے یہ نام ہین
دچھناگن۔ گارہپتیہ۔ اہونیہ۔ تب رکھ منی برہمن چھتری سب سواہا اخیر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہے اسے
منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بے علم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام ہوتے
اسی طرح سواہا ہین منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن پرسن
ہو گئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے سکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سنا چاہتے ہو
یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوتر اور منتر کہیے سری نارائن جی بولے
اے منیشر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی مورت

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं त्रिसंध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां स लभेत्साध्वीं पुत्रं गुणान्वितम्॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینون سندھیان مین تین بار سُدھا پڑھتا ہو وہ پت برتا پتر اور گُن والی عورت پاتا ہو۔

مول ۵

पितृणां प्राणतुल्या त्वं द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृदेवी च श्राद्धादीनां फलप्रदा॥५॥

ٹیکا

(۵) ای سُدھا تم پتروں کے جان کے برابر برہمنون کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्या त्वं सत्यरूपासि पुण्यरूपासि सुव्रते। आविर्भावतिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव॥६॥

ٹیکا

(۶) ای سندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پُن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدائش اور پرلے مین اور نشٹ ہوتی ہو۔

مول ۷

ओं स्वस्ति च नमः स्वाहा स्वधा त्वं दक्षिणा तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्मिणां पुनः॥७॥

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوست نمہ سواہا سُدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اُتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्मपूर्त्यर्थमेवैता ईश्वरेण विनिर्मिताः॥८॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوست نمہ سواہا کو بنایا ہو۔

چوپائی

یہ کہہ برہم لوگ سماجا
پترن کا نہہ دین تب داجا
پرتاہ کیکے بخ لوکا
سدھا استوتر جو سنت سماجا

بیٹھے سُدھا پرگٹ تیہہ ساجا
سو کینا ئے سب گُن گاتا
ہر کہت سب برہم اور شیو کا
پتر سنائی ہوے کیہ بانجھپت

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

سری بشن جیکے دیے بنا کچہ کھا لیتیے وہ جب تک مرکر پھونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک بنا رہتا یعنے وہ اپوتر بنے رہتے اور
کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے
لگے مگر پترون کو کچہ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت
نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا تھی جیکے لچھنون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کردی کہ جو پترون
کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سن برہمن پترون کو اُسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سواہا دیوتون کے ہوم مین بولی
جاتی ہین اور سدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیوتا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ
کا کچہ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منی اور منش سب سدھا کی پوجا کر استت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر
سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سننا چاہتے ہو اتنے
سماچار سن نارد جی نے پوچھا کہ سدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سننا چاہتے ہین اُسے کہیے نراین جی بولے کہ اے برہمن بید کا
کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھنا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سرد رت کے کالے پاکھ کی تریودشی مگھا نچھتر اور شرادھ
کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر شرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین وہ ویسا
چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے
سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کرکے اُسکو پادیہ مول منتر سے سب دے
مول منتر یہ ہی — ओं ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा — اسکو پڑھ استت کر سدھا کو پرنام کرے اب سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہما نے پہلے بنایا تھا

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्व पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत् ॥१॥

ٹیکا

دا سدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہی—

مول ۲

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्प्पणस्य च ॥२॥

ٹیکا

د۲ جو تین بار سدھا یاد کرتا ہی وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہی—

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधा स्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। सलभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फलमेव न संशयः ॥३॥

ٹیکا

د۳ سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین ہی—

مول

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو پھر اور کی کیا بات ہو اتنا کہہ کر شری کرشن چندر جی کو رادھکا جی دھیان کر رہے
ناتھ کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم بہت دکھی ہین اب یہ سلسلا دیبی کا حال کہتے ہین
کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی تو بہت دنون تک عبادت کرکے بشن جی مین برہین کر گئی تب دیوتون نے بڑا جگیہ کیا مگر دچھنا تو تب تک تھی اسلیے
جگیہ کا پھل انکو کچھ نہ ملا اسلیے اداس ہو برہماجی کی سرن مین گیے برہماجی نے دیوتون کی عرض معروض ست بشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے
یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اسکے بعد نارائن جی نے مہالچھمی کے دینہہ سے کھینچکر برہماجی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہماجی نے دچھنا کرمون کے پورے
ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بدھ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑون چندرمان کے
برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل تھی نازنین کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین
اور کندرو کے مانند سرخ لب اور سندر دانت کیے پٹ برابر چنبیلی کی مالاؤن سے چوٹی پرڑے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیور آ
سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور بینون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور مانگ
کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شرونی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی ایسی دچھنا کو دیکھ
جگیہ جی بیہوش ہوگئے اور برہماجی کے کہنے کے موافق اسکے ساتھ شادی کرلی اسے لے جگیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے
رہے اسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل یہی بیٹا انکے پیدا ہوا۔ کرم کے پورے ہونے سے اسکا بیٹا پھل
دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو انھون نے ویسے ہی سب کرمونکا
پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منورتھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کرکے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم
کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دگنا دینے پر پہلے
کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سوگنی ہوجاتی اور آٹھ دن مین اس سے دگنی اور مہینہ بھر مین اس سے
لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہوجاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہوجاتا اور
وہ برہمن روپیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہوجاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اسکے پاپ سے دلدری روگی اور
پاپی ہوتا اور اسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اسکا دیا سرادھ اور ترپن پتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اسکا کیا کچھ قبول نہین کرتے اور جو
دیکر دان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہو اور جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا
نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور اخیر مین کمبھی پاک نرک مین جاتا ہو اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت
اسکو مارتے اسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہو اور اپنے سات پورکھون کو سرگ سے نیچے گراتا ہو اے برہمن اسیطرح سب
کہکر کہا اب کیا سنا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا بدھان کیجیے نارائن
جی بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہو اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے او نکو راجہ بل
بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان ناحشہ عورت
کا خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ است برہمنون کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہوکر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پورکھون کے بل بھوگ کرلیجاتے
ہین اے مُنی اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدھ جو کنوشاکھا مین کہی ہو تمسے کہینگے سنو۔ کہ پہلے ہی کرم مین دچھنا

پینتالیسواں ادھیاے مین وچھینہ او بکھان	کہ جسکو سُنتے سُجن جن سُنکے کرہین مکھان

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سواہا اور سودھا کا چرتر ہمنے کہا اب دچھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سُنو گولوک مین ایک سیسیلا نام
گوپی تھی جو بشن جسکو بڑی پیاری رادھا جسکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سُندری رام سبھاگا ستی بدیاوتی گنوتی نہایت
خوبصورت بہت برتا کلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سر پر آہستہ آہستہ مسکراتی
زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندرو کے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین ہوشیار
کا ماتر ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاو مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جسکی پیاری عورت رس کی جاننے والی راس
مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ
پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ مُنہہ کیے اور مارے غصے کے خون
کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہوگئے سری کرشن چندر جسکو بھاگ کر انتردھیان
ہوئے دیکھ مارے ڈر کے سیسیلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر پرنام ہو رادھکا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی
اُسکی سرن ہوئین اور سُدامادی وغیرہ تین کرور تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو اُنھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے پیارے
خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین اور سیسیلا جو بہت کشیلا یعنے بے مروت بھاگی جاتی ہے تو اُنھون نے سیسیلا کو سراپ دیا کہ آج سے
جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی آتے راکھ ہوجاویگی اتنا کہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن
چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دُکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علیحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم
ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی ای پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری
جان جاتی ہے اور جو ہمنے انہکار کیا ہے یہ سبب ہے کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہوجاتا ہے اور جب خاوند عزت کرتا ہے تو خاوند کے
عزت کرنے سے عورتین سُکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کُل والی عورتون کا
خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہے اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سُکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہے عورتون کو خاوند
کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اُسکا نام بھرتا ہے اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا
اور ریت دان کرنے سے پربہ کہلاتا اور سُکھ دینے سے ایش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا
کہان تک کہین اُس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہے اُسکا بھی کارن ہے کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے
پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کُلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اکُل مین پیدا ہوئین دُشٹ عورتین ہین اُنکو تو
ہم کچھ نہین کہہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی کچھ نہین اُنکی خدمت کرنا تو دور ہی ہے اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون
مین دچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان تپ ہین یہ سب خاوند کی چرنون
کی خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو
علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاؤن کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتون کا مزاج بہت طرح کا
ہوتا ہے یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور اُنمین رہنے والے چراچر پشو وغیرہ کی مالکنی جس اپنے

(٦) اور برہما آپ تو کرم روپی - ماہیشر جی پھل روپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو -

مول ٧

फलदा त्वं परब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयं कृष्णश्च भगवान्स च शक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(٧) پربرہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چندر تمھارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین -

مول ٨

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वकर्म्मणि शक्तोऽहं त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(٨) اے سُندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمھارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین -
اتنا کہہ جگیہ دیوتا اُسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے اُنکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہے وہ سب جگیون کا پھل پاتا ہے اسمین شک نہین اور راجسو یہ باجپیہ گومیدہ نرمیدہ اشومیدہ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسکر وغیرہ جگیہ دھنددجگیہ بھومدجگیہ وپرت جگیہ - پھلدجگیہ گج میدہ جگیہ لوہ جگیہ سُورن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رودر جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ برن جگیہ پرن کُنڈن جگیہ شنچ جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جون جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سُنو - سالگرام کی شلا مین یا گھٹ مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے - دھیان یہ ہے -

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणां कमलाकलाम्। सर्व्वकर्म्मसु दक्षांश्च फलदां सर्व्वकर्म्मणाम्॥ १
विष्णोश्शक्तिस्वरूपाञ्च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदां भजे॥ २॥

اس منتر سے دھیان کر مول منتر سے پوجا کرا اور رکھو رُس اُس اپچار پوجا مول منتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہے -
ॐ श्रीं क्लीं ह्रीं दक्षिणायै स्वाहा اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر ہمنے کہا -

چوپائی

یہ دچھنا کہیان جو سُنی	ٹیک ہین سو کرم نہ گُنئی	
اشت لے شت گن بدھ ونتا	بھارجا ہین سو بدھو نرنتا	
بیرو تی سُندری سُشیلا	برارد ہ دُرگت سب ہیلا	
پٹ برتا پریہ وادن شُدھا	کلپا کبھو نہ ہووے بروڈھا	
ایسی دینا پاوے سوئی	پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی	
مدِیا ہین سو بدیا پاوت	نِردھن دھن لہہ نِس دن گاوت	
بھوم ہین پاوت بسبھ دھرنی	پرجاہین پرجا در برنی	

اپنی عورت کو جگیہ جی پاکر کامتر ہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہوا سنت کرنے لگے۔

مول ۱

पुराणे गोलोक गोपी त्वङ्गोपी नाम्नवरा वरा । राधा समा तत्सखी च श्रीकृष्ण प्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیون مین سرشیٹھ تھین اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جیکی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھین۔

مول ۲

कार्तिकी पूर्णिमायान्तु रास राधे महोत्सवे । आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या श्चतेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا ہمین لچھمی جیکے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہو اسلیے تمھا دچھنا نام پڑا ہی۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्यादुपस्थिता । रूपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہا بھاگی تم گولوک سے گر کر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہو اسلیے مہربانی کرکے ہمین کو اپنا خاوند بناو۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा । त्वया विना च सर्वेषां सर्व्वं कर्म्म च निष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھین ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہین۔

مول ۵

त्वया विना तथा कर्म्म कर्म्मिणां च न शोभते । ब्रह्मविष्णुमहेशाश्च दिक्पालादय एव च ॥
कर्म्मिणाश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والون کے کسی طرح کرم سوبھا نہین دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرم کا پھل نہین دے سکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः । यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषां सार रूपिणी ६

ٹیکا

خواہش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور سُکھ دُکھ خوف رنج ہرکہ منگل سمپت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی بُہت کرکے
ناتا اور اپنے ہی کرم سے آدمی بغیر نبس کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے مہا بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اپنی بھی عمر دراز ہوتی ہی
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولہن کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہی اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہی اسلیے اے راجہ کرم ہی سب سے سرشیٹھ ہی اتنا کہہ
اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہا گیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سیتا بھگونتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے آکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استُت بھگوتی کی جس سے بھگوتی خوش ہوگئی اور بید کے
کئے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوامبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہی اسلیے ہماری پوجا سب کہین کراکے
تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہی اور نارائین کی کلا سے پیدا
ہی اور سنّواشومیدہ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شُدھ پنڈتون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور جابدون کا
شُدھ روپ جسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیدالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا
سب سے کرادینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کہے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہہ منگل
کرکے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹھ کو ششٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سَوری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکون کا کچھ شبھ کارج ہوتا یا اُن پر اشن وغیرہ
ہوتا تو سب کہین ششٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر ہمسے سُنیے جو کتھم شاکھا مین کہا ہوا ہمنے دھرم سے سُنا ہی
کہ ششٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے۔

مول

सुपुत्र दाञ्च शुभदां दया रूपा ञ्जगत्प्रसूम् । श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्नभूषण भूषिताम् ॥१॥ पवित्र रू-
पाम्परमान्देव सेवाम्यरामभजे ॥ १ ½

ٹیکا

(۱) اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح
سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگیہ آچمنی گندھ پھول دیپک اور طرح
طرح کی نیبید اس منتر کے بدھ سے دیوے پھر یہ آٹھ اچھرونکا مہا منتر جپنا شکت جیسے پھر اُسنت
ओं ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥
کرکے پرنام کرے اور جو یہ اٹھ چھر منتر لاکھ مرتبہ جپتا ہی وہ سُندر بیٹا پاتا ہی ۔ یہ برہما جی نے کہا ہی استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्ध्यै शान्त्यै नमो नमः । शुभायै देव सेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः ॥ १ ॥

ٹیکا

بندۂ برہ سنکٹ اُربنت ہین	بندھن ماہہ برس گیت مین
ایک ماس جو پڑھے سُنیا	چھے تنے جو پاوے جھیا
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی	پڑھن ہار سُنتے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کرآکھیان	کہب سُنے تیہہ سکل جن من گُن کرین بکھان

ناردجی نے پوچھاکہ انیک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے نارائن جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے
چرتر بیدوان مین علٰحدہ علٰحدہ ہین یہ کہوکہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُنا چاہتے ہو ناردجی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور
منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین اُنھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہی اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ
بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینے والی ہی اور ماترکاون مین اسی کا دیوسینا نام ہی جو اسکندہ جی کی جان سے
عزیز عورت ہی یہ لڑکون کی عمردرازی کرتی ہی اور انکی ہمیشہ رچھیا کرتی ہی اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہی اُسکے پوجا کا طریقہ
اور اتہاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہی اور سُکھ اور بیٹیا دینے والا ہی ایک بڑے جوگی سوامبھو منّ کے بیٹے راجہ پریہ برت
ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے
شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ منّ نے آکر انسے لڑکے ہونیکے لیے جگیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا
نام مالتی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت
خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے
کو لیکر سمسان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ اُنکو نہایت
سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند
مہامنّ سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا
اُسکے اوپر سری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی
جواہرات کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی
عزت سے استت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے
لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سُن دیوسینا بھگوتی جو دیتیون سے گرست دیوتون
کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیو استیانام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی انسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوستیا ہی برہما
جی نے منّ سے پیدا کرکے اسکندہ جی کو دیدیا تھا اترکا وٹین تو ہمارا نام اسکندہ بھارجا ہی اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے
دنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم بے اولاد کو اولاد اور استری پرست کو استری ولدریون کو زر اور کرم کی

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عورت پتر عزت جو وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्म्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहिभूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدیا دو۔

مول ۱۰

कल्याञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीञ्च सस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمشکار ہو۔ اس طرح دیبی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہو۔
اس طرح دیبی کی استت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گنون سے بھرا ہوا بٹیا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سنت جو کوئی
استت لے ست گن جت سوئی

بھگت سہت پوجا کر جوئی
تبسر بھرنت سن ہے کوئی

مہابانجھ جوتا کی گھرنی
ہوئے لہے شبھ ست نج کرنی

پر گنی جنسی بدوانا
چرجیوی تاکر ست جانا

کاک بانجھ مرت تبسا ناری
نت تبسر بھر سنے گراری

لہے پتر سو بھاگن کھانی
بید بھنت یہ بات بکھانی

روگ سہت جاکر ست ہوئی
ماس ایک ماتاہت سوئی

سنے ستو لن ششٹھی دیبی کر
روگ مکت ہوئے تاست ہوبر

ادھیائے سینتالیسوان

دوہا

منگل چنڈی گاتھ
کہب بھلی بدھ سو سنو سن گن ہوہ سناتھ

سینتالیسویں ادھیائے ہین منگل چنڈی کے چرتر کہتے ہین سنو اسکا پوجن وغیرہ
سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق ہمنے کہا اب منگل
دھرم سے جیسا ہمنے سنا ہو سناتے ہین جو سب پنڈتون کی صلاح سے کہا گیا ہو جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہو وہ منگل
چنڈی کہلاتی ہو یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہو اسکو منگل چنڈی کہتے ہین یا منِ کے خاندان

(۱) اے دیبی مہادیبی شدھ شانت شُبھ دیوسینا اور ششٹھی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमोनमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تُم بر بیٹا روپیہ سُکھ مُوچھ دینے والی ہو تمکو نمشکار ہی۔

مول ۳

सृष्टै षष्ठांश रूपायै सिद्धायैच नमो नमः। मायायै सिद्ध योगिन्यै षष्ठी देव्यैनमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہی اُس ششٹھی کو نمشکار ہی۔

مول ۴

सारायै शारदायैच परादेव्यै नमो नमः। वालाधिष्ठात्त्र देव्यै च षष्ठी देव्यै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمشکار ہی۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याणायै फलदायैच कर्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमोनमः॥५॥

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھہ ششٹھی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्द कान्तायै सर्व्वेषां सर्व्व कर्म्मसु। देवरक्षण कारिणायै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکندھ جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہی اُس ششٹھی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۷

शुद्धसत्त्व स्वरूपायै वन्दितायै नृणांसदा। हिंसा क्रोध वर्ज्जितायै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستوروپا اور سب سے نمشکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۸

धनन्देहि प्रियांन्देहि पुत्रन्देहि सुरेश्वरि। मानन्देहि जयन्देहि द्विषोजहि महेश्वरि॥८॥

مول ۳

मङ्गले मङ्गला र्हंच सर्व्व मङ्गल मङ्गले। सतामङ्गल दे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्येमङ्गल वारेच मङ्गलाभीष्ट दैवते। पूज्ये मङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتی ہو اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منّ کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठात्र देवि मङ्गलानाञ्च मङ्गले। संसार मङ्गलाधारे मोक्ष मङ्गल दायिनि ॥५॥

ٹیکا

(۵) اے منگل کی مالک دیبی اور اے منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारेच मङ्गलाधारे पारेच सर्व्व कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारेच पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे ॥६॥

ٹیکا

(۶) سار جھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔
اس استوتر سے شیوجی نے منگل چنڈکا کی استت کی پہلے شیوجی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے انکو پوجا تیسری مرتبہ
منگل راجہ نے انکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب بشنوین
منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور امنگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا انبادیبی
کا اتہاس سُنئیے منسا کشیپ کی مانسی یعنے دل سے پیدا ہوئی کنیا ہر اسی سے اُسکا منسا نام ہر جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی
اسلیئے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدھ جوگنی ہر اس بھگوتی نے تین جُگ تک پرماتما کرشن چندر جیکی عبادت کرکے جرتکار
کرشن کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندر جی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچھ اُنکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے انکی پوجا کرائی
اور آپنے بھی کی اور سُرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب کہین انکی پوجا ہوئی اور انھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی
چیلی ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جیکی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمیجے جیکے جگیہ مین اُنھون نے ناگون کی جان
بچائی اسلیئے ناگ سے بہاگنی ہوئین اور مہاگیان اور مردے کے زندہ کرنیکی بدیا پانیکے
سبب مہاگیان نام ہوا اور سدھ جوگنی نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُن کی عورت ہین اسلیئے
جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ہین۔

ہین پیدا ہوئے ساتون دویپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مراد پوری کرنے والی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی کہتے ہین یہ منگل چنڈی مول پرکرت ایشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین پہلے بھگونی کو مہادیو جی نے تریُراسر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استُت کی تھی تب وہ درگا دوسروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیوجی کے آگے اگر بولی کہ ہے پربھو آپ کو کچھ خوف نہین اور آپ سل کے روپ بشن جی پر جو برکے مالک ہین سوار ہونگے اور جدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مار وا تنا کر دیبی انتردھیان ہوگئین اور شمبھو کی شکت ہوگئین اور بشن جی نے ایک ہتھیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ بھگت سے مہادیبی کی استُت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر آشیرباد دی اسیس دی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیبی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ اچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادیندن کے کیے ہوئے کے مطابق دہیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے

ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سُنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ विम्वोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्व्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योतोरूपां सदा भजे ॥ २½ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کُندرو کے مانند اونٹھ اور سُندر دانت اور سُدھ سروپ اور جسکا سر درت کے کمل کے مانند اور سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سُندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگ دھاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی جگت کی ماتا اور منگل چنڈ کے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्षमङ्गल दक्षेच हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षेच शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شبھ روپ اور منگل چنڈ کے۔

برابر ہی اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہو جاتا ہی اور پرشچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر
بھگت سے پوجا کرے اگر وہ سنکرانت پنچمی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دہی کو دیکر پورکھ دولت مند اولا دور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا بدعا
تو کہا اب اُنکا چرتر سُنیئے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشیپ جی نے
بھی خوف دکھا کر سانپون کے زہر ہٹانے والے منتر برہما جی سے ملکر اُنکی نصیحت سے بید کے بیجون سمیت بنائے اور زہر کے ہٹانیوالے منتر ون
مین رہنے والی اور اُنکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کرکے
اُستُت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیو جی کی سیوا کرتی رہی تب آشُتوکھ تو مہادیو جی کا نام ہی ہی اس بات
سے بہت خوش ہوئے اور مہا گیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھر ونکا منتر یہ ہی — श्रीं ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः
اور بہت لوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرشچرن کا طریقہ بتلایا شیو جی سے منتر پا کر مُن کی
کنیا منسا شیو جی کے حکم سے پشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جُگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی
تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی اُنکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اُسکی پوجا کرا کر
اُسے پوجی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے پہلے تو منسا کو پرماتما سری کرشن
چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندرا اور مُن مَن ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسیطرح منسا بھگوتی تینون لوگون مین پوجی گئین اور اُسے کشیپ جی
نے جرتکار مُن کو دیدیا کچھ مُن نے مانگا نہ تھا مگر اُنکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہا جوگی جرتکار مُن عبادت سے
تھک کر برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہو گئی تب منسا دیبی سوچنے
لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو
برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ اُنکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

پوروا اِشچم کی سندھیا اُبھے سدارہ نت سولہتی	جو نرکرت وہ دوج سم سندھیا برہم جگہا سادک اگھ برتی	

اس بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون
ڈالا کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور اِنُش وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی کچھ
پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین
بلکہ سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ او بیاس وغیرہ سب دھرم اور ستیہ دیوتون کا پوجن یہ سب خاوند
کی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پن چھتر بھرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ
بیکنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو نشٹ کُلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی بُرائی کرتین اور اُنکا کہنا نہین
مانتی ہین اُنکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سُورج اور چندرما رہتے ہین تب تک وہ کُمبھی پاک نرک مین پڑی رہتی
ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہ مُن نہایت غصہ سے

مول

जरत्कारुर्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वैष्णवी नागभगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारु प्रियास्तिक माता विषहरेतिच। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دواوش نام پڑھے جو کوئی
ڈھن ہار اُر تا کے نبسی
ناگ بھیت جت شین منجھاری
ارگ چھوکھ اہ بنیعت مارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی
نت پڑھت جو دوادش نانا
جیت لچھ دش سدھ سو ہوئی
سو کچھ بھوجن مانہہ سرتھا
ناگ تلپ ناگاسن دھاری
انت بشن پور کرت بسیرا

پوجا سمے ناہ او بھیہ ہوئی
سب چھوٹین اہ بھیہ تہرت سنسی
ناگ گرست مندر پگے دھاری
پڑھے ستون جو جن تہرت مارگ
مرکھا بناے کہت نہین کوئی
تیہہ لکھ ناگ پرات بکانا
جاہ سدھہ سستو ترک جوئی
ناگ بھبھوشن باہن ارتھا
مہا سدھ سو ہوت کراری
کرتیرت تا سنگ پریم گھنیرا

ادھیاے اڑھتالیسوان

دوہا

اڑھتالیش ادھیاے مین منسا دیبی کیر
کتھا استون دھیا نادو سب سنہہ کہت ہین ٹیر

سری نارائن جی بولے کہ اے منی جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سنیئے۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधानां नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥१॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवरज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठात्रदेवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

ٹیکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنوں کے زیوروں سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جنیو پہنے دھارن کیے گیانیوں مین سرشیٹ سدھوں کی مالک سدھ اور سدھ کی دینوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہوں اسطرح دھیان کرکے پادا رگھ وغیرہ سولہ اپچار سے پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے

ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं ऐं मनसा देव्यै स्वाहा

یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے منکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اسے زہر اور...

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑاتا وہ گرو تیا اور بندھو کچہ بھی نہین جو پرمانند روپ سری کرشن چندر جی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کہ کبھی ناش ہونیوالا
نہین وہ ہوگیا اسلیئے اے پت برتا پریم اجیت اور نرگن کرشن چندر جی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہوجاتے
ہین اور ہم نے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھما دان اور جو ستوگنی عورتین ہین انکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی
لشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہین
رکھتے انکی مرادین سری کرشن جیکے چرنار بندون مین ہوتی ہین اسطرح جرتکار مُن کے بچن سُن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہاکر
ملائم ہوکے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچہ دوکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین
آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ
اوران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے
زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پربرھے جیسے اولاد وریورکھون کا اولاد مین بشنون کا بشن جی مین اور کانے
آدمیون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکون کا بھوجن مین کامی پورکھون کا متھن مین چورونکا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتونکا پرکھون مین
پنڈتونکا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہہ منسا دیبی پت کے
چرنون پر گرپڑی اور مُن نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے
بجوگ سے مُن کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر مُن پرماتما سری کرشن چندر جی کو یاد کرتے کرتے لشکر
مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے
استھان پر شیوجی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا
گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جیکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیونکا گرو ہوا اور شیوجی نے اُسکے سب
جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کریٹ وغیرہ شیوجی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی
نے لاکھ گؤدان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اُسکی رسم جنیو کی ہوئی تو شیوجی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ
مورت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیئے تمھارے پُتر کا نام
آستک رکھا جاتا ہی اور وہ استک مُن شنکر جیکے حکم سے پشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیوجی نے پرماتما کا منتر نہین دیدیا تھا اسلیئے آہی
پہنچ ہوئے استک مُن نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آکر مہادیو جی کو نمشکار کرکے اُنھین کے آگے کھڑے
ہوئے اور جب استک عبادت کر آئے تب منسا اپنے والد کشیپ مُن کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت
کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور تنو لاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت دت وغیرہ سب
کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی اُنکا پھر چرتر کہتے ہین سُنو جب
ابھمنیو راجہ پرچھیت کے بیٹے کو برہم سراپ دیو دوکھ اور کرم سے ہوگیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹیگا جب وہ
تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہوگئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کرنے
جاتے تھے کہ تچھک نے روپیہ دیکر انکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جاکاٹا راجہ دنیہ چھوڑ پرلوک کو گئے تب اُنکے بیٹے جنمیجہ جی نے سنسکار کیا

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج میں نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا
نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہے آپ مجھ دشٹا کا قصور معاف کیجیے میں بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہوں کہ جو کوئی شخص بھوجن
اور نیند میں خلل ڈالتا ہے وہ جب تک سورج اور چندرمان رہتے ہیں تب تک کال سوتر نرک میں رہتا مگر کیا کروں آپکو سندھیا نہ کرنے سے
پاپ ہوتا اسے نہ قبول کر کے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہو کر بار بار رونے
لگی تب منی غصہ ہو کر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے انکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہاں
آپہونچے اور منی سے ملائم ہو کر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی
سرن میں آئے ہیں آپ معاف کیجیے آپ کو ہمیں سراپ دینا مناسب نہیں کیونکہ برہمنوں کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے
لحظہ بھی برہمنوں کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہے کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہیں برہمن
برہما کا نفس ہے اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہے اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل میں بھاونا کیا کرتا ہے سورج کے ایسے کلام سن
برہمن دیوتا خوش ہوئے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج میں روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ
دیا کیونکہ شادی کے وقت منی نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا
کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی
آگئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب
برہما جی منی کے بچن سن سری بشن جی کے چرنوں میں نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دھرم
والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمیں لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کر کے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا
پیدا کیے بغیر بیراگی ہو کر بیوی کو چھوڑ دیتے انکے پن چھن ہو جاتے ہیں جیسے کہ چلنی میں سے پانی چھن جاتا ہے برہما کے بچن سن جرتکارمن نے
منسا کی ناف منتر پڑھکر چھوئی اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمہارے بڑا جیتندری دھرمی تیجسوی
عابد جپسوی گنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنوں میں عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب
اس کل کو ادھاریگا اور اسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہو کر ناچنے لگینگے اور جو عورت پت برتا سشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند
بچن بولنے والی دھرم والی ہو کر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کل کی پرورش کرنے والی کہلاتی ہے اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا
ہے وہ بندھو نہیں کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہے وہ بندھو ہے اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہے اور وہی
حمل کی رکھنے والی ماتا ہے جو حمل میں آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھی وہ ہے جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینوالا
اور بشن جی کا منتر دینوالا ہے وہ گرو ہے اور پھر بشن جی کی بھگت دیکر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جنکی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر
جی سے سب چراچر لشکہ پیدا ہوتا اور جسمیں پھر لین ہو جاتا ہے پھر اس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہے اور جو
بید اور جگیہ سے پھل ہے وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہے اور سب جیوون میں سار وہی ہے جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو تجھو سے بھی ہے
اسلیے تمہیں ہمنے یہ گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہے گیان پاکر پورو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہے اور وہ دشمن ہے جو
بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہیں دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہے وہ گرو نہیں ہے

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہی اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی پتبرتا تم ہو اور جیسے دیا روپ ہین اور چھما روپ ماتا ہی ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्र दारा स्सुरेश्वरि । अहङ्करोमि त्वत्पूजां प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्याय द्यपि पूज्यात्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके । तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے جگدمبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہرجگہہ پوجی جاتی ہو تو بھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

ये त्वा माषाढ़ सङ्क्रान्त्या म्पूजयिष्यन्ति भक्तितः । पञ्चम्या मनसाख्याया म्मासान्ते वा दिने दिने ॥ ७

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوجتے ہین۔

مول ۸

पुत्र पौत्रादय स्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै । यशस्विनः कीर्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्विताः ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

ये त्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञा नतो जनाः । लक्ष्मी हीना भविष्यन्ति तेषां नाग भयं सदा ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور انکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वं स्वयं सर्व्व लक्ष्मी श्च वैकुण्ठे कमलालया । नारायणांशो भगवान् जरत्कारु र्मुनीश्वरः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) تم خود بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر بھگوان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

اور پیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مر گئے اور تچھک خوف زدہ ہوا اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک
کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استُت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے
آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمیجہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی
کر کے دیدیا اور جگیہ ختم کر کے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جا کر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا
کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کر کے اُستت کی اور پوجا کر کے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے
کتھا پہلے اسکندھ مین مفصل طور سے کہہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرتر تم سے کہے اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ
اندر نے کس استوتر سے منسا دیبی کی اُستت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے
اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھر کے بید منتر سے منسا دیبی کو
نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن
بشن اور دُرگا جی کی پوجا کر لی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے

ओं ह्रीं श्रीं मनसादेव्यै स्वाहा

اسی منتر سے اندر نے کھوڑس اُپچار بھگوتی کو دیے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر
پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्च परमान्नहि स्तोतु ञ्ज्ञमो ऽधुना॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی تم بہت برتاؤن مین سرشیٹ اور پرے سے پرا اور پرا ہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت استت نہین کر سکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणां लक्षणं वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न क्षमः प्रकृते वक्तुं गुणानां गणनां तव॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاو کے آکھیان مین تپتر جو استوترون کے لچھن بید مین ہین اُنھین تمھارے گُنون کا انداز ہم نہین کر سکتے ہین۔

مول ۳

शुद्धसत्त्वस्वरूपा त्वं कोपहिंसाविवर्जिता। न च शक्तो मुनिस्तेन वक्तुं प्याश्चाकृतायनः॥३॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی تم شُدھ ستوگُن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکارُمن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون
نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वी जननी मे यथादितिः। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथा प्रसूः॥४॥

ادھیاے اُنچاسوان

دوہا

اُنچاسوین ادھیاے مین سُربھی کا تھا نیک | برلو جاکے انس سے سکل وہین یہ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ پہلے ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُربھی نے آکر منسا کا ابھشیک کیا بھلا یہ تو بتلائیے کہ سُربھی کون سی ہی اور اُنکی پیدائیش کے چرتر ہم کہ سُننے کی خواہش ہی کہیے یہ سُن نارائن مُن بولے کہ سُربھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی آدِ اور گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک اُنکو دودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پورک اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ سُداما ن گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین اُس موت اور بُڑھاپے کا ہٹانے والا دودھ دُہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا جس سے گولوک مین سو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرد در مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باولی ہو گئی زیورات جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہو گئی آنکے نے تعداد بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تمسے کہی جنکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد انکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آتی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے

اوم سُربھیٔ نمہ: یہ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سِدھ ہوتا ہی اور جُجر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی ججر بید ہی کی کہی سب ردھ سِدھ دیتی ہی۔

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमां राधा सह चरी म्पराम्। गवा मधिष्ठातृ देवीं ङ्वा माद्याङ्ग वाम्प्रसूम्॥ १॥
पवित्र रूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्व कामदाम्। यया पूतं सर्व्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे॥ २॥

ٹیکا

لچھمی کا سروپ پرم سرشیٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گوؤن کی آدِ گوؤن کی ماتا پوترروپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون گھڑا گاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے گھر مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُسدن کو جو سُربھی کی پوجا کرے وہ سِدھ ہو جاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہ کا دودھ بشن جی کی مایا سے ہر لیا تب اندر دیوتا نہایت فکرمند ہوئے اور جا کر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اندر سُربھی کی اُستت کرنے لگے۔

तपसा तेजसा त्वाञ्च मनसा ससृजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वं म्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیئے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्त्यात्वं स्वात्मना सिद्ध योगिनी । तेनत्वं म्मनसा देवी पूजिता वन्दिता भव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہوا سلیئے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

ये भक्त्या मनसा देवाः पूजयन्त्यनिशम्भृशम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्ति मनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیئے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हित्वाम्भाव येन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोति तत्परः १४

ٹیکا

(۱۴) ای دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کر کے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی اُستت کر اور اپنی بہن سے بڑے زیور اور سب سامگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا غرت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُر بھی یعنے سُرگ کی گاے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دُودھ سے منسا دیبی کو نہلا کر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا کرا کر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

پڑھ سوتر پن پروچوئی	منسا پوجت او بھیہ کھوئی
تاکے نبس مانھ اُرتاکے	ناگ بھیت نہین بیاپت تگے
اربکھ سدھا تلیہ ہی تاہی	سدھ ستون ہوت ہی جاہی
پنچ لچھ پڑھ بارہ سدھا	ہووے استوتر نہین کچھ بدھا
اوسائی او باہن سوئی	سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
نارد مُنِ جو تمھین سُنائی

	پرکرت کرشن شیو نمہ بشالا ہوت جیے تب دوج تن پائی	بست دھان سو نر چرکالا ہوت نہ جنم بہت دن تائی

ادھیاے پچاسوان

دوہا

رادھا درگ استوترار پوجن دھیان بدھان	سُن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان

اتنی کتھا سُنکر نارد مُن نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سُن جیو سنسار بندھن سے مکت ہوجاتا بخوبی سُنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا رادھا اور درگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہی سُنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سُن کسکا دل اُنمین نہ لین ہوجاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہی اور جنکے پریرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مکتی ہوتی اُن دونون کے سب بدھان کہیے یہ سُن نارائن جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سار سے سار پر سے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا ہو کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہی اسلیے سُنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا روپ بھونیشری سے جگت کی پیدائش مین اُنکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھی کی مالک نہایت تیجونتی درگا جی پیدا ہوئین جو سب جیون کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کے لیے اُن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سُنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی سے پر ہی وہ ایک تو श्री राधायै स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہی جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہی اور وہی جب ह्रीं श्री राधायै स्वाहा ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہ اور ہزار کروڑ زبان سے نہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن جی کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا اُنسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر تعلق چلا آتا ہی اور کیونکہ ہم اس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ وہ ہمیشہ سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سری کرشن چندر جی اُنھین کے قابو ہین اور اُنکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اسکو رادھا کہتے ہین درگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین اُن سبکے نارائن رکھو دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہی وہی دیوتا ہی اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب منترون مین نارائن رکھو دیبی گایتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہی اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھڑنگ نیاس کرنا چاہیے کھڑنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسے دھیان کرنا چاہیے جو کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سرد رت کے سمان منہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہی اور سرد رت کے کمل کی مانند آنکھین اور بگلے کنند کے مانند شرح لب مانگ کردھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ آہستہ مسکراتی

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यै च नमो नमः। गवाम्वीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके ॥ १॥

ٹیکا

(۱) مہادیبی سربھی گوؤن کا بیج روپ جگد مبکا کو نمسکار ہے۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया दैव पद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायैच गवाम्मात्रे नमोनमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمسکار ہے۔

مول ۳

कल्प वृक्ष स्वरूपायै सर्वेषां सततम्परम्। क्षीरदायै धनं दायै बुद्धि दायै नमोनमः ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتم دُودھ دولت اور بُدھ دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

मول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्तिदायै धर्म्मदायै नमोनमः ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینے والی کلیان روپ گائے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

چوپائی

ستون سنت سربھی جگ ماتا
پرگٹ بھیی بدھ لوک مجھاری
ناٹجھت برو اسکو دینا
سکل دیو گن آدک سب جاتیے
دودھ پورن سہسا سنسار
لکھ سے پریت سرن کی نیکی
مہاتین یستون بھگت جیت
سو گومان وہنی سُت وانا
اُنمانھ سب نیرتھ انھانا
یہان بھوگ سکھ انت بھی ہین

نشا ہرت سُنا بکت گاتا
سناتنی دینن ہتکاری
دے گو لوکے گتی پر بینا
نج نج بھون گئے سب تیتے
پیہ سے کرت گھرت سے نکو دھا
بھی سکل بدھ سون تب ٹھیکی
پڑھت جون نر کیرت جون سُرت
گیرت مان ہووت جت گیانا
سب سکھ دیکھیت بھسو سیانا
کرشن بھون سو جات کرتی جن

(۳) سرستی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی تشنٹی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمسکار ہے۔

مول ۴

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्गेभगवति नमस्ते सर्व्वरूपिणि ॥४॥

ٹیکا

(۴) نسا تلسی لچھمی اور درگا اور سرب روپنی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपात्वां भजामः करुणार्णवाम्। संसार सागरादस्मादुद्धराम्ब दयाङ्कुरु ॥५॥

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اُدّھار اور دیا کیجیے۔

چوپائی

رادھے سمر ترکال استوترا ۔ پڑھت جون تاکر بدھ گوترا
کبھو تاہ دُرلبھ کچھ ناہین ۔ انت بست گولوک ماہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا ۔ جو نارد من تمھے سناوا
کاہو سن جن تم یہ بھاکھیو ۔ سکل گپت کر رچ من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب درگا دیبی کے منتر کا بدھان سُنو جسکے کہنے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس درگا بھگوتی کو نہین بھجتا ہے اسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہے اور سب کی بدھ کی مالک انترجامی ہین اور کیونکہ درگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے درگا نام ہوا ہے۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کر سکتی ہین اور مار بھی سکتی ہین انکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اُتم ہے وہ یہ ہے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گایتری اوشنگ اور انشٹپ چھند مہا کالی مہالچھمی اور مہا سرستی دیوتا رکت ونکا درگا اور بھرامری بیج۔ نندا ساکمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے بنیوگ ہے رکھیونکا سرون چھندونکا منھہ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان باہین لپتان مین اور تینون بیج دہنی لپتان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامنڈاے اور بچے اور سب منتر یہ سب سواہا دشٹ ہم دُشٹ پھٹ انمین لگا کر کھڑنگ نیاس کرے پھر چوٹی آنکھین کان مین کرکے گدا مین پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہے۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی سر اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منھہ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہماجی نے استت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کرکے پھر کنول گٹے کی مالا کلھاڑا گدا بان بجر کمل وسنکھ کنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل پھانسی سدرشن دھارن کیے سرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہر بنگ بیج سروپ مہکھاسر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

دو گھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر۔ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازمین راس منڈل کے بیچمین پہونچی ہوئی برادر الجبیب ہاتھ مین دھارن کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر پڑھکر آسن دے پھر اُسی سے چرنون مین پادیہ سرپر ارگھ منہ مین آچمن مدھوپرک دیوے پھر ایک دودھ والی گاے دے تو اُس جنتر پر نہلانے کے لیے دیبی کی بھاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبودار چیزین لگا کر نہلاوے کپڑے پہنا کر پھر چندن دیگر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ کراوے پھر تلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پرو کر پہناوے پہلے اگن ایشن نیرت بائیہ اور بیچمین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے اگر رادھکا جی مغرب کی طرف منھ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منھ ہے تو مغرب مین مالاوتی بائیہ مین مادھوی جنوب مین رتن مالا ایشان مین سُشیلا مشرق مین ششی کلا اگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پراوتی نیرت مین بن پر یہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اُسکے باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اُسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی کی سادھارن پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر ہر روز ہزار مرتبہ جپے جو راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہوجاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا اوتسب کرتا اُسکو رادھکا جی گتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی ہین اُس پوجن اسکند مین جو جو منتر کہے ہین انمین جتنے نتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہون دودھ گھی شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سُن نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین۔ سری نارائن جی بولے۔

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मण्डल वासिनि। रासेश्वरी नमस्ते ऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے راس منڈل مین رہنے والی پرمیشری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمسکار ہو۔

مول ۲

नमस्त्रैलोक्य जननि प्रसीद करुणार्णवे। ब्रह्मविष्णवादिभिर्देवैर्वन्द्यमान पदाम्बुजे॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمسکار ہو اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہو جیے۔

مول ۳

नमस्सरस्वती रूपे नमस्सावित्रि शाङ्करि। गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके॥ ३॥

ٹیکا

نت نت ایک ایک ادھیایا
تا کے بس دیبی نہین شنکا
شگن پر یچھا جو نر کوئی
بھلی بھانت بلوائے کماری
کر سنکلپ منورتھ کیدا
پُن پوجے دیبی چت لائی
کنیا سنان کرائے بھوکھن
پُن تا کی پوجا کر نیکے
دے شورن کی تاہ شلا کا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا
شبھ بارتا جو تھوان ہوئی
اشبھ ہوے جا مین اتھاسا
اُداسین سنہ پھل ہو اُداسا
یہ سب نوم اسکندھ بکھانا

نوم اسکند پڑھے بچ مایا
دیبی پر یہ پُن ہوت نشنکا
لین چھپے تو شبھ من ہوئی
اتھوا ایک ہاتھ ہت کاری
پستک پوجت کرے نہ دیرا
بار بار تجکے دو چپائی
پھراوے سبب بھانت ادوھن
پستک نکٹ بلاوے ٹھیکے
کہے چھوڑیہ با نہہ چپاکا
شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
تو شبھ شگن کہت بدھ سوئی
تا مین شبھ کی نہین ہے آسا
نشچیہ ہوت نہ لاسا بچاسا
نارد من سُن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سوایمبھو من گاتھ
دیبی کیرچر ترجنہ تہہ سُن ہوہ سناتھ

نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ اے نارائن جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چر تر کہا اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر جگت تبسل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین وہ ان سب ہمکو سُننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سکھ ہو اتنا سُن نارائن جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چر تر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہ برہما جی پیدا ہوئے اُنکے چار منہ تھے اُنھون نے من سے سوایمبھو من کو پیدا کیا وہ برہما جی کے مانسی بیٹے ہوئے اور شت روپا من کی عورت کو بھی اُنھون نے پیدا کیا وہ من چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

سنکھ موسل سُو درشن بان پدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ شمبھ وغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک نیتر روپ سچدانند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس درگا بھگوتی کا جنتر جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گھڑا یا جنتر یا پرتما یا نربدیشیر یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت پیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیوجی کی بایو کون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نندجا رکت دنتا شاکمبھری درگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بیشنوی باراہی نارسنگھی اینیدری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پترون مین ترتیب وار بشن مایا چیتنا بدھ نیند بھوکھ پیاس پرا طمع جھانت ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شُرت سمرت دیا تشٹ پشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیترپال بٹُک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسکے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اِندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین درگا کے لیے کھورش اپچار دینے چاہیین اُسکے بعد نوارن منتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے درگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہی۔

چوپائی

یہ درگا بدھان ہم گاوا
ہوت کرتارتھ سُنت یہی پرانی
برہمادک سُر مُن مَن گیانی
لچھمیادک دیبی سب بھیاوت
جنم سپھل تو ہو تو بھانی
چودہ من سب سُر سمدائی
سو یہ بیج پر کرت اکھیانا
ارُ تنکے انش کی گا تھا
یہ سُن چار پدارتھ نیکلے
ست کہت نہین کچھ سندیہو
اُستت لہت سُت بدیا چھترا
سُنتے لہت یاہ سب پرانی
جو دیبی دُھگ یہ نو راترا
جگد مبکا ہوت پرسنا

گائے دیو رکھ تمھین سُناوا
مرکھانہ کہت ست یہ بانی
جوگی سب آسرمی گیانی
دُرگا کتھہ اُرتا گن گاوت
جب سُمرت جن ہوئے نربانی
سُر بھگوتی بیج پد پائی
اتِ رہسیہ مُنِ تو ہین بکھانا
گائی جیہ سُن ہوت سُناتھا
پاوت جن سبھی بدھ ٹھکلے
تم ہو سُن نج من گن لیہو
جو جو کام چہت سُکھ پاترا
نہین بھاگہت کچھ جر بیانی
پڑھت سُنت من تت سب گاترا
کبھو نہ تاوہ پُن رِشٹا

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل و خوبصورت پتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سوَر بھینسے شیر سار دول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما کرتے اور وہان دریا اور بحر دون مین دیوتا گندھرپ کنر اپسرا کمپورو کھ جو سب کامون کے پھل دینیے والے ہین نہاتے اسطرح کے بندھیاچل پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد منی آئے اُنکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اُٹھ پادیہ ارگھیہ اور آچمنی دے آسن دیا تب سُکھ سے خوش ہو ناردجی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیو رکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا تمھارا آنا بخوف کرنیکے لیے ہوتا ہی جیسے کہ سورج کا آنا سکو ابھیہ کردیتا ہی جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن ناردجی بولے اے پربت ہم سُمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینیے والے ہین اتنا کہہ ناردجی اونچی سانسین لینے لگے اُنکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیو رکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل کے بچن سُن ناردجی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسُر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا جاتا ہی اور اسیطرح شیوجی کی جگہہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہی اور پاپ ناس کرنے والا ہی اور اسیطرح نکھد گندھ مادن نیل یہ بھی اپنی اپنی جگہہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سُمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھتر ون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

گر سمیر رنج کو سب ماہین
کہت نہ موسم پربت دوجا
یہ بدھ مان دیکھ تن کیرا
جدپ ہم تپسن سے کا جو
کہیون پرسنگ پاے یہ گاتھا
اپنے گرہ جاہون نہین کارج

سمجہت سرشٹ اہے گن پاہین
یاسون ہم سب گر کرین پوجا
اور وہ سواس لیت من میرا
کچہ نہین پراوت ہے لاجو
جات اہون اب نادہو ماتھا
ہو کچہ یہان سنہہ گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین بندھیاچل جسم کین
بھان مارگ رودھن سوئی سُنیو لوگ پربین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہ بڑے تیجسوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک کو چلے گئے مُن کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکرمند ہوئے یہان تک کہ اُنکے دل مین ہمیشہ فکر بنی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے تھی سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اُسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہی نہ میرے دل کو چین ہی اور اسکے بیشتر مہاتما لوگون نے میری پرکھا رکھ اور طاقت کی تعریف کی اُس طاقت کو دھکار ہی اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے دین

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت اُنھون نے مٹی کی بنائی تھی باگیھو منتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور نراہار دم جیتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصے کو جیتے ہوئے وہ سو برس تک تپ کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بیحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین کہ ای راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوامبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہے بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی تمھاری جَے ہو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کٹا چھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیو جی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکونکو سکھاتے ہین اور جمراج ڈنڈ سے جانداروں کو سکھاتے ہین برُن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کُبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور اگن نیرت بایو الیشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کر سکتے ہین جو آپ بردان دیا چاہتی ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

چوپائی

اُر باگیھو من کے اوپسوی	تنکے کارج ترت کر دیبی
جو سمباد پڑھین یہ تنکے	پھر سُناوین سب یہ جھکیے
بھگت مکت تنکو سب بھانتی	کرکے سُلبھ بڑا دھیاتی
جا تسمرن ہوے اُر وبکتا	گیان سدھ پاوے تو بھگتا
کرم مارگ سندھ بھوری	پُترا پوتر سندھ کوری
یہ سب بچن کرو اب موری	مکت تم سُن کرت نہوری

ادھیاے دوسرا [۲]

دوہا

کہب دوتیا ادھیاے مین جم بردے جگ بات	بندھیاچل گر کو گئین سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوامبھو کی استُت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہے سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم باگیھو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہے تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے اور ہمارے بڑے بھگت جو آخر مین ہمارے پد ہین مورچھ پاوینگے پُتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ من کو دے دیبی اُنکے دیکھتے ہی بندھیاچل مین چلی گئین۔ جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اُسکو روکا تھا اور وہ بشن جیکی بہن بندھ نواسنی بر دینے والی لوک مین پوجی گئین اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی وہ بندھیاچل کون ہے اور اُسنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور پھر اس بہت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیون ویسا ہی کر دیا سب مفصل کہیے کیونکہ اے سُوت جی آپکے مُنہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہے یہ سُن سُوت جی بولے

اِستُت سِدھ نج بھگتن داتا
پرماتما پرگھا نگ امریشا
اہر بُدنہہ ماند مَن مانیا
گرش دیو پر نوون گن ہاتھا
ہر بندت ہرہر تکج باسی
جوگ کمپہ جوگن پت جوگی
دیا سُندھ ارت دُکھ ہاری
برکھبد وج کالن کے کالا
یہ بدھ دیون اُستُت کینا
تُمھری اُستُت سن بھیون پر سنا
یہ سُن دیو پرنت ہوئے بولے
بندھیاچل سُمیر کے بیرا
تیہہ تھا نبھیو شیو ہوہ دیالا
بن رب اُدے کال کر گیانا
کال گیان بن سُدھا نہ سُوانا

مایا بلست بھون بدھاتا
سری کیلاس باس بشویشا
آج بھوروپ سمبھو پربھو ہتیا
مہا بھوت دان شبھ گاتھا
مہا جوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ پھلدہ نین اوبجو گی
اگر بیج گن سورت پُراری
کال سورت لے برنت کرپالا
گرہنس بولے شنبھو پربینا
ہگیو برہوے سکل پربینا
تسکر کرشن نام سکھ کھوئے
بھان مارگ روکیو جم گیرا
سب سُکھ دائی دیو کرپالا
کم بدھ ہووے دیاندھانا
بن تاکے نہ دیو نر باہا

یہ سُن مہادیو جی بولے کہ اے دیوتو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہیں روک سکتے چلو ہی اُستُت سری رناپت بشن جیکی کرین کیونکہ وہ ہماری پرماتما پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہین جنکے گوبند بھگوان بشن سب کارنون کے کارن نام ہین چلکر انھین سے کہینگے وہ دُکھ کا ناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جیکے بچن سُن اور اُنکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

مہا بشن کی اُستُت کری سری بیکنٹھ مین جاے
کہب پنچم ادھیاے مین جم سب دیو نکاے

سوت جی سونکا دکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جاکر دیوا ور دیوتون کے مالک جگت کے گرو رنانھ کمل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری بشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے بر بشن رمیش کرپالا
کام جنک سب کام بردایک

مہا پورکھ پورو وج مہیالا
دیت بیر سُو کر ہو دھایک

یہ اُلٹی مت آئی کہ سُمیر کو جسپر نچھتروں سمیت سُورج گھومتے ہین راستہ روک لین جب سُورج روک لیے جاوینگے تو کیسے اُنکی پرکرما کرینگے اور اسطرح کے راستہ روکنے سے سُمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی چوٹیون سے سب ٹونون کو روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب اُنکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پھول اُٹھے کمدنی مُند گئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے۔ یعنے یہ یعنی دیوتون کی آہت کبیہ جو پتروں کو دیجاوے بھوت بل اور دوپہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگا اور سورج مشرق سے اگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچین دشا ہے پہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے بعد سے دُکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند نے پھر سُورج اگن دشا کو چھوڑ جمراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو انروہ اپنے سارتھی سے کہنے کہ کیون رتھ نہین چلاتا انروہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انترچھ کو روک کر کھڑا ہے اور تمھاری پردچھنا کی خواہش رکھکر سُمیر کی بیعزتی چاہتا ہے انروہ کے بچن سُن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر کھڑے ہو کر سور کیا نہین کرتے دیکھو ہمارے گھوڑون کی راہ اسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہے سو اب بہت عرصہ سے دکھا ہے اپنی بدھ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چترگپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ اِنکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب دیو ہی خلاف ہے کہان جاوین جیسے ہی اس پہاڑ نے سُورج کو روک دیا ویسے سواہا سُدھا وغیرہ ناس ہو گئے۔

چوپائی

یہ بدھ پشچم دچھن باسی
بانت سدارات دن ناہین
پورب اُتر نواسن کیرے
یہ بدھ مرتک نشٹ اُربھگنا
سُدھا کبیہ برجت سنسا را
سب سُر بولت سہت سُرلیشیا
ندرا میلت نین اداسی
نیچتر بھاوے کیُھنا ہین
سدا رہت دن تاپ گھنیرے
بھئی پرجا دُکھ ساگر مگنا
ہاہاہا ہا بچن اُچارا
بھیہ ادوگن کرین کا وِشیا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین جم شیو کی انوہار
اُر سرنج برتانت سب ہر سون کہن بچار

سُوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیو جی کی سرن مین گئے اور اچھے اچھے استوترون سے پرنام کر کے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے جے دیو گنیش کرپالا
گرجا لالت بیج پنچ مالا

کے بچن سن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت شششٹ ادھیاے مین جسم دیون سُت کین | مُن اگست کی بندھیہ گرروکن ہیت پربین

سُوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرشت کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہی اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہی اُسکے پوجنے والے بڑے تیجسوی اگست مُن گاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اس مُن کی پرارتھنا کر کہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے من کرنکا گھاٹ پر پہونچ کپڑون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھیش دھرتی سُر
کمبھ جون پرنودن توہ آجو
بیتر ابرن پترشبھ ساستری
جاکے اُدے ہوت دش کاشا
سوچھہ ہوت جل سون من راؤ
لنکا باس پریت ہے جاکی
ہوہ پرسن مہا مُن رایا
دُستر پربت بھؤ سب بادھا
یہی بدھ دیو نے سُن کانا
سم سنتشٹ تم دیو سبھو ہا
بگرہ انو گرہا دکریا
جنکے آتہ بھجبر کٹھورا
بہیہ کنیہ بھوبخاون ہارا
پھر تم کنہہ دستر جگ ناہین

مانیہ پوجیہ مان باپ بچن ار
لو پاتر اپت کرکا جو ++
سب بدیا ندھ کرنا پاتری
پھولت سب بدھ بیوم بکاشا
پرنون توہ اب کرو او پاؤ
سہت سیکھشہ ناگت تاکی
تمھری سرن دیو سمد آیا
پیڑت دیو تمھین اورا دھا
بولیو ہنس نیش پردھانا
لوکپال بھجو نشر جو ہا +
سپرت اندر پوری لبسو بیا
سور چھک تمھرے کا ٹھورا
انل دیو تمھ سبھی پکارا
کہو کاہ جو پادت ناہین

جگیہ سروپ دھرو یش جگت کے
ہیت جو دھار ہیت تن بینا
جے کرت کمٹھ روپ بھگوانا
ہرنیا چھ بدھ ہیت ہوے سوکر
نرہر ہوے ہرنیہ کشب کو
نمو نمو نر ہر ہے توہین
بلہ چھلیو جو تن دھر دیوا
دُشٹ چھتر کہا لک پشوراما
تم رنیکا گربھ ہین جائے
سری راگھو تن دھر ہیت راون
دُرجودھن کنا دیت تن
بھار اوتار دھرم سنستھارین
دُشٹ جگیہ ناشن ہیت روپا
پشو ہنسارت لوگن دوکھیو
بودھ روپ پرنون ہر توہین
ملیچھ پراے سب لوک بھیے پر
کلنک روپ تاکو پرنون اب
دش اوتار تمھارے یہ بدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہیتا
بھگت ہیت ناری تن دھاری

تم اُتپت ہیت سب مت کے
دھر شرشٹ پالیہ دیو پربینیا
دیت ہرن ارسندھاندھانا
تیہہ ہت منہ تھاپیو جل ویر
بھیتھل داریو سروپ کو
بامن روپ دھرو جو سوہین
تاکی کرت اہین ہم سیوا
سہس باہ اُرجگدا بھرا اما
جام دگن تمھرے سرنائے
کین اجھیہ دیون ات پادن
پرتھوی بھارا کرانت جان ہن
کین کرشن تن دھر جیہ واپن
بودھ بھیو جو اترانو پا +
ہنسار ہت دھرم تم ہوکھیو
سکل کشٹ ہرپالیو موہین
دُشٹ راج پرت جگ مین ہر
کام ہمارے پُروہو ہر سب
رچھیت بھگتن اور لرت سدھ
ہوت سکل سُن کرپانکیتا
تم سمان کو اہے مُراری

اس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اُسکی استت سُن کرپاندھان بھگوان سبکو خوش کرنے [illegible]
بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کردو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو چاہو
ہم دینگے اِس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اُسکو چھو بھی
نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور اُلپسرگ بیتال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ
بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اُسکو ملینگے یہ سب اُستوتر
پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہی یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہی اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت
مکت کچھ دور نہین ہی اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کرینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

کامی کام لہت مُن باتی	ایکہو بار نہ سُننے آئی
یہی بدھ سوایمبھو مُن دیبی	پوجے لہیو راجی سر سیوی
پرتھوی منڈل کر راج سب	پایو مُن نہین نک شنش تب
آد چرت دیبی کر گاوا	منونتر جیت تھین سناوا
اب کا سُنا چہت مہہ دلوا	سکل کہو ہم مُن نج بھیوا
یہ مُن سونک بچن او چارے	سونک کہت سوایمبھو ن کچارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیاے مین سوارو چکھ مُن گاتھا ۔ جو دیبی پوجن کرت بہو بدھ بھیو سناتھ

سونک جی نے پوچھا کہ سوایمبھو مُن کی پیدایش تو آپنے بیان کی اب اور منوؤن کی بھی کہیے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے مجھسے پوچھا اسی طرح نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ مجھسے منوؤن کی پیدایش کہیے سری نارائن جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوایمبھو من ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ مُن کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوئے جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سوارو چکھ من ہوئے اُنھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے کی جگہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور استوتر کی اُستت سے بہت خوش ہو سوارو چکھ کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے مُن ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باکچھو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی اُستت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے مُن ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سشرت مین نوراتر سوافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے استت کر بے کھٹکے راج اور بڑے طاقت ور سُور بیر بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین اُنھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہ جیت سکل رود جیت راجو ۔ بل سب سدھ بدھا یک ساجو

جدّپ تم سب کرنے جوگو
جو مم شانت شدہ ہو کا جا
ندپ کہو ہم سُن نہین شوگو
کہو کرب سو دیسماجا

اس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سُنکے ملائم ہو کر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہے اسلیئے تینون لوک دُکھی ہین اور ہاہا کار مچا ہے اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیے یقین ہے کہ جو آپ چاہین گے تو وہ ہنچا ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگونکا کام کیجیے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستیما دھیاے مین مُن اگست جیہہ بھانت
بندھیہ بردھ کھنڈن کیو جاہین من جس پانت

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سُن اگست جی نے کہا کہ تم لوگونکا یہ کام ضرور ہم کر دینگے جب مُن نے منظور کر لیا تو سب دیوتا خوش ہو کر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لوپامدرا جو اُنکی عورت تھی اُنسے بولے کہ اے راج کنیا اے نوپ کی بیٹی بڑا کٹھن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول گئے تھے اب پھر یاد آگیا مُنیون نے کہا ہے کہ کاشی مین رہنے سے کٹھن ہوتے ہین وہی کٹھن ہوا یہ کہہ مُن من گرنکا مین نہا کر بشویشیر مہادیو کو دیکھ اُنکے ڈنڈا اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتونکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک ہو ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے کٹھن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے کسی کی بُرائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استت کر مُن ساچھی بنایک مہادیو کے استھان کو گئے اُنکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ کے دیکھ کو ایک لحظہ پھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے اور اپنے تپوبل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت ملائم ہو مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ لے بیٹے جب تک ہم لوٹ کے نہ آوین تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین پہونچے جہان ملکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جا کر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سُوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جا رہین جنکا نام بندھیہ لو اسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گا تھا
نرپن بجیہ و ایک دوج کا ہین
بیشین دیت دھانیہ دھن دووُ
دھرمارتھی پاوت شُبھ دھرما
شترو ہرن اگہ ناسن ناتھا
دیت گیان کچھ سنشے ناہین
شودرن سُکھ جسم آنن کاوُو
دھنی دھنارتھی لہت سُکرما

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکھیر دُردھر دُرمکھ باسکل تامر اور بدّالکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسُر کی سب فوج کے افسرون کو مار ڈالا تب مہکھاسر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدایش ہمنے کہی اب سرستی کی پیدایش سُنیئے ایک سمے شمبھ اور نشمبھ دو بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے —

چوپائی

جو دیبی بھگتارت ناسنی
ہے دیویش بھگت سُکھ دائن
سرشٹ استھت ناسن جگ آدھا
ہوۂ پرسن ہتو اب ماتا
یہ بدھ جب سنت بھئی بھوانی
کارن کون نمت تم دیوا

دانو دارن شیل باسنی
ہر ہر بدھ سروپ من بھاین
سدا کرت مادھو ہین دیرا
شمبھ نشمبھ دیت دوے بھراتا
بولی گرجا جب شمبھ بانی
اکیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ لے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین بر دان مانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیئے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دیوتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہوکر شمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کر جا بیٹھی تھی وہان شمبھ کے دوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہے کہ اُسکے برابر دوسری تینوان لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانوونکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہے اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہے اُسنے جو کہا ہے سنیے کہ کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتون کے رتن ہین اُنکے بھوگنے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بڑے پیارے ہو مگر جو قول اسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتا ہے اُسے سُنو وہ یہ ہے کہ جو ہمارے غرور کو دور کردے اور ہماری طاقت کو لپٹ کر ڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کرسکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شمبھ یا نشمبھ چاہو جسکو اپنا خاوند بناؤ جو الیسا نہ کروگی تو جھوٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی جی بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمہارے راجہ اور تم کیا کر سکتے ہو اتنا سن دھومر لوچن دیبی کی سامنے دوڑا کہ اُس ہنکار سے دیبی نے اُسے بھسم کر ڈالا اُسکی فوج شیر نے مار ڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سن نہایت غصہ ہوا اور غصہ کرکے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوان شمبھ اور نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہو جانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے بڑی استت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہا کالی مہالچھمی اور مہا سرستی کی پیدائش کہی یہی سبکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے اے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہی تمہارا بھی ناس کرینگی اس طرح مُن کے بچن سن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور نرا ہار رہو دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُسنے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہوکر دیبی جی ظاہر ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ بے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن منُ ہو گے اور ہمارے بردان سے تمہاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے۔

ادھیاے تیرھوان[13]

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین شنیئے مُنن کی گاتھ	ہانی برنو سو سنو سنکے ناد ناتھ

سری نارائن جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منو دن کی کتھا سنیے جسکے سننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے ہیو سوت منُ کے چھ بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین - کارُوکھ[1] - پرکھد ہُر[2] - نابھاگ[3] - دِشٹ[4] - سرجاتِ[5] - اور ترِشنک[6] - یہ سب بڑے طاقتور ہوئے اُسکے بعد وہ چھھون جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بناکر پوجا کرنے لگے جسمین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ پتے کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر صرف پانی پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہ کا ناس ہوتا ہے اور وہ دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ[12] برس گذر گئے کہ ہزار سورج کے مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جیت بہیشر اور ایشانی	کرُنا لے پر ماگن کھانی
باگبھو آرادھن جت پرتی	باگبھو پرتیاوت شبھ نیتی
کلینگ کار گرکلانگ کاری	کامراج بھو مود و بھاری

مو د پر دے سامراج دانیی
ہر رب بر شکرا اور وپنی
یہ بدھ راج ستن جب کنیا

مہہ کا یامد مدیہ پایینی +
بھوگ بردھنی روگ گھودنی
سنے بھوانی کیر پرینا

تب بھگوتی خوش ہو بولین ای راج پتر و تم ہماری پوجا کرنے سے بنے پاپ شدھ بدھ ہوئے اب جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو دیر
نہ کرو ہم خوش ہین تمھاری مراد پوری کرینگی یہ سن راج پتر بولے ای دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد اور عمدہ
بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی
اولاد کے ساتھ منترون کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت الغرض جس تیج اور بھبوت سب ہونگے اسطرح
بھرامری جگدمبکا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہوگئین وہ راج پتر اسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد
کر آپ دوسرے جنم مین منوون کے مالک ہوئے اور اُنکے یہ نام ہوئے انمین پہلے وچھ ساورن نوین من ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت
طاقتور ہوئے دوسرے برہ ساورن دسوین من ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین من چوتھے چندر ساورن بارہوین
ہوئے پانچوین رودر ساورن تیرہوین من ہوئے چھٹے وشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج
بھرامری دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین اُنکا چرتر کہیے ہم دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے
کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سن سری نارائن جی بولے کہ سنو ای نارد
کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جسکے سننے سے موچھ ہوتا ہے جو جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہے وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہے جیسے
کی بُت رکے اوپر ہوتی ہے اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش
کر کے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جا کر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر
تپے لگا کر گاتیری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھا کر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار
اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہے برہما جی
سرن مین گئے جب برہما جی نے سنا تو گاتیری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اسکی
باقی رہ گئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہے ایسا دیکھکر کہا کہ
تمھارے دل مین ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی اُسنے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہما جی گاتیری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے
ہین اُنکی انیک استوترون سے استت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارن کے بچن سن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے
اور مہادیو بھی مرجاتے ہین تو اور کی کیا بات ہے اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہما جی کے ایسے بچن
وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتھیار سے نہ پورکھ سے نہ عورت سے نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون
سے موت ہو ایسے دیوتا ہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرون یہ سن برہما جی نے کہا کہ ایسا
ہو اتنا بردان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے
دیتون کو بلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندر پوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی نے جاکر

اور برہما جی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتیون کے
بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہما جی کے استھان کو گئے اور برہما جی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتیون کے
مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت اُرن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرما اگن انکے ادھکار علیحدہ علیحدہ
اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گر کر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دُکھ مہادیو جی
سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہما جی تو بر دان دیچکے ہین نہ لڑائی مین نہ ستر استر سے نہ پورکھ سے نہ عورت
سے دوپانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکر مند ہوگئے اور کچھ بھی نہ کر سکے اُسیوقت آکاس بانی
ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھیجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور اُرن دیت گایتری جپا کرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین
بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندر جی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتیون کے
راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑ دے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر
تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جا بھونیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ یہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ
مایا بیچ جپنے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سُرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھ کر پوچھا کہ
اے مُن جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے
کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی
جانکر بارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہت کر دیا تھا گایتری کے چھوڑ دینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی
اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر بھونیشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت
عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجائب
گہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور ابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرنا کی ساگر بھونون کی مالا
پہنے اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہرینکار جپتے تھے انکو دیکھ برہما جی وغیرہ دیوتا استت کرنے لگے ۔

مول ۱

नमो देवि महा विद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमल पत्राक्षि सर्व्वाधारे नमो नमः ॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سرشٹ کی استت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہے ۔

مول ۲

सविश्व तैजस प्राज्ञ बिराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے بشن جی کا روپ اور بشو کا بیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہے ۔

مول ۳

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरर्गल प्रेम गम्ये भर्गे देवि नमोऽस्तु ते ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے درگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دشٹون کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمشکار ہے

مول ۴

नमस्त्री कालिके मातर्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا - نیل سرستی - اوگرتارا - مہوگرا تمکو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) بگلا مکھی - تر پُر سندری - بھیروی - ماتنگی - دھوماوتی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमश्शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्तदान्तिके ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) چھن مستا - چھیر ساگر کی کنیا - شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمشکار ہے۔

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तबीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्नाशे वृत्तासुर निबर्हिणि ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) شمبھ اور نشمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومر لوچن کی ناس کرنے والی اور برترا شر کی ہرنے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۸

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दानवान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) چنڈ منڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمشکار ہے۔

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہا روپ اور بھوت روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۰

विश्व मूर्ते दया मूर्ते धर्म्म मूर्ते नमो नमः। देव मूर्ते ज्योति मूर्ते ज्ञान मूर्ते नमो नमः ॥ १०॥

ٹیکا

(۱۱) بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہی۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रिं च सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मात र्दक्षिरो ते नमो नमः ॥ ११॥

ٹیکا

(۱۱) گایتری ـ بر دینے والی ـ ساوتری سرستی سُواہا سدھا وچھا سب تمھین ہوائے ماتا نمشکار ہی۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्य्यो बोध्यते सकलागमैः। सर्वं प्रत्यक्स्वरूपान्तां भजामः परदेवताम् ॥ १२॥

ٹیکا

(۱۲) جو بھگوتی نیت نیت کہکے سب بیدون سے بتلائی جاتی ہی اُس سرب روپنی سرشیٹھ دیوتا کو بھجتے ہین۔

مول ۱۳

भ्रमरैर्व्वेष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यै नित्यमेव नमो नमः ॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہی اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہی اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہی۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोम्बिके। नमः ऊर्ध्वं नमश्चाधः सर्व्वत्रैव नमो नमः ॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہی۔

مول ۱۵

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनी ॥ अनन्त कोटि ब्रह्माण्ड नायिके जगदम्बिके ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) من دویپ مین رہنے والی اننت کروڑ برہمانڈون کی مالک جگد مبکا مہادیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मातर्ज्जय देवि परात्परे ॥ जय श्री भुवनेशानि जय सर्व्वोत्तमोत्तमे ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) جگت کی ماتا پرسے پرے سری بھونیشانی اور سب اُتموں سے اُتم بھگوتی تمھاری جی ہو۔

سول ۱۷

कल्याण गुण रत्नाना माकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोरणे ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پرمیشانی خوش ہوجاؤ۔

سری نارائن جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سُنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ اے دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سُن دیوتا بولے کہ ہم دیتون سے دُکھ پائے ہوئے بہت دُکھی ہین اتنا سُن بھگوتی نے اُنھین بھونرون کو جو اُنکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر گئے جیسے کہ اور اُڑنے والون سے آکاس بھر جاتا ہے اور اُن بھورون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور اُنکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخرکار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مرگئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہہ سکا اسطرح کام کر سب دیبی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہا بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی اُستت کرنے لگے اور طرح طرح کی سامگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین مُن بید پڑھنے لگے اور مردنگ مُرچا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھر گیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے اُستت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علیحدہ علیحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہو گئین۔

چوپائی

یہ بھ امری چرت ہین گاوا
پرہت سُنت جو یہ تاپاپا
سُنت ہوت آتیجرج بھوری
یہ بدھ سکل منُ کی گاتھا
یہ منُ چرت پاپ کے ناسک
پرہت سُنت شبھ پردیہ جہین
سکل پاپ پرہر وہ ہوئی

سکل بھانت جو تھین سُناوا
ہوت ناس یا مین نہین داپا
سنسار ارنون تارن کھوری
پرہت سُنت سو ہوت سُناتھا
دیبی مہاتم کیر پرکاسک
دیبی لوک لہت تر تہین
دیبی لوک نواسی ہوئی

یا مین سنشے کچھ نہین بھائی
دیبی پوج کاہ نہین بھائی

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سدا چار پرسنگ
تا مین پرات کال کی کرتیہ ادی شبھ ڈھنگ

نارد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سنکر پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے
لیے پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوایمبھو منّ کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سنا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش
ہوکر اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہی اُسکے آچار کی ترتیب
سنیے جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ پہلے کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان
اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی کے
دکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے
آچار سے عمر بڑھتی ہی اور آچار ہی سے اچھا اَنّ ملتا ہی اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہی آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہی
اُسکے سبب سے آدمی سکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سکھ ملتا ہی اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین اُنکی آتما گھوم رہی ہی اُنکو مکتی کی
راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہی آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہی اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا
ہی اور منّ جی نے کہا ہی یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہی اور یہی گیان ہی اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہی اور
جو برہمن آچار بغیر ہین وہ سودرون کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے سودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم
کا ہی ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم
ذات کا دھرم دیس کا دھرم کل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئیین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُر آچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ
بیمار رہتا ہی اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ
جس دھرم سے کسی اور جاندار کو دکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دکھ دیتے ہین اُنکو ضرور ترک کرے
یہ کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے منّ جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے نارائن
جی بولے اگر پرمیشر کی شرتی اور سمرتی دو آنکھین ہین اور پران دل ہی اُنھین تینون مین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین انسے علیحدہ
دھرم ہو تو اُسکا پرمان نہین جہان کہین ان شرتی اور سمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سمرتی اور پران سے سرتی کا پرمان زیادہ
ہی اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سمرتی اور پران مین برودھ ہو تو سمرتی کا پرمان
زیادہ ہی کیونکہ پران سے سمرتی سریشٹھ ہی اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سمرتی
اور پرانون مین کہین برودھ بتائی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس بھلے کی بات ہی اُسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہے اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی پرمان
ہے اور جس تنتر کے لکھے بچن اور شرتی سے پرتچھ مین برودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو
ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہے وہ کبھی ماننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے
لوک مین طرح طرح کے کُمبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے
یا سمرتی پران اور تنتر جو بید کے خلاف نہون تو اُنکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر اُنکا پرمان کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ
بڑے شاسترون کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو مُنہ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین ڈالے
جاتے کامی لنگ دھاری پاشپت بیکھانس مت والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہے اسلیے اُنکے پوچھنے والے نرک
مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھتے ہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمنے کیا کیا کتنا دیا دلایا یا بچن سے
اُپکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات پہر بھر رہجاوے
تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر داہنا پانون دھرے مُنہ تھوڑا اونچے کو کرکے چھاتی مین ڈاڑھی گھسے اور آنکھین بند کرکے
پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگاوے مگر چلنے نہ پاوے اور مُنہ بند کرلے اور جتنی اندریان ہین سبکو روکے پہلے
پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوے پھر منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو مین
پھر سلچھ اور الچھ یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کُمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہے یہ تینون
تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نتھنے سے سولہ مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون نتھنے بند کرکے بتیس
مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو پتون کا کمل ہے اُسمین جو وہ اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام
کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ پتون کا کمل ہے اُسمین سر کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پتون کا کمل ہے
اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہے پھر کُنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ کہچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرکے
سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استُت کرے۔

گرو کا منتر

مول ا

गुरुर्ब्रह्मा गुरुर्विष्णु र्गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्री गुरुवे नमः ॥

ٹیکا

گرو ہی برہما بشن مہیشر پر برہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہے۔

ادھیائے دوسرا

دوہا

کہب دو تیہ ادھیائے مین پرات کرتبہ پھر ایک | سوچار کہہ نوشنو سکل چت دے نیک

سری نارائن جی بولے کہ آچار مین پورکھ کو بید پوتر نہین کرسکتے چاہو اُسنے مع چہ انگ بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کردیتے ہین جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرند اپنے گھوسلے کو چھوڑ اور جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر برہمن بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کہے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت تک برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہو جایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مکت ہو جاتا ہے اسے نارد پچپن دنڈ پراو کھا کال ہو جاتا ہے ستاون پرار نووے اٹھاون پر پراتہ کال یعنے صبح باقی کو سور جودے کہتے ہین برہمن کو پہلے اُٹھکر حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ نیرت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دور کونون سے نکل حاجت رفع کر آوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھکر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر گرہستھ اور بان پرستھ گلے مین کر پیٹھ پر جنیو لٹکا کر اور برہم چاری کان مین لپیٹکر حاجت رفع کرے پھر زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھ لے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش ہو تھوکتا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سیانس نہ لے مگر پھل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پرانے شوالے ہری گھاس یا جس گڑہے مین کوئی جاندار رہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جب بھوجن دنت دھاون سر ادہ ترپن دیوتا کی پوجا اور حاجتین رفع کرنے جاوے ان جگہہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے اور حاجتین رفع کرنے اور بیٹھنے اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین تو یہ منتر پڑھے۔

مول

देवता ऋषयः सर्वे पितरः चोरगा राक्षसाः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि बहिर्भूमिङ्करोम्यहम् ॥

ٹیکا

دیوتا رکھ پشاچ سانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون۔ برہمن ہوا آگ برہمن سورج پانی گاے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر نہ کرے اور پرار تھنا کر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور دن کو ڈھیلے تنکے کپڑے وغیرہ سے مل موتر بند کر چھوڑنا چاہیے دن کو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب منہ کرکے مل موتر چھوڑے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑ کے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے اگر برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سُرخ بیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے اور باون کے کھر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دوگنا پاخانہ کے شوچ مین لینی چاہئین اور تین حصہ زیادہ بیٹھنے مین سب کرنی چاہئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ انگ مین اور تین مرتبہ بائین ہاتھ مین اور دونون ہاتھون مین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا لنگ چھونے کے پیچھے کے سوچ مین لنگ پر ایک مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستہ کا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا برہم چاری کرے بان پرستھ تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پاون مین پھر داہنے پاون مین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین اور ہرے آنولے کے برابر ہر بار مٹی لگانی اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اُسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کرم نہین کر سکتا وہ اتنا سوچ کرے جسمین بدبو مٹ جاوے کچھ تعداد نہین ہے جسمین بدبو جاتی رہے اُتنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان منُ نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

گرے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہی اور
حاجتین رفع کرنے کے وقت پنڈت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پراچیت کرے اسکا
پرالشیچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو سدھ ہوسکتا ہی اور وقت جگہ زر طاقت اچھی طرح جانکر سستی
چھوڑ سوچ کرنا چاہیے پل کے چھوڑنے مین بارہ کلّے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار کلّے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور
نیچے کو منہ کر بائین طرف کلّے بہانے چاہیین پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنٹل دبدھارے درخت کی بارہ انگل کی داتون لے جو
چھوٹی انگلی کے برابر موٹی ہو اسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بناوے۔ اور انجیر گولر۔ انبہ۔ کرمب۔ لودھ
ببیر۔ ان درختون کی داتون سے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے۔

अन्नाद्याय व्यूहध्व सोमोराजाय मागमत ॥ समे सुखम्प्रक्षालते यशसा चभगेनच ॥ १॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے —

आयुर्बलं यशोवर्च्चः प्रजापशु वसूनिच ॥ ब्रह्म प्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नोदेहि वनस्पते ॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ لے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اسدن بارہ کلّے کر ڈالے اور پروا اماوس چھٹہ نومی ایکادشی
اتوار انمین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے اخیر
مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سیاہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھو ناک کے دونون طرف چھووے
پھر انگوٹھے اور چھنگنیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کرتل سے سب انگلیون سے سر چھووے

ادھیاے تیسرا

دوہا

	کہت تیا دھیاے مین سنانا وک بدھ نیک		اپن رو دراچھ مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بولے کہ اونکار سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر ہردے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے
اور داتون مین جو ٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین انسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا
دہنا کان چھوئے تو سدھ ہو جاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرمان سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اسکے
بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا سدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دیہہ بہت ہی ناپاک ہی جسمین نو دروازون سے مل بہا
کرتا ہی اسکے سدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جہان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین
اور تنہائی مین جو بتھن وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے پورکھ کی
سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر گشادھارن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا
وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگن کے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین
تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اسنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین

بھید پڑھ جاوے ابھی دوپہر کے وقت تو نہانا ہی ہوگا گایتری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہے کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے
کی رچھیا کرے اُسے گایتری کہتے ہین اسلیے نمن بیاہرتی اونکار سمیت گایتری پڑھ دے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھ کے اپنے
کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوکک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گائے کے سینگ
پر سرسون دھرنے پر اٹک سکتا ہے وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جلاتا جو جپ سمیت پرانایام ہے وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہے وہ اگربہ
پرانایام کہاتا ہے اسکو ضرور برہمن کرے اور نہا کر دیولوکھ تیر رکھ ترپن ہر روز کرنا چاہیے اور جو بتیس۳۲ رودرراچھ گلے مین اور سر مین چالیس۴۰ کانون مین چھ۶
چھ دونون ہاتھ مین بارہ۱۲ بازوؤن مین سولہ۱۶ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسو آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہو جاتا سونے یا چاندی
سے باندھ شکھا اور کانون مین بھگتی سے رودرراچھ باندھتا یا جگیوپویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھرون کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا
وہ گویا شیو کا گیان دھارن کر چکا جو رودرراچھ شکھا مین ہے اُسکو اونکار روپ اور جو کانون مین ہے اُنکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید ہاتھون مین
دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سمرن کرے سب برن اور آشرم رودرراچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر شودر منتر نہ پڑھے یون ہی پہن لے
رودرراچھ کے دھارن مین رودر ہو جاتا ہے اسمین شک نہین ہے اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھتا
کھاتا لکھتا کرتا چلتا اور بسرجن کرتا ہوا بھی جو رودرراچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودرراچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا
گویا آپ شیوجی بھوجن کر چکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے نارد جی جنکو رودرراچھ کے دھارن
کرنے مین شرم آتی ہے اُنکو کروڑون جنمون مین مکت حاصل نہوگی رودرراچھ دھارن کیے ہوئے سے جو تکرار کرتا ہے اُسکی پیدائش مین فرق سمجھنا چاہیے
یقین ہے رودرراچھ کے پہننے سے رودر رودر ہوگئے منی بھی اسکے دھارن سے ست سنکلپ ہوگئے برہما جگت کے بنانے والے
ہوئے رودرراچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہے رودرراچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہے یا روپیہ
وغیرہ دیتا ہے وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہے اور جو آدمی رودرراچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ ترلوک پاتا ہے اسمین کچھ
شک نکرنا چاہیے اور جو رودرراچھ دھاری کے پانون دھوکر پیتا ہے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہے۔

چوپائی

ہار کنک ہاٹک جو ہیرا
پہرت جو رودرے وہ ہوجائی
داکے بل رودر اچھی دھارت
منتر سہت دابھاور بیت ہون
شکل پاپ وہ سُندر گیانا
ہم رودرراچھ مہاتم بکھانا
یا سون سرب جتن سون ناہی

کہہ رودرراچھ سنک اَرکھیرا
ستیہ کہت نہین بات بنائی
جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
جوئی گوئی بھگت سہت ہون
سو پاوت ہم کرت بکھانا
کرنہ سکت جدپ بھگوانا
دھارن کرین سکل اگھ واہین

کہنہ لگ اب رودرراچھ بکھانا
کرون مہاتم سہت بدھانا

ادھیائے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا دھیائے مین بھوبہہ مہا بھیر ۔ اُتپت رودراچھ کی سُنو سکل چت ہیر

ناردجی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوچھنے کے لائق ہی اسکا سبب تو بیان کیجیے کیا ہی یہ سُن نارائن جی بولے کہ یہی بات کھٹ مکھ مہادیوجی کے بیٹے نے مہادیوجی سے پوچھی تھی جسطرح شیوجی نے کہا ہی اُسی طرح کہتے ہین سُنو شیوجی نے کہا اے کھٹ آنن سُنو رودراچھ کی پیدائش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بد ذات تر پُر دیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ دیوتا سب فتح کر لیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپُر دیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے آنکھین بند کین تو ہماری آنکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس ۳۸ قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری آنکھون سے ہوئے وہ بارہ ۱۲ طرح کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ آنکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ ۱۶ سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنہین دس تو کالے تھے انہین جو سفید رنگ کے ہین اُنکا براہم نام ہی جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ ویش ہین اور جو کالے ہین وہ شودر ہین انہین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو مُنہ والے دیوتا اور دیتون کا روپ ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چومکھے برہما ہین جو سنکھ ہتیا کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رود ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہی چھ مکھ کا رودراچھ کارتکیہ روپ ہی وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین اُنکے دھارن سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہی اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہی آٹھ مکھ والا گنیش روپ ہی اُنکے دھارن کرنے سے غلے کا پہاڑ اور سونا چرانے اور بُرے خاندان مین پیدا ہوئی اور گرو کی عورت کے گرہن کرنے کے پاپون سے چھوٹتا اور سب کُھن ناس ہوتے اور آخر مین پرم پد پاتا ہی نو مُنہ والا رودراچھ بھیرو روپ ہی بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین اُنکا دھارن کرنے والا بھگت مُکت پاتا ہی اور سیکڑون حمل گرا دینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس ۱۰ رودراچھ ساچھات بشن روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بتیال برہم راچھس پنک یہ سب شانت ہوجاتے گیارہ مُنہ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہی اُنکو جو کوئی شکھا مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سُنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گودان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ انکے روپ ہین انکے دھارن کرنے سے گومیدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور سینگی ہتیار دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہر جگہہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سُکھی ہوتا ہی اور ہاتھی گھوڑے ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے کتے سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ مُنہ والے رودراچھ ہون تو وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ دیتے اُس سے رس اور رسائن شدھ ہوتے جو اُسکو پہنتا اُسکے سب کام شدھ ہوتے اسمین بچار نہ کرنا چاہیے چاہے وہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ مُنہ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودھ مُنہ والا رودرراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودرراچھ ساچھات شیو روپ ہی اے بیٹے بار بار کہنے سے کیا ہی اسکے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور اخیر مین اچھی گت پاتا آپ رودرراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین –

چوپائی

ایک شکھا مین چھبیس پھیری
ہردے پچاس ماہ مین کھورش
اشٹوتر سب پانچا شت
دھارن سون جیسے ن چھن چھن نر
اشٹوترِشٹ کی جو مالا
اشو میدھ پھل پاوے سوئی

شر مالا پھیرے شبھ ہیری
کنکن کرے پہر کے دوادش
اتھو اشپت بنش مالا مت
اشو میدھ پھل لہت بیٹھ گھر
دھارن کرت سو ہوت نہالا
اکیس پشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچا دھیاے مین جب مالا بدھ نیک
پُن رودرراچھ مہاتم سُنہو چیت دے ٹھیک

یہ سب ریش جی پوچھ ہین رودرراچھ کا مُنہ تو برہما ہندار ودرادر بشن جی پوچھ ہین یہ سب مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پُتر سنیے جب مالا کا بجن کہتے ہین رودرراچھ کا مُنہ تو برہما ہندار ودرادر بشن جی پوچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دیتا ہی چھبیس رودرراچھ پانچ مُنہ کے کانٹون سمیت سُرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سُوت سے گاے کی پونچھ کے مانند جو رودرراچھ کی مالا پروئی جاتی ہی اُسے مَن مالا بھی کہتے ہین اُسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی مُنہ مین مُنہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سُمیر کا مُنہ اوپر کو کرے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروتی ہوئی مالا منتر کی سدھ کرنے والی ہی خوشبو دار پانی سے دھووے پھر اُسکے اوپر پنچ گبیہ چھڑکے پھر سُدھ پانی سے دھووے پھر اُسمین منترونکا نیاس کرے جیسے شاستر منتر سے مالا چھوڑ کر ٹہنگ منتر سے اکٹھی کرے پھر انگ نمہ وغیرہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیو جات منترون سے پونچھے جبتک کہ ایک سو آٹھ مول منترہ جب چکے تب تک مالا کو پوجھا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر اُسکا کرنیسے مالا پرشٹھ ہو سب کا ہونکا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسکے منتر سے چاہیے جب کے اخیر مین سر گلے اور کان پر مالا رکھے اور رودرراچھ کی مالا سے اسیطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودرراچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے بہت کہنے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودرراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی اشنان دان جب ہوم بیش دیو دیوارجن پرائشچت برت وغیرہ اور تیرتھ میں رودرراچھ سمیت وہ نرک مین جاتا ہی اور سر گلے جگیوپویت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودرراچھ سونے اور تانبو سمیت دھارن کرے اور کچھ ملاکر نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر دیکھا جو موہ سے مالا دھارن کیے بناکرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور بھگتی بغیر رودرراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر سمیت دھارن کرے اور کچھ ملاکر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر رودرراچھ نہ دھارن کرے پنگلا رودرراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پُن لوک مین بسین گے اور پھر وہان سے یہان آنا دُرلبھ ہو جاویگا اور رودرراچھ دھارن کرسکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شاکھا دھیائیون نے اپنی شرتی

ین کہا ہی کہ جو پاپا بھی رودرراچھ دھارن کرنے سے شیو روپ ہوتا ہی پھر اُس آدمی کا جو بالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیو بھگت ہون
ایک رودرراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودرراچھ دھارن کرکے شیوجی کا نام
لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودرراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ
مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب رودرراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب کے گوتر رکھ مُن شرت دھرم کو مانتے
ہین اور سب رودرراچھ دھاریون کو رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے
رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی ای بیٹے رودرراچھ کا مہاتم جو بال شاکھا کے دھیان کرنیوالے مُن عزت سے پڑھتے ہین
اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودرراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اسکے پھل کے درشن مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ
چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچھ بچار
نہ چاہیے - ہاتھ - چھاتی - گلا - کان - مستک انمین جو رودرراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی
جاندار نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی
اور چاہے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودرراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی
اور گلے مین رودرراچھ باندھکر اگر کُتا بھی مرجاوے تو اُسکی بھی مُکت ہوتی ہی پھر آدمی اگر رودرراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جاپ
جپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رودرراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی -

چوپائی

یہ بدھ جو رودرراچھک دھاری — جتن سہت سو پرم بچاری
ایک بنس کل سہت سنمبھو پر — بست جاے تج سکل بہت اُر
اب پن ہم رودرراچھ بدھانا — بھلی بھانت برنو دھر دھیانا
سو سب سنہو کھُمرانن آجو — جاسون سِدھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہاتم بھور — شبھ رودرراچھ کی سُنو ہوئی بھگت کٹھور

سری مہادیوجی کھمرانن سے کہتے ہین کہ ای بیٹے کُتا کی گانٹھ اور شجر جلیو آدی کی مالا رودرراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پاسکتی جیسے
مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اُچیشروا دیوتون مین اَشر دیبیون مین گوری ہین
ویسے سب مالاؤن مین رودرراچھ سریشٹھ ہی اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہی جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رودرراچھ دان دیتا ہی اُسکے
پُن کا انت ہم نہین کہہ سکتے رودرراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی اَن دیتا ہی وہ اپنی اکیس پشتون کے ساتھ شیو لوک کو جاتا ہی
جس برہمن کے ماتھے مین بھبھوت نہین اور نہ بدن مین رودرراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

نیچ ہی رودرراچھ سر پر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکے پاپون سے
جلد چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب بدیا کے پڑھنے سے جو پن ہوتا ہی وہ رودرراچھ کے دھارن
کرنے سے ہوتا ہی مرنے کے وقت جو رودرراچھ باندھکر جان چھوڑتا ہی وہ رودر ہو جاتا ہی اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودرراچھ
دھارن کرکے مرتا ہی وہ اکیس کلون کے ساتھ رودرلوک مین رہتا ہی چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا سگن جو بھسم اور رودرراچھ
دھارن کیے ہو وہ شیوجی کے برابر ہی وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب
پاپونکا بھرا بھی ہو تو رودرراچھ کے دھارن سے رودر ہی ہی اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین
سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور من بدھ مین تو رودرراچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودرراچھ دھارن کرکے جو برہمن
تھوڑا بھی کرم کرتا وہ بہت ہو جاتا رودرراچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودرراچھ
مین اپنا چت ارپن کیا ہی اور دھارن کیے رہتا ہی وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمشکار کرنیکے لائق ہی چاہے وہ
گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودرراچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہی جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودرراچھ دھارن
کرکے تر گیا تھا یہ سن اسکندہ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودرراچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ ہمسے
کہیے اتنا سن مہادیوجی بولے سنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہی کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودرراچھ کا بوجھ لادا تھا
مگر جب وہ اسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے اے بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کیے
مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودرراچھون کے منہ تھے اتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر
اے اسکندہ جی یہ صرف اپنے چیلون سے کہنا اور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے
بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودرراچھ دھارن کرتا ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی رودرراچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پن
نہین ہو سکتا یہ حال مین لوگ کہتے ہین جو ہزار رودرراچھ دھارن کرتا ہی اسکو سب دیوتا نمشکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ
ہو سکین تو بازوؤن مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین بتیس ۳۲ مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین
ایک سو آٹھ رودرراچھ دھارن کرتا وہ شیوجی کے مانند ہو جاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بیدروج مٹی کے ساتھ پروکر رودرراچھ دھارن
کرتا ہی وہ شاچھات شیو ہو جاتا جو صرف رودرراچھ دھارن کرتا اس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیرا بھاگ جاتا ہی اور رودرراچھ کی
مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہی جسکے بدن مین بہت پن کا دینے والا ایک بھی رودرراچھ نہو اسکا جنم بے فائدہ ہی جیسے کہ بغیر تریپنڈ کے
ہوکے رودرراچھ مستک پر دھرکے جو نہاتا ہی اسکو گنگاجی کی اشنان کے برابر پن ہوتا اسمین شک نہین ایک منہ اور پانچ منہ والے رودرراچھ
لوک اور چودہ منہ والے رودرراچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیوروپ رودرراچھ کی پوجا کرتا ہی چاہے وہ ولدری
ہوکر وہ راجہ ہو جاتا ہی اس باب مین تمسے ایک پرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سنو اودھیاجی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند
اور دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اسکے بیٹے کا نام گن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جس نے
انکی جوانی مد اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سدھشن نام گروکی تکناوتی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اسکے ساتھ چوری سے
بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا چاہتا ہی تب اسنے گروکو زہر دے کر مار ڈالا پھر ظاہرا بھوگ

کرنے لگے جب اسکے ماتا اور پتانے کچھ کرم بُرا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر پہونچی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مار ڈالا
جب طرح طرح کے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا گیا
لوگون نے اُسے بُرا اور بدکرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ گمتاولی کے ساتھ جنگل کو چلا گیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے
بہُت سے برہمن مارڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اور
اُسی طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اسکا کتنا پن ہی
جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہی وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر رودراچھ ہی اُسی کے
سبب سے اِسکو شیوجی کے پاس لیجاوینگے ۔

چوپائی

چڑھ بمان برگن ندھ نانا
یہ رودراچھ مہاتم تم سنا
یہ بدھ مہاکر بستارا
سرپ پاپ چھیے کاری جوئی

شیو دوتن سنگ گو شیو دھاما
کیون گھڑانن کر پرسن من
تم سن برنیو تیہ اودارا
مہاپُن پروارو اگھ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستیہ ادھیاے مین مہا ایک مکھاد
رودراچھن کی سو سُنو بھگت برودھ ہت لاد

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسطرح اسکند جی مہیشر جی سے رودراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودراچھ کا
مہاتم ہی اُسے ہمنے آچار کے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچھ کرتے ہین سُنو جیسے بڑے پن دینے والی رودراچھ کی ہمنے مہا
بیان کی ویسے ہی لچھن اور منتر اور نیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گن پن ہوتا اسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودراچھ کے دھارن
کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پن ہوتا بھدراچھ دھارن سے رودراچھ دھارن مین بڑا پھل ہی آنولے کے پھل کے مانند
بھدراچھ عمدہ ہی بیر کے برابر مدہم چنے کے برابر رودراچھ ادھم ہی چھتری بیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین انھین کے ذات
سے پیدا ہوئے رودراچھ شبھ ہین اُنمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ
رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ بیس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ
کے رودراچھ دھارن کرے اور چھتری سُرخ بیس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودراچھ شبھ کیڑون
کے کھائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چھلکے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی
چھید ہو وہ رودراچھ اوتم ہی اور جو پورکھارتھ کے جتن سے چھید کیا جاوے وہ مدھم ہی اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودراچھ
السی کے سن کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودراچھ

تم ہوتا ہے اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہے گلے مین چھتیس ۳۶ بازون مین سولہ ہاتھون مین بارہ بارہ کاندھ
کنڈل مکٹ کان کے دھار بازو بند کنگن کو ملا
ن پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بنا کر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دو لڑکی یا تین لڑکی مالا پہنے
ندھا ان جگہون مین ہمیشہ رودرراچھ دھارن کرنے چاہیئین سب انگون مین تین سو رودرراچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم
ن بعد سے دھارن کرنے چاہیئین سر مین الیشان منتر سے کان مین تتپورکھ منتر سے اور پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے
ہر سے مین دھارن کرے اگھور ہی کر کے ہاتھون مین بھی پچاس رودرراچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے اور
ول منتر سے پرو کر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مکھ رودرراچھ پرتتو کو پرکاشتا ہے پرتتو دھارن سے اُسکا پرکاش ہوتا دو مکھ کا اگن روپ ہے اور استری
تیرا برہا تین مکھ تینون اگن روپ ہے اُسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہے چو مکھا برہما کا روپ ہے اور اُسکے دھارن سے مہا گیان اور شریج پاتا ہے
پانچ مکھ رودر روپ ہے اسی سے اُسکے دھارن سے ہمیشہ خوش ہوتے ہین چھ مکھ والے کارتکیہ اور گنیش جی دیو ہین سات مکھ کے دیو سات ماترا ہین
اسکے دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ مکھ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسو خوش ہوتے نو مکھ کے جمراج مالک
ہین اُسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دس دشا ہین اسلیے اُسکے دھارن کرنے مین دس دشا خوش ہوتین گیارہ
مکھ کے رودر دیوتا ہین اور اندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہے بارہ مکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ
سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھا اور کام دینے والے ہین اُسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہے چودہ مکھ والے رودر
کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین ۔۔

چوپائی

یہ مانس لہسن ارو پیا جا
سو کر انھین نہ بھجے کوئی +
گرہن بکھوشنکر من ارو اینا
جو نہ سدا دھارے نر کوئی
چھوٹت سکل پاپ چھن ماہین

گہ دا شکیلہما نتک کر ساجا
جو رودرراچھ دھار نر ہوئی
رش پورنماسہ شکھ چینیا +
پران شنہ دھارے سکھ ہوئی
جو دھارت کچھ سنشے ناہین

ادھیاے آٹھوان ۸

دوہا

جو نہ پوجا پاٹھ مین ادھکاری نہین نیت
کہب اشٹما دھیاے مین بھوت سدھ شبھ ریت

نارائن جی بولے اے مہامن جی بھوت سدھ کہتے ہین سولا دھار سے اٹھا کر پرپونا کنڈلی کو سکھمنا کی راہ سے برہم رندھر مین
ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پانون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور لم بیج سمیت سونے کے رنگ
پرتھوی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک اردہ چندراکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے منڈل کا سمرن کرے
پھر ناف سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور ہردے سے بھودن کے بیچ تک گولاکار چھ بندون سے نشان دیا

بم بیج سمیت دھوین کے آکار بایو منڈل کا سمرن کرے پھر بھوون کے بیج سے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منوہر ہم بیج سمیت آکاس منڈل کی چنتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کر ہر ایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی بایو مین اگن آکاش مین بایو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملا کر شدھ ہوگیا نوان ہوکر بائین کوکھ مین رہتی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لٹکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سیجا پر دونون پانون دھر سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے دشٹ پرکرت نیچے منہ کیے برے پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کر پورک پرانایام سے دنیہہ بھر کر اس پاپ پورکھ کو سکھا دے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جگت ہو تو رم اس اگن بیج کو پڑھ اسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم کرڈالے پھر یم بیج پڑھکر پاپ پورکھ کے دنیہہ کی بھسم ریچک پرانایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دنیہہ کو سینچ دے پھر بم بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکھٹی کرے پھر سونے کے رنگ کا اسکا انڈا بنادے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنادے پھر اس انڈے کا بھسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب انسے سب انگ بنجادین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو اور برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگادے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے امرت مرجیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

مول

रक्ताम्भोधिस्थ पोतोल्लसि दरुणसरोजादिरूढा कराब्जैश्शूल ङ्को दराड मिक्षूद्भव मयगुण मप्यङ्कु शम्पञ्चबाखान् बिभ्राणा एक्कपाल न्त्रिनयनल सिता पीन वक्षोरुहाढ्या देवी वालार्क्क वर्ण्णा भवतु सुखकरी प्राण शक्तिः परान:

ٹیکا

دیبی ہم لوگون کو سکھ دینے والی ہو جو دیبی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناؤ ہے اسمین جو سرخ کمل پھولا ہے اسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین سون اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپڑی دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پراشکت سرشٹیا ہے۔

چوپائی

یہی بدھ پران شکت کو دھیاوے
پھر بھبھوت لاوے بھو بھاونی
کہت بھبھوت کیر بستارا
سمرت پران سرت بھت جھارنا

جو پرماتم سروپ کہاوے
سرب کاج سدھ جیہہ ملجاتی
دھارن بھیل پٹن سہت بچارا
تم سُن برنت سہت کارنا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جاہ سرو برت نام
تا کر مہا سکل بدھ سنہو شرون ابھرام

سری ناراین بیان کرتے ہین کہ اس شرو برت کو جیسے کہین گے اچھے برہمن چھتری بیشون کو چاہیے کہ کیا کرین اور اگیان ہٹانے والی برہم بدیا کو
ہین گے جنھون نے شردھا سمیت شرو برت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شرو برت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا
ہوئے ہین اور اسی سبب سے نہین شرو برت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہے اور برہما بشن شیو وغیرہ سبنے کیا جسنے طریقہ کے
موافق شرو برت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھرون بید کی شرت کے شر مین کہا گیا ہے اس سے اسکا شرو برت
نام ہے اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شرو برت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہو گئے ہین
مگر ایک ہی ہے اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہے اور شیو ہی کو بتلایا ہے چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری
ہو مگر شرو برت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہے سب پاپون کے بھسم کرنے والا شرو برت کرنے کے لائق ہے اور کیونکہ سب بدیاؤن کا
سادھن کرنے والا ہے کیونکہ اسنرون کی شرت سوچھم ہوتی اور سوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہے وہ نہایت محبت سے
کرنا چاہیے وہ یہ ہے—

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवाइदम्भस्म ॥ १ ॥

اس اتھرون بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر سدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسیکا شرو برت نام ہے یہ شرو برت سندھیا یعنے دونون وقتمین
عزت سے کرنا چاہیے جبتک برہم بدیا نہ اوپجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہے بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شرو برت
کرے اس اُتم شرو برت سے جسنے اشنان نہین کیا ہے اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہو جاتی اور وہ بڑا بیرحم ہے گرو کو رحیم ہونا
چاہیے اسلیے شرو برت والے کو برہم بدیا ضرور بتلا دینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہے اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا
ہوتی ہے نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہجاتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری
ہین جنھون نے شرو برت سے اشنان کیا ہے اور یہی بید کا بھی حکم ہے کہ جسنے شرو برت کیا ہو اُسیکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہے
اُسکا پشو اس برت سے چھڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مار کر گرو پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہے جاوالون نے انکار تر سبک
ترپا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہے اور گرہستھ تو تین مرتبہ اُنکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی ہیک
یا انکار یا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہے اور گرہستھ اور بنستھ اور برہم چاری سب میدھا وی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن
یا انکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ
کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ھی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد
برہمن برہما جی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنیہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی
ترچھوڑنا چاہیے ترمبک منتر سے یا انکار سمیت ترمبک پنچ اچھر سے یا صرف انکار سے پیشانی چھاتی اور بازؤن مین انھین سے سنیاسی
ترپنڈ دھارن کرے اور برہم چاری ترپا بکھ منتر سے یا میدھا وی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شواے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ
لگاوے اور چاہے لوگ بغیر منتر کے لگاوین مگر بھگتی سمیت ہون جس کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگالینے سے سدھ ہوتا ہے اور
اگن ہوتر وغیرہ کی چاہے جو بھسم ہو پانی سے دھو کر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین پرانایام کر اور اگن رہتاو منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ
پڑھکے نمسکار کرے اور اونگ آپو جو تیرت کہے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگاوے اور سب انگون مین
لے تو منکھ بے باپ ہو جاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سونے والے کا دھیان کرے اور اگن رینا د

منترون سے پانی ملاکر شیوجی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر سے رہیانی اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی اُنگلی اور انگوٹھے سے انولوم بلوم یعنے دو اُنگلیون سے بائین طرف دور یکھا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی ریکھا کرے اِس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے ۔

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید ۔ جو برجابل سے بھیو سنو سکل نج کھید

سری نارائن جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ کون طرح طرح کا ہوتا جیسے اگن ہوتر سے اور اُپاسنا گرہستون کے بواہ کی اگن اور دسم دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین آگ لگی ہو وہ راکھ ان تینے قسم کی ہوتین اگن ہوترا در برجابل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین اوپاسنا کی گرہستھ ضرور دھارن کرے اور برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ دا وانل بھسم دھارن کرین اب برجابل سمبھوت کی پیدائش کہتے ہین چیترا نچھتر سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکہنا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تر دیودشی ہو اُسمین نہا کر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرو کو بلا کر اور پوجا کرکے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے پھر سفید کپڑے جگیوپویت اور سفید پھولون کی مالا پہن کنیا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہے اُسی طریقہ سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک شریر رہیگا یا بارہ برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایک دن تک جب تک برت پورا نہو تب تک آگ جلا کر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور گھی سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کے لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت اُنکی ماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان اندری تو چا وغیرہ سات دھاتو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا یہ منترون سے ہون کر برج ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تو نت کرم کرے اُس دن باقی کا دن نراہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اُٹھائے پھر چاہے بال منڈاوے یا بال رکھائے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور نہا کر اگر بیشرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا امیر جو چاہے دھارن کرے اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھارن کر پانون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجانام بھسم ہے پھر اگن رتبا دپہلے کہے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھول کر یا ویسے ہی لگاوے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر مستک مین لگاوے عسکا تریا کہنا نام ہے اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا بھاو کر شیو بھاو کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاسپت برت تینون سندھیاون مین کرے ۔

چوپائی

بھگت مکت دایک برت یہو — پشتا سکل شاوت تیہو
تاسون پشتا تج لشیت کو — برت کر پوج شیو ہی شبھ ہت کو
لنگ مورت شیو کی شبھ پوجا — کرے تجے سب من کر دوجا
بھسم اسنان پن بر دیھیری — سکل سو کھیہ کر کرے نہ دیری
بل انکیھیہ آروک کریبا — لچھمی تشٹ تشٹ بڑ ہو بیبا
منگل رچھیا ارتھ سمیدا — ست دایک ارہرن آپدا
سندر بھسم سرن کنہ بھیا — مہاری تنبھے ہرن کریبا
شانتک پوشٹک کامد بھیری — تربدھ جانہ ہیتہ ہیہیری

ادھیائے گیارھوان

دوہا

کہب لشیش سنہو سکل دیکے اپن آتم
گیارھوین ادھیائے مین تریدھ بھسم ماہاتم

اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہے یہ کیسی بات ہے بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس
بات مین ہمکو بڑا سندیہہ ہے نارائن جی بولے کہ ای نارد جی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا
اور سریشٹھ ہے جو گاے کے گوبر سے مگر اسیوقت گدا سے نکلتا ہو جب وہ جون پر آجاوے اُسیوقت اُسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن
منترون سے جلا کر اسے بھسم بناوے اُسکا شانتک نام ہے اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور ڈھرنگ منتر سے بھسم کرے
اُسکا پوشٹک نام ہے اب کامد بھسم سنو کہ اسی طرح گوبر لے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اُسکا نام کامد بھسم ہے اب گوبر لینے کی ترکیب
لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اُٹھکر پوتر ہوکے جہان بہت گووین ہون وہان جاکر انکو نمشکار کرے اور اپنے برن کے موافق گو دنکا
گوبر لیلے برہمن کی سفید گاے ہے چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورنماشی
اماوس یا اسٹمی تتھ کو شدھ ست ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبر لے پھر نمہ منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر بھوسے
پر رکھکر سکھانا ہوگا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے داداہ اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے لے آوے
اور مین شیو کے بیج سے گوبر ڈالے جب اکھ ہوجاوے تو وہان سے اُٹھائے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اُسی برتن مین باوڑ
کیسگی گندرے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت سدیو منتر پڑھے پھر نہاکر بھسم
اسنان کرے جو پانی سے نہا نہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے حرف الشان منتر پڑھ ہاتھ پاؤن دھوڈالے پھر بیورو کہ منتر سے منہ مین
الکھور منتر سے ہردے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پانو دھو کر آچمن کرکے
شاید سب انگون مین بھسم نہ لگا سکے تو ترپنڈھی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے
دھارن کرے وہ انگشت سبابہ انامکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب کہین لگاوے ہونگ منتر پڑھکر پانچ

منترون سے پانی ملاکر شیوجی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر سے رہانی
اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے انولوم بلوم یعنے دو انگلیون سے بائین طرف دور کھیا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی
طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی دکھیا کرے اس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے۔

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید	جو برجابل سے بھیو سنو سکل بخ کھید

سری نارائن جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ کون طرح طرح کا ہوتا جیسے
اگن ہوتر سے اور اُپاسنا کا گرہستون کے بواہ کی اگن اور (سمہ دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل بن
آگ لگی ہو وہ راکھ ان تینے قسم کی ہوتین اگن ہوتر ادر برجابل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین اوپاسنا کی گرہستہ ضرور دھارن کرے اور
برہم چاری سمہ دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ دا وانل بھسم دھارن کرین اب
برجابل سمبھوت کی پیدائش کہتے ہین چترا نچھتر سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکہا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان
ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تر دیوستی ہو اُسمین نہاکر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرو کو بلاکر اور پوجا کرکے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے
پھر سفید کپڑے جگیوپویت اور سفید پھولون کی مالا پہن کنتا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام
کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہو اُسی طریقہ سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک یہ شریر رہیگا یا بارہ
برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جب تک
برت پورا نہو تب تک آگ جلاکر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کرہوم کی لکڑی اور کھیر سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تینون کے شدھ کے
لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت اُنکی ماترا پانچ کرم اِیندری پانچ گیان
اِیندری تو چا وغیرہ سات دھالو پران وغیرہ پانچ بائو من بدھ ہون کرنے والا برج منترون سے ہون کر برج ہوجاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ
مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تو نت کرم کرے اُسدن باقی کا دن
نراہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اُٹھائے پھر چاہے بال منڈا دے
یا بال رکھائے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور نہاکر اگر بیشرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا امبر جو چاہے دھارن کرے
اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر پانون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجا نام
بھسم ہی پھر اگن رتیا د پہلے کہے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھولکر یا ویسے ہی لگاوے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے
پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر مستک مین لگاوے عسکا تریا کبھیہ نام ہو اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا
بھاو کر شیو بھاو گا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاس پت برت تینون سندھیاون مین کرے۔

چوپائی

بھگت مکت دایک برت یہو	پشتا سکل سثاوت تیہو
تاسون پشتا تج شیت کو	برت کریو ح شیوہی شبہت کو
لنگ مورت شیوکی شبھ پوجا	کرے تجے سب من کر دوجا
بھسم اسنان پن بر دیہیری	سکل سو کہیہ کرکرے نہ دیری
بل اکہیہ آردک کریبا	بھجی لشٹ تشٹ بڑ ہو یبا
شنگل رچھیا ارتھ سمیدا	ست دایک اربرن آپدا
سندر بھسم سرن کنہ بھیا	ہماری تبہے ہرن کریبا
شانتک پوسٹک کامدپھیری	تر بدھ جانہ ہینہ ہیہری

ادھیاے گیارھوان

دوہا

کہب لشیش سنہو سکل دیکے آپن آتم
گیارھوین ادھیاے مین تربدھ بھسم ماہاتم

اتنی کتھا سن ناردجی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہی یہ کیسی بات ہی بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس
باب مین ہمکو بڑا سندیہہ ہی نارائن جی بولے کہ ای ناردجی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا
اور سرریشٹھ ہی جو گاے کے گوبر سے مگر اسیوقت گدا سے نکلتا ہو جب وہ جون پر آجاوے اسیوقت اسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن
منترون سے جلاکر اسے بھسم بناوے اسکا شانتک نام ہی اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور کھڑنگ منتر سے بھسم کرے
اسکا پوسٹک نام ہی اب کامدبھسم سنو کہ اسی طرح گوبرے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیاجاوے تو اسکا نام کامدبھسم ہی اب گوبر لینے کی ترکیب
لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اٹھکر پوتر ہوکے جہان بہت گووین ہون وہان جاکر انکو نمسکار کرے اور اپنے برن کے موافق گو و نکا
گوبر لیلے برہمن کی سفید گاے ہی چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورنماشی
اماوس یا اسٹمی تتھ کو شدھ مست ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبرلے پھر نمہ منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر بھوسے
پر رکھکر سکھانا ہوگا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے داداگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے لے آوے
اور ہمین شیو کے بیچ سے گوبر ڈالے جب اکھ ہوجاوے تو وہان سے اٹھائے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اسی برتن مین بادر
کیسکی گندرے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت سدیو منتر پڑھے پھر نہاکر بھسم سے
اسنان کرے جو پانی سے نہا نہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے حرف الشان منتر پڑھ ہاتھ پانون دھو ڈالے پھر بیورو کھ منتر سے منہ مین
اگھور منتر سے ہردے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پانو دھوکر آچمن کرے
شاید سب انگون مین بھسم نہ لگا سکے تو ترپنڈھی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے
دھارن کرے وہ انگشت سبابہ انامکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب کہین لگاوے ہونگ منتر پڑھکر پانچ

انگل کا سر مین سواہا منتر سے سدیہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین تتپرش منتر سے تین
انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مدھیما سے ایشان منتر کرکے لگاوے ترپنڈ کی
تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ مین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہی جہان کہ ناف مین ایک انگلی
سے چھونے کو کہا تھا اُس استھان کے ایشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین ایشر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور
چھتری ہیں اور سودر بے منتر سے بھسم نہ لگادین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈ ہی دھارن کرین —

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

بارھوین[۱۲] ادھیاے مین کلپنا منتر کی ریت	کہت مہاتم بھسم کر تاہ سنو کر بربت

نارائن جی بولے اے دیورکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہی کپیلا گاے کا گوبر
جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا کہا ہوا گوبر نہ ملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر اور نیچے کا چھوڑ بیچ
کا لیوے اور پنڈے باندھ کے شیواگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھر
اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھاے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے
آوے مگر اسدھ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس نترت بھسم کو لگاوے یہ بھبوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہمنے کہا جسکے کرنے
سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنایا ہوا بھسم بڑی بھگتی اور پوجا کرکے لینا چاہیے تانترکون کا بنایا ہوا بھسم بید کبھی نہ لے
برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑون جنمون مین
مکت نہین ہوتی جسنے بدھ سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم سُور کے مانند بیفائدہ ہی جسکا دنیہ ترپنڈ بغیر ہی وہ مسان مین مردہ کے برابر ہی
اسلیے پن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شوالے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو
دھکار ہی جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیوجی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا
نہین لگتا ویسے ہی چاہے سمت ٹیامان ہو مگر بغیر بھسم کے شیوجی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور ترپنڈ دیے جو بید اور سمرت کا کرم کیا
جاتا ہی وہ نشپھل ہی جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مورکھ ہو جاتا اور اسکے بید پاٹھ دان جپ سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی
خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھاکر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کا ہے کو ہوگا برہمانے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو ٹیڑھا اور اونچا بنایا ہی نہین تو
گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہی
اُسکا گیان موچھ گیان عبادت کچہ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منکھ پوجا کا ادھکاری نہین شرق کی طرف
منہ کر پانون دھو پرایانام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑے پھر تتپور دکھ منتر سے بھسم لے منہ لگاوے
اگھور اردنیے ہردے مین سدیو جات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگاوے
یہی رکھیون نے اگنک اسنان کہا ہی اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو

ترپنڈ بدہوسے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہی شودر اور انتیجون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہوتر کے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا —

چوپائی

ست سوچ تپ ہوم سرار جا
تاکے یہ سب بیرتھ منیشا
تر ودر راچھ ترپنڈ کی دھاری
پاوت پرم برہم پن سوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سرار جن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی +

تیرتھ دان برت بکھ گروار جا
جو ترپنڈ دھارے نہین اشا
ورت روگ ور بچھ کرہاری
پھرت جہان سے جن نہین کوئی
بیش دیو جو کرت دو جاچن
جیتے مرتیو کہب پن سوئی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۴] ادھیاے مین مہاجت بستار
بھسمہ کی برنو بہر سنت نہ لاؤ بار

سری نارائن جی بولے کہ اے منی جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور ادھی پاپ ناس ہوتے ہین یہ سچ سچ کہتے ہین کہ جسنے صرف بھسم ہی دھارن کی ہی اسکے پن کا پھل سنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی دیتا اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہی اور شودرون کو پن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہی بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیوون کی رچھیا کے لیے ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیوون کے لیے جگیہ سروپ ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور وہی ہا ہمیشہ لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرتی ہی شیو بشن برہما اندر برن گربھ انکے اوتار جو دیوتا ہین یہ سب ادھولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہی اور چھ ایس گندھرپ سدھ بدیادھر منی اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرتے رہے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہی ہی بڑے عالم ہین اور نہین اے منی جیسے دوسری عورت کے قابو کرنے کے لیے عمدہ منی اور بریت اور جنتر منتر اوکھد یہ سب سادھن ہین ایسے ہی نکت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھبوت لگانا اوکھد ہی جو بھسم دھارن کرکے پوجن کرنا چاہیے وہ جو ہو اور چاہے پنڈت اسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی پوجن کرنے لگتے ہین جو منکھ سب انگون مین بھسم دھارن کیے ہوئے کے پیچھے چلتا ہی وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکھ بھسم لگائے ہوئے کو سر دھاسے پرنام کرتا ہی وہ بڑا پاتکی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہی اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنے خیرات دیتا ہی وہ گویا سب بید پڑھ چکا اور سب انوشٹھان بھی کر چکا جس برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کٹ وغیرہ اپوتر دیسون مین بھی رہے اسے کاشی مین رہنے کے برابر پن ہوتا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرنا وہ ہمارے بیٹے برہما جیکے برابر

پوجنے کے لایق ہونا اور جو فریب سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جوگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش سے یا عارضہ کے ڈر سے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو بشن برہما پاربتی مہالچھمی سرسُتی ان سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اُتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اے نارد جی دن جگیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان سب ترپنڈ کے سولھوین حصّے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو مگر سُدھ چیت ہو کر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرنا گو یا اُسنے شیوجی کو قابو کر لیا جو سب آچار چھوڑ سے اور کریا مٹائے ہو مگر جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مُکت ہو جاتا جو ترپنڈ پیشانی مین لگائے ہو اُسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر اور کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنیکے برابر تیرتھ مین پُن نہین رودر اگن کا جو بیرج ہی وہی بھسم کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے سُودھنے والا ہے۔

چوپائی

انبتج او ہم مورکھ وا پنڈت
تہان آنا جُت سب گن ساتھا
بست سدا پاون کر تیہی
سدیو جات آد مُنہ پنچک
کام دہن بھوگتن سب بجانتی
جو دھارت تاکے ہ ہ انکا

دلیس لیسے جیہ بھسم سمندت
سرب تیرتھ جُت گوری ناتھا
لیسے دینا ناتھ سینہی
پڑھکے رچت بھسم سر ریچک
مستک ماہنہ ترپنڈ کی پانتی
اشبھ نشٹ یا مین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہاجت لبتار
دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری نارائن جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہو جاتے اسمین شک نہین کیونکہ شرت اسمرت اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاؤن مین ترپنڈ دھارن کرتا وہ شیولوک مین رہکر پوجا جاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جو گی سر سے پانون تک بھسم سے تینون سندھیاؤن مین سرانگ اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کُل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصّے زیادہ پھل دیتا ہی سب تیرتھون مین جو پُن اور پھل ہوتا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور مہا پاتکی اور اوپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم کر ڈالتا ہی جیسے کہ آگ ایندھن کو بھسم اشنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین ہی کیونکہ پہلے ہی سداشیوجی نے بھسم اشنان کیا تھا تبھی سے برہما وغیرہ دیوتا جو کلمیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سر سے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین اُنکو دیوتا منی پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو اُٹھ کھڑا ہوتا اُنکو دیکھ
دیوراج بھی ڈنڈوت اور پرنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے اچھے یعنے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے اُنکو وہ بھچھ ہی ہوجاتا اسمین کچھ بچار نکرنا
چاہیے جو پانی مین نہاکر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہمچاری گرہستھ بان پرستھ چاہے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہے
اگنیہ بھسم جتیون کو چاہیے پاوینگے اسنان سے بھسم اسنان سرشٹھ ہے کیونکہ وہ آرد اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہے آرد کو پرکرت
کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہے اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رچھیا اور پوتر
ومنگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہے اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیوجی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سر سے اشنان جو کرتا وہ سنسار
کی پھانسی سے چھوٹ شیولوک مین جاکر پوجا جاتا اور تپ راچھس پشاچ پوتنا کوڑھ گلم روگ دس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس
شلیکھا روگ اور بیاگھر چور اور دُشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شُدھ اور
ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترپنڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن برج بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی
مین لکھے ہوئے جمراج کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ
کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ
اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پرستری کے النگن کیے
ہوئے پاپ ناس کرتا ہے اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے بھسم نشٹھ کے
دُکھ بھسم کے ملنے سے بھسم ہوجاتے بھسم اسنان کرنے سے سُدھ آتما ہوکر آتم نشٹھ کہلاتا ہے اور سر پانگ مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو
بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورکھ بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین
اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور اشٹرج دینے کے سبب بھوت
اور رچھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترپنڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھاکر کانپتے ہوئے جلد ناس ہوجاتے
ہین جیسے کہ رعدرکے شمرن سے پاپ ناس ہوجاتے ہین جو ہزارون اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے
جیسے کہ آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہے اور چاہے بے اندازہ پاپ کیے ہون مگر مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اُسکے اسیوقت پاپ
ناس ہوجاتے اور بھسم کے اشنان سے سُدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار اماوس کے دن سب انگون
مین بھسم لگا پوجی ہوئی مہادیوجی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے عمر اشٹرج اور موچھ کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترپنڈ
کو دیکھکر راچھس بھوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور سوچ کرکے صاف پانی سے نہاوے پھر سر سے پانون تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان
کرتا تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہوجاتا
اور بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہے اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر سدھ ہوجاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہے اور
پانی کا اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اور کوٹ جل اشنان کیے پر مگر بنا بھبوت اشنان شدھ نہین ہوسکتا جو بھسم
اشنان کا مہاتم ہے اسے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بیدون کے مالک مہادیوجی جانتے ہین بھسم اشنان کے جو بیدک کرم کرتا
اور اس پھل کے آدھے کو بھی شک سے نہین پاتا جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

بید کے مت سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہا پاپی ہوگا اننت جل اشنان کرنے سے جو پُن ملتا ہی اُس سے بے تعداد حصے زیادہ بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینوں وقتوں میں بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید میں ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہیں ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوتا اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جو برہمن جھکو اسکندن اپانا
تیہے کرے بھسمہ کر بھائی
یہ سری بھسم اشنان مہاتم
پُن توہ کہوں مہاتم بھوتی

چھوٹت پاپ جیہے اشنانا
نہین تو سندھ کہان تے پائی
ایک ولیس برنیو گُن آتم
ساو دھان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پندرھوین [۱۵] ادھیاے مین اور وہ پنڈ ترپنڈ
ان کر برنن کر سب شنہو نرن کے جھنڈ

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اگن ریتا و منترون سے بھسم شودھن کر کے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جسکا جگیو پویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہو جاتا ہی اسمین شک نہین بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہو سکتا اسلیے بھسم دھارن کر کے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی مول وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہو جاتا ہی اے نارد جی ہمنے سب بیان کیا جسکے سر مین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین من کے برابر محبت ہی وہی برہمن ہی یہ ہم سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنمانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑ کر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے کی تراز و بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیو پویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرتے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیو پویت بغیر تو کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کر سکتا اور بھبوت دھارن بے بغیر جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہو جاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہو سکتا جیسے کہ شودر بید کے سُننے سے پاپی ٹھہرتا ایسے بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب طرح کی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین انگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم چھ انگل چوڑی ہو یا جگل نینن کے برابر ہسنگ مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی اپنا مکا کا اکار نام مدھا کا اوکار نر جنی کا مکار اس سے ترگنا نمک ترپنڈ

ہمیشہ دھارن کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تمسے کہتے ہین ایک سمے دُرباسا مُن پترلوک مین گئے جو سب انگو مین بھسم لگائے ہوئے اور رودراچھ
دھارن کیے تھے اور مُنہ سے شیو اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیہ واڈ وانل وغیرہ پترون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین
اُسیوقت کمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہائے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے پھاڑے
گئے یہ کہکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھون نے کہا کہ اے
مُن جی یہان سے تھوڑی دور پر جم پوری ہے وہان سبکے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کُنڈ ہین انمین بڑا کمبھی پاک کنڈ ہے اسمین جتنا
دُکھ ہوتا ہے اُتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شیو بشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دشمنی
کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرا انکت ترسول دھاری اور ماتا پتا گرو اور بڑے بڑے پُران سُمرت کی
نندا کرنے والے اور دھرم کے دوکھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہملوگ بار بار شور و غل سُنا کرتے ہین جسکے سُننے سے براگ ہوتا
اسطرح انکے بچن سُن دُرباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کرکے جو اسمین
جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اسمین سب کریڑا کرتے ہین اور سب کے
سب نربھی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سُرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے
اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہملوگ اسکا سبب نہین جانتے
ہین کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہوکر آپکے پاس آئے ہین یہ دونون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہوکر جہان وہ
پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندر پوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی بہت سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی
اور بیکنٹھ سے سری بشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب دگپال آئے اور کمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے
رہنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہوا اسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو
پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجادا جاتی رہتی ہے ایشر نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھ کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری بشن
جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب احوال اُنسے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کمبھی پاک لوگون کی
یہ حالت ہوئی سری بشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیوجی بولے کہ اے بشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح
ہے بھسم کیا نہین کر سکتی وہان دُرباسا مُن جو مہا شیو ہین بھسم لگا کر کمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے اُنکے سر سے تھوڑی
سی بھسم ہوا لگنے سے اسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ پترلوک کے رہنے والونکا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے
سُکھی ہونگے آج سے اُسکا تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مورت کی استھاپنا کردین جسکی پترلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے
تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا ترپتیشوری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا جائیگا اسطرح
مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری بشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کمبھی کے پاس تھے اور شیوجی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے
انھین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور تیر بھسم کے ماہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے پر
مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر ہر روز پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہوکر کیلاس کو چلے گئے اور بعد گنون کے
رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی
نام سے مشہور ہوگئے اب تک وہ کیلاس مین

جگہ پر شیوجی کو روک دیا کہ یہان ہی رہیے یہ تمسے ہمنے بھسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچھ نہین اب سرد وہ پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھکاریون کے بھید سے کئی قسم کا ہو کے سے بشنو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اُسکی انگلیون کا انداز اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈ دھارن کرنے کے لیے ان جگھون کی مٹی چاہئیے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو چھیتر کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی لے اور جگہہ کی سفید کالی مٹی کا اور وہ پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈ دھرم دیتا ہے اور تلک کرنے مین تیتی ڈیتا دھا عمر درازی کرتی انا ہمکا ہر روز نات دینے والی ہے اور ترخنی بھگتی دیتی ان انگلیون کے بھید سے کرے مگر ناخون سے نہ چھوے جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے پتے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا اور مار کر اور کانون مین ڈنڈے کے مانند ہردے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈ دین دنش انگل کا اونچا اُتم ہوتا اور نو انگل کا مدھم آٹھ انگل کا اوسط مدھم پھر ادھم اور وہ پنڈ کے تین بھید ہین چھ سات اور پانچ انگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ انگل کے بھید سے تین قسم کے یہ ہین اب تلکون کے دیوتا کہتے ہین —

چوپائی

کیشو مستک اور در نراین
کنٹھ گوپ گوبند براجت
بام پارش مدھو سودن دیوا
بام کوکھ بامن گن راسی
بام کرن منہ ہرکھی کیش پر
کاندھے دامودر بھگوانا
دوادشانگ یہ بہانت نام سب
پوجا کال ہوم تریکالا +

مادھو ہردے سکل جگ تارن
دہنے پارش بشن جی گاجت
کرن تربکرم رہت سدیوا
بام باہو سری دھر انباسی
پدم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
باسدیو سر منتہ بلوانا +
بست تلک مین سدا انہین جھوب
نامو چارک تلک لبشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈ دھارن کرے چاہے وہ اپوتر آچار رہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو مگر جیسے ہی مستک مین اور وہ پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وہ پنڈ دھارن کیے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو مگر بیکنٹھ لوک مین جاکر سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن مدا کار سمیت مع انترال اور وہ پنڈ دھارن کرتے انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈ چراغ کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچھ چھید بغیر کرنے مین آنکو دو کچھ نہین ہوتا مگر ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرنے سے بڑا دوکھ ہوتا ہے ڈنڈا کار اور وہ پنڈ جو بشنو دونون یکجا اون مین کچھ فرق رکھکر انکار سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جاتو ہمارا مندر پیشانی پر بناتے ہین اور وہ پنڈ کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ ہری بشن جی بہار کرتے ہین جو نیچ برہمن بھی انترال بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہالچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ اُنکے بیٹھنے کی جگہہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈ کرتا اُسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاویگا سیدھی رکھا سمیت

علیحدہ علیحدہ مع فرق کے چراغ کی جوت اور مچھلی کے مانند اور وہ پُنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ چوٹی اور جگیوپویت ہمیشہ دھارن کرنا ہوتا ایسی ہی اوردھ پنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینون کے دھارن کیے بغیر سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور وہ پنڈ ترسول اور گول اور چوکونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندرا دلنگ بید ابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بید الپش سے برہمن ہو وہ اور وہ پنڈ کبھی دھارن نہ کرے جو مشہوری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاستروں مین لکھا ہی اور وہ بید کے لیے انھین ترنگ ترپنڈ کو چھوڑ بید ابھیاسی برہمن اور پنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہی بید سدھ مہادیو ہی ہین ترپنڈ کا نام سرت ہی اس سے شرت دھارن کرنا چاہیے اسکے پیشانی مین بھسم سے ترپنڈھی دھارن کرنا چاہیے اور جو نارائن دیو کو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے ـ

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت | برنو سنو پرسن من ہوے کرتا مین پریت

سری نارائن جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین صبح کی سندھیا اُسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی کچھ کرنین باقی رہجاوین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون وہ اُتم اور جسمین تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدھم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو آدھم سندھیا ہی صبح کی سندھیا مین یہ تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدھم اور نچھتر طلوع ہو آنے پر ادھم ہی یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت ہی سندھیا جڑہ بید ٹہنیان کرم اور ادھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہی نہ ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہی مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہی تب تک سُودر رہی اور مرکے کُتا ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین ڈنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے اسکے پیچھے کرنے سے پراسچت کرنا ہوگا جو وقت بدل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہوا سکا پہلے تو ارگھ دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چھ ارگھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہوا سکا پہلے دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہی کنوون کی جگہ مدہم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہی اس سے زیادہ دیوتا برہمنون کے لیے نہین ہی کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاسنا ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدون کا سار گایتری کی پوجا ہی برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے ہین اسلیے گایتری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہی اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گایتری بیدون کی ماتا اوپاسنا سب کرتے ـ اچمن کرکے پرانایام کرے پھر کیشو نارائن مادھو گوبند بشن مدھوسودن تربکرم بامن سری ہر ہرکھی کیش پدم ناپھ دامودر سنکرکھن باسدیو پردمین انرودھ پُرکھوتم ادھوکھج نارسنگہ اچیت جناردان اوپیندر ہر کرشن ان چوبیس نامون سے انکا سمیت سوا ہا

اخیر مین پڑھکے آچمن کرے اونگ اخیر مین کرکے انگ چھوے ادر کیشو نارائن مادھو انکو پڑھ آچمن کرے اور گوبند لشن پڑھکے ہاتھ دھووے
اور مدھو سودن ترِبکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شری دھر دو نام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ اور بارہ نامون سے انگ چھووے اُسکی ترکیب
یہ ہے کہ سنکرکھن پڑھکے بیچ مین کی تین انگلیون سے مُنہ چھووے اور باسدیو پردمن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انرودھ
اور پُرکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی سے آنکھین اور اَدھوکشج اور نارسنگہ پڑھکے انگوٹھے اور انگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی اُنگلی
اور انگوٹھے سے ناف جنارون پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سر کو اور ہری کرشن پڑھ دہنے اور بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے
آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی شدہ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گاے کے کان
کے مانند ہاتھ کرکے ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دکھی ہوتا ہے سب اُنگلیان ملاکر آچمن
کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی اُنگلی علحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اونکار سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھید دن
سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھر دے کُمبھک سے دھارن کرے اسکو بندت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے
سے بائین طرف کی چھوٹی اُنگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی انگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کُمبھک یہ سب شاستر مین جو گیون
کے تین پرانایام کہے جاتے آنکھین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کُمبھک ہوا کو استھت کرتا ہے پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف
مین بیٹھے ہوئے چترنکھ مہاتما لشن جی کا دھیان کرے اور کُمبھک مین پرجاپت برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت
عمدہ بلور کے مانند سفید شیوجی کا دھیان کرے پورک مین لشن جی کی سایجیہ کُمبھک مین برہما جی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنے والا پاتا
ہے یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سنیے پہلے انکار کہ گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ شروع مین ہوا شرسمیت
بیاہرتی بیاہرتی سمیت اُنکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہے اونکار پڑھ کے پانچ انگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دبا دے
پان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مُدرا ہے اور چھوٹی اُنگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہم چاری کے پاپ
ہرنے والی ہے آپوہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ انکار سمیت آپوہشٹا
منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہوتے تب آچمن کر سورج وغیرہ رچا سے پانی پیوے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹتا
جیسے اونکار بیاہرتی گایتری اور پھر انکار سے مُنتا آپوہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے لے دہنا ہاتھ گاے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک
کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی چنتا کر تنچہ ست مت وغیرہ پڑھ یا درو پدا یہہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے
ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاونا کرے کہ ہمارا دن پاپ بغیر ہوگیا اُسکے بعد اُٹھ دونون
پانون برابر رکھکر پانی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہے پھر آسا وادنیہ منتر
پڑھ پرچھنا یعنی طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا
جھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہے اُسکا سبب
ہے کہ بڑے بدمنیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے بے رحم اور دق کرنے والے ہین اور شوسج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا
کی پوجا کرتے اور پاکی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے
ہین اسی سے بڑے پن کا کرنے والا سندھیو پاسن کہلاتا ہے ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکے صرف پڑھنے سے سندھیا کرنیکا پھل ہوتا ہے

سندھیا کرنے کا پھل ہوتا

सोऽहमर्क्कोऽस्म्यहं ज्योतिरात्मज्योतिरहंशिवः। आत्मज्योतिरहंशुक्लः सर्व्वज्योतिरसोऽस्म्यहम॥१॥
आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्मरूपिणि। जपानुष्ठानसिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयन्मम॥२॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्यं पुनरागमनाय च। अर्घ्येषु देवि गन्तव्यं प्रविश्य हृदयं मम॥३॥

اس طرح ارگھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بیدماتا گایتری کو جپے اسی صبح کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مُدرا دکھانی چاہیے اسکے ناک
ارتھ بتاتے ہین دیکھے آکاس مین جس سے جت یعنی دل گھومتا اور زبان بھی رکھے آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہو اسلیے
اسکو کھیچری مُدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھ کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مُدرا یہ ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ پر رکھ
بر سے ہوا جیت مضبوط آسن پر بیٹھ نراہنکار نرم ہو جیسے اے ناردجی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا
اند کوش کے نیچے رکھ برابر سر بر سے استحت ہو آنکھون سے بھودن کا فرق دیکھے جوگیون کے سُکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہے برونیے والی
گایتری آوے جو برہم سمت اچھر روپ ہے گایتری بیدون کی ماتا ہے یہ برہم ہے ہمسے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین
وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھر دن کی روپ سندھیا دیبی اجر (ضعیف نہونے والی) امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) تمکو نمشکار ہے اسکے
پیچھے تجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمہارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا
ہوا اسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہم بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ
بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا اور بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ چھوٹتا ہے پیچھے بیچ مین پورکھ نارائن سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے
اور شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہے پہلے اونکار ملا کر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانون چھوے بھو نمہ
رانون مین سُر نمہ کمر مین مہر نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تنسوی تو انگوٹھون مین برنیم ترجنی یعنے انگشت سبابہ مین
دیوی بھرگو دیس ناف بیچ کی انگلیون مین دہی مہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت بنصرون مین دھیو یونہ کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پرچودیات ہاتھ کی
ہتھیلی کی پیٹھون مین تنسوی تو برہما تمنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوے برنیا یہ لنو آتمنے سر سے نمہ اس سے سر بھر گو دیوس رودیہ نمہ شکھا لیے نمہ
اس سے چوٹی دہیمی شلیتا تمنے کو جاے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یونہ کالاتمنے نیتر ترایے نمہ اس سے آنکھون مین پرچودیات سر بانمنے
استر لے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اونکار کہکر برن نیاس
کرنا ت پانون کے انگوٹھو مین سہ ٹخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رے گد امین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو
پیٹ مین دے استنون وہی سینہ مین سینہ گلے مین دہی مُنہ مین مہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین بو بھوؤن کے بیچ مین لو یہ پیشانی
مین نہ پورب مکھ مین پردچھن مکھ مین پر مغرب مکھ تین وشمال کے منہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کرنیوالے عقلمند لوگ اس نیاس
کو ایسا نہین کرتے اسکے پیچھے مہادیبی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہے نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند
سرخ رنگ کماری پر بیٹھی سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر مکھی چتربھجی ہر ایک مُنہ مین
دو آنکھین کیے مالا کنڈ کا دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار
ہون کی اگ مین استھت برہم دیوتا چار پانون والی آٹھ کوکھ سمیت اگن مکھی رو در سکھا بشن چتا برہما گو پا کوچ ہو سیا مکھیا بن گوتر سورج

منڈل کے بیچین استھت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کر کے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین۔ شمکہ۔ سمپیت۔ تبت۔ بستریت۔ دوکھ۔ ترکھ۔ چترکھ پنج مکھ۔ گھٹ مکھ۔ ادھومکھ۔ بیاپک۔ انجل۔ شکٹ۔ جم پاس۔ گرتھت۔ پرلمب۔ مشٹک۔ متس۔ باراہ۔ سنگھاکرانت۔ مہاکرانت۔ مُدگر۔ پلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سوا چھر کی ایک مرتبہ گایتری پڑھے گایتری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بدیس رچا پڑھے اونگ ترمیک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گایتری سوا چھرن کی ہوجاتی ہی جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہی اور پہلے اونکار کیکر بھور بھوہ سُوہ کہے پھر چوبیس اچھرون کی گایتری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہی وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سُکھی ہوتا ہے۔

ادھیاے ستّرھوان

دوہا

ستّرھوین ادھیاے مین سندھیا دک جو کرت	تامین بھاگائتر کدب کرن جوگ جو نت

سری نارائن جی بولے کہ علیحدہ چرن گایتری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علیحدہ چرن نہو تو گایتری برہم ہتیا دیتی ہی جو چارون چرن کی گایتری برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو مُنہ کر کے نرک مین کروڑ کلپ تک رہتے ہین گایتری تین قسم کی ہی سمپٹ سمپت اونکار سمپت اور چھ اونکار سمپت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمپت گایتری جپے یہ حکم ہی جپ کی تعداد کے آٹھوین حصّے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن بڑا سریشٹھ ہی اور مکت ہوجاتا ہی جو اسکے خلاف جپتا ہی وہ پاپی ہوتا ہی اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمپت بیراگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا بیراگی بھی ایک اونکار سمپت گایتری جپے گایتری کا چوتھا چرن یہ ہے परोरजसेसावदोम् اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہی سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمپت اور جو فکر مین نہ آسکے اچل نہایت سوچم روپ اور جیوت روپ اور آکاس کا سار ہے ایسا دھیان کر کے ترسول۔ جون۔ سُرگھ۔ اچھ۔ مالا۔ لنگ۔ کمل۔ مہامدرا۔ یہ سات مدرا دکھاوے جو سندھیا ہی وہی سچدانند سروپنی گایتری ہی اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے اخیر مین اُنکی پنچ ادپچار پوجا کرے لنگ پرتھویاتمنے نمہ یہ پڑھکر گندہ یعنے تلک چھوڑے लम्पृथिव्यात्मनेनमः ہماکاشاتمنے نمہ اس سے پھول हमाकाशात्मनेनमः ہنگ بیاتمنے نمہ پڑھکر دھوپ यम्वाय्वात्मनेनमः رنگ نہیاتمنے نمہ اس سے دیپک रम्वह्न्यात्मनेनमः ہنگ مرتاتمنے نمہ اس سے نبید वममृतात्मनेनमः ہنیک انگ لنگ یم ہم اس سے پھولون की انجلی ارپن کرے यंरंलम्वहम اس طرح پوجا کر اخیر مین مُدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت سر کُلانا کنپاوے دانت نظر آنے نہ پاوین بدھ سے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے تب اُتّم اِس باک سے اُداسن کرے گایتری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوکھ نہین کیونکہ اُسکا اگن مکھی نام ہی پانی سے دشمنی ہی جپ کے اخیر مین یہ مدرا دکھاوے۔ سُربھی۔ گیان۔ کی شورپ۔ کوم۔ جون۔ پنکج۔ لنگ۔ نربان۔ اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اُسے اسکے

پیاری بولنے والی معاف کیجیے اسکے پیچھے گایتری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گایتری چھند بشوامتر رکھ شوتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی پھر بھور
رگبید نگ ترپیامی بھو دیجر بیدنگ ترپیامی ۔ سوہ سام بیدم ترپیامی مہہ اتھرون بیدنگ ترپیامی اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتھاس
پورانونکا ترپن کرے پھر سرپانگ پورکھ کا ترپن کرے اور ست کہہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھور بھو لوک پورکھ انترپیامی مہہ کہہ بھولوک کا
ترپن کرے بھوہ کہہ بھور لوک پورکھ کا سوہ شور لوک کے پورکھ کا پھر بھور یک بہ نام گایترینگ ترپیامی یہ گایتری کا ترپن کرے بھوہ کہہ دیدا گایتری
کا سوہ کہہ ترپدا گایتری کا گایتری ترپن کرے اونگ بھور بھوہ سوہ کہہ چھند بدا گا تریکا ترپن کرے اور اوشسی گایتری ساوتری سرستی بیدماتا پرتھوی
پرجا کوشکی سانکرت سارب جیتی گایتری یہ نام لے ترپن کر جات بیدس منتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہی پھر بانستو کے منتر جپے پھر ترمبک منتر
شانتی کے لیے پڑھے انودیوا بیہ پڑھ سب انگ چھووے سیوتا پرتھوی منتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ اسکا گوتر ہو وہ پڑھے اس طرح
صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگن ہوتر کرے پھر پنچایتن پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جیکی پوجا ہوتی ہی
پورکھ سوکت یا پیاہرتی یا مول منتر یا ہرینگ اس منتر سے ہمپن بھگوتی الشان مین ما دھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گیش بایبیہ مین سورج
یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی کھوڑس اوپچار سہسر شیر کھا کے منتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا
کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کہے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پر چھت
یعنے چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور دوب درگا جی کو اور کیتکی کا پھول شیو جی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نلکا بس گربیا
کندال لودھ شرس بندھو کا
سندھو بار در باگر لیہو
ارک شلکی مادھو سنکیے
چمپک ارو ناگ جو تھکا
اتنے پھول بھگوتی کا ہین
کو گل دھوپ دیپ تل تیلا
پو جانت جپ ہول منتر نت
پو کھیہ ونگ پاتا پت آدی
پرتھم بھاگ دن منہ ہر پوجا
تیسر بھاگ پوکھ کر پوکھن

گنشاک بکل کند سون بھیا
اپراجتا پلاشن چو کا
تلوتر کند ھ وید یہو
کر نکار لیستکی کدم کے
تگر آد بہی پو چکا
ہین پر یہ ہم سنشے کچھ ناہین
کر پو جو دیبی کے چیلا
بیدا بھیاس پھیر کر نج ہت
پو کھو انہین نہ ہو ہو بکھادی
بیدا بھیاس بھاگ ہی دوجا
نیم سہت کر بدھ کچھ دو کھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھاکھا
تم شن گپت تنک نہین راکھا

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین پوجن کے ادیچار
کہہ شیکھ برنو مجھک کتھا پرسنگ پرچار

نادر جی نے پوچھا ہی مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سُنا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہی سری ناراین جی مول
بچن بولے کہ اے نارد جی سُنیے ہم بھگتی اور مکتی کی دینے والی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہ مین آکر
آچمن کرکے چپ ہو بھوت سُدھ کے لیے ماترکا نیاس اور کھڑنگ نیاس کرے پھر سنگہ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پر پانی
چھڑکے تب گُروُ کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا کر اوکھ
کے رس سے سَو کلسے بھرواکر پھر نہلاوے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جو انبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پاراین سُناتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر لچھمی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پرد اسمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہی اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملاکر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کرکے دُودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہی جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سُرگ مین جو دہی کا دریا
ہی اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہو اور لوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے
زیورون کا دینے والا کُبیر کے برابر ہوتا ہی کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سیندور مہاور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے گنائے ہین اُنکے دینے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو پراشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کٹھن دُکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے تپون سے ہرنگ لکھ ہرنگ بھونیشرییہ نمہ اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ منونتر کا مالک ہوتا اور جو اس طرح
کُروڑ پھل کے پتے مایا بیج لکھ لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور سَو کُروڑ گُنڈ کے پھول اشٹ گندھ لگاکر جو بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہی اور اسی طرح دس کُروڑ گُنڈ کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہوجاتا ہی دیوتون مین جنکا ہونا بہت
دُرلبھ ہی اور ملکا اور چمیلی کے کُروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہوجاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرکے تو
بشن جی کا روپ ہوجاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ
بشن جی ہوگئے جس ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور سانار کے پھولون کی ہی اسی طرح او پھول بھی جو سری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہی اُسکے پُن کے پھل کو اللہ بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اسمین انھین سے ہزار
نام کے جو سری دیبی جی کو ارپن کرتا اُسنے چاہے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور مرکر دیبی کے مندر
مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملاکر جو دھوپ دیتا ہی اُسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک نیبید لگاکر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہوجاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کا دو
لاکر دے پھر الایچی لونگ کا فورڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ مین وغیرہ بجا بجاکے گاوے پھر بید یا پران سُناوے اور جھنڈ

چھور وغیرہ چوراجہ کے ہون سب دیبی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہو گی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہی پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اتہاس پہلے کا کہتے ہین جسمین بربدرتھ راجہ کی کتھا ہی ایک ہمارے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اڑتا اور تا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چورانے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور آن ڈھونڈھتے ہوئے اس پنچھی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سُرگ لوک مین جا جوان ہوکر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کر پھر زمین پر چھتریون کے عمل مین پیدا ہوا اور اسکا بربدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک سنجمی ور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور منی سبکے منہ سے انکی تعریف سن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور انھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہی اور کسکے پن سے تمکو تینون کال کا گیان ہی یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ مفصل کہیے اسطرح منیون کے بچن سن راجہ جوال کہنے لگے کہ اے منیون سنو ہم پورب جنم مین چکوا تھے اس جنم مین صرف ہمنے اگیان سے ان پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اسیکے پن سے دو کلپ تک سُرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہی بھلا اس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہما کون جانے گا ہمکو تو اسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین ان پاپیون کے جنم کو دھکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین —

چوپائی

شیوا دیا سنانت نہ بہائی	ایشن اوپاسن نہین تم گائی
تتو باست بھوانی کیری	جیہہ گاوت نت شرتھو گھنیری
اب بھو کاہ کہون مُن رایا	سیو نہ پدمن جگ مایا
نرگن سگن سچے جو ہوئی	دیبی سیوے سب نہین کوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سُن گانا	ہوے پرسن من گئے سُتھانا
ام پر بھاو جت جون بھوانی	تا مہا کیہہ سک کیہہ بانی
جنکر جنم سپھل تن کیرا	دیب چرن بشواس گھنیرا
جنکر سُنکر برن بچارا	تن نہین تنہہ بشواس پرچارا

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

سندھیا بدھ بدھیان کر کرن کہت جت راگ
کے چوتھے بھاگ دن

اُنیس ۱۹ ادھیاے مین دن کے چوتھے بھاگ
ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کرنے سے بڑا پھل ہوتا ہی جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان برکے دینے والی رودراچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار چھ بید سمیت ودردیوتا مون

سمیت بھورلوک کی رہنےوالی سورج کی راہ مین گھومنےوالی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ کے لیے پھول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اوپر کو منہ کر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند ادب سنگھار کرے دوپہر کے وقت بھی کوئی کوئی گاتری پڑھ کر ارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین سندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین اور انھین سندھیاؤن مین گاتری یا اونکار سے پانی چھوڑتے نہین تو بید کھاتک ہوتے ہین اور دوپہر کے وقت اگر شین رجبانتر سے پھول ملے ہوئے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نہ ملین تو بیل کے پتے دوب ملاکر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گاتری سے کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پور کھنگ ترپیام تجر بیدانگ ترپیام نمہ منڈلنگ ترپیام نمہ ہرنیہ گربھ ترپیام نمہ انترا تمانتر پیام نمہ ساوترینگ ترپیام نمہ بیدماترنگ ترپیام نمہ سانگرتنگ ترپیام نمہ سندھیانگ جوتنیک ترپیام نمہ سربابھنگ سدھ کرنیگ ترپیام نمہ سرب منتر ارتھ سدھ دانگ ترپیام نمہ بھور بھوہ سوہ پور کھنگ ترپیام نمہ یہ دوپہر کا ترپن ہوا اور تینگ چترنگ دیوانا وغیرہ منترون سے سورج اوپستھان کرکے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگاکر جپنا چاہیے انامکا اونگلی کے دو پور کنشٹا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گا ماتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ اور کھیت چورانے والا بھی برہمن ہزار گاتری جپ سے پوتر ہوتا اور زبان دل اور بھکی کی اندری کے پاپ اور تینون جنمون کے تھوڑے ہوئے پاپ گاتری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گاتری نہین جانتا اسکی محنت ناحق ہے

چوپائی

چار بید سم گاتری کر
یہ سندھیو پاسن مدھیانا
برہم جگیہ بدھ اب ہم بھانت
برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا

ہے جپ تانو سکل بیروبر
تم سن بھاکھیون سہت بدھانا
جیہہ سن سکل لوگ تیہہ مانت
جاکر ہے سربستر پرمانا

ادھیاے ۲ بیسوان

دوہا

نبشنت کے ادھیاے مین برہم جگیہ سکہ ساگ
برنت سوچیت لاے کے سن کر کے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کر دو مرتبہ مارجن کرے لیئے چھینٹے لے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر آنکھین ناک کان چھاتی مستک انکو پانی سے پونچھے اور وقت دیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اسکی ترکیب یہ ہے کہ دہنے ہاتھ مین دو کشا بائین مین تین آسن مین ایک جگیوپویت مین ہو سکھا پاوتل مین ایک ایک یہ سب نکت ہوتے اور سب پاپون کے ناس ہونے کے لیے اور جسکے سوتر کی جو دیوتا ہو اسکی پریت کے لیے سنکلپ کرے پھر تین مرتبہ گاتری اور اومکار گن پہلے پڑھکر اور راکر دے منتر جپے پھر جہان بیٹھا تھا

برتسیہ لکھے تو رسچے اگن آیاہ شنتو دیبی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین سیدھ رس تج یہتو گوگو پڑھے اور اتھا تو برہم جگیا سا اتھا تو برہمنے نمہ پڑھے
پھر دیوتون ترپن کرکے پرچھنا کرے ترپن مین ان ان دیوتونکا نام ہے پرجاپت کا بید دیور کہ چھند اوکار دشٹ کار بہا ہرتی ساوتری گایتری جگیہ
دیاواپرتھوی انترچھ دن رات سانکھیہ سیدھ سمندر پربت ندی چھتر وکھدہ نبپت گندھرب الپسرا ناگ پنچھی گاے سادھیہ پھرچھ پراچھس بھوت
یہان تک پڑھے اب مالا کی طرح جنیو پویت کرکے انکا ترپن کرے انھین یہ پڑھے شنتو جی ما دھیم گرتسمٹ بسوامتر بام دیوا ترے بھرد واج
بشنشٹ برگا تھ پادماتیہ چھندبر سوکت مہاسوکت سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل اسربور ہ پنچ شکھ پھر داہنی طرف جنیو کرکے پورب منہ کرکے
ترپن کرے شمنت جیمن بیشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرماچارج یہ ترپت ہونے سیر ہون پھر جانتے بابب گارگیہ گوتم شاکل مانڈوی
مارکنڈے یہ ترپت ہون یہ پڑھے کارگی باچکنی بڑوا پریت تھی سلبھا میتری کہول کوکھی تک مہاکوکھی تک بھار دواج پگیہ مہاپگیہ سگجیہ سالکھیا
شیرپیر میتھریہ باسکل شاکل سجات بکتر اور دواہ سو جام سونک اشولاین انکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جو کوئی ہمارے کل
مین پیدا ہو کر بے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑنے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اے
نارد جی جو کوئی کرتا ہو وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہی پھر بیش دیو اور نت سرادھ اچھا گتون کو ان یہ ہر روز کرے پھر گو گراس دے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتہاس اور پوران سُنے
آٹھوین حصے مین لوک جاتر املاقات وغیرہ کرے پھر آکر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہو آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
پدماسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کارج مین سگربھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے اسکے آچمن بارھوین اسکندھ مین بتلا دیا
پہلے بھوت شدھی کرلیوے پھر پورک کمبھک ریچک پرانایام ہون سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا انجیر لیے کر پٹی باندھے قیمتی رتنون کا مکٹ دھرے تار اول
کمیت تانانگ وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پرہیت آمیر دھارن کیے سچدانند سروپنی سام بید پڑھتی ہوئی سنتو مورت سرگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
آہستا آہستہ منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گایتری کا منتر پڑھ کے سری نراین جی کی پریت کے لیے
سورج کو ارگھیہ دے دونون پانون برابر کرکے ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو سورکھ شام کے وقت اکثر
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنے صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی سندھ استھان مین
چاہے سو واد تیہ منتر سے اوپستھان کرکے کشا کے آسن پر بیٹھے اور گایتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ۔ اور جیسے صبح کے وقت
ایسے ہی شام کے وقت اوپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین بشنشٹ رکھ
کا روپ سرستی دیوتا اور سرستی چھند شام کی سندھیا کے لیے نیوگ ہو سوہ پور کہنگ ترپتام سورج منڈل نگ ترپتام
ان گرینگ ترپتام۔ پرماتما نگ ترپتام وسترستینگ ترپتام۔ دیونا رنگ ترپتام۔ ساگرتینگ
بھکنگ سندھیا نگ ترپتام۔ بردھانگ ترپتام۔ بشن روپنگ ترپتام سرب سدھ کارینگ ترپتام۔ بھور بھوہ
سوہ نگ ترپتام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے نارد جی
آچارون مین سندھیا کی بردھانتا ہی جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین۔

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پورشچرن بدھ بنک | گایتری کرکسب سوسینو لوگ ٹھینک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی اب پایون کا کرنیوالا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینیوالا گایتری کا پرشچرن کا طریقہ سنیے
وہ پہاڑ کے آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہ گوسالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل پن چھیتر گرو کے استھان
مین کرنے سے سدھ ہوتا ہے جس کسی منتر کا پورشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گایتری جپ پہلے کر کے اس منتر کو جپے چاہے وہ
منتر نرسنگھ بارہ سورج وغیرہ تنتر اور بید کے ہون مگر پہلے گایتری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہوتے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گایتری ہی کی
اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت ہین بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو
سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گایتری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گایتری کے پرشچرن
کا بھی یہی طریقہ ہے بغیر آتما کے سودھن کیے سب کریا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے
سرگ ملتا تپ سے مہتو ملتا چھتری اپنی بازون کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا بیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن
جپ ہوم سے اور دینہہ کر چہرا اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے آن
کی سدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے اونچھ یعنی کھیت کا گرا اناج شکل ور بھچھیا یہ آن کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ
کہی ہین بھچھیا کا آن لے آکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو کو گراس تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا جل
کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو کھانون کا طریقہ ہو ویسا بنا کر گرہن کرے پہلے اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہے گوموتر چھتر
اسکے پیچھے بان پرستھ اور گرہستھ کے گراس کا یہ پرمان ہے کہ مرغی کے بیضے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہستھ آٹھ اور بان پرستھ چار لقمے کھاوے
برہم چاری جیسا چاہے لقمے بنارے اور گوموتر سے نویا چھو یا تین مرتبہ دھووے انگلی مین گوموترلے گایتری پڑھ پڑھ کے آن مین چھڑکے
یہی دھونے کا طریقہ ہے شاید بھچھیا کے وقت چور چانڈال بھیں چھتری آن دلوین یہ ادھم بدھ ہے اور جو سو درونکا ان کھاتا اور انھین کا بلاپ کرتا اور
انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گایتری تو چھند رہے اور جتنے یعنی
چوبیس حرف ہوے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے بیس لاکھ کا پرمان ہے جیسے جیو بین دینہہ کچھ کرم نہین کرنی ویسے
ہی پرشچرن بین منتر بھی کچھ نہین کر سکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر بتی پات بیدھرت جوگ اسٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس چودس
اماوس تتھ پردوش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون نچھتر اور سیکھ کرک تلا کمبھ مکر لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے
جس دن چندرمان اور تارا سدھ ہون اور شکل پاکھ ہو اسدن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہے پہلے کرنے کے دن سے سچ بولے بھومی پر سووے
سکھم سرادھ کرے پھر بھوجن وغیرہ سے برہمنون کو سیر کر کے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شوالے مین کرے اور
ہی شیوجی کے استھان مین یا کاسی پوری مین کیدار مہا کال استھان ناسک چھتر مہا چھتر یہ پانچ سدھ استھان مین اور جاہے جا
کرے مگر کو رامن پر بیٹھ کر جپے تو سدھ ہو جاوے شروع دن سے اخیر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اتنا ہی کرتا جاوے

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے جتنے
اچھر منتر مین ہون اتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصّہ گھی سے ہوم کرے اسمین تل بیل کے پتّے پھول اور جو بھی ملاوے دشانس
ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامونمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جو نت نیمتک کامیہ
ان تینون کرمونمین مشغول ہو گایتری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو بانی
مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہو جاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر دن
صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے
ہین اور جو جپ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور
دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دینہہ سے سُدھ ہو جاتا ہی چاہے شکست ہو یا اشکست ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا
ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ گنبیہ ایکدن برہمن کے ان کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ
گایتری جپتا اور سو مرتبہ منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر چھر برتو نکا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے
برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہم چاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت
کرتا ہوا اور برہمن ہی کے گھر کی بھیکھ لے آٹھ لقمے کھاتا ہوا اور پرشچرن کرتا ہو اُسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر
ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے۔

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین بیس دیو مکھ کرم
کہت سُنو چیت لاے نج سرن ماتر سے دھرم

سری نارائن جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سُنو پرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منشیہ جگیہ
یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہئین چولھ جلانے غلہ پیستے بہارتے اور غلہ نکالتے اور چوکا دینے مین جو جیو مرتے ان سبکی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین اسلیے
دور کرنے کو بیش دیو یا گو و اگر آسن نکالنا چاہیے چولہہ لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ
سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگن مکھ کے ہونیکے سبب مُنہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے ہونکنے سے
روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور مُنہ کے پھونکنے سے سدھی ہو جاتی ہی پھل دہی گھی مول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ
مول تنکے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور کھیر سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی
تنکون سے کرتا وہ کوڑھی ہو جاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری ہُننے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ ہٹا
آگ سے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو دینے جو مورکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رورو نرک مین پڑتے
اور ساگ پھل یا ان جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھکھ مانگنے جاوے تو بھچھیا
مین بیس دیو کا حصہ لگا کر بھوجن کرے بیس دیو کرکے کیے ہوئے دوکھ بھچک مٹا سکتا مگر بھچک کے دوکھ کو بیس دیو نہین مٹا سکتا جو بھی

برہم چاری پکوان کھاتے ہون انکو نذر دیوے جو کھاتا ہو وہ چاندراین برت کرتا تب شدھ ہوتا ہین یہ کے پیچھے گوگراس نکالے اُسکا
طریقہ کہتے ہین سنو سربھی بیشنوی ماتا ہمیشہ بشن جی کے پدہین استھت ای سُربھی جی ہمارا گراس لو گو بھیو نمہ اس منتر سے گاے کی پوجا کر
گوگراس سے سُربھی خوش ہوتین اُسکے بعد جتنی دیر مین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اسے بھوجن کرادیوے
کیونکہ جسکے گھر سے مہمان ناامید ہو کر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پُن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بیٹا لڑکی نوکر چاکر ادرا ادرجو آسر
ہون ابھیاگت اتتھ اگن انکا پوکھیہ نام ہے یہ جانکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا اسکو نہ یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل سوم جگیہ سے زرد ار برہمن پاتا وہ
اچھی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا لچھن سُنو جسکے کہنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو
برہمن بدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی گیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا
پھل پاکر خوش رہتا ہوا گورسی بنا کر اگن متھے اور ترجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے
مدھما نامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا نامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب
انگلیون سے آن لے سمان کی آہت دے یہ منتر اونگ پرانا یے سواہا اونگ اپانا ے سواہا وغیرہ منتر پانچ نقشے کھانے مین پڑھنے ہونگے مُنہ مین
ہون کرنکی اگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھناگن نیچے سبھیہ اب سنھ کاگن اور بانی ہوتا پران اودگاتا منتر ادھرج من برہما کان اگنہ
استھان اہنکار یش اونکار جگیہ آتمیہ بدھ استری جسکے فالو گرہستھ رہتا چھاتی ہیدی روم کُشا شنک اور سُرواہاتھ پران منتر کا رکھ رکم برن
شر دھا اگن نام رکھ اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانا ے سواہا اگنے نمہ اودان منتر کے سکر گوپ سُورنگ اگن تو رکھ بابو دیوتا برہنی چھند
اودانا ے سواہا بابو ے نمہ یہ کہے سمان بایو منتر کے بدبد برن ہر ویک نام اگن اکہ پار جبنیہ دیوتا پنکتی چھند سمانا ے سواہا پرجبنا
نمہ پر پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بشواتر مہا اگن رکھ گایتری چھند آتما دیوا اونگ برہمنے سواہا پرماتمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر
برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے تیسوان ۲۳

دوہا

تیسوین ادھیاے مین بھوجنانت جوی
اگرتیہ سکل کر چھرا و برت لچھن کہون سوی

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتا پدھان اس سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جو ٹھا کھانیکے لائق ہین انکو برتن مین
بچا ہوا آن پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھوتل مین ہمارے
دیے ہوئے آن سے سیر ہون اس منتر سے آن دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم پاپ سے گھر رور و نرک مین پدم اور ارب
برسون کے پڑے ہوئے ارتھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پوتر کیلئے پنتی پہنے ہوا سے نکال کا نٹھ چھوڑ کر زمین
مین بہا دیوے جو برہمن اُسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ بنگٹ و کنک کہلاتا جو برہمن جھوٹھے مُنہ کتے یا شُودر کو چھو لیتا وہ ایک رات نرجل برت کر
پنچ گبیہ پینے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہو اور ایک آہت دینے سے گرد جگیہ کا پھل ہوتا پانچ آہت سے پانچ جگیون

جگیہ کا پھل ہوتا اور پُران اگن ہوتر سے جو ان دان کرتا دینے والا اور رکھانے والا دونوں سُرگ مین جاتے ہین جو برہمن چاندی اور سونے یا کُستاکی مُندری
پہنکر بدھو سے بھوجن کرتا ہی اُسے لقمے لقمے مین پنچ گبیہ پینے کے برابر پُن ملتا ہی پوجا کے تینون وقتون مین ترپن برہمن بھوجن یہ بھی پُرشچرن ہی یہ کرم
برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریون کو جیتنا میٹھی چیز دینکا بھوجن ملا رہنا شانت چیت ہوتا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا
عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوئے اور ناستک جھوٹھے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نمشکار کرکے
کسی سے کچھ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا تو کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام مین میتھن تیاگ کرنا ہی
برہم چرج ہی راجہ اور گرہست کا براہم چرج یہی ہی کہ رُت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اسکے
ساتھ رات کو میتھن کرے اسمین برہم چرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون رِن بناوے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ
نرک مین جاتا ہی جگیہ رہت کا جنم بید سے باہر ہوتا ہی اسلیے ای برہمن تینون رِنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین دیو رِن۔ رکھ رِن۔ پتر رِن
برہم چرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رِن سے چھوٹتا لوک دینے سے پتردن کے اور جگیہ کرنے دیوتون کے رن سے چھوٹتا ہی اسلیے سبکو
چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہے دودھ پیے چاہے پھل کھاوے ساگ کھاوے چاہے کھیر چاہے بھچھیا ہاری ہوکر جہیہ
چاندراین وغیرہ برت کرے پُرشچرن مین کھاری نمک کھٹائی گُڑ اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے
رنگا ہوا کپڑا شرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین منتر اور جپ یہ کام نہ کرنے چاہییں اور جوا کھیلنے اور استری باد مین وقت صرف نہ کرے
بلکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہم چرج چپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ
پوجا کرنا دان دینا آنند سے استُت اور پاٹ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہین جنکے کرنے سے منتر
کی سدھی ہوتی ہی ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا اگن مین پوجا کرے اور اشنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا
نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم پُرشچرن کرنے والا کرے اس سے جب ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان
مین لگا ہوا رہکر جاندارون پر رحم کرے عبادت سے سُرگ ملتا عبادت ہی سے موکھ ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا روگ کا
ناس کرنا جس جس رکھنے جس جسکے لیے دیوتا کی استُت کی ہی وہ وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہوتا وہ سب کرم اور اُنکا بدھان
کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے پُرشچرن ہی مین سوادھیا یابھیاس جو گایتری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پراجاپت
برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بناوے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے سُدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راست باز ہوکر پوتر بانی
بچے پھر اونکار وغیرہ گایتری اور آپوہشٹا وغیرہ رچا جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر تپنی سوسُٹی سنتی پاوانی یہ سب کہین کرم کے شروع
اور آخر مین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے اُنکا ترین بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور رُدر پورکھ چھند انکا ترپن پہلے
ہی کرے رکھ ہُن کو چھوڑ سودر وغیرہ سے پُرشچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حالہ عورت پتت چانڈال دیوتا برہمن کے دشمن اچارج اور
گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے انسے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھر برتون کا طریقہ ہمنے کہا ہی اب پر جاپت
کرچھر سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھرونکا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے پوتر ہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے
بر دینے والی دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہی پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تبہ کرچھر سے سب پاپ لحظہ بھر مین بھسم ہو جاتے
ہین دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھر پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

اُسکا بھوجن کرے اور پیچھے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجاپتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گوموتر گوبر اور گاے کا دودھ اور گاے کا دہی گاے کا گھی کشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانتپن کرچھر کہتے ہین ایک ایک لقمہ تین دن تک کھاوے اور تین دن برت کرے اسکو اتی کرچھر برت کہتے ہین اس طرح تین دن گوموتر تین دن گوبر تین دن دہی تین دن دودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم ہی پیوے اسکا تپت کرچھر نام ہے اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہے اور اور بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھر ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا - کرشن پاکھ مین ایک ایک لقمہ ہر روز کم بھوجن کرے اور شکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ نہ کھاوے تو اُسکو چاندراین برت کہتے ہین صبح کی کریا کر چار لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے شش چاندراین کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندراین کہتے ہین اس سے گیارہ رودر بارہ سورج آٹھ بسو سب کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی یہ بھی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پوتر کرتا یعنے سات مین سات دھاتو پوتر کرتا اس طرح برت سے سدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا تین کتب برت یا تین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہے -

چوپائی

پرشچرن بدھ یہ ہم گاوا
پرشچرن گاتری کیرا
پرتھم دیس سودھن برت کرئی
یہی بدھ سون جو کرے پرچرجا
یہ ات گپت کہی پرچرجا
جاسون ہے یہ برت شرت سا

سب پھل دایک تمھین سناوا
کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
پرشچرن تیہہ پیچھے سنچرئی
سکل پن پاوے جو کرجا
کہیو نہ کاہو سن من برجا
سب کہون یاسو کرن اپارا

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین [۲۴] ادھیاے مین کامیہ کرم سب بھانت
کہیب سنو تیہہ ارسنو پرائشچت گو اَست

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی گاتری کے شانتی وغیرہ پریوگ بیان کیجیے یہ سن نارائن جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپنے دریافت کی ہے مگر اسے دشٹ اور چغل خور سے نہ کہنا ہون کرنے سے شانتی ہوتی ہے جیسے ایک سو آٹھ سمی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھارے درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہون کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی سے سورج کا ترپن کرے تو بھی سانتی ہوتی ہے اگر کمر بھر پانی مین کھڑا ہوکر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہوکر جپنے سے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہے یا سونا چاندی تانبا کھیر کے درخت کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے مٹی کے برتن مین پنچ گبیہ دھر کے دودھارے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک آہت پر پنچ گبیہ چھوتا جوے اور اخیر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہ مین چھڑکے اور بلدان کر دیبی کا دھیان کرے اسطرح کے کرنے سے کرتیا شانت ہو جاتی ہے دیوتا بھو

پشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے توسب گھر گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین - جنہ کون نکمن گندہ سے شول لکھ ہزار گایتری
جپ کرکے کھین گاڑ دے سب سدھ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے چاہے جسکا برتن ہو سوت سے لپیٹ ریتلی جگہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے تیرتھون سے لاکر الائچی چندن کافور جاتی پلا ٹل بیلا اور بیل کے پتے پشن کرانا سبھ عدیئی جو نکل سرسون دھاگے
درختون کے پتے چھوڑ کے کشا کی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اسکو پلا کر پھر اسکا اوپر گایتری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو وہ
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہو جاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہی اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کرادے مگر وہ ابھشیک کے وقت جلکیہ کرانے والون کو تسو گائے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن سو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہی اور جو دودھ مین بھگو بھگو کر گلو کی
جڑون سے ہون کرتا وہ سب بیادھیون سے چھوٹ جاتا ہی بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے پتون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھیی روگ مٹتا ہی اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج جھما روگ مٹتا ہی اور نہین تو کھیر نہا کر سورج کو ارپن
کر ہوم کرے اور باقی راج جھما کے روگی کو کھلا دے تو بھی اچھا ہو جاوے اور چھیونٹے کی ٹہنی سے اماوس کے دن ہوم کرنے سے چھیی روگ ناس (سینے کا عارضہ ۱۲)
ہوتا ہے کوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہے چھچھڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہی جھبر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے اونماد ناس ہوتا ہی اور گولر کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہی اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند
ہوتا ہی اور گھی کے ساتھ کیلا (جوا ۱۲) کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گائے
کے روگ مٹتے چینٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گرہ مین لگ جانے سے سو سو شمی سمدھ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بیر سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلہ اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کہین کوئی قید پڑا
ہو تو دل ہی مین گایتری جپنے سے چھوٹ جاتا ہی بھوت پریت پشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھوڑ کر منتر جپے اور وہی پانی اسکو پلاوے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہی اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگانے سے چھوٹ جاتا ہی اور لشٹی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
کے ہوم کرے اور جو سوبھاگ کی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہی اور بیل کے پتون کی سمد ہون سے
بھی ملتی ہی شہد ملا کر لاوا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہی سرخ کمل کے پھول سات دن ہننے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے یا پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا ان ہوم کرنے سے آن ملتا ہی بچھڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملتے کا کھیر اور گھی کے ہوم
سے رعایا ملتی ہی پھیر سورج کو ہوم کرنے سے اسنان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمدھ کے ہوم سے عمر درازی
ہوتی ہی پھیر برچھ کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہی سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے ستو آہت سات دن دینے سے ہو وقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات
بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گایتری جپنے سے اسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
تیج مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ تیے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور ستو کمل ایک مہینہ بھر ہننے سے بھی راج ملتا جو
سمیت جو ہون کرنے سے ایک گانو ملتا پیپل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہوتا دار کی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا بید کے پھول
یا تپے ملا کر گھر کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گایتری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سو تیہ

بھسم ہننے سے بڑی برکھا ہٹتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ یا گھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہی براہمی کا رس نت کے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھول کے ہوم سے کپڑا اور دُو دُوے کے ہوم کرنا
اُسی طرح کا کپڑا ملنا شہد ملا کر نمک ہننے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملا کر ہُننے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہی اور
ایک مہینہ بھر بدھ سے ہر روز ہزار گایتری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہونے
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہونے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اُٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو نتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام ملتے اور پران اپان بایو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو نتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہی ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہی یشواتر جی کا مت ہی کہ اوپر کو بازو اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہی اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اُٹھا کر بدون بھوجن کر سات دن جپنے سے منکھ رکھ ہو جاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے اموگھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا ہی
امر ہو جاتا نو برس مین بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین پرجاپت ہوتا بارہ[12] برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ کھیر کچھیا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چرانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا ہی جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو سدھ ہو جاوے
اور گرو کی سیجا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اُس پاپ سے چھوٹ جاتا ہی اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کٹی بناوے وہین رہکر تین سو
روز مہینے بھر تک جپے تو سدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین ایکہزار گایتری جپے تو شدھ ہو پرانایام کر کے
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہاپاتکی بھی چھوٹ جاتا ہی ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہی پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کر
جو پرانایام کیا جاتا ہی وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ سدھ ہو جاتا گاے بدھ ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اُسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اُسکے کھانے
پاپ کے ہٹنے کے لیے دس ہزار گایتری جپے تو برہمن شدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گایتری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہی اور جو بیس ہزار کا جپ کرے چھ کے برابر اور چوبیس
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہی دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گایتری جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہی مگر سورج روپ دیبی کا دھیان کرتا رہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا بھی سے رہے
کہا ہم تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سدا چار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اِسکے کرنے سے مایا دور کا خوش ہوتی ہین جو موافق طریقہ
کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے ۔

چوپائی

برتھم دھرم آچار بکھانا
یہی کہا سب شاسترن ناہین
ہوت سکھی ارو دھنیہ اچاری
سدا چار بدھ دیب پرسادا
دہنی ہوت سو سب بدھ نیکے
سدا چار سے ہوت کہا سب

دھرم سوامنی دیبی جانا
سدا چار سم بھل کچھ ناہین
ہوت سدا ہم ستیہ بچاری
دیت سنت جو منج سُنادا
اِہ لوک پرلوک ٹھیکے
اب کا سُنا چہت پوچھو دھب

بارھوان اسکندھ
ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین گایتری کے نیک
رکھیادک شبھ نیاس سو سنو چت دے نیک

ناردجی نے پوچھا کہ آپنے سدا چار کا طریقہ بیان کیا اور آسکے پاپونکے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہیے آپنے دیبی کی کتھا بھی سُنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہوسکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سدا چار بدھ مین جو آپنے گایتری کا انوشٹھان کہا اسمین کُچھ کیا ہی اور زیادہ پُن دینے والا کیا ہی اور جو آپنے گایتری مین چوبیس اچھر بتلائے تھے اُنکے رکھ کون کون ہین اور اُنکے دیوتا کون ہین ہمسے سب کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ جاپ اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا نکرے اگر گایتری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہی تینون سندھیاؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گایتری جپے تو وہ سنکھ دیوتون سے پوجا جاتا ہی اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گایتری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کر لیتا ہی اُسکی مدد بشن شیو برہما سورج چندر مان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گایتری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے جو بیس کہتے ہین سنو۔ بام دیو[1]۔ اتر[2]۔ بسشٹ[3]۔ سنکر[4]۔ کنو[5]۔ پاراشر[6]۔ بشوامتر[7]۔ کپل[8]۔ مہمان[9]۔ شونک[10]۔ جاگ بلک[11]۔ بھردواج[12]۔ جم دگن[13]۔ گوتم[14]۔ مدگل[15]۔ بید بیاس[16]۔ لومس[17]۔ کوشک[18]۔ تبس[19]۔ پلست[20]۔ مانڈک[21]۔ دُرباسا[22]۔ نارد[23]۔ کشیپ[24]۔ یہ سب اچھرون کے رکھ کہے گئے اب چھند کہتے ہین۔ گایتری اوشنک انوسٹپ برہتی پنکتی ترشٹبھ جگتی ات جگتی شکری ات شکری دھرتی ات دھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھر پنکتی بھو بھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سُنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے الیشان پانچوین کے سوتا چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے میترابرن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارھوین کے گنیش بارھوین کے توشٹا تیرھوین کے پوکھا اور چودھ کے اندر اور اگن پندرھوین کے بایو سولھوین کے میترابرن سترھوین کے بشوے دیو اٹھارھوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بسن اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کبیر تیسوین کے اشونی کمار

چوبیسوین کے یہ چوبیس اچھرو نکے دیوتا گے جو پاپون کے ناس کرنے والے ہین جنکے سُننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہی —

ادھیاے دوسرا[2]

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن ۔ اور مُدرا بھو بھانت سون تنہے سنو دے کرن

سری نارائن جی بولے کہ برنونکی جو شکتیان ہین آنکو ترتیب سے سُنو بام دیبی پریا ستیا بشوا بھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا دُرگا سُرستی بدّرُما بشالیشا بیاپنی بملا تموپ ہارنی سوچھما بشو جونی جیا بشاد پالیا پراشو بھا بھدرسا تر یدایہ چوبیسون اچھرون کی شکتیان کہی گیئن ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین ۔ چمبیلی السی پھول سفیہہ مونگے کا رنگ نئے تپے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ ہن کے سمان اندر نیل ہین جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ بید درج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کُند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کُندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندہ رس روپ شبد اسپرش اُدپسٹھ گُدا پاؤن ہاتھ بانی ناک زبان آنکھین بدن کی جلد کان پران اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوے انکے پیچھے برنون کی مُدرا کہتے ہین

چوپائی

سمکھ سمپٹ تبت بستر تا	دو مکھ ترمکھ چتمکھ سو سہتا
پنچ مکھ کھٹ مکھ اور ادھو مکھ	بیاپک انجل شکت دیت سکھ
جم پاشک گرتھت شبھ نانا	سمکھ اونمکھ کر پھل ٹھاما
بر پر لمبہ مشٹک ستیا کرت	کورم براہ کھو پڑہ بیا کرت
سنگھا کرانت مہا کرانتہ گن	مُدگر پلّو بھال بھانت سُن
شول جون سُربھی اچھالا	لنگ کمل سب کہیون بشالا
یہ چوبیس برن کی مُدرا	تم سُن گائی سُنہو نیندرا
مہا پاپ چھٹے کر یہ اہیین	کرت کانت دایک من کہیین

ادھیاے تیسرا[3]

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین گوج گائتری کیسر ۔ سب سے پر اور شبھ کرن منگل کرت گھنیر

ناردجی نے پوچھا کہ ای جگنا تھ چونسٹھ کلا بدیا کے جاننے والے ہمکو بڑا شنک ہو کہ جوگی کس پُن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے دنیہہ دیوتا روپ اور زیادہ کرکے منتر روپ ہے اب وہی کرم بدھ سے نیاس کہو چھند دیوتا بدھ سہت سُنا چاہتے ہین جس سے

برہم روپ پُرانی ہو جاوے۔ سری نارائن جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہے جسکے پڑھنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہو جاتے ہین اس گایتری کوچ کے برہما بشن اور مہادیو رکھورگ ججر سام اور اتھرون چھند اور برہم روپ گایتری پرم دیوتا تت بیج بھرگ شکتی دھیہ کیلک موچھ کے لیے بنیوگ ہے پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھووے پھر تین حرفون سے سر پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر۔ اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटां तत्त्वार्थवर्णात्मिकाम् गा
यत्रीं वरदाभयाङ्कुशकशाः शुभ्रं कपालं गुणं शङ्खं चक्रमथारविन्दयुगलं हस्तैर्वहन्तीं भजे ॥१॥

ٹیکا

موتی۔ مونگا۔ سونا۔ نیل مِن اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک مُنہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ مُنہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرماں دھارن کیے ہوئے چوبیس منوا چھر سروپنی بر دینے والی ابھے انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گایتری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گایتری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سند ھیا مغرب کیطرف سرستی جنوب مین جل شامبنی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھنکری نیرت کون مین بوان بلاستی بایبہ کون رودرانی ایشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنوی اسطرح سب طرفون مین رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونیشری تت پانو کی رچھیا کرے ستو تو یہ جانگھون کی برنیم پسلی کی بھرگ ناف کی دیوسیہ چھاتی کی دہمی پر چھیا کرے جسکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی دہیہ آنکھون کی پیشانی کی نسر کی پرچودیات چوٹی کی بھرت سر کی رچھیا کرے گلے کی بکار کندھون کی بکار ناک کی رکار منہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی بکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار منہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی مکار چھاتی کی ہیکار پیٹ کی دھیکار ناف کی یوکار پسلی کی پوکار گدا کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی چوکار جانگھون کی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور نیچے والا نکار ہین ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چوسٹھ کلا سمیت بدیا اور موچھ دینے والا ہے اسکے پڑھنے اور سننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چتر بھادھیاے مین ہردے گایتری کیر
جہتا اتھرون بہنت ہے سُنت نہ لاوہو دیر

ناردجی نے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گایتری کا کوچ تو ہمنے سُنا اب گایتری ہردے کے سننے کی خواہش ہے جسکے دھارن کرنے سے گایتری جپنے کا پُن ہوتا ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اے ناردجی گایتری ہردے اتھرون بید مین کہا ہے وہی ہم تمسے کہتے ہین

جو رہیہ سے رہیہ ہی پہلے براٹ روپ گایتری کا دھیان کرے جو بید دن کی ماتا ہی پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان
کرے جب اٹ روپ مین پنڈ اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دینہہ کو گایتری روپ دیکھے تو اپنے دینہہ مین بھی گایتری مین بھی بھاونا کرے جس سے
اُنمین ملجاوے اسلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہو جاینگے یہ اپنے شریر مین ان یوگون کی
بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گایتری مین ملجاتا ہی اس گایتری ہردے کے ہم یعنے نارائین رکھہ ہین گایتری چھند اور پرمیشری دیوتا ہین
یہ کہ پہلے کے طریقہ سے چھہ انگ کا نیاس کرے پھر تنہا جگہہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سر مین اور دانتون
مین اشونی کمار سندھیا ہوٹھون مین اگن مُنہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بسو بازون مین پون چھاتی مین کمبھ پیٹ مین اکاس
ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین تڑے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیاچل جانگھون مین بشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین
کوشک رانون مین شر پانون مین پرتھوی اونگلیون مین بنسپت رویون مین رکھ ناخونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور
خون مین رت پلک بھانجھے مین برس سورج چندرمان رات دن پر وردبیہ ہزار آنکھون مین ہین اونگ تت سو تر برہیم کو نمسکار ہے جو سورج
مین طلوع ہی اُسکو نمسکار ہی صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہی صبح کے وقت سُمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتے
ہین اور شام کے وقت سُمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہی اُسکا ناس کبھی
نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کرچکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہی اواچ بچن کہنے کے دوکھون سے پوتر ہو جاتا جو چیز کھانے کے
لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہو جاتا ہی اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہی اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہی اسا دھیہ یادھن
سے پوتر ہو جاتا ہی اور سینکڑون بُرے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دوکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے
پوتر ہوتا ہی اور برہم چاری ہوتا ہی اس گایتری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہی اور ساٹھ ہزار گایتری جپنے کا
پھل ہوتا ہی آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہی جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے
وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائین نے کہا ہے —

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین گایتری استوترا
سدھ ہینگے جاسون لہت پاتھی اوسکہ گو تر

ناردجی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گایتری ہردے آپنے بیان کیا اب گایتری استوتر سنا چاہیے
نارائین بولے آد شکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہہ ملی ہوئی اننتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہی سندھیا گایتری
ساوتری سرستی برہمی بیشنوی ودری رکتا سو تیا کرشنا تمھی ہو صبح کے وقت بال سروپنی دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور منیون سے چنتا کی
جاتی ہی براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسویون سے دیکھی جاتی ہی
سرستی ججر بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جیون مین بھرمتی ہین ساوتری
رودر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین جو جاندارون کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب رکھیو کی

پربت پیدا کرنے والی مایا بہت بر دینے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھون سے پیدا اور انھین کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تمھین ہو جو کہ آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہین وہ یہ ہین۔ برنیا۔ بردا۔ برشٹا۔ ہر برنی۔ گرشٹا۔ سبرابا۔ براروہا۔ نیل گنگا۔ سندھیا۔ موچھیا بھوگ دا۔ مرت لوک مین بھاگرتی۔ پاتال مین بھوگ وتی۔ سرگ مین سیتا یہ تینیون لوک مین رہنے والی دیبی تینیون استھانون مین موجود ہین بھور لوک مین دھارن کرنے والی تمھین ہو بھو لوک مین بایو شکت اور سرگ لوک مین تیج تمھین ہو مہر لوک مین مہا سدھی جن لوک مین جنبی ہو تپ لوک تپسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کلا۔ برہم لوک مین گایتری۔ رودر لوک مین گوری جو مہادیوجی کے آدھے انگ مین رہتی ہین اسہم مہان پرکرت تمھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا دستھا تمکا شول برہم روپنی تمھین ہو اسلیے پر پرابر اشکت تمھین گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینیون تمھین ہو اور گنگا جمنا بپاسا سرستی سرجو دیبکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کانیری گومتی چندر بھاگا بتستاہ سرستی گنڈکی تپنی کرتو یا بتیر وتی یہ سب تمھین ہو اور اطلا پنگلا سکھمنا۔ گاندھاری جھوا۔ پوکھا اپوکھا المبکھا گھو سنکھنی پران اہنی یہ شریر مین رہنے والی ناڑیان تمھین ہو سر دے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سپن شکت تالو مین سدا دھار ابرون کے بیچ مین بندو مالنی مولا دھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین آتمن کرنے والی پرا تمارونی تمھین ہو برہم رندھر مین منومسی اور پربت کہتے سے کیا ہے جگتی تر سے مین جو کچھ ہو وہ سب تمھین ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمسکار ہے۔

چوپائی

یہ ستوتر کہا سن توہی	سندھیا سے پن بھو وہی
مہاپاپ شمن سدھ دایک	سندھیا پڑھے جو یہی سن نایک
لہے اتر تر دھن ہینا	دھن پاوے سب بھانت پربینا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر	سکل جوگ پھل لہے پربت نر
یہان بھوگ بھوگے چرکالا	انت موچھ پاوے پھوالا
اسنان کال تیسون کرت یاہی	جہان کہون پڑھی ہین سب تاہی
سندھیا تمھن کیر پھل ہوئی	ست بچن رکھ کہت نہ کوئی
جو تیہی بھگت سہت سنے پرانی	پاپ مکت ہوے سب شکہم کہانی

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت شسٹھ ادھیاے مین گایتری کر نیک
سہسر نام استوتر تاہ سنو ہوے ٹھیک

نارو جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پورالون کا رہسیہ آپ کے مکھ سے سنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہو اسی سے سب بدیا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہی برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہوتا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کرکے کہیے یہ سن نارائن بولے اے نارد جی

بہت اچھا بہت اچھا تمنے اچھا پوچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گایتری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین سرسٹ کے شروع
مین جو برہماجی نے کہے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہما رکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گایتری دیوتا ہل اچھر بیج اور سُر شکتی
ماتر کا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین –

	مول	

रक्त श्वेत हिरण्य नील धवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्त नव स्रजं मणिगणैर्युक्तां कुमारीमिमा
म्॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्ध कुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे
॥२१॥

	ٹیکا	

سُرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نیترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کملاسن پر
بیٹھی ہاتھ مین کنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گایتری کو بھجتا ہون –
اب اکار آدی تیتیس نام کہتے ہین اچنت لچھنا – ابکیتا – ارتھ ماتر مہیشری – امرتار نو مدہیستھا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا –
اچرا اجا اپرا ادھرا اچھ سوتر دھرا ادھرا اکارا دچھ کارانتا اُکھٹ برگ بھیدنی انجنا دیرتی کاشا انجنا دنواسنی ادتی اجپا ابدیا اربندن بھچھنا انتر بہستھا ابدیا
دھونشنی انتر انکا اجا رج ہمھا اور السار بندج بہانشا – اردھ ماترا ارتھ دانگیا ارشٹل مردنی اُسر گری اماو اسیا اچھلی نتیہ جارجتا اکارادیا نیس نام آدھچھمی آدشکتی کرتی
آتیا انشا آوتیہ بدوی جارا اوتیہ پرسیوتا آجار جا آودتنا آجارا آدموت نواسنی آگنیئی آمری آدیا آرا دھیا آسنستھنا آدھار نلیا آدھار اکاشنا انتر نو اسنی
آدیا اچھر ساجکتا انتر اکاش روپنی آدتیہ منڈل گتا انتر ادھوانت ناشنی – اکارادنام تیرہ نام اندرا اشٹا اشتا اندلوپن بھچھنا ارادتی اندر پد اندرانی
اندروپنی اچھو کودنڈ سنکھتا اکھوسندھان کارنی اندرنیل سماکارا اڑا ینگل روپنی اندراچھی – ایکار کے دو نام – النیشری دیبی ایہا تریہ بیرجتا – اکار کے
آٹھ نام اُما اُکھا اُڑہنا اُردار ک پھلد نتا اُرپربا اُرمتی اُرپا اُردھیہ گا – اُوکار کے پانچ نام – اوردہ اوردہ کیشی ادھا دھوگت بھیدنی – اوردہ
باہو پریا – اورم ملامالا – واگرنتھ دائنی – رکار کے تیرہ نام – رت رکھ رت متی رکھ دیو نمسکرتا رگبھیدا – رن ہرتری – رکھ منڈل
چارنی – ردھ دا – رت مارگاستھا – رت دھرا – بت پردا – رگبھید نلیا رجوی – رکا اور لرکا وغیرہ چھپے ہوئے ہونیکے سبب نہین کہے اگرچہ
آگے بیان کرینگے لپت دھرم پروتنی – لونار برمجھوتا – لونادر سمبھوتا لوتادیکھ ہارنی – ایکار کے چار نام – ایکا چھر – ایک ماترا – ایکا ایکے کنٹھنا
ایکار کے تین نام – ایندری – ایراوتارو رھا – ایہ کامشک پردا – اوکار کے چار نام – اونکارا – اوکھدی ماوتا – اوت پروت نواسنی
اوکار کے تین نام – اوربا – اوکھد سمپتا – اوپاسن پھل پردا – انکار اوایک اندمنڈ لستھا دیبی – آہکار منوروپنی – ککار کے اوپنترنام
کاتیاینی – کال راتری – کاماچھی – کام سندری – کملا – کامنی – کانتا – کامدا – کل کنٹھنی – کرکمبھ استن بہرا – کربیر سباسنی
کلیانی – کنڈل وتی – کرچھیتر نواسنی – کربند ولا کارا – کُنڈلی – کُمدالیا – کال جہوا – کرالاسیا – کالکا – کال روپنی – کمنیا
گُن کانتی – کلادھارا – کمدوتی – کوشکی کملا کارا – کام جار پربھنجنی – کوماری – کرناپانگی – ککونتا – کرپریا – کیسری – کیشونتا
کدمب کسم پریا – کالندی – کالکا – کانچی – کلشود بھو – سنستنا – کام ماتا – کرت منی – کام روپا – کرپاوتی – کماری – کنڈیلینا
کرانی – کیرباہنا – کیکئی – کوکلالاپا – کیتکی – کسم پریا – کمنڈل دھرا – کالی – کرم نرمول کارنی – کل ہنس گتی – کچھپا – کرت کوتک
منگلا – کستوری تلکا – کمہرا – کرنیدرگمنا – کھو – کرپور بینا – کرشنا – کپلا – کہرا شریا – کوستھا – کدھراکیہ پردا – ککمتا

کھکار کے گیارہ نام۔ کھڑگ۔ کھیٹ کرا۔ کھربا۔ کھیچری۔ کھگ باہنا۔ کھٹوانگ دھارنی۔ کھیاتا۔ کھگ راجو پرسستھتا۔
کھلکھنی۔ کھنڈت جرا۔ کڑاکھیان پرداینی۔ کھڑینندو تلکا۔ گکار کے چھتیس نام۔ گنگا۔ گنیش۔ گروپوجتا۔ گایتری۔ گومتی
گیتا۔ گاندھاری۔ گان لولپا۔ گوتمی۔ گامنی۔ گاندھا۔ گندھر پا پریتوتا۔ گوبند چرنا کرانتا۔ گن تریہ بھاوتی۔ گاہری۔ گھوری
گوترا۔ گرلشیا۔ گھنا۔ گمی۔ گھا داسا۔ گنوتی۔ گرپاپ پرناشنی۔ گروا۔ گنوتی۔ گھیا۔ گوتیویا۔ گن داینی۔ گرجا گھوہ ہانگی۔ گرڑ
دھوج ولبھا۔ گروبھارنی۔ گود۔ گوکلستھا۔ گدادھرا۔ گوکرن تلیا سکتا۔ گھیہ منڈل ورتنی۔ گھگار کے چودہ نام۔ گھرما۔ گھندا
گھنٹا۔ گھوردانو مردنی۔ گھرن نترمتی۔ گھوکھا۔ گھن سمپاوداینی۔ گھنٹاروپریا۔ گھرانا۔ گھرن سنتشٹ کارنی۔ گھنار منڈلا۔
گھورنا۔ گھرتاچی۔ گھن۔ ہیگنی۔ گیکار کا ایک نام۔ گیان دھالومتی۔ چکار کے اونچاس نام۔ چرچار چرچیا۔ چار ہاسنی۔ چپلا۔
چندر کا۔ چترا۔ چترالیہ بجھو کھتا۔ چتر بھوجا۔ چارودنتا۔ چاتری۔ چرت پردا۔ چولکا۔ چتر بستر انتا۔ چندر رشہ۔ کرن کنڈلا۔ چندر ہاسا۔
چارودانتری۔ چکوری۔ چندر ہاسنی چندرکا چندر دھارنی۔ چوری۔ چورا۔ چنڈکا۔ چنچد باگیانی۔ چندر چوڑا۔ چوڑ بناسنی۔
چارو چندن۔ چارو چندن لیپتانگی۔ چنچام بیجیا۔ چارو ہیا۔ چارگتی۔ چنڈلا۔ چندر روپنی۔ چارہوم پریا۔ چارہا۔ چرتا۔ چکر باہکا
چندر منڈل مدھیتا۔ چندر منڈل درپنا۔ چکر باکستنی۔ چیشٹا۔ چترا۔ چارو بلاسنی۔ چت سروپا۔ چندر روتی۔ چندرما۔ چندن پریا
چودیتری۔ چرپرگیا۔ چاتکا۔ چارہتنکی۔ چھکار کے چودہ نام۔ چھترپاتا۔ چھتر دھرا۔ چھایا۔ چھندہ۔ پرچھدا۔ چھایا دیبی۔ چھدنکھا
چھیندری۔ لبسوتی۔ چھندوانوشٹپ پرتی دھوانتا۔ چھدرو پدرو بھیدنی۔ چھیدا۔ چھیترلیشری۔ چھنا۔ چھرکا۔ چھیدن پریا
جکار کے چوالیس نام۔ جننی جنم رہتا۔ جات بھیدا۔ جگت متی۔ جاہنوی۔ جٹلا۔ جتیری۔ جرامرن برجتا۔ جمبو دیپ وتی
جوالا جتینی۔ جل سمالتی۔ جیندریا۔ جت کرودھا۔ جبامترا۔ جگت پریا۔ جات روپ متی۔ جھوا۔ جانکی۔ جلکنی۔ جراجنتری
جھنجھو تنیا۔ جگت ترسے ہنتنی۔ جوالا مکھی۔ جیتی۔ جور گھنی۔ جت لبھا۔ جاگرانت متی جوالا۔ جاگرتی۔ جوردیوتا جلوتی
جلدا۔ جیشٹا۔ جباگھوشا سپھوٹ دنگمکھی۔ جمبھنی جرمتھنا جرمبھا۔ جولن ناکیہ کنڈلا۔ جھکار کے چار نام۔ جھنجھکا جھن نرگوشک
جھنجھارت بکنی۔ جھلکی بادیہ کشلا۔ نیکار کے دو نام۔ نیکاروپا۔ بنیمچار۔ ٹکار کے چھ نام۔ ٹنک بان سماجکتا۔ ٹنکنی
ٹنک بھیدنی۔ ٹنکی کن کرنا گھوشا۔ ٹنکنیہ مہورسا۔ ٹنکار کارنی دیبی۔ ٹھکار کا ایک نام۔ ٹھ ٹھ شبدن نادنی۔ ڈکار کے
اٹھ نام۔ ڈامری۔ ڈاکنی۔ ڈمبھا۔ ڈنڈ ماریک نرجتا۔ ڈامری تنتر مارگستھا۔ ڈمرو مرناوتی۔ ڈنڈیر لسبھاد ڈمبھہ کست کریا
لی پراین۔ ڈھکار کے تین نام۔ ڈھوند گنیش جننی۔ ڈھکاہتا۔ ڈھل برجا۔ نکار کے پانچ نام نیتہ گیاناّ۔ نروپما۔ نرگنا۔
نربراندی۔ تکار کے باسٹھ نام۔ ترگن تریدا۔ تنتری۔ تلسی۔ ترن ترکرم پد کرانتا۔ تربیہ پد گامنی۔ ترنادتیہ سنکا سا۔ تامسی
تھنا۔ ترا۔ ترکال گیان۔ تمپتا۔ تربلی۔ ترلوچنا۔ ترشکتی تریرا۔ تنگا۔ ترنگ بدنا۔ تمنگل گلا۔ تیرا۔ تربرہ وتنا
تاسروتا۔ تامسادنی۔ تنتر منتر بشیش اگیا۔ تنودھیا۔ ترشٹپا۔ ترسندھیا ترستنی۔ لوکھا سنستھا۔ تال پرناہنی۔ تانگنی
توکھارابھا۔ تھناچل باسنی۔ تنتوجال سماجکتا۔ تارا ہاراولی پریا۔ تل ہوم پریا تیرتھا۔ تمال کسمار کرتی۔ تارکا۔ ترجتا
تنوی۔ ترشنکو پرہارتا۔ تلودری۔ تروبھاشا۔ تانک پریہ بادنی۔ ترجٹاتتری۔ ترشنا۔ تربدہا۔ تنا کرنی۔ تپت کانچن
سنکاشا۔ تپت کانچن بھوشنا۔ ترے بیکا۔ ترورگا۔ ترکال گیان داینی۔ ترتپا۔ ترپندا۔ ترتیا۔ تامسی۔ تمبر ستھتا۔ تارکھ کیمکیا

ترگنا کارا - ترہبنگی - تنو بلر - تھکار کے تین نام - تھا نکاری - تھاروا تھانتا - دکار کے ستائیس نام - دوہتی دین تبلا - دانوانت کاری
درگا - درگا سُرن نبرہنی - دیو ربیت - دوارا تری - دروپدی - دُند بھنا - دیو یانی - دُرا وا سا - واردر ا
بھیدنی - دوا - دامودری - دوادپتیا - دگبا ہسا - دِگو موہنی - دُند کارنیہ تلیا - دنڈنی - دیو پوجتا - دیو بندیا - دوکھدا دانشینی
دانواکرتی - دینا ناتھ استھنا دیکھیا - دیوتا دِسروپنی - دھکار کے بیس نام - دھاتری - دھنر دھرا - دھنو - دھارنی - دھرم چارنی دھا
دھرا دھرا دھار - دھندا - دھان دوہنی - دھرم شیلا - دھنا دَم بھیا - دھنور بید لبشاردا - دھرتی - دھنیا - دھرت پدا
دھرم راج پر باد ہروا - دھوما وتی - دھوم کیسی - دھرم شاستر پرکاشنی - نکار کے پچپن نام - نندا - نند پریا - ندرا - نرنتا -
نندنا تمکا - نربدا نلنی - نیلا - نیکنٹھ - سما شریا - نارائن پریا نتیا - نرملا - نرگنا - ندھی - نرادھارا - نرو پما - نتیہ شُدھا
نرنجنا - نادبند وکلا تنیا - نادبند وکلا تمکا - نرسنگھنی - نگ دھرا - نرپ ناگ بھوشتا - نرک کلیش شمنی - نارائن پدوبھوا -
نرودیا - نرا کارا - ناردپریہ کارنی - ناناجیو نسما اکھیا نا - ندہ دا - نرملا تمکا - نوسو تر دھرانیتی - نرو پدر وکا سنی - نند جا تو تنا -
دھیا - نیمکھا رن باسنی - نونیت پریا ناری - نل جیوت نستونا - نیکھمی ندی روپا - نیل گریوا لبشیری - ناماولی - نشمیگنی - ناگ
لوک نواسنی - نوجمبھو - ندپر کھیا - ناگ لوکا دِہ دیوتا - نوپوراکانت چرنا - نرچت پرمودنی - نمگنا - نرکت نیا - نرگہات
سم نسونا - نندنو دیان سنلیا - نرہبو ہو پرچارنی - پکار کے ایک سو چھپن نام - پاربتی - پرمودارا - پر برہما تمکا پرا - پنچ کوش نرلیا
پنچ پاتک ناسنی - پرجت بدھانگیا - پنچکا - پنچ روپنی - پورنما - پربا - پریتی - پرتیجہ - پرکاسنی - پورانی - پورکھی -
نیا - بنڈریک پیچھنا - پاتال تل ترگنا - پرتیا - پربت - پوردہنی - پادنی - پادسہنا - پشیلی - پوناشنی - پرجاپت شیرا
پرتسبتن مندلا - پدم پریا پدم سنستھا - پدماچھی - پدم سمبھوا - پدم تپر - پدم پرا - پدمنی - پربہ بھا کمہنی - پالنی - پاش نیر کمنتا -
پرمدہری - پورباسنی - پشکلا - پورکھا پربا - پارجات سم پریا - پت برتا - پونرانگی - پشپ ہاس پرانیا - پرگیاوتی شُنا -
پوتری - پترپوجیا - پیسنی - پدو پاش دھرا - پکتی - پترلوک - پردا ہنی - پُرانی پنیہ شیلا - پرن تارت بتاسنی - پردیومن جنی
پشٹا - پتامہ - پرگرہا - پنڈریک پرادرسا - پنڈریک سماتنا - پرتھو جنگھا - پرتھو بھوجا - پرتھو بادا - پرتھو دری - پروال -
سو بھا - پنگاچھی - پیت واسہ - پرجاپلا - پروا سا - پشٹی دا - پنیا - پرتشٹھا - پرنو اگتی - پرکاشٹا - پرلیشانی - پادک پونی
پن بھید رالپشپ ہاسا - پرچھیدا - پرتھوری پیت انگا - پیت لبسنا - پیت سیجیا - پشاچنی - پیت کریا - پشا چکھنی - پاٹ لا چھی
پٹ کریا - پشا چکھنی - پاٹ لاچھی پٹ کریا - پنچ بھجیہ پر یا چارا - پوتنا - پرن گیاتنی - پناگون مدہستھا بن تر نھ نکھیونا - پنجا نگی -
پرشکتی - پرم اہلدکارنی - پشپ کاندسنمتا پوکھا - پوکھتا کھل لشٹبا - پران پریا - پنچ شکھا - پنگو پر شاہنی - پنچ ماترا نمکا -
پرتھوی تھکا - پرتھو دوہنی - پوران نیاے میمانسا - پاٹلی - پشپ گند ہنی - پن پرا - پاردا تری - پرمار گیک گوچرا - پروال شوبھا
پورناشا - پرنو اپلو دری - پھکار کے سات نام - پھلنی - پھلدا - پھلگو - پھو تکاری پھل کا کرتی - پھیند - بھوگ شینا -
پھن منڈل منڈتا - بکار کے ترپن نام - بال بالا بھوشتا - بالاتپ بنہانشکار - بل بھدر پریا - بندھا - بڑدا بدہ
سنستا - بندی دیبی - بلوتی - بڑشنگھنی - بل پریا - باندھوی - بودھتا - بدھی - بندھوک کسم پریا بال بھانو پر بھا کا
براہمی - برہمن دیوتا - برہسپت استا - برندا - برندا بن بھارنی - بالاکنی - بلاہارا - بل باسا بھودکا - بھونیترا بھوبہا

بھوگرنا۔ نانسکا۔ بھو بابھوجبا۔ پنج روپنی۔ بھوروپنی۔ بندنادکالاتیتا۔ بندنا وسروپنی۔ بدھ گوہ ھانگی ترانا۔ مدریا شرہم ہاجنی۔ برندارکا
بربہت اسکندھ۔ برہتی بان پاتنی۔ برنداد چھپا ہتتا۔ انتا بہو بکریا۔ بدھ باسناسنیا۔ آلبو تر نلسہتا۔ بودھ درومن جاواسا۔ برستھا
بندو درپنا۔ بالا۔ باناسن وتی۔ بڑوانل ہلگنی برہماند بھر نستھا۔ برہم کنکن سوترتی۔ بھ کار کے اڑتالیس نام۔ بھوانی بھیشن وتی۔ بھاونی
بھو ہارنی۔ بھدر کالی۔ بھجنگا جھی۔ بھارنی۔ بھار تا شیا۔ بھیروی بھیشنا کارا۔ بھوتدا۔ بھوت ناتھی۔ بھامنی۔ بھوگ نرتا
بھدر ردا۔ بھوربکریا۔ بھوت درسا بھر گلتا۔ بھارگوی۔ بھو بسر ارچیا۔ بھاگی رتھی۔ بھوگ وتی۔ بھو نستھابھی کھگورا۔ بھامنی
بھاکا۔ بھاونی۔ بھورد چھنا۔ بھرگا ترکا۔ بھیم وتی۔ بھو بندموچنی بھجنیا۔ بھیم دھاتری۔ بھو رنجتا نتیری۔ بھجنگ۔ ملیا۔ بھیا
بھو رندا۔ بھاگ دہنیی۔ مکار کے چوون نام۔ ماتا بابا۔ مدھوتی۔ مدھو جھوا۔ مدھو پریا بھادیبی۔ مہا بھاگا۔ مالنی۔ مین لوچنا۔ مایاتیتا
مدھومنی۔ مدھو مانسا۔ مدھودھروا۔ مالوی۔ مدھو سمبھوتا۔ متھلا پور واسنی۔ مدھو کیتبھ سنگھرتی۔ میدنی۔ میگھ مالنی۔ مندودری
مہامایا۔ متیھلی بشرن پریا۔ مہالچھمی۔ مہاکالی۔ مہاکینا۔ مہیشری۔ ماہیندری۔ میروتنیا۔ مندار۔ کسمار چنا
منجو۔ نیجر۔ چرنا۔ موجھدا۔ منجو بھاکھنی۔ مدھوردراوتی۔ مدھ اطیبا۔ ملیا نوتا۔ میدھا۔ مرکت شیاما۔ ماگدھی۔ مین کا نچا
مہاماری۔ مہابیرا۔ مہاشیاما۔ منوستنا۔ ماترکا۔ مہرابھاسا۔ مکند پد بکریا۔ مولادھار سہتا۔ گدھا۔ من پورک باسنی۔ مرگا چھی۔ مہکھاروپا
مہکھاسرمردنی۔ یکار کے بیس نام۔ یوگ سنا۔ یوگ گمیا۔ یوگا۔ یوبن گا شریا۔ یونی۔ یدہ مدھستھا۔ یمتا ریگ
دھارنی۔ یچھنی۔ یوگ یکتا۔ یچھ راج۔ پرسوتنی۔ یاترا۔ یان بدھا یگتا۔ یدو ہنس سمدبھوا۔ یکار ادھکار انتا یا جلکھی۔ یگیہ روپنی۔ یاسی
یوگ نرتا۔ یاتو دھان بھنکری۔ رکار کے ستائیس نام۔ رکمنی۔ رمنی راما۔ ریوتی۔ رینکا۔ رت۔ رودری۔ رودرپیا کا
رام ناما۔ رت پریا۔ روہنی۔ راج دواری وا۔ رمارا جیو۔ لوچنا۔ راکیشی۔ روپ سمپنا۔ رکت سنگھا سنہتا۔ رکت ملیا
سروھرا۔ رکت گندھا تولپنا۔ راج ہنس۔ سمار ڈرھا۔ رتا۔ رکت بل پریا۔ رمنیہ۔ بگادھارا۔ راجنا کھل بھوتنا۔ رُرچرم پری دھانا
سرتھنی۔ رکت مالکا۔ راگیشی۔ روگ نشمنی۔ راولی۔ روم ہرکھنی۔ رام چندر پداکرانتا۔ راون چھید کارنی۔ اکت لپتر پر چھنا
رتھنا۔ رکم بھوسا۔ لکار کے تیرہ نام۔ لجیادھ دیوتا۔ لولا۔ للتا۔ کنگ دھارنی۔ لچھمی۔ لولا۔ لپٹ کبھا۔ لولنی لوک لیشترنا
لمبودری دیبی للتا لوک دھارنی۔ وکار کے ستائیس نام۔ بردا۔ بندتا۔ بدیا۔ بشنوی۔ بملا کرتی۔ باراہی۔ برجا۔ برکھا۔ برچھی
بلاسنی۔ بنتا۔ بیوم مدھستھیا۔ بارجاسن سنستھا۔ بارنی۔ بینو سمبھوتا۔ بیت ہوترا۔ برنی۔ بایو منڈل مدھستھا
بشن روپا۔ بدھ کریا۔ بشن پتنی۔ بشن متی۔ بشالاچھی۔ بسندھرا۔ بام دیو پریا۔ بیلا۔ بجرنی۔ بس دوہنی بیداچھربری
تانگی۔ باجیہ۔ بھل پردا۔ باسوی۔ بام جنبی۔ بیکنٹھ نلیا۔ برا۔ بیاس پریا۔ برم دھرا۔ بالمیک پرسیوتا
شکار کے بلوا ونتیس نام۔ شاکمبھری شوا۔ شانتا۔ شاردا۔ شرناگتی۔ شانتودری۔ شبھاچارا۔ شمبھاسرمردنی۔ شوبھاوتی
شواکارا۔ شنکرادھ شریرنی۔ شوتا سبھا شیا۔ شہر ابہر سندھان کارنی۔ شراوتی۔ شرانندا۔ شرچیو لسنا۔ شبھانتا۔ ستربھا
شولنی۔ شدھا۔ شوری۔ شاک ماہنا۔ شری متی۔ شری دھرانندا۔ شرونانندا ہنی۔ شربانی۔ شروری مدیا
کھکار کے پانچ نام کھڑ بھاکھا۔ کھورٹ پریا۔ کھڑادھار استھا۔ دیبی۔ کھنکہ بریہ کارنی۔ کھرنگ روپ سمتی۔ تراشر
نمسکرتا۔ سکار کے ستائیس نام۔ سرستی۔ سداودھارا۔ سرب منگل کارنی۔ سام گان پریا۔ سوچھا۔ ساوتری

سام سمبھوا ـ سرب باسا ـ سدا انندا ـ ستنی ـ جاگرا مبرا ـ سرشرج پریا ـ سدھی ـ سادھو بندہ پدکرنا ـ سپترکھ منڈل گتا ـ سوم منڈل باسنی ـ سرنگیا ـ ساندر کرنا ـ سماہ نادھک برجتا ـ سربونگار سنگ ہینا ـ ست گنی ـ سکل اشٹ دا ـ سرسوا سوج تنیا ـ شکیشی ـ سوم ـ سنگھتی ـ ہکار کے چار نام ـ ہرنیہ ـ ہرنا ـ ہرنی ـ ہر ہنکاری ـ ہنس باہنی ـ کشکا کے تین نام کشوم بستر پدی ناگی ـ کشیر ادیبی تنیا کشما ـ یہان تک ہزار نام ہوگئے ـ اب آٹھ نے ترتیب وار کہتے ہین ـ گاتیری ـ ساوتری ـ پاربتی سرستی بیدگربھا ـ براروہا ـ سری گاتیری ـ پرابکا ـ اتنا کہ ناراین جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیر کے سہسر نام تمسے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اشٹمی کے دن اسکو پڑھین پہلے جب پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی ـ

چوپائی

یہ رہسیہ گفیہ سون گھتیک
ندہ پر دپھیر دلدر نہ کاہین
سکل کام کامن کو دیئی
بندھن رہت بُدھ پن ہوئی
سُورن چور دوج ہتیاکاری
است پر تگرہ کارک جوتی
ارو پاکھنڈ نمکھ جو پایا
نارد یہ رہسیہ مین گاوا

مہاپوترپن پرشد ہیک
سوچ پر دپچھ من ماہین
روگی روگ تکت کر لیئی
سُرا پان کے رت اکھ کھوئی
گروتلپگ کنہہ ہر اکھ ہاری
بھچھیا بھچھ کھات جو ہوئی
تسے چھوٹت نربخ دایا
برہم سبجیہ سنت نرپاوا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادھیاے مین دچھیا کیر بدھان
سکل بھانت چیت لاکے سنیو لوگ سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا ہمنے سنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سنا جو بڑا بھاگ کرنے والا اور سریشٹھ ہے اب ہمکو دچھیا کال سُننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی منتر سدھ نہین ہوتا چاہیے برہمن چھتری بیش استری جو ہو مگر منتر بغیر لیے کبھی نرہے اسکا بدھان مفصل کیجیے یہ سُن سری ناراین جی بولے سُنو اچھے سکھیون کے لیے دچھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگنی گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہو سکتا بید اور منتر کے جاننے والے لوگون نے اُسکا نام دچھیار کہا ہے جو اچھا گیان دینی اور پاپون کا ناس کرنی ہے کیونکہ دچھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہے اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے اچار سے بہت شدہ چاہئین جس دن دچھیا دینی ہو گرو صبح کو اُٹھ سب حاجت رفع کر نہاد ہوا اور موافق طریقہ کے سندھیا

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے مون ہوندی سے گھر کو آوے اور جگیہ کی جگہ پر آکر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن اور پھول وغیرہ چھوڑ سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر یہی منتر پڑھتا ہوا اس جل سے سب منڈپ کے دروازے چھڑک دے جو سولہ ہاتھ کا منڈپ لینے کے لیے چھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اُتر کی طرف گنیش لچھمی سرستی کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی پوجا کرے دروازے کے دکھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب دیبی مے جنیا کر سب کہین پوجا کر دیوے اور وہی پھٹ منتر جپ کر سب بگھن ناس کرے اسی سے انترچھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پانون مار کر پرتھوی کے بگھن دور کرے بائین بازو کو پکڑے پہلے دہنا پانون چوکھٹ کے اُس پار دھرے منڈپ مین پرپیس کرکے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اُس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہماجی کی پوجا کرے اسکے بیچ مین گنبیہ بنا کر جگیہ کے استمبھ تک اُس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کرکے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم کو مارے پھر ہنگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کھیکے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کہ انکو بکر کہتے ہین جگیہ منڈل مین بھر آوے پھر گشتکی بڑھنی سے بہار ڈالے پھر بھور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر پنیاہ واچن کرکے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے ہون اُنھین خوش کرے اور لون لاوا وغیرہ کے اوپر چھار و دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف منہ کر جو منتر بسنا ہو اُسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شدھ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اُسی طرح سے کرے پھر جو منتر دینا ہو اُسکے رکھ وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کا رکھ ہو اُسے سر سے نیاس کرے منہ مین چھند ہردے مین دیوتا گدا مین بیج پانون مین شکت پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماترکا نیاس کرے اُسکا طریقہ کہتے ہین انتمہ یہ کہ سر مین نیاس کرے اسطرح انتمہ انتمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھڑنگ نیاس کرے اُنگلی چھاتی کے کرم سے ہردیا نمہ شر سے سواہا شکھائے وشٹ وغیرہ اس ترتیب سے کھڑنگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو جس جگہ کا ہو جائے ہم نیتر ترایے دو شٹ استرایے پھٹ اس ترتیب سے کھڑنگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو جس جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہے تو اپنے سر پر مین آسن کلپنا کر دھنے مین دھرم بائین مین گیان نیاس کرے بائین جانگھ مین براگ اور بنے مین ایشرج منہ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے بائین بغل مین ادھرما ئے نمہ ناف مین براگیا ئے نمہ دہنی بغل مین اگیانا ئے نمہ اور انیشر جائے نمہ پیٹھ کے دھرم وغیرہ یا دھین ادھرم وغیرہ انگ اُس پیٹھ یعنے پلنگ کے بستر پر اننت کا نیاس کرے اُس اننت مین ایرچ کمل کا دھیان کرے پھر اُس کمل مین سورج چندرمان اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرے انکی کلا مختصر بیان کرتے ہین سورج کی تو بارہ کلا چندرمان کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے انکے اوپر ستو وغیرہ گنو نکا نیاس کرے اور آتما انتر آتما۔ پرماتما۔ گیان آتما۔ انکا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے۔ انگ آسنا ئے نمہ یہ کہ آسن کی پوجا کرے اُسپر پرامبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دینا ہو اُسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مدرا دکھاوے جس مدرا دن کے کرنے سے وہی خوش ہوتی ہے پھر اپنے بائین طرف کھٹ کون بناوے اُسکے اوپر گولا کار بنا دے اُسکے بیچ مین ترکون لکھکر شنکھ مدرا دکھاوے پھر چھون کون مین دینے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے وہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے نیچے کے پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلا ئے دس کلاتمنے ڈ.گا دے برہم استھاپنا ئے نمہ یہ سنکھ کے نیچے کے تن کی استھاپن کا منتر ہو آدھار مین مشرق کے طرفون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاون کی پوجا کرے تب مول منتر سے پونچھکر

سنکھ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسپر سورج منڈلاے دوادش کلاتمنے درگا دیرتھ پاترایے نمہ یہ پڑھے
پھر شن سنکھائے نمہ یہ منتر کہہ سنکھ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلا تپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماتر کا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھر دے اُسپر چندرمان کی سولہ کلا رکھے اسکا منتر یہ ہی اونگ سوم منڈلاے کھوڑش کلاتمنے درگا دیبر بھار گھیا مرتائے ہردائے نمہ
اس منتر سے کش مدرا سے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کر آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھٹنگ نیاس کرے اور اُدر
ہردا اس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر متسیہ مدرا سے ڈھک دے اُسکے دہنے طرف سنکھ کی رکھنی دھر دے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سرتو بھدر چکر لکھکر جڑھن کے چاول سے اُسکی کرنکا بھر دے
اُسپر کشا دھر کر ستائیس کشا کا کوچا بنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کر
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پونچھے پھر تین سرخ تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندھ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے بیچ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل کٹھل اور آنپ کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دو کُرون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس بدھان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھوپرک اشنان سرخ کپڑا
اور ریشمی دیدے اور رتنا بھرنون سے سمپٹ منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندھ کافور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندھ وغیرہ پھول سب دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور ۔ اور شیر ۔ چندن ۔ شکر ۔ اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی کو
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نیبید دکھاوے جو جو چیز نیبید لگاوے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے ساتھ ہی سانگ دیبی کی پوجا کرے پھر بشن دیو کرے اسکی ترکیب یہ ہے دہنی طرف چوترا بنا کر اسپر اک کھے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیاہرتیون سے مول منتر پڑھ کے آہت دیوے پچیس گھر سے بنے پھر اور ساکلیہ
یعنے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندھ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھاوے اگن کا پوجن کر چارون طرف سے لکڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پارکھدون کی بیچ او بچار سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جپ ارپن کر ایشان کون مین کرکری
دھر اُسپر درگا کی پوجا آواہن وغیرہ سے کرے پھر رچھ رچھ کرے پھٹ منتر پڑھ کے سب زمین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سووے اب کنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے بیٹ پاٹ دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ اُمک دیبی
پیٹھائے نمہ یہ پڑھ پیٹھ کے کنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندھ وغیرہ سامگری سے پوجا کر اُسوقت رتوا سنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کاماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لا کر اچھی طرح دیکھ بھال سنسکار
رم بیج کہہ اُسمین اونکار کہکر سات مرتبہ جنبین پوجت کرے تب گرو ۔ گاے کی مدرا دکھاوے پھٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے اونپھٹ(?)
کرے اسطرح گندھ وغیرہ سے پوجا کر اگن کنڈ پر تین مرتبہ گھما اونکار جپتا ہوا گویا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہے ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگن چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرا دے ۔ ہن ہن دہ دہ پچ پچ سربگیا گیا پیہیا سواہا ۔ اس

اگن کُنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے۔

اشلوک

अग्निमप्रज्वलितं वन्दे जात वेदं हुताशनम् ॥ सुवर्ण वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १॥

اِس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی اُستت کرے تب اگن منتر کا کھٹرنگ نیاس کرے انگ یہ ہین سہسرارچ۔ سوست پورن اور اُتشٹھ پورُکھ۔ دھوم بیاپی ہے۔ جبو۔ دھنور دھر۔ یہ کھٹرنگنگ نمہ سواہا دشٹ۔ وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ مین نیتر ہدپاسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سیجے پھر بغل مین کُشا بچھاوے پھر تر کون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اُسکے بیچمین نیچے لکھے ہوئے منتر سے اگن کی پوجا کرے۔

منتر

वैश्वानरस्ततोजातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष पदम्प्रोक्तं सर्व्वे कर्म्माणि साधय ॥२॥

دو کونون کے بیچ۔ ہرنیہ گلنا۔ رکتا۔ کرشنا۔ سپربھا۔ بھورُوپا۔ اتِ رکتا۔ یہ سات اگن کی جھوا ہین اُنکی پوجا بھی وہین چاہیے زبون مین اِن مورتون کی بھی پوجا ہو۔ جات بیدہ جھوبیہ۔ باہن اشو درج سنگیہ بلشواتر۔ کونار بیحہ۔ لشو مکھ۔ دیو مکھ۔ اُنکے پوجن کا منتر۔ اونگ اگینے جات بیدسے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوئے لوکپالون کی پوجا کرے بعد اُسکے سروا اور گھی سنسکار کر ہوم کرے جسمین سروی سے گھی لے ہتے۔ گھی کے دہنے حصّے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے۔ اونگ اگنے سواہا۔ وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن گھوبا بھیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے پھر دہنے طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینے سوشٹ کرنے سواہا پھر اونگ بھوسواہا اونگ بھُوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے پھر تین مرتبہ پہلے کہے ہوئے اگن منتر سے اہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر گربھا دھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے وہ سنسکار یہ ہین۔ گربھادھان۔ پنس پن سیمنت۔ اُنین۔ جات کرم نام کرم۔ لنشکاسن۔ ان پراسن۔ چوڑا کرم۔ برت بندہ۔ مہا نام برت اوپکھد برت گودان دا یہی بید کے کہے ہوئے سنسکار ہین تب شیو پاربتی کی پوجا کر لبسرجن کرے پھر پانچ سمد اگن کے لیے ہنے پھر ایک ایک آورنون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہاگنیش کے منترون سے اگن مین ملچھ کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب ایک ہی صورت جانے تو کھٹرانگ دیوتاون کے نام سے ہنے اس ہون سے اگن اور بلائے ہوئے دیوتا واحد ہوجاتے ہین پھر ایک دیوتا کے اوپس سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یا تل سے دیبی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کر دیبی آبرت دیبی اگن اِن سبکو خوش سمجھے اُسکے پیچھے اشنان اور سندھیا کیے ہوئے سونے کے زیور پہنے کنڈل ہاتھ مین لیے شُدھ چت ایسے سکھیہ کو گرو کُنڈ کے پاس پراپت کرے تب سکھیہ گرو کُل کے دیوتا سبھا سدون کو نمسکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اُسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اُسکو اپنی دیہہ مین جیتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اُسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا نگون کا سودھن کرے جنکو آگے گنا وینگے ہوم کر کے اُنکی شُدھی ہوتی ہے وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدھ ہو کر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چہار ادہوا یہ ہین اُنکی جنتا سکھیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پانوئمین کلا ادہوا انگ مین تتوادہوا ناف مین بھُونا دہوا چھاتی مین برنادہوا پیشانی مین بدادہوا سر مین منترادہوا شاگرد کو کونچی

سنکھ سول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسورج منڈلاے دوادش کلا تمنے درگادیرتھ پاتر ایے نمہ یہ پڑھے
پھر شن سنکھاے تمہ یہ منتر کہہ سنکھ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلا تپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماتر کا اور سول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھردے اُسپر چندرمان کی سولہ کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہے اونگ سوم منڈلاے کھوڑش کلا تمنے درگادیبھار گھیا مرتاے ہرداے نمہ
اس منتر سے کش مُدرا سے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کر آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھڑنگ نیاس کرے اور اُدر
ہرداس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ سول منتر جپ کر شسیہ مدرا سے ڈھک دے اُسکے دہنے طرف سنکھ کی رکھنی دھر دے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سر تو بھدر چکر لکھکر جڑھن کے چاول سے اُسکی کرنکا بھر دے
اُسپر گُسا دھر کر ستائیس کشا کا کوچا بنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کر
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پوچھے پھر تین سُرخ تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندہ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے ے اکار تک اُلٹے حرف پڑھے کلش ا[illegible]

[illegible]

[illegible] بھر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ اُتم وچھیت بدھ گایا	نارد من سب تجھین سنایا
یہ بچار دیبی پدپنکج	پنچ تیتس عبہمت رودوج
انیہ دھرم وو جہت کچھ ناہین	بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
تانترک تنتر ریت منو آنا	بیدک بید ریت ہر کھاتا
جو جہیہ جانت سو تیہہ گاوے	سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین	سو سب کہا شیش کچھ ناہین
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین	[illegible]ل ا[illegible]پاہین
یہی بدھ بھوپت ناردپاہین	[illegible]ین کہہ [illegible]چاہین
سبلت نین بھگوتی وہیا ما	[illegible]نارد ہوتپ ہیت سدھاوا

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اکہب اشٹم ادھیاے مین کینو نپ کھید یہ
کتھا سنو تیہی سکل جن سمجھیو بھید سو کیہ

اتھی کتھا من راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاسترون مین اُتم برہمن

اگن کُنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے۔

اشلوک

अग्निमप्रज्वलितं वन्दे जात वेदं हुताशनम् ॥ सुवर्ण वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھٹرنگ نیاس کرے انگ یہ ہین یمسراَرچ۔ سوست پورن اور تشٹھ پورن کھ۔ دھوم بیاپی سے۔ جھو۔ دھنور دھر۔ یہ کھٹرنگنگ نمہ سواہا دشٹ۔ وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ مین نیتر پد پاسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سیچے پھر بغل مین کُشا بچھاوے پھر ترکون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے آسکے بیچمین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی [illegible]

[illegible] اور [illegible] بیشتر مدد دیت ہوے جنھون نے سو برس تک دیوتون سے تعجب دینے والا جُدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑکر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہما سب سے زیادہ ہے یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ بھی طاقت نہین ہے ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہے دیوتا پراشکت کے پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہوگئے تھے اُنکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جسکا تیج کا بھرا ہوا روپ تھا اور کڑوڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہے یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہے یا اور کوئی بڑی مایا ہے جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو پیدا کیا ہے یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بُلا کر کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہو اِسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سُن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہے اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کرسکتے ہین یہ سُن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اِسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہے کہ سبکے مالک ہین کچھ ہے نہین یہ سُن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمھین جاکر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا اندر کے بچن سُن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہے یہ سُن تیج نے کہا تم مین کون طاقت ہے پون یہ سُن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب جیتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب کوئی نہین کچھ کرسکتا نہ چل سکتا ہے یہ سُن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہے اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑا اندر کے پاس چلے جاؤ تیج کے بچن سُن پایو اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور کُل احوال بایو نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہے یہ سُن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمھین جاکر معلوم کر آؤ یہ سُن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تم اُنکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

چھوکر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھوا ایسدھ ہون اُسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہے - اونگ اسیہ سکھیسہ کلا دھوا نم سو دھام سواہا اس
منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھوا کا نام لیکر کرے چھٹہ ادھوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کرکے دیوتا کو کلش مین استھاپن
کرے پھر بیاہرتی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرو اپنے مین سبکو بسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین
اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت دو دکھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجاوے خاص
دیبی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلواوے پھر آنکھ کھول کر کشا کے دسنتر پر بٹھاوے سکھ کی دنیہ مین بہوت سدہ کرے جو منتر دیتا ہے اسکا
نیاس سکھیہ کی دنیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھاوے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی
سے اسنان کراوے پھر بردہی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اُٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنیہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے ہردے
سے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پربیس کرتی ہوئی سمجھے اور گندہ وغیرہ سے دیوتا اور ستھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب اپنا ہاتھ
اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سناوے اُسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران اپنا
سربس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کراوے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا
شکت کراوے اور غریب اور فقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ اُتم دچھیا بدھ گایا
یہ بچار دیبی پد پنکج
انیہ دھرم دوج ہت کچھ ناہین
تانترک تنتر ریت منو آتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین
اب تجھ دیبی چرن سروجا
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین
یہی بدھ بھوپت نارد پاہین
سبلت نین بھگوتی وبھاوا

نارد من سب تمہین سنایا
تجھ منیش جیہہ نمت رووراج
بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
بیدک بید ریت ہر کہاتا
سمجھ گئے جو نج من بھاوے
سو سب کہا شیش کچھ ناہین
جیہہ تجھ ہم نر برت سکھ کھوجا
سمجھ سکل اپنے من ماہین
نارائن کہہ بیٹھے تہائین
نارد ہو تپ ہیت سدھاوا

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیاے مین کینو نیکھد یہہ
کتھا سنو تہی سکل جن سمجھو بھیر سو کیہہ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاستریون مین اُتم برہمن

چھتری بس انکو تو بید کے طریقہ سے شکت ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہی پھر اُس دیبی کو چھوڑ
برہمن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی گانپتیہ کوئی کاپالک کوئی جین دیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
دھارن کیے ہوے شیو دگمبر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اور انمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہی اسمین کیا سبب ہی
آپ کہیے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین شردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے نہین چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہی آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرشٹھ ہین اور تیسرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپ نے من دوبپ کی مہاتمت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہی جو دیبی کو بہت پیارا ہی یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہو کر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سُن بھگوان بیاس جی تب
سے کہنے لگے جسکے سُننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہی بیاس جی بولے اے راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہو اسکے پیشتر ددو دیت ہوے جنھون نے سو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایا اُن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہاسب سے زیادہ ہی یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ
بھی طاقت نہین ہی ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہی دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے اُنکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جنکا تیج کا بھرا ہوا
روپ تھا اور کروڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہی یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہی یا اور کوئی بڑی مایا ہی جیسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہی یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بلا کر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہوا اسلیے تم تیج کے پاس جا کر پوچھو یہ سُن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہی اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کر سکتے ہین یہ سُن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہی کہ سبکے مالک ہین کچھ ہی
نہین یہ سُن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمہارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمہین جاکر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا
اندر کے بچن سُن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہی یہ سُن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہی پون یہ سُن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب جیتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہی یہ سُن تیج نے کہا کہ تمہارے آگے یہ تنکا دھرا ہی اوڑا دو نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سُن بایو اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور
کل احوال بایو نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہی یہ سُن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمہین جاکر
معلوم کر آؤ یہ سُن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تو انکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

تھی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اِس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر اپنی بیعزتی کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہی اب دینہہ چھوڑ دین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی ہی یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اُسی جگہ پر اُسکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ اے اندر مایابج جپو اُسی سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایابج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی اُجالے پاکھ کی نومی کو اُسی جگہ پر تیج ظاہر ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سُگل دوپہری کے مانند رنگ کیے کروڑ ور سورج کی روشنی سے بھری ہوئی دوج کے چندرمان کے مانند مکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چتربھجی مورت - برپھانسی - ابھے آنکس لیے کوبلانگی بھونیشری - بھگت کو کلب برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ تین آنکھین کیے چنبلی کی مالا پہنے ہوئے چارون[نازنین] وشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید اُستت کر رہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ منٔ کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سُندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن کیے سونے کے سب زیور پہنے شوانام کرنانی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گرٹ گرٹا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے اسنوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہی اور کہان سے پیدا ہوا ہی کہو سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہی جو سب کارنون کا کارن ہی اور مایا کا جاے پیدایش سب کا گواہ نرامی ہی جسکو بید سب پد مانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پد تم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا جاتا ہی اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہی یہ دو بیج ہمارے مکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ اِن دونون بھاگون سمیت سنسار کو بناتی ہین اِس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرشکت ہی اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین وہ ہم سے علیحدہ نہین ہی جیسے چندرمان مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاوسنا تمکا ہی سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین پھر جب سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہی وہی مایا ہی جو ہماری انترمکھ اوستھا ہی وہ مایا جو بہرمکھا اوستھا ہی وہ تم شبد سے پوجت ہوئی اُسی پھر مکر تمو روپ سے ستوگن ہوتا ہی پھر سرشٹ کی آدمین رجوگن ہوتا ہی اور برہما بشن مہیش ترگنی ہین انمین سے برہما مین رجوگن زیادہ ہی بشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول دینہہ بشن لنگ دینہہ رودر کارن دینہہ اور چوتھی ہم اس سے علیحدہ ہین جو تینون گنون کی سامیاوستھا نا کہا مایا ہی وہ چوتھی حالت ہی اُسکے اونچے پر ہمارا برہم روپ ہی پھر نرگن اور سرگن کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت - پھر ہم سب جگت بنا کر اُسکے انتہکرن مین پربیس کر جاتی ہین اور جاندار کو اچھے بُرے کرم کرنے مین اُسکاتی جیسے کہ پہلے ہی اُسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے مین برہما بشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہی سورج تپتے اور جلتے اندر اپنا کام کرتے اگن جلاتی موت مارتی ہی اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پُتلی کے مانند نچاتی ہین کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اُس سرباتمکا کو تم لوگ بھلا کر اپنے ہی غرور سے مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہی اب آج سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپنی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر

انتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینون سندھیاؤن مین گاتیری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی سیوا
سب کرنے لگے اسیطرح سب جگ مین سب لوگ گری اونکار۔ ہر تکیھا منتر جلپتے تھے نہ تو بید مین لشن جی کی پوجا نہ دیکھا یا کہین کہی ہر اور
اسیطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گاتیری کی ہی پوجا لکھی ہر جس گاتیری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گاتیری کے جپنے سے برہمن بچا یا جاتا ہی

چوپائی

اُن کرے کچھ چھنہ کرئی — گاتیری جب نربھو ترئی
تیہی تج ہر دیکھیا ہین — نرک جاہین تے نرتیہی دہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو — گاتیری جپ رت گت شوگو
دیبی پادکمل کی پوجا — کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین گوتم من کے شاپ — سون شردھا برہمنن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہر کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑگیا جس سے مُردون کی گنتی نہین
ہوسکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو
عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کر دینگے سب ملکر وہین چلو
وہ گاتیری بہت جپتے ہین سُنا ہی کہ وہان سُکال ہر کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گوؤن
سمیت گوتم کے آشرم پر گئے وہان مشرق مغرب۔ جنوب۔ شمال۔ سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ تو
کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر وعافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن سبھون نے
اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بخوف کیا اور کہا کہ ای برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہہ ہر اور مین آپ لوگون کا داس
ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہر مین دھنّ ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوے جنکے دیکھنے ہی سے بڑے کام اچھے کام
ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجھسے زیادہ دھن کون ہر آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان رہیے
اسطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سرنجا کر گاتیری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ ای بید کی ماتا پراتپر اتمکو نمسکار ہر بیا ہرتی مہا منتر روپنی اُنکار روپنی
سامیا دستھا تمکا ہر بنکار روپنی تمکو نمسکار رہی سواہا سُدھا روپنی بھگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاؤن مین رہنے والی تمکو پرنام
ہر اسیطرح جب مُن نے استُت کی تو گاتیری نے خوش ہوکر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُن سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب
اسی برتن سے ملیگا اتنا کہکر گاتیری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑون کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور
طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُن چاہتے تھے سب گاتیری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا
تھا تب گوتم جی نے سب منیون کو بُلا کر روپیہ اور زیور وغیرہ پورن پاتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جگیہ کی

ساتگری سرو او غیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور جو کچھ
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زر و غیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور منی لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے مُن کے آسرم پر ہمیشہ اُتساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتیون سے خوف ہوتا مُن کا
آسرم سَو جوجن طول مین ہوگیا برہمن کو چھوڑ اور ذات اور چوپائے اور دور سے سب آسرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین پتا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مُن
اس کال مین ہم لوگون کے کلپ برچھ ہی ہوئے جو معزز ہو کر منور تھ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زیست کی
امید کہان تھی۔ اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے منیون کی پرورش کی پھر مُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب لوگون
سے پورشچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مہتی نام اپنی بین بجا بجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور آکر منیون کی سبھا کے بیچ مین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیون سے پوجے جا کر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمھارا جس جو کہ تمنے منیون کی پرورش کی بہت طرح سے اپ
گایا کرتے ہین وہی ہم اندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہہ مُن جگدمبا کے مندر مین جا کر گایتری کی اُستت
کر دیو لوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پاتے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سہہ سکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوتے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح مُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو گیا ان پیچھے مینھ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہوئی
تب سب ملکہ گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوئے۔ ہاے ہاے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بد نیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہما کون بیان کر سکے دیکھیے منیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گاے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہہ مین گئی اُسے مُن نے دیکھ ہُنگ ہُنگ آواز کہکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مرگئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گاے مار ڈالی مُن ہوم کرنے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے منیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بمکھ ہو جاو اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
مین اور مول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوسٹھان مین اور دیبی کے اُتساہ
دیکھنے اور شیو بھگت کے پوجنے مین رودراچھ بیل کے اور سُدھ بھسم مین اور شرتی اور سُمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور ادوَیت
گیان نشٹھا اور شانتی اور رحم مین روزمرہ کی کرم اور اگنی ہوتر سادھن مین گودان اور پتر ون کے شرادھ مین کر چھر اور چاندراین اور
پرائشچت مین تم بمکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمھاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہو جاو والدین دست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہو اور
برہمنو بیج راتر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگون کی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے تمھارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہے سری مول پرکرت گایتری
تم لوگون پر غصہ ہو اور اندھکوپ وغیرہ نرک کُنڈ وان مین تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح سراپ دے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گایتری کو پرنام کیا تب گایتری بھگوتی برہمنون کی حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہر اور بھگوتی متعجب ہو
بولی اے گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بنتا ہر اب شانت ہوجاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہر تب اسطرح دیبی کو پرنام کر اپنے
آسرم پر مُن گئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سے گایتری بھول گئی یہ بڑا ہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ
ہو مُن سے خوش ہوجاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہوے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار نہو گا تب تک تو اسی طرح
کمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہوے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ
کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گایتری جپنا اتنا سبکو سمجھا رخصت کر گوتم شانت ہوے اے جنمیجیہ جی اس سبب جب کرشن چندر
جی اس لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کمبھی پاک نرک سے اُترے اور وہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور
گایتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وہ اچھے کرم اور سواہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پر کرت کو کبھی نہین جانتے
کوئی تپت مُدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی لنگ بودھ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین
لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے اے راجہ سب طرح وہ پرمیشری
پوجا کرنے کے لائق ہر نہ لشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاشنا کی ہر جسکے بغیر نرک کو جاتا ہر اور جو آپنے پوچھا سب مفصلا
بیان کیا اسکے اوپر مُن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدبھوتی پرم پرستھان ہر

ادھیاے دسوان

دولا

من دویپ کرجہی سُنت دیبی بھگت لپسار

کرب دسم ادھیاے مین برنن بیدھ پرکار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے اونچے جو سرب لوک ہر اسیکا مُن دویپ بھی نام ہر جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے
زیادہ ہر اس سے سرب لوک کہلاتا ہر اور آسے پیشتر ہی پرامبا مول پرکرتے اپنے من سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے
بھی عمدہ بلکہ گو لوک سے بھی سرشٹھ بنایا ہر کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک بتایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین
جو تینون لوکون کا چھتر ہر اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتم لوک ہر من دویپ کے چارون طرف
بہت جوجن لمبا اور اتنا ہی چوڑا سدھا سمندر ہر جسمین سینکڑون لہرین چلتین اور سرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون
کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے شیتل طرح طرح کی دھوجاون سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے
سے آراستہ ہر اُسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک مکان ہر جسمین طرح طرح کے ستر استر دھارن کیے نہایت
نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سو سو دواربال کھڑے ہین جہان
طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین اُنکے سینکڑون ہمانون کر کے گھسا جاتا ہر اور وہان
نہایت آواز ہوتی ہر پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے منھ بھرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین
اور دیوتون کے نوکر ہی نوکر وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سُنتا قدم قدم پر میٹھے پانی کے

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہی
یہ تیج مین پہلے والے مکان سے سوحصّے زیادہ ہی جسمین گوون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ
پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بیلین نہایت خوشبودار ہین اُنکے یہ درخت ہین کٹھل لکُل - لودھ کرنکار - سرسہ
دیودار - کچنال - آنب - بڑہل - ہینگ کا درخت - لونگ کیپھرا - پاڈلی - مچگند - پھلنی - جلجھنے بھلا - تال مال سال کنکول -
ناگ بھٹک - پُنّاگ - بیل - اشوکرن - ہشت کرن ستال پرلی - انار - گنگا - نبد ہو جیو - جمبھیر - کٹ سرئیا - چمپا - کنگ درم
کالا - گرو - چندن - کھجور - جوتھکا - کھیر کا درخت - کہدر - املی - کوانچ - رُچک - کرُبیا - بیل - تلسی اور ملکادن کے بن کے
بن وغیرہ درختون سے آراستہ بن او بن جنمین طرح طرح کی سینکڑون باولیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج
رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہی اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون سمیت اور
طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی نُدیون سے آراستہ جہان طوطے مینا وغیرہ پرندون کے جھُنڈ کے جھُنڈ آواز کر رہے
ہین اور ہنسون کے جھُنڈون سے آراستہ ہی جہان خوشبودار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور
گلتے ہین اس کالیسہ سال کے جنوب تام سال ہی جو چوکونہ اور اُنچائی مین اٹھائیس کوس ہی ان دونون سالون کے بیچ مین کالپ
برچھون کی ایک پھلواری ہی کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیج روپ
پھل جسکی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہی - اُن دونون سالون مین ہمیشہ بسنت رت ہی ہی جو بسنت پھولون کے سنگھاسن
پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے بڑا مست اپنی مدھو سری - اور مادھو سری
دو عورتین سمیت جو کہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی گیندک لیلا کر رہی ہین اُسکے دس جوجن تک خوشبودار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا بن ہی جہان
خوشبو کی طمع سے گندھرپ موجود رہتے اور بسنت لچھمی سے (گیند کھیلنا ۱۲) آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہی - تام سال سے جنوب کی طرف
سیس سال ہی یہ بھی سات جوجن اونچا ہی اسکے جنوب نیل سال ہی انہی دو سیس اور تپل سالون کے بیچ سنتان باڑکا ہی - جسکے یہ
پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ و پیراستہ ہی اُسکے پھلون کا رس امرت کے برابر
ہی اس پھلواری کا راجہ گرمیسم رت ہی اسکی شکر شری اور تیج شری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے ڈرے ہوے
لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہی اور عورتون کے جھُنڈ کے جھُنڈ تاڑ کے پنکھے لیے پنکھا
کر رہی ہین اسطرح جگہہ جگہہ ٹھنڈا پانی بھرا ہی سیس سال سے آگے تپل مے سال ہی اسکا پھیلاو سات جوجن کا ہی اُسکے اور بیچ بوہ سال
کے بیچ مین ہر چندن کے درختون کی باڑکا ہی اور اس سال کا راجہ برکھا رت ہی اور اُسکا میگھ یعنی بادل باہن ہی جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین
چمکدار ہین اور بادل ہی کوچ پچرکا نرگھو کھ شبد اندر دنوار کار کے سمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھار اچھوڑ رہا ہی اسکی نبھس سری
اور نبھیسہ سری سُر سیا مالنی امبا دُلا - نرتن آمرتی میگھ نیککا ہر کمیتی - چنبکا - اور بانو دھار ایہ بارہ عورتین ہین جسمین نئے پتون سمیت
درخت اور نئی اور ہرے ہرے پتے جلسے زمین ڈھپنی ہوئی ہی اور ندی اور ندون کے بھاو نہایت زور سے بہ رہے ہین تالابون کا
پانی ڈب ڈبا رہا ہی جیسے کہ راگیون کا دل - اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیبی کا گن گاتے ہین جنھون نے اس لوک
مین کوان باولی تالاب باولی دیبی کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

اونچا نیچ لو ہانمک سال ہی جسکے بیچ مندار پاڑ کا ہی جسمین طرح طرح کے پھول ہتے اور پھل ہین اسکا راجہ سردرت ہی اسکی لچھمی اور اورج لچھمی دو
عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سدھ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رو بیہ سالک سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین پارجا تو نکا جنگل ہی جو ہمیشہ
پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گن گاتے ہین وہانکا مالک
ہمنیت رُت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی میہشری اور سشری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدھ لوگ وہان
رہتے ہین رو بیہ سال کے آگے سات جوجن اونچا سوبرن سال ہی جو پست ہاٹک سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب باڑ کا اُتم پھول اور پھلون
سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ شسرت ہی اسکے
تپ سری اور تپسیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ شسرت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت سدھ لوگ بہار
کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سوبرن سال سے آگے سات جوجن
اونچا لپشپ راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی لپشپ راگ مے اور بن اوپبن سب لپشپ راگ
مئی ہین اُسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نیچی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ
ستون تالاب کمل سب جو کچھ اُس مکان مین ہی رتن مے ہی اور بیچ سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب برہمانڈون
کے لیے دگپال دھان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اُسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہی جسمین
طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اس اندر پوری مین آراستگی ہی اسکے سو حصے زیادہ اندر کی اُس
مَن دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ
رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سواہا سُدھا اپنی عورتون کے ساتھ اگن دھان رہتی ہی
وہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی
سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کون مین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور
گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینا پت ہین
من بھدر۔ پورن بھدر۔ من مان۔ مَن کندر۔ مَن بھوکھ۔ من سرگوی۔ مَن کار۔ نک دھارک۔ وغیرہ چھ سینا کے مالکون سمیت کبیر
رہتے ہین ایشان کون مین رودر لوک بہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان
ویپت نین بدھ پرشٹ بہنکٹ ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوف ناک اور آگ
منھ سے نکالتے ہوے کسیکے دس ہاتھ کسیکے سو کسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا
کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو رودر ادھیائی مین رودر لکھے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کروڑون رودرانیون سمیت
اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

چوپائی

منڈ مال دھر کنگن ناگا	کندھر ناگ سہت انوراگا
بیاگھر چرم دھاری کچ چھالا	اوترہیہ اور منھ بھو بیالا

چتا بھسم بھوکھت سب انگا ندت اٹ ہاس کر گر جت بھوت سنگ جت بھوتا باسا الیشا ناشاپت ایشانا	برتھما وہین سہت کرنگا ڈنگ مگھ بھر ہوت او لرت نام مہیشر ت پرکاسا تہان برات جت بھوما نا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من گرہ بیچ
پدم [illegible] آدک رچت پرتوسالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سرخ بام راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہی یہ دس
[illegible] او نچاہی گون کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اسی پدم راگ من ہی سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین جو اسٹھ کلا طرح
طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین ہر ایک کے دہان علحدہ علحدہ لوک ہین اُنکی وہ الگ الگ
مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور بہتے اپنے لوک لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی
ہین اُنکے نام کہتے ہین سنو- پنگلاچھی- لشالا چھی- سمروہ- بردہ- سر[illegible]- سوا ہا- سدھا- ابھکشیا- مایا- سنگیا- بسندھرا-
ترلوکت دھاتری- ساوتری- گایتری- تروشیتری- سروپا- بھو[illegible]- اسکندھ ماتا- اچیوت پریا- بملا- املا- ارنی- آرتی-
بکرت- پرکرت- سرشت- اشتہت- سنگت- سندھیا- ما[illegible] ہستی- مرد کا- بجرکا- دیوتا- بھگوتی- دیوکی- کملاسنا-
ترلکھی- سپت لکھی- انبا- سُراسُر مردنی- لشٹھی- اور دہ[illegible]- بھونیشر کہا- برکودری- رتھ ریکھا- شش ریکھا- گگن-
بیگا- پون بیگا- اگری بھون بالا- مدناترا- انگا- انگ[illegible]- انگ میکھلا- انگ کسما- لشورروپا- جہنکری- اچھو بھیا-
ستیہ بادنی- بھوروپا- سچ برتا- اورارا- یاگینتی- یہ چوسٹھ [illegible] ہین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے
آگ اُگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن [illegible]ی ہوا کو روک لینگی- کل جگت کو کھا جاونیگی نہایت غصہ سے اپنے
بچن کہتی ہین سب دھنکہ بان دھارن کیے بڑے جنگ [illegible] لیے ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ [illegible]
ہین اور کنجی آنکھین کیے لمبے بال رکھا[illegible] سب طرح کے تیوہنی فوج [illegible] ہین ان ایک ایک کی [illegible]
کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی نہین ہو سکتی کہ کتنے یہ سب ہین [illegible] اس پدم راگ مے [illegible]
سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے [illegible] اور ہتیارون [illegible] کے مانند روشن ہی اور [illegible]
من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا مکان ہی جو کل دھن اور پرند [illegible]
کے بنے ہوئے وہان کے رہنے والون کے مکان مین ہوش [illegible]
اُسکے بیچ مین تیتیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون [illegible]
چارون طرف لشپاچون سے بوجا کی جاتی ہین اور [illegible]

ہیرے کی ہر اور گھرا ...

تالاب سب ...

کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی ...

کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور ...

کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین دیبی کی دوتی ہین ...

انگ مدنا مدناترا بھون بیگا بھون ... سرب شنستر اننگ ...

بجتے ہوئے نوپور پہنے ادھر اودھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر ...

سے باہر آٹھون طرفون مین انکے رہنے کی جاگہہ بنی ہے اس بیچ سال سے آگے بیدورج من کا سال ... لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین ...

دروازون سے آراستہ ہے وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوئین تالاب سب بیدورج من کی ہی بنے ہین ...

براہمی وغیرہ ماتاون کی جاگہہ ہین جو اپنے اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاون کی ...

انکے نام یہ ہین - براہمی - ماہیشری - کوماری - بیشنوی - باراہی - اندرانی - چانڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہالچھمی جی ہین یہ برہما

رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چارون حدون پر مہالچھمی کے ...

سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کروڑون ہاتھی کروڑون پالکی ناکی وغیرہ ہنس سنگھ گروڑ مور اور بیلون سمیت کروڑون سواری ...

... ہین بیدورج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل من سے بنا ہوا

... پھلواریان ہین سب اندرنیل من سے بنے ہوئے ہین وہان سولہ ...

... کے استھان بنے ہوئے ہین ...

... سرستی - سری درگا - ...

... نایکا ہین برہمانڈ کو چھو یہ کرانے والی ...

... شیش جی بھی نہین کہہ سکتے اسکے آگے مکتا پراکار ہے جو دس جوجن اونچا ...

... رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور ...

چتا بھسم بھوکھت سب انگا ۔ پرتھا وہپ گن سہت کرنگا
ندت اٹ ہاس کرگر جت ۔ دنگ مکھ بدھر ہوت اولزت
بھوت سنگ جت بھوتا باسا ۔ نام مہیشر سہت پرکاسا
الیشا ناشا پت الیشانا ۔ تہان براجت جت بھوبانا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من گرہ بیچ ۔ پدم راگ آدک رچت پرنو سالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سُرخ بگرہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہی یہ دس جوجن اونچا ہی گووون کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ من ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چوسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے وہان علاحدہ علاحدہ لوک مین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو ۔ پنگلاچھی ۔ لشالاچھی ۔ سمروہ ۔ بردہ ۔ سردھا ۔ سواہا ۔ سدھا ۔ ابھکشیا ۔ ناّیا ۔ سنگیا ۔ لسندھرا ۔ تریلوک دھاتری ۔ ساوتری ۔ گایتری ۔ ترونتیری ۔ سُروپا ۔ بھورُوپا ۔ اسکندھ ماتا ۔ اچیوت پریا ۔ بملا ۔ املا ۔ ارنی ۔ آرنی ۔ بلرت ۔ پرکرت ۔ سرشٹ ۔ اشتھت ۔ سنگرت ۔ سندھیا ۔ ماتا ۔ ستی ۔ ہنستی ۔ مردکا ۔ بجرکا ۔ دیوتا ۔ بھگوتی ۔ دیوکی ۔ کملاسنا ۔ ترمکھی ۔ سپت مکھی ۔ انبا ۔ سُراسُر مردنی ۔ لمبوشٹھی ۔ اوردھ کیشی ۔ بھوشیر کہا ۔ برکودری ۔ رتھ ریکھا ۔ ششی ریکھا ۔ گگن ۔ بیگا ۔ پون بیگا ۔ اگرہی بھون پالا ۔ مدناترا ۔ انگا ۔ انگ متھنا ۔ انگ میکھلا ۔ انگ کسما ۔ لشورُوپا ۔ چھنکری ۔ اچھو بھیا ۔ ستیہ بادنی ۔ بھورُوپا ۔ سچ برتا ۔ اور ارا ۔ یاگیشی ۔ یہ چوسٹھ ہوئین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے آگ اُگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہرلینگی ہوا کو روک لینگی ۔ کل جگت کو کھا جاونیگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بہری ہوئی ہین اور کنجی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سنو سنو اچھوہنی فوج ہر ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی سنو اچھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا امکان ہی جو کُل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اُسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے بنے ہوے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرند ۔ کھمبھا درخت باولی تالاب سب گومیدھی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین بتیس ۳۲ مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین رہنے والی چارون طرف لشپاچون سے بوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے مارو مارو پھاڑو پھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین دل لگائے

ہوئے کد رہی ہین ایک ایک مہاشکتی کے دس دس اچھوہنی فوج ہر اُنمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہر اُنکی مہا سینا
کیسے بیان کیجا سکتی ہر رتھ اور سوار ان کی گنتی تو ہو ہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہر اُنکے نام کہتے ہین بدیاری
لشٹ پرگیاسنی بالی۔ کہورودرا۔ رجا پرہمانند پوکھنی روہ داشبھا کال راتری۔ مہاراتری۔ کپردتی بکرتی۔ دنڈنی منڈلی۔ ندوکھنڈ
اشکاھندنی لشمبھہ شمبھہ متھنی مہکھاسرمردنی۔ اندرانی رودرانی سنکاردہ شریرنی ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی۔ یہ شکیتان بھگوتی
کی ہین جو یہ غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کرین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گومیدک مے سے آگے عمدہ مَن کا بنایا ہوا دس
جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازن سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجول سال ہر اُسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہر اور گھرا ور چوڑ ہر اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت پنچھی اور بڑے بڑے کنوئین اور باولی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین دن سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدگر بہت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چترا کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات بنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین دیبی کی دوتی ہین جو سنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین سُنیئے اننگ رُوپا
اننگ مدنا مدناترا بھون بیگا بھون پا دہرب شسترا اننگ بیدنا اننگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کردھنی بجاتے ہوے اور
بجتے ہوے نوپور پہنے ادھر اُدھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑکر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اُس مکان
سے باہر آٹھون طرفون مین اُنکے رہنے کی جگہہ بنی ہر اس بجر سال سے آگے بیدورج مَن کا سال دس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہر وہان کی زمین بان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج مَن کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہمی وغیرہ ماتاون کی جگہہ ہین جو اپنے اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان استھت ہین
اُنکے نام یہ ہین۔ براہمی۔ ماہیشری۔ کوماری۔ بشنوی۔ باراہی۔ اندرانی۔ چامنڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہالچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چارون حدون پر مہا بھگوتی کے باہن
سجے سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کروڑون ہاتھی کروڑون پالکی نالکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مور اور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی بیرون سمیت ہین بیدروج مَن سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل مَن سے بنا ہوا
ہر اُسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل مَن سے بنے ہوے ہین وہان سولہ شکھر لگا ایک کل ہر
گویا سُدرشن چکر ہر اُن سولہون مین سولہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پُرے ہین اُن شکتیون کے
نام کہتے ہین سُنو۔ کرالی۔ بکرالی۔ اوما۔ سرسوتی۔ سری دُرگا۔ اوکھا۔ لچھمی۔ شُرتی۔ سمرتی۔ دھرتی۔ سردھا۔ میدھا۔ مت
کانت۔ یہ سولہ ہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سبھا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتیون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو چھو یہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتھیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی طاقت سیش جی بھی نہین سکتے اسکے آگے تکتا پراکار ہر جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہر اسمین آٹھ
دیبی کی منترنی رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور پنڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈ مین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین - انگ کسما - اننگ کسما ترا -
اننگ مدنا - اننگ مدناترا - بھون پالا - گگن بیگا - ششی ریکھا - گگن ریکھا یہ سب بجلی آنکس برابھی دھارن کیے ہوے
رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منترنی جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس مُکتا پراکار کے آگے مہا مارکت منڈ کا دس جوجن
اونچا سال سب سے اوتم سولھوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اسکے رنگ کی زمین اور گب مرکت من کے ہی ہین اس مین
لمبے چوڑے چھ کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے گاتیری جو کھے برہماجی سمیت طرح
طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گاتیری بھی برہماجی ہی کے مانند استر سستر دھارن کیے ہوے ہی اُنکی استت سب بید پوران شاستر
سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گری کے اوتار ... نی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ
وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ... وتری اور مہا ... بی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار
ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہا ... ر اور سرستی ... کی رودر کے جو جو دچھنا سیا دھ بید ہین
وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین ... آگم اور جو ... گم ہین وہ سب مورت دھارن
کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون مین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح ... کی ... طرح طرح کی دولتون سمیت مہا لچھمی
سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام پھانسی - آنکس تیر ... دھارن کیے ... رہنے والے رہتے ہین اور جو گنش ...
... گنش ... پھانسی اور آنکس ...
... ہین الیشان کون مین لش ...
کی بھبوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ...
ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہا ...
اُنکے نام یہ ہین ہرلیکھا - گگنا - ر ...
دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی ...
مین مہا سال رتنون سے بنا ہوا ہی جہا ...
وغیرہ اوتار ہین جنکی کڑوڑون سورجون کی ...
مہا گرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتا م ...
رگ کے پتھرون کے ہزا ...

... بارہوین ادھیا ...

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی ...
یہ ہین - سرنگار منڈ ...

وصوپ کی خوشبو

بھر چار برس مین اور سدا شیو سالک

کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے

کلھاڑا بر کریا تھوا

...رے اپنی جگہ پر

...ارن کیے تھے اُنکو دیکھ

...پنے کا سبب پوچھنے لگے کہ اے نارد جی کہان

سُن مُن بولے راجا آج سُرگ مین ہمنے ایک آشچریہ دیکھا

...ی وہ آج دیہ... دھارن کر السرا اور دیوتون سے ستت

...ہوت کے سُننے ... کرنے سے ہوئی ہے اسلیے

...نکال اپنے گل کے... چرنون پر گر پڑے

...مین وا...

...کی چوٹیان

...ت خوبصورت

...اہی اور آ...

...ہی ہین ورخت

سجا ہوا ہونے

موجود ہین

...چھپ جاتے ہین

چوپائی

تم سُن مین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین - اننگ کسما - اننگ کسماتُرا -
اننگ مدنا - اننگ مدناترا - بھون پالا - گگن بیگا - ششی ریکھا - گگن ریکھا یہ سب پھانسی آنکس برابھی دھارن کیے ہوئے سرخ
رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منتری جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس مُکتا پراکار کے آگے مہا مارکت منڈ کا دس جوجن
اونچا سال سب سے اوتم سولھوان ہے جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہے اسکے بیچ کی زمین اور گھر سب مرکت مَن کے ہی ہین اس ہین اسکے
کونے ہین ان کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گایتری جو مکھے برہماجی سمیت طرح
طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گایتری بھی برہماجی ہی کے مانند استر سستر دھارن کیے ہوئے ہے اُنکی استتت سب بید پوران شاستر
سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوئے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گایتری کے اوتار بیاہرتی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ
وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہا بشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار
ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہا رودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو دچھنا سیا دھ بید ہین
وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور پوستھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن
کیے ہوئے وہان موجود ہین اگن کون مین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح مَن کی پٹاری یہ کُبیر جی طرح طرح کی دولتون سمیت مہا لچھمی جی
سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام سپھالنسی - آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن
کیے ہین ایشان کون مین لنبنٹ کے ساتھ گنیش جی پھانسی اور آنکس دھرے بگھن کے ناس کرنے والے رہتے ہین اور جو جو گنیش جی
کی بھوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگدیشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال
ہے جسکا کیسر کے مانند رنگ ہے اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین
اُنکے نام یہ ہین ہرلیکھا - گگنا - رکتا - کرالکا - مہوچیکھا - یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ پھانسی آنکس برابھیت
دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بہت جوجن پھیلاؤ
مین مہا سال رتنون سے بنا ہوا ہے جہان دیبی کے بہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوئے ہین وہان سری مہا دیبی مہا بدیا
وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہے اور سات کروڑ مہا منتر کے دیوتا وہان ہین نورتن مے سے آگے چنتامن
مہا گرہ ہے وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استنبھ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح
کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے اندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین -

ادھیاے بارھوان [١٢]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین مَن گرہ برنن نیک
کر دیبی کر دھیان تن برنو سب بدھ ٹھیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی مَن گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہ ہے جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام
یہ ہین - سرنگار منڈپ - مُکت منڈپ - گیان منڈپ - ایکانت منڈپ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور -

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کروڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈپون مین چارون طرف۔ کاشمیر ملکا۔ ملکا
ملکا کُند مین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہی جسمین رتنون کے سوپان ہین
اور امرت کے رس سے بھرا ہی جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کا رنڈ سمیت ہی اور ان پھلواریون کی خوشبو سے مَن ڈوب بھرا مُحک
رہا ہی شرنگار منڈپ مین دیبی طرح طرح کے سُرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیبی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر رہا کرتی ہین مُکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیش سبکو کرتین چوتھے منڈپ مین منترینون کے ساتھ بیٹھکر
جگت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہی جس منچ کے برہما وشنو رودر ایشر
پھر چار کھُر مین اور سداشیو سپلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیبی رہتی ہین جو دیبی اپنی لیلا کے لیے دو بھوگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہو جاتا ہی جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
طیار کروڑ ور کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منہ مین آنکھین ہین اورمَن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین براست
کلھاڑا بر کو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے ہیں ہمیشہ براجتے ہین جو کروڑ سورجون کے مانند روشن اور کروڑون
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید ہین آنکھون سمیت ہین انکی
گود مین سری بھونیشری دیبی بیٹھی رہتی ہی جو نو رتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بید ورج مَن سے جڑا ہوا بازوبند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جیتی ہوئی انار کی سوبھا کی سعبزی کی زینالی
کیسر کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا من دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پاٹی پارے کا فور استنون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
پاٹی سُدھارے کالنک کی سیاہی چھوڑ جو سردرت کا چندرمان ہی اُسکی روشنی کے مانند مکھ کمل سے سجی ہوئی گنگاجی کے بھونرے کے مانند
گھڑی ناف دھارن کیے مانک شے کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند نینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ اور پدم
راگ نگینون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور مَن سمیت زیور وغیرہ پہنے چمبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سگھن استنون سمیت پھانسی انکس بربیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سندرتا کا روپ ہی [illegible] کرنا رس سمیت اپنے سُندرکی مدھورتا سے مَن کو شرماتی ہوئی کروڑون سورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی [illegible] یان اور دیون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت کریا شکت سمیت لجیا پشٹ
کیرت کانت چھما ویا بدھ میدھا سمرت [illegible] کیے جسکی اسُنت کرے کو موجود ہین اور جیا بجیا اجتا اپراجتا نیتا بلاخنی دوگدھر
منگلا یہ بھی شکیتان پرامبا کی سیوا کرتی ہی [illegible] پہنے باین اور پدم ادہ نکھ دو مہاندہ سب جگہ کھڑے رہتے انکین ندھیون
پہنے والی سونا پہنے سات دھاتون کی [illegible] بہتی ہین وہ سب سرسامند رجوکن دویپ کے سب دیشاون مین بھرا ہی اسمی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن [illegible] انگ مین براجتا ہین اسی سے سرشٹ ہوئے ہین نہین تو کا ہیکو ہوتے
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا [illegible] کا ہر اُسکے باہر جو ال بیان کرچکے ہین وہ دوگنے ترتیب سے بڑے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھ [illegible] ہین یہ کپڑے کے مانند سُکڑ جاتا ہی سرشٹ کے وقت

پھر پھیل جاتا ہے جتنے سال ہین سب سے زیادہ یہ چنتامن سال ہے جہان ساچھات بھگوتی پ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجنے
والے ناگ لوک نرک لوک دیو لوک وغیرہ مین ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہ پر پہونچتے ہین اے راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے مین
مشغول ہو کر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھی
دودھ دہی شہد امرت سنکہ کیبیر جامن آنب اوکھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منورتھ دینے والی باولیان اور کنوین وغیرہ مین اور
وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون کے
ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو بھجتے ہین کسی نے تو سالوک مُکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سروپتا اور کسی نے
سارشٹ پائی ہے اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی استت کرتی ہین اے راجہ
یہ ہے من دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سبکی
ملی ہوئی روشنی نہین ہو سکتی جسکی روشنی کہین بدرم کہین مرکت من کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون
بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندومن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوئے سونے کے برابر کہین
سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہے وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان سے بھل سب رتنون کے بھرے ہین اور مور کبوتر
کوکلا طوطہ وغیرہ کے گھوسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہے جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور عجیب چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے
بیچ مین پھولے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے نو جوجن مہک رہا ہے اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل رہے
ہین اور چنتامن کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کرکے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے
سب من دویپ خوشبو دار ہو رہا ہے اور مینون کے جال سے بجا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گناوین سب
الغرض سنگار سرگتا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب
یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

من دویپ مہا اُر دیا
مہا بھگوتی کریہ سدا
یا کے سُمرن ماترسے پایا
مرن سمے یہی سُمرت جعنی
یہ ادھیائے پانچ جو گی
اُرنوین گرہ نہ

تم سُن مین برنون
سر یو تم دُکھ گن
سب بھاگت کہ
تہین لبست وہ جن
پڑہت سنت بھوپ
یہی تب پڑھے

ادھیائے تیرہوان

دوہا

دیبی مکھ کنہیو سوئی برنومت انو روپ	تیرہوین ادھیاے مین جنمجیہ بھوپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ای راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو جو نارد نے نارائن سے پوچھا وہ سب بیان کیا اس دیبی کے
پران کو سنکر آدمی کرتارتھ ہو جاتا ہی اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہی ای راجہ اب تم اپنے پتا کے ادھار ہونے کے لیے دیبی جی کا یگیہ
کرو جس سے تم اپنے پتا کی درگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اتم منتر لیجیے جو جنم کی سپھلتا دینوالی ہی اسکو بدھ بدھان
سے گرہن کرنا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اسی نشچر کے ایسے بچن سن اسی کی پرارتھنا کرکے دیچھیا کی بدھ
بدھان سے دیبی پرنو منتر انہی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو دھومیہ وغیرہ نیمون کو بلا کر امبا جگیہ بہت جلد کیا اور سری
دیبی کے آگے یہ پران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنواریونکو عمدہ بھوجن کرایا
اور اور لڑکون اور غریب در بے وارثونکو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کرکے اپنی جگہ پر
بیٹھے ہین کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے نارد منی اترکر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے انکو دیکھ
راجہ جھٹ پٹ اٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے انکی پوجا کر خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ ای نارد جی کہان
سے آئے آپ کا کون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سن منی بولے ای راجہ آج سرگ مین ہمنے ایک آشچرج دیکھا
وہی آپ سے کہنے کو آئے ہین آپکے پتا نے کہ اپنے کرمون سے درگت پائی تھی وہ آج دیبہ روپ دھارن کر اپسرا اور دیوتون سے استت
کیے ہوئے عمدہ بمان پر سوار ہو منی دیپ کو گئے یہ بات صرف اس دیبی بھاگوت کے سننے اور امبا مکھ کرنے سے ہوئی ہی اسلیے ای
راجہ تم دھن ہو تمہاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پتا کو نکالا تم اب اپنے کل کے زیور ہوے تمہاری دیولوک مین بڑی
کیرت ہوئی نارد کے ایسے بچن سن پریم سے گڑگڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے ای مہاراج آپکی مہربانی
سے ہم کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اسیطرح سن آشیرباد دے
بھگوان بیاس جی بولے کہ ای راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا
کرو ایسا کرنے سے تم یکبارگی سنسار سے چھوٹ جاؤگے لشن اور شیو کے اور پران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے کو
نہین پا سکتے کیونکہ یہ پران بیدون کا سار ہی اور کیونکہ اسمین مول پرکرت بھگوتی کا کیرتن ہی اسلیے اسکے برابر اور پران کیسے ہو سکتے
ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پن ہوتا اسلیے اتم پنڈتونسے پڑھنے کے لائق ہے۔

چوپائی

یہ نرپ سون کہ بیاس پدھارے — دھیو بیادک نج گیہ سدھارے
مگ دیبی بھاگوت پرسنسا — کرت چلے گے سب من ہنسا
راجہ پڑھت سنت یہی ردجو — راج کرن لاگے سکھ کھوجو
تو نکس سکل لتھا مین گائی — جنمیجیہ کی نمهین سنائی

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن پرسوت | سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مُکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کیا اور
بر گد کے پتے پر بیٹھے ہوئے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سے پہلے سو کروڑ کا پھلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری
بیاس جی شکر آچارج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک اور بارہون اسکندھ سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب
بھی یہ پوران دیولوک مین بہت بڑا ہی اسکے برابر پُن دینوالا پوتر اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی اشومیدھ
جگیہ کا پھل پاتا ہی جو کپڑے اور النکار اور زیورون سے آراستہ کرکے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھے اس پوران کو
سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونے کے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور دچھنا اور بچھڑے سمیت
دودھ والی گاے کپڑے اور زیورون سمیت سونے کی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ
برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کرا کے کپڑے اور زیورون سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور کھیر کھلاتا
اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کرتا وہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پُن ہوتا اسیطرح جو سنتا
اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سُکھی ہو مرکر دیبی کے پور کو جاتا ہی اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ دُرلبھ نہین بے اولاد
اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت تبسا یعنی جسکے
اولاد پیدا ہو کر مر جاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سُنے تو ان دوکھون سے چھوٹ جاتی ہی جسکے گھر مین یہ پستک پوجا کی دھری رہتی ہی
اسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بیتال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اُسکو
چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہی اسکے نئو پاٹ کرنے سے سُوکھے کا عارضہ زائل ہو جاتا جو تینون وقت کی
سندھیا کرکے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھتا ہی وہ بڑا گیانی ہوتا ہی اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اُٹھاتا ہی
جسطرح نوین اسکندھ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہی جو کنوار کے نوراتین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہوکر بھگوتی
اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور بشنو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی
خوشی کے لیے بید لوگ گایتری کے لیے نوراتر مین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہی
اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے مُنھ سے ہمیشہ سنا کرین
اب بہت کہنے سے کیا ہی سار انش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہی اسلیے اسکے پڑھنے اور سُننے مین بید ہی کے برابر پھل
ہی سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپنی گایتری کا پت پاون کرنے والی ہرینگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پریرنا کریگی

اسطرح سُوت جی کے کلام سُن نیمکھارمصر کھیت کے رہنے والے رکھیون نے سُوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

دیبی پاد کمل کے پوجک
تیر برت پرم پاپ سب بھاری
کین پرنام سوت کے مُن گن
تم سنسار جلدہ تارن ہِت
یہی بدھ سکل مُنن کے آگے
تینے سُنائے پوران بھوری
دے کر نمسکھ سے سوتا
بھو سماپت یہ گرنتھ انوپا

ہوئے پرسن مُن گن بن ددجک
سرون بر بھاو پوران بچاری
بار بار کر ہِت تھماپن
نوکار دے سوت ہمکو نت
نگم گمیہ دُرگم ہِت لاگے
نمت مُنن آسکہ کی جھو رہی
امبا پد کج مدھوپ سپوتا
بیاس بھنت پاون پرت رد یا

دیبی بھاگوت کے بارہوں اسکندھ ختم ہوئے

نام کتاب	قیمت
اوبھت راماین [illegible] وم منشی جگناتھ خوشتر -	[illegible] پائی
آتما پوجن - از منشی سیوالال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس	[illegible] پائی
ترجمہ بھبونرگیت - از سورساگر زبان بھاشا مترجمہ منشی تھولال بھارگو کاغذ خانئی -	۷/
راماین سورکرت - مترجمہ منشی تھولال بھارگو -	۳/
مخزن برمھ گیان - مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جیدیال سنگھ -	۴/۳ پائی
ست نام بہار بندرابن - از رائے بندرابن جی -	۱۲/
ایکادشی مہاتم - از لالہ رام پرشاد -	۶ پائی
ترجمہ پوتھی جاتکا بھرن - مترجمہ لالہ جگیوپال عرضی نویس -	۱/۹ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا -	۱/
مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان	۹/۳ پائی
گور بواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سداماں چرتر منظوم - فارسی و[illegible] باتصویر از منشی جگناتھ سہائے	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی سیوالال متخلص بہ عاجز -	[illegible]

نام کتاب	قیمت
کتھا نرسنگھ اوتار و[illegible] مترجمہ منشی تھولال بھا[illegible]	۶ پائی
پرہلاد چرتر - مسمی بہ ر[illegible] مترجمہ لالہ بنسی دھر - [illegible]	۶ پائی
جانکی بجے منظوم - ا[illegible] بال فرحت -	۶ پائی
سیتا سوئمبر - منظوم [illegible] بابو گرور نرائن -	۲/
کتھا ست نارائن - مسمی بہ مثنوی دافع عذاب از منشی جوالا شنکر متخلص امیر -	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے -	۹ پائی
ایضاً حسب مراتب بالا -	۹ پائی
گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل گیان بین - کاغذ خانی -	۶ پائی
اور خریدار فیصدی کے لیے	[illegible]
کیرت ساگر - [illegible] منشی لانجی کایستھ -	۵/
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک -	۳ پائی
پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	۱/
ترجمہ سوداماں چرتر - منظوم مسمی بہ منظوم فرخ از منشی گردھاری لال	۶ پائی
[illegible] کایستھ	

نام کتاب	قیمت
گنجدں [illegible] منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۲ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکشن	۳ پائی
شکتھ [illegible]یسی - از منشی شنکر دیال فرحت -	۳ پائی
کاشی استتی - از منشی چھٹن لال	۱/۶ پائی
اُمان پُت دیجیے - از منشی لانجی مل سوانح عمری سری پنڈت امان بت تیواری اجودھیا نواسی -	۱/۶ پائی
مجموعہ بدھان - یعنی مدن مکھ نیتا شامل بھوجن کرن - گرد کرن - نت کرم بھرتری سٹک وغیرہ از منشی لانجی	۲/۶ پائی
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی پرشاد چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱/
گیتا مہاتم - مترجمہ منشی لانجی -	۱/۶ پائی
پوتھی موکش گیان - از جگیوپال -	۶ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم مصنف [illegible] رام پرشاد لال صاحب	
ہنومان چالیسا - منظوم از رام سہائے تمنا -	
رام لیلا - منظوم باتصویر از [illegible] رام سہائے تمنا -	
کشن لیلا - منظوم باتصویر حسب مراتب [illegible]	

نام کتاب	قیمت
خیالات ماتادین ـ جیمین خیال لاونی برمھ گیان عجیب وغریب مرقوم ہین مصنفہ لالہ ماتادین کایست لکھنوی ـ	۶/
لاونی بنارسی ـ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی ـ	۳/۶ پائی
سائین کے سو خیال ـ معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعہ خیال لاونی دھمری وغیرہ از منشی گنیدن لال حصہ اول	/۶
ایضاً ـ حصہ دوم حسب مراتب بالا	/۵
سائین کے سو خیال ـ حصہ ۱ و ۲ حسب مراتب مذکورہ بالا ـ	/۱۰
مجموعہ صفات انسانی ـ از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱/۶ پائی
کلمات [illegible]ن ـ برمھ سماج ـ	[illegible]
طریقت عبادت ـ برمھ سماج	۱/
کایست دھرم و[illegible]پن ـ در اظہار بیان و فرائض ذاتی کایستان ترجمہ منشی لالجی [illegible]کاکوروی ـ	/۵
[illegible] مذہب ہنود ـ	۱/
[illegible] پنڈت لالجی کاکوروی ـ	/۸
ننگ[illegible] حرف بحرف ترجمہ ناگ[illegible]	[illegible]
بھگت[illegible] ہنگ از منشی تلسی را[illegible]	[illegible] ب

نام کتاب	قیمت
جگ رتن ـ [illegible] پنڈت ست [illegible] گور[illegible] ان دا[illegible]	۲/۶ پائی
پوتھی گیان پر[illegible] ـ اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صا[illegible] سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	۲/۶ پائی
نرسی لیلا اردو [illegible] ـ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب [illegible]ایست بھٹناگر ـ	۱/
بارہ کھڑی ہت اوپدیش اردو نظم ـ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر ـ	۲ پائی
بارہ کھڑی ـ بروزن بارہ کھڑی دت لالجی صاحب اردو نظم ـ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر ـ	۶ پائی
بارہ کھڑی بخلاصہ رامائن ـ اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر ـ	۲ پائی
جانکی بجے ـ اردو نظم ـ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر ـ	۶ پائی
س[illegible] ون کتھا ـ اردو نظم ـ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر ـ	۴ پائی
دھرو لیلا ـ اردو نظم ـ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر ـ	۱/

کتب مخطوط دیوناگری بزبان

نام کتاب	قیمت
بھاشا و سنسکرت	
اتہاس بھاشا	
مہابھارت بارتک بھاشا ـ یعنی پورا ترجمہ [illegible]ل اٹھارہ پرب مع ہرنیس چھاپہ ٹیپ ـ	عہ ب
اور اسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین ـ	
۱ ـ آدپرب	۶/ ب
۲ ـ سبھاپرب	۸/ ب
۳ ـ بن پرب	۶/ ب
۴ ـ مجموعہ شامل تین پرب یعنی آد و سبھا و بن پرب ـ	للعہ ب
۵ ـ براٹ پرب ـ	۸/ ب
۶ ـ آدیوگ پرب ـ	۸/ ب
۷ ـ بھیشم پرب ـ	۴/ ب
۸ ـ درون پرب ـ	۱۲/ ب
۹ ـ کرن پرب ـ	عہ/ ب
۱۰ ـ شل مع گدا ـ	۱۲/ ب
۱۱ ـ سوپتک و استری مع یوسک و نیشوک پرب	۶/ ب
۱۲ ـ انوساشن پرب ـ	۸/ ب
۱۳ ـ شانت پرب مع راج دھرم و آپد دھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی ـ	۴/ ب
۱۴ ـ [illegible] پرب ـ	۱۱/ ب
۱۵ ـ [illegible]م باسک ـ موشل ـ	
۱۶ ـ مہاپر[illegible]ان و سورگارودھن پرب ـ	۷/ ب
[illegible]س پرب ـ	۳/ ب





نام کتاب	قیمت
خیالات ماتا دین۔ جیمین خیال لاونی برھم گیان عجیب وغریب مرقوم ہین مصنفہ لالہ ماتا دین کایست لکھنوی۔	۶/
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی۔	۲/۶ پائی
سائین کے سو خیال۔ معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاونی دھمری وغیرہ از منشی گنیشن لال حصۂ اول	۶/
ایضاً۔ حصۂ دوم حسب مراتب بالا	۵/
سائین کے سو خیال۔ حصۂ او ۲ حسب مراتب مذکورۂ بالا۔	۱۰
مجموعۂ صفات انسانی۔ از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱/۶ پائی
کلمات ... برھمو سماج	۱/۲
طریقت عبادت۔ برھمو سماج	۱/
کایست دھرم ...	
...	۵/
... مذہب ہنود۔	
... پنڈت ... جی کاکوردی۔	۱/
... معارف بحرف ... ترجمہ ناگ۔	۸/
... از منشی ...	۲/۲

نام کتاب	قیمت
جوگ رتن۔ ... ست گورو ...	۲/۶ پائی
پوتھی گیان پر ... اُردو مصنفہ منشی گلزاری لال ... سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	۲/۶ پائی
زسی لیلا اُردو ... مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر۔	۱/
بارہ کھڑی ہت اُپدیش اُردو نظم۔ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر۔	۲ پائی
بارہ کھڑی۔ بروزن بارہ کھڑی دت ... صاحب اردو نظم۔ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر۔	۶ پائی
بارہ کھڑی سنجلا حصہ رامائن۔ اُردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر۔	۲ پائی
... بجے۔ اردو نظم۔ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۶ پائی
... ون ... اُردو نظم۔ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
وھرو لیلا۔ اردو نظم۔ مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	

سنسکرت
بھاشا

